اعلان

چونکہ یہ کتاب محاورات ہند افضل العلما ادیب ہند مولوی
سبحان بخش صاحب شکارپوری سلمہ اللہ الباری
سابق مدرس عربی کالج دہلی حال وظیفہ خوار سرکار سے بصرف
زرکثیر مطبع مجتبائی دہلی نے تالیف کرائی ہی لہذا جملہ حقوق بحق
مطبع ہذا باضابطہ محفوظ ہین کوئی شخص بلا اجازت راقم اس کتاب کے
طبع کا مجاز نہین فقط

قیمت فی جلد کاغذ دیسی ۱۲/ کاغذ ولایتی گلیزڈ ۱۳/ علاوہ محصول ڈاک

الراقم
محمد عبد الاحد مہتمم مطبع مجتبائی دہلی یکم دسمبر ۱۸۹۰ع

جتنے میسر ہوے وہ بترتیب حروف تہجی جمع کر دیے اور جن مین فحش تھا وہ ترک کر دیے۔ اور واضح ہو کہ ان محاورات مین زبان کے لہجہ کو بہت دخل ہے۔ ایک لفظ لہجہ بدلنے سے اور معنی دیتا ہی اور سامع اُس کو خوب سمجھتا ہی لیکن مجبوری ہی کہ لہجہ لکھنے مین ہرگز نہین آتا۔

اور سنین اختتام اس شعر سے پیدا ہوتے ہین شعر

۱۳۰۴ھ

از نظم دلفریب بدو حرف اُخری ❖ از بہر اختتام بگفتم چہار حرف

اور بیان طرفار ہند بھی یہی فائدہ دیتا ہی فقط

۱۳۰۴ھ

کتب مفصلۂ ذیل اور ان کے سوا ہر قسم کی کتابین مطبع مجتبائی دہلی سے مل سکتی ہین

مرآۃ العروس حصہ اول
بنات النعش حصہ دوم
توبۃ النصوح حصہ سوم
فسانۂ مبتلا ـ
ابن الوقت ایامیٰ محبت
منتخب الحکایات
چند پند صرف صغیر
ایغنیک فی الصرف
مبادی الحکمت منطق بزبان اردو
قاموس مطبوعہ بمبئی صحیح
ایضاً نولکشوری
صراح مع قراح نہایت
صحیح مطبوعہ احمدی ـ
مجمع البحار لغات احادیث ـ
منتہی الارب مطبوعہ کلکتہ ولاہور
بکاغذ ولایتی صحیح وخوشخط
کشف اللغات
غیاث اللغات مع چراغ ہدایت
ایضاً مطبوعہ انوار احمدی صحیح
ایضاً مع چراغ ہدایت و منتخب اللغات
نظامی

غیاث اللغات کالم والی
بلا چراغ ہدایت ـ
منتخب اللغات مطبع احمدی
بہار عجم ٹیکچند ـ لکہنو ـ
لغات کشوری ـ
برہان قاطع ـ
ایضاً مطبوعہ کلکتہ در دو جلد
منتخب النفائس مجتبائی
نفائس اللغات ـ لکہنو ـ
مصرح اللغات فارسی
کریم اللغات مجتبائی ـ
حدائق البلاغۃ ـ فارسی
تذکرۃ البلاغۃ ـ یہ کتاب
افضل العلما مولوی ذوالفقار علی
صاحب دیوبندی کی تالیف
فنون ثلثہ ـ معانی ـ بیان
بدیع مین بزبان اردو ہی
اس مین مسائل ہر سہ فنون
مذکور بالاستیعاب مع امثلہ
اشعار مذکور ہین ـ یہ اول

کتاب ہی جو علم معانی مین
بزبان اردو لکہی گئی ہے ـ
نہر الفصاحت فارسی
معیار البلاغۃ
بحر العروض اردو
رسالہ عروض با قافیہ نظامی
رسالۂ عروض از مولوی محمد احسن صاحب
منتہی العروض اردو ـ
عروض سیفی فارسی ـ
شجرۃ العروض
مفید الطالبین ـ چھوٹی
چھوٹی سلیس حکایتین عربی
زبان مین ـ
تسہیل الدراسہ شرح دیوان حماسہ
یہ شرح حل المتن دیوان حماسہ کی ہی
اصل شعر بخط نسخ جلی ہی اور اسکے
نیچے حل لغات و تحقیق محاورات
عربی زبان کا کیا گیا ہی اور اس کے بعد
اُسی شعر کا ترجمہ آسان اور مطلب خیز
اردو مین لکہا گیا ہی ـ گویا

ہر شعر کی دو شرح ہین ـ ایک
عربی ـ دوسری اردو ـ
تشریح الحروف فارسی ـ
رسالہ ترکیب فارسی ـ جس مین
فارسی اردو کے ضروری قواعد
کے بعد مختلف مقامات کی نظم و
نثر کی ترکیب بہی درج ہی ـ
قواعد فارسی روشن علی نظامی
قواعد اردو حصہ اول
ایضاً حصہ دوم
ایضاً حصہ سوم
ایضاً حصہ چہارم
مصدر فیوض مع ضمیمہ عروض
مطبوعہ مجتبائی دہلی ـ
جواہر الترکیب فارسی منظوم
رسالہ عبد الواسع ہانسوی
چہار گلزار فارسی
صفوۃ المصادر یعنی آمد نامہ
مفید نامہ ـ
نصاب خسرو مجتبائی ـ

احسن القواعد ـ اس
کتاب مین جملہ قواعد صرفیہ و نحویہ
فارسی کی معہ عروض و اصطلاحات
وغیرہ بطور سوال و جواب کے لکہے
گئے ہین ضروریات فارسی
کے واسطے اس کتاب کا
پڑھنا نہایت ہی مفید ہے
اتالیق انگلش ـ اس مین
انگریزی کے بامحاورہ
فقرات مستعملہ روزمرہ مع
ترجمہ اور اسکے متعلق تمام
چیزون کے نام انگریزی
و اردو مین ایسے ایسے
طریق سے لکہے گئے ہین کہ
انگریزی نوشتخواند اور بول چال
و کارروائی دفاتر کی آسکتی ہی
خود ہندی اردو
اردوی معلیٰ ـ دہلی
انشائے بہار بیخزان اردو
کاغذات کارروائی اردو

یا مسور کی دال نہیں چاہیئے۔

یہہ دیکھو قدرت کے کھیل چھچھوندر سے ملے چنبیلی کا تیل بے حیثیت کو یہہ حوصلہ ہوگیا قدرتِ الٰہی ہے۔

یک جان دو قالب ہیں۔ بڑے مخلص دوست ہیں ظاہر میں دو ہیں باطن میں ایک ہیں۔

یا یہہ شور اشوری یا یہہ بے نمکی یا تو اتنا اخلاص تھا اب اتنی کم التفاتی بے پروائی۔

یک در گیر محکم گیر۔ ایک کا ہو رہ۔

یک لقمۂ صباحی بہ از ہزار مرغ و ماہی۔ صبحدم جو تھوڑا سا کھانے کو ملجاوے تو وہ عمدہ سے بھی عمدہ ہے اگرچہ بہت ہو۔

یکمن علم را دہ من عقل می باید۔ بدون عقل کے کوئی مطلب مشکل ہو یا آسان حل نہیں ہوتا پس علم جو عمدہ اور دقیق ترین ہنر ہے اسمیں عقل سب سے زیادہ چاہیئے۔

یکے را بگیر دیگر برا دعوی کن۔ ایک پر قبضہ باقی پر دعویٰ رکھہ دنیا داروں کے یہی لچھن ہوتے ہیں۔

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانہ در خورد پیل یا اپنی قدرت سے بڑھتی کام کا ارادہ مت کر یا پہلے اُسکے لائق سامان کر۔

یا غور غریباں یا رخصت جھنجھانہ یا میرے حال کے موافق خبر گیری کرو نہیں تو گھر کی رخصت ملے انتظار میں ڈالنا کیا ضرور ہے۔

تمام شد

ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ء

یا لڑے سور ما یا لڑے ان بھول جان ایسے ہی لوگ دیا کرتے ہیں۔

یہہ بھی کسینے نہ پوچھا تیرے منہ میں کے دانت ہیں ۔ یعنی بڑا اہن ہے یا کبڑ دھکڑ کا اندیشہ تھا پر کوئی معترض نہوا یا کسینے خبر نہ لی۔

یا سووے راجا کا پوت یا سووے جوگی کا ادھوت ۔ سونا کام بیفکروں کا ہوتا ہے سو بیفکر یا جوگی یا راجا کا بیٹا۔

یا جائے ہزاری یا جائے بازاری ۔ میلہ ٹھیلہ میں انہوں کا کام ہے یا مالدار یا دکاندار۔

یاران چوری نہ پیران دغابازی یعنی سب سے صاف مصفا ہیں نہ کسیکی چوری نہ دغابازی۔

یہہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں ۔ یعنی پہلی مانی ہوئی بات چلی آتی ہے کچھہ نئی بات نہیں۔

یہی گیند یہی میدان ۔ اس بات کا ابھی امتحان ہوجاتا ہے۔

یہہ وہ گڑ نہیں جسکو مکھیاں کھا جاویں ۔ یعنی قابو کا نہیں جو کھا پی لو۔

یا نی بلبل گوندا کھا سیانا کوا گُھہ کھا ۔ یہہ تقدیر کے کھیل ہیں سیانپت کیا کرے

تجھکو مسجد ہے مجھکو میخانہ ؎ زاہدا اپنی اپنی قسمت ہے ؎

یک انار صد بیمار ۔ چیز تھوڑی خریدار بہت۔

یہہ دام بھی غلاموں نے کھائے یہہ بیگن بھی کاٹ پکا ہے ۔ معلوم ہوا کہ سراسر دغا اور خیانت ہوتی ہے۔

یہہ بیل منڈھے نہیں چڑھتی ۔ یہہ کام سرانجام نہیں ہوتا۔

یہہ کلا نہیں بدھی ۔ یہہ بات منظور نہیں۔

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ ۔ تغلق آباد کے قلعہ کے حق میں کسی درویش نے کہا تھا چنانچہ اب اسمیں گوجر ہی آباد ہیں۔

یار کی یاری سے کام اسکے فعلوں سے کیا کام ۔ خذ ما صفا دع ما کدر۔

یہاں کے باوا آدم نرالے ہیں ۔ یہاں کا چلن کاربار ہی عجیب ہے یعنی اور خلقت سے علیحدہ ہے۔

یہہ سنسار کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا ۔ موت سب کو فنا کر دیگی کیا ادنی کیا اعلی۔

یہہ منہ اور مسور کی دال ۔ یہہ شخص اس کام کے لائق نہیں یا ایسے کو مسور کی دال ہی چاہیئے

یہہ ہتکھنڈہ ہے - سہل ہاتھہ کا کام روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔

یوں ہی ٹرخا دیا - یعنی خالی ہاتھہ کچھہ ندیا ناکام رکھا مطلب پورا نہ کیا۔

یہہ بات پیروں نہیں چلتی - یہہ معاملہ یوں طے نہیں ہوگا یا یہہ مراد پوری نہوگی یا تدبیر ضعیف ہے۔

یاد رکھنا - یعنی یہہ کار ضروری ہی بھول نہ جانا یا اپنی حرکت یاد رکھنا بدلہ کے وقت شکایت نہو۔ ع بہلا یاد رکھنا یہہ آنکھیں چورانی۔

یاد کروگے - پچھتاؤگے افسوس کروگے ع پھر ہم جو نہونگے تو بہت یاد کروگے + یا شکر کروگے ع لو ہم تمہیں دعا دیتے ہیں کیا یاد کروگے +

یاد کیا ہے - بلایا ہے بزرگ یا حاکم کی طرف سے کہا کرتے ہیں۔

یہہ کچھہ کہیں نہیں - بلکہ سمجھنے اور غور کرنے کی بات ہے یا سہل نہیں۔

یار غار - بڑا دوست خیرخواہ اور مسلمانوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کا لقب ہے۔

یاروں کا یار ہے - ملنسار ہے متکبر نہیں۔

یہہ کیا بات ہے - استفہام ہے یا خوب بات ہے یا کچھہ بات نہیں نکمی ہے یا کیا سبب ہے لہجہ کا فرق ہے۔

یہہ ہوچکا - یعنی نہیں ہوسکتا ہے یا یہہ ہو گیا ہے لہجہ کا فرق ہے۔

یہہ بات ہی کیا ہے - یعنی کچھہ دشوار نہیں ہوسکتی ہے۔

یہہ جوانی مانجھا ڈھیلا - عین جوانی میں اتنی سستی۔

یہی تو بڑے باپ کا بیٹا ہی - یعنی یہی تو سب میں بڑے درجہ کا ہی۔ یہہ طنز ہی یعنی نہیں ہی۔

یوم عاشورہ - دہم ماہ محرم۔

یوم العرفہ - نہم ماہ ذی الحجہ کو کہتے ہیں۔

یوم الترویہ - ہشتم ماہ ذی الحجہ۔

یوم الاضحیہ - دہم ماہ ذی الحجہ۔

یوم الفطر - یکم ماہ شوال۔

(یہہ سب مسلمانوں کی اصطلاح ہیں۔)

امثال یاء تحتانیہ

یار مار بانیاں پہچان مار چور - بنیاں واقف کار دوست کو خوب لوٹتا ہی اور چور دیکھہ بھال کر مال لیکر

یہہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھہ - باتیں بہتیری ہیں مجھکو کچھہ دلواؤ۔

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - بڑے خرچ یہی دو ہیں گھوڑے کا یا تعمیر کا۔

اور گھوڑا دولتا مارتا ہے۔

ہمت مرداں مدد مولیٰ۔ آدمی جب کسی کام پر ہمت لگاتا ہے تو خدا تعالیٰ مدد کرتا ہے۔

محاورات یائے تحتانیہ

یا داللہ۔ بانواؤں کا سلام ہے۔

یا خدا خیر بچا ہاتھ پیر۔ مصیبت کے اندیشہ میں بولتے ہیں۔

یا سکھ نیند سویا مالا جھپو۔ دونو میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے۔ یا منزل مقصود کو پہنچے یا جان گئی کچھ ہو کرنا چاہیے۔

یہاں گنگا اُلٹی بہتی ہے۔ یہاں کی کاروبار سب اُلٹے خلاف دستور ہیں۔

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑی۔ یعنی یہ جگہ کوئی وطن مولد تو نہیں کہ چھوٹ نہ سکے۔

یک گز دو فاختہ۔ یک کرشمہ دو کار۔ ایک تدبیر سے دو کام پورے ہو گئے۔

یہ پٹی نہیں پڑھی۔ یہی نہیں سیکھا یا یہی بات منظور نہیں ہے۔

یہ گھر بھتنیوں نے لیا۔ یعنی یہ چیز اور وں کی ہی صرف میں رہی اپنے کام نہ آئی۔

یہ بھی ایک چال ہے۔ یعنی یہ بھی ایک دم بازی ہے جیسے شطرنج کی چال ہوتی ہے۔

یہ اُس سے بمبں ہے۔ اُس سے کچھ فائق ہے۔

یار باقی صحبت باقی۔ اب نہیں پھر سمجھا جائیگا کچھ مضائقہ نہیں۔

یہیں کا چُن یہیں کا پُن۔ جو ہے سو یہاں کا طفیل ہے چُن اور پُن چون اور پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب یہاں کا ہے۔

یہ کچھ کھیل ہے۔ یعنی سہل نہیں ہے بلکہ دشوار بات ہے یا یہ کھیل ٹھیک نہیں بے دستور ہے یا کیا ہمکو سہل سمجھ رکھا ہے۔

یہ ہے۔ یعنی بہت پاس ہے اور اشارہ ہے یا ٹھیک بات ہے۔

یہ اپنا ہی راگ گاتا ہے۔ یہ اپنے ہی مطلب کی کہے جاتا ہے۔

یہ پھل لگا۔ اُسکا یہ نتیجہ یا انجام ہوا۔

یہ کیا بات ہے۔ یعنی خوب بات ہے یا حیلہ اور دغا ہے یا ٹال ٹول ہے یا یوں نہیں چاہیئے یا یہ بات کچھ دشوار نہیں لہجہ مختلف ہوتا ہے۔

یہ گل کھلا۔ یہ نتیجہ یا انجام ہوا۔

یہ بوجھ نہیں اُٹھتا۔ یعنی اس بات کی ذمہ واری نہیں ہو سکتی۔

یا اللہ۔ دعا کے وقت یا مشکل میں بولتے ہیں۔

یا الٰہی۔ دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آکر بولتے ہیں۔

یا علی مدد۔ جہاں اس کلمہ سے مدد مانگتے ہیں اور مشکل کے وقت بولتے ہیں

ہر کہ پدر ندارد سایۂ سر ندارد۔
ہر کہ پسر ندارد نورِ بصر ندارد۔
ہر کہ برادر ندارد قوتِ بازو ندارد۔
ہر کہ زن ندارد آسائشِ تن ندارد۔
وہر کہ این ہمہ ندارد ہیچ غم ندارد۔
ان پانچوں امثال کا مضمون ظاہر ہے اور نہایت صحیح اور آخر کی سب سے زیادہ ترصحیح ہے۔

ہر کس بخیالِ خویش خبطے دارد۔ ہر شخص خود پسند ہوتا ہے اپنے خیالات کو درست اور صحیح جانتا ہے۔

ہر کہ آمد بجہاں اہلِ فنا خواہد بود۔ کل من علیہا فان۔ کل نفس ذائقۃ الموت سے معلوم ہوتا ہے۔

ہاتھی ہزار لٹیگا تو بھی سوا لاکھ ٹکیگا۔ امیر مالدار کیسا ہی بگڑ جاوے پھر بھی قدر قیمت باقی رہتی ہے۔

ہری کھیتی گابھن گائے تب ہی جانئے کہ منہ میں آئے۔ جب کوئی چیز قبضہ میں آجائے تو اطمینان ہوتا ہے نہیں تو ہزار آفت کا احتمال ہوتا ہے۔

ہلدی کی گرہ سے پنساری نہیں ہوتا۔ اسکو بہت سامان چاہئے اتنی بات سے کام درست نہیں ہوتا۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ بہو آپڑی مفت کام بنگیا کچھ خرچ نہوا۔

ہمیشہ روتے ہی روتے گزر گئی۔ تمام زندگی رنج ہی رنج میں کٹ گئی خوشی کی صورت نہ دیکھی۔

ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ یعنی باتوں ہی باتوں میں کام ہو جاتے ہیں۔

ہُن برسے تو کیوں ترسے۔ اللہ تعالےٰ غیب سے دے تو ترسنا کیوں ہو۔

ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال۔ بیوقوف کا مال یوں ہی ہاتھ آجاتا ہے بہت فکر کرنا نہیں پڑتا۔

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے ان دونو میں قدیم سے میل ملاقات چلی آئی ہے۔

ہنوز دلّی دور۔ کام ابھی نہیں ہوا ابھی بہت مشقت باقی ہے۔

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ہر ایک واقف نہیں ہوتا ع قدرِ زر زرگر بداند قدرِ جوہر جوہری۔

ہنی کو ہنئیے پاپ نہ گنئیے۔ ظالم سے بدلا لینے میں یا سزا دینے میں کچھ قباحت نہیں۔

ہیجڑے کے بیٹا ہوا۔ ناممکن بات ہرگز نہیں ہوتی ناشدنی بات پر بولتے ہیں۔

ہاتھ کا دیا ساتھ رہے۔ خیرات دی ہوئی ضائع نہیں جاتی۔

ہاتھی کی اگاڑی گھوڑے کی پچھاڑی سے خدا کی پناہ۔ ہاتھی سونڈ سے جھپٹ لیتا ہے

ہر چند جامہ تنگ ست جزو بدن بدن نگردد - غیروں میں کیسی ہی میل ملت ملاقات ہو پر قرابتی کے برابر نہیں ہو جاتے غیر جنس ہمیشہ علیحدہ رہتا ہے۔

ہر چہ گیرید مختصر گیرید - جو کام کرو دیکھایت اپنی ہستی کے لائق ہو فضول نہو۔

ہر چہ در کانِ نمک رفت نمک شد - بد صحبت جلد اثر کرتی ہے یا جو وہاں پہنچتا ہے سب صرف ہو جاتا ہے۔

ہر چہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید - جو چیز دل کو پسند آجاتی ہے وہی اچھی نظر آتی ہے۔

ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند - جو شخص دلاوری کرے اور مشقت اُٹھا دے اُسی کی نام آوری ہوگی۔

ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت - جو شخص قابو پاتا ہے اپنی رائے اور ہوس پر عمل کرتا ہے۔

ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید - جسنے مرنا ٹھانا جو چاہے سو کہے یا کرے۔

ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد - تقدیر کے آگے عقل اور ہنر نہیں چلتا۔

ہر کجا چشمۂ بود شیریں
مردم و مرغ و مور گرد آیند

جہاں منفعت کی امید ہوتی ہے وہاں سب جمع ہو جاتے ہیں۔ کیسا انسان اور کیا مرغ و مور اور کیا عقل اور کیا بقل۔

ہر کہ نان از عمل خویش خورد
منتِ حاتمِ طائی نبرد

جو کوئی آپ محنت کرکے کھائے وہ کسیکا احسانمند کیوں ہو۔

ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب بلرزد - جو چوری کرتا ہے حساب دیتے ڈرتا ہے۔

ہر عیب کہ سلطاں بہ پسندد ہنر ست - جس عیب سے بادشاہ خوش ہو وہ ہنر تصور کیا جاتا ہے جسکو پیا چاہے وہی سہاگن۔

ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید - جلد تلف ہونیوالی چیز قابل بھروسہ اور شوق کے نہیں ہوتی۔

ہر کہ را زر در ترازو ست زور در بازو ست - جسکے پاس زر ہے زور بھی ہے بلکہ سب کچھ ہے۔

ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را - جو سب سے الگ ہو گیا اُسکو کچھ آفت اور غم نہیں۔

ہنر زادہ بے ہنر چوں بود
پدر ٹرہ باشد پسر ٹوگل بود

باپ دادا کا اثر عادات چلن کا کچھ نہ کچھ اولاد میں ضرور ہوتا ہے بہت نہیں تھوڑا سا۔

ہر جا کہ سلطان خیمہ زد غوغا نماند عام را - بزرگوں کے سامنے خُردوں کی توقیر نہیں ہوتی۔

ہاتھی کے منہ میں سے گنا نکالنا نہیں ہو سکتا۔ زبردست کا مقابلہ کب ہو سکے۔

ہاتھی کا جگ ساتھی گیری پاہن بیری۔ زبردست کے سب ساتھی مددگار ناتوان کو ستاویں بادیں۔

ہاتھی گھوڑے سب بھاگ گئے گدھا کہے کتنا پانی۔ جہاں بڑوں کا قابو نہ چلے وہاں ادنیٰ جرأت کرے بیفائدہ۔

ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن اوروں دیندیں۔ بہانہ سے آپ بری ہونا اپنے عیب اوروں پر ڈالنے پنجابی بولی ہے۔

ہپ ہپ کھانے کو ترت ہاں دھندا کرنے تجے پران۔ کھانے کو موجود کمانے سے جان نکلے۔

ہنڈنے سے ڈنڈنا بہتر۔ جگہ جگہ کے پھرنے آباد ہونے سے ایک جگہ پڑے رہنا بہتر ہے۔

ہر جیسے کو تیسا ملتا ہے۔ نیک کو نیک بد کو بد لکل فرعون موسیٰ۔

ہزار لاٹھی ٹوٹیگی تو بھی باسن توڑ نیکو بہت ہے۔ زبردست کیسا ہی ہارا ہو تو بھی زیردست کے ستانے کو کافی ہے۔

ہر کا مانے بر کا نہ مانے۔ خدا تعالیٰ معاف کر دے ظالم ہرگز نہ کرے۔

ہر کو بھجے سو ہر کا ہو۔ جو کوئی خدا تعالیٰ کی عبادت پرستش کرے وہی اُسکا مقبول ہے۔

ہزار نعمت نہ ایک تندرستی۔ صحت اور تندرستی ہزار نعمت کے برابر ہے نہیں تو نعمت بھی کچھ نہیں۔

ہلی ہلی گیدڑی سو سائے مانڈے کھائے۔ کسی چیز کا ہلا ہوا خوگرفتہ آدمی بھر بھر کے اُسی جگہ جاتا ہے تاکہ وہ چیز پھر ہاتھ آئے۔

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ زمانہ ہمیشہ یکساں نہیں بعضے وقت ایک چیز ملتی ہے دوسرے وقت نہیں ملتی۔

ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے۔ زبردست کا مقابلہ برابر کا زبردست ہی کر سکتا ہے یا زبردست کا صدمہ زیردست ہی سہارتا ہے۔

ہمیں گوئی ہمیں میدان۔ ترت ابھی امتحان

ہر جا کہ گل ہست آنجا خار ہست۔ جہاں عیش ہے وہاں الم بھی ہے زندگی کے ساتھ موت بھی لگی ہوئی ہے۔

ہاتھی ہی پر ہودہ بندھتا ہے۔ جو چیز جسکے مناسب حال ہوتی ہے اُسی پر زیبا ہوتی ہے۔

ہر کارے ہر مردے۔ ہر کام کا کاریگر الگ ہوتا ہے دوسرے سے ویسا درست نہیں بن سکتا نجار زرگری زرگر نجاری نہیں کر سکتا

ہر ملکے ہر رسمے۔ ہر ملک کا چال چلن جدا جدا ہوتا ہے انہیں پر زیب دیتا ہے۔

ہونگے پوت تو پوجینگے بھوت - اگر مدد ملیگی تو سب سرکش مطیع ہوجاوینگے -

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات جب کوئی لائق ہوتا ہے یا کام درست ہونیکو ہوتا ہے تو اُسکے نیک آثار پہلے ہی ظاہر ہوتے ہیں -

ہاتھ نیچے ہیں کچھ ذات نیچی نہیں - یعنی کام اگرچہ لاچار ہوکر ذلیل اختیار کیا پر سوا ت نسب شریف ہے -

ہاتھی کے دانت کھانیکے اور دکھانیکے اور - ظاہر اور ہے اور باطن اور ہے یکساں نہیں فریب باز ہے -

ہاتھی پھرے گانو گانو جسکا ہاتھی اُسکا نانو - چیز جسکی ہوتی ہے اُسی کی کہلاتی ہے کہیں جاؤ -

ہاتھ میں لیا کاسنا تو روٹی کا کیا سانسا - جب گدائی اختیار کی تو پھر روٹیوں کی کیا کمی -

ہاتھ سے کھلے تو دانت کیوں لگاے کام آسانی سے بنے تو دشواری کیوں اختیار کرے -

ہاتھ سمرنی اور بغل میں کترنی - ظاہر میں صفائی باطن میں دغابازی سمرنی تسبیح مالا -

پاؤ ہاتھ کی کاہلی مُنہ میں موچھیں جائیں سستی اور کاہلی سے سب کام خراب ہوتے ہیں -

ہاتھ میں کیا دیا ساتھ کھانے لگا کمینہ پر احسان کرو تو برابری کا دعوی کرتا ہے -

ہاتھ کا دیا گم نہیں جاتا - نیکی کا انجام نیک کبھی ضائع نہیں جاتا -

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - ظاہر بات کا سوجھانا بیفائدہ ہے یا ہاتھ کے کنگن دیکھنے کے واسطے آئینہ کی ضرورت نہیں ہے -

ہاتھ میں دی روٹی سر پر ماری جوتی کمظرف کا احسان ایسا ہی ہوتا ہے احسان کرکے جتلاتا ہے -

ہاتھ پانو بچائے موذی کو ٹر کھائیے - اپنا آپا بچاکر دشمن سے انتقام لے -

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا - محنت سے پیدا کرنا غریبانہ پتل میں بے تکبر کھا لینا خوب ہے -

ہالتا نہ ہانپنا بیٹھے بیٹھے ہانکنا - آرام سے بیٹھے بٹھائے حکومت کرنی -

ہاتھی اپنی ہتیا پر آوے تو آدمی کھنگا ہے - کچھ حقیقت نہیں ترت لدے زبردست بگڑے تو اُسکے مقابلہ میں کمزور کی کچھ حقیقت ہستی نہیں -

ہارے بھی ہراوے جیتے بھی ہراوے دونو حال میں الزام دینا اسکا کیا علاج -

ہاتھی کے پانو میں سب کے پانو ہے امیر کے ساتھ سب کی گذران ہے -

ہاتھی نکل گیا دُم باقی رہگئی بڑے کام سب ہو گئے

ایک پچھلی تدبیر ٹھیک بیٹھی یا کام آئی۔

ہل چل پڑ گئی۔ پریشان متفرق ہو گئی ع
اُٹھ گیا دہ جام جسم اور بزم میں ہل چل پڑی
یا متفرد ہو سب اپنی اپنی سوچنے لگے

ہٹ کرتا ہے۔ متمرد ہے اطاعت نہیں کرتا اکثر گھوڑے کو کہتے ہیں۔

ہیّا۔ بچّہ کے ڈرانے کو بولتے ہیں۔

ہول پکار ہو رہی ہے۔ غل غپاڑا ہو رہا ہے بلاو ہو رہی ہے جلدی پڑ رہی ہے

ہت گھنڈا۔ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی جیسنہ اور کبھی کمر نیلہ کو بھی کھد دیتے ہیں۔

ہر بول ہر۔ ہنود کا قول ہے یعنی خدا کا نام لے یہ نہیں ہو سکتا جو تو کہتا ہے۔

ہار گیا۔ ضعیف کم طاقت ہو گیا یا تھک گیا یا بازی نہ پائی۔

ہنسی میں اُڑا دی۔ بات ٹال دی۔

ہیر وا کرتا ہے۔ بچہ فلانے کو یاد کرتا ہے۔

ہت توبہ۔ ہائے توبہ کو بگاڑا ہے کسی بات کو ناپسند کر کے کہتے ہیں۔

ہو رے۔ ندا کے وقت منادی کے نام پر صوت کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں اور جواب بھی یہی ہوتا ہے جاہلوں گنواروں کی بولی ہے۔

ہاتھ منہ پر سے نہیں اُترے۔ ابھی عروس نو کتخدا ہے شرم و حیا کے دن ہیں۔

ہوا نکل گئی۔ یعنی سوکھ گیا یا وہ زمانہ وہ بات نہیں رہی۔

ہلکارہ۔ قاصد ہرکارہ کو بگاڑا ہے۔

ہم چشم۔ برابر کا عزت میں نسب میں۔

ہاتھ ملتا رہ گیا۔ بچتاتا افسوس کرتا رہ گیا۔

ہوا پلٹ گئی۔ زمانہ منقلب ہو گیا یا موسم بدل چلا یا ارادہ اور ہو گیا یا وہ قابو نہ رہا۔

ہاتھ کھُل گئے۔ ار بیٹھتا ہی بچّہ کو کہا کرتے ہیں۔

ہتھیلی پر سر لئے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے سے نہیں ڈرتا۔

ہانپ گیا۔ تھک گیا سانس چڑھ گیا۔

ہوائی اُڑ گئی۔ شہرت ہو گئی اور ہوائی آتشبازی کا نام ہے آسمان کیطرف بہت تیز جاتی ہے

ہاتھ کا سچّا ہے۔ قرض اُتار دیتا غدر نہیں کرتا

ہتیا لیا۔ قبضہ کر لیا۔

امثال ہا

ہارے بابا ڈاڑھی ہاتھ۔ عجز میں کہتے ہیں اور یہی ہوتا ہے۔

ہونہار مٹتی نہیں ہووے بیسول بلیس۔ شدنی بات یعنی مقدر ہو کر رہتی ہے کبھی نہیں ٹلتی۔

ہونق ہے - بیوقوف کم فہم ہے ہبنق کے لفظ کو بگاڑا ہے یہ ایک بیوقوف کا نام تھا۔

ہم کون ہیں - ہمکو ہمیں کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں ع ہم کون ہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کرو گے۔

ہولے ہوگئے - گرمی نے بہت ستایا پھونک دیا چنے جو جڑ سے اُکھاڑ کر بھونک لیتے ہیں وہ ہولے کہلاتے ہیں۔

ہاتھ بند ہے - روپیہ پیسہ پاس نہیں۔

ہزاری روزہ - ۲۷ ماہ رجب کو ٹھہرا رکھا ہے اور مشہور ہے کہ ہزار روزہ کا ثواب ہوتا ہے ؎

دن ہیں گرمی کے نہ رکھ میں تیری ہزاری روزہ
بندی رکھ دیگی ترے بدلے ہزاری روزہ

ہڑتال ہوگئی - یعنی بنیوں نے بازار بند کر دیا اور ہڑتال ایک دوا زرد رنگ ہوتی ہے اُسکے لگانے سے بال اُڑ جاتے ہیں اور اور کار بھی آتی ہے۔

ہالن - زلزلہ یعنی زمین جو ہلجاتی ہے اسکو بھونچال بھی کہتے ہیں۔

ہزار سالہ عمر - ڈوم ڈھاڑی کسی عزیز کو دیکھکر دعا دیا کرتے ہیں۔

ہزاری بازاری - تونگر تجارت کرتے ہیں یا بازار کے لائق ہیں۔

ہینگ ہگتا ہے - بہت بیمار ہے کمزور ناتوان ہو رہا ہے۔

ہُررو ہے - کسیکو ذلیل کرنے کے لئے کہتے ہیں کہ چلا جا۔

ہٹ دھرم ہے - مکر جاتا ہے بے ایمانی کرتا ہے۔

ہے ہے - افسوس کے وقت بولتے ہیں ہائے ہائے کا مخفف ہے ع نالہ از لبم برآید مستانہ ہائے ہائے ،، اور فلانی چیز موجود ہے۔

ہوتا ہی ہوگا - یعنی ابھی دیر ہے جلد نہیں ہو سکتا۔

ہیولی ہے - لاغر ضعیف ہے یا ایک حال ایک وضع پر قایم نہیں۔

ہاتھ تنگ ہے - یعنی اس وقت روپیہ پاس ہاتھ تلے نہیں ہے اور تنگدست ہے کچھ میسر نہیں۔

ہولی ہے - اکثر ہنود ہولی کے دنوں میں آپسمیں تمسخر کرتے ہوئے کہتے ہیں اور رنگ یا کیچڑ دوسرے پر ڈالتے ہیں۔

ہائے میا - صدمہ کے وقت عورتوں کی یا بچوں کی زبان پر آتا ہے۔

ہاتھ پانو سو گئے - سُن - بے حس ہو گئے۔

ہاتھی جھومتا ہے - یعنی گھر میں کواری لڑکی کتخدا شادی کے لائق بیٹھی ہے۔

ہلہ کیا - فوج ایک دفعہ ہی مخالف پر جا پڑی۔

ہماں یک تیشۂ آخر بجا زد - وہی

ہانگا نہیں - طاقت نہیں ہے -
ہاہت - زجر ہے اکثر جانور کُتّے بلّی یا چوپکار کو کہتے ہیں -
ہڑبڑایا - گھبرایا -
ہاؤ ہپ کے - یہی مطلب کا ہے جو ملا سو ہضم سب چٹ -
ہر بابی ہے - بڑا ہوشیار ہے سب کاربار جانتا ہے -
ہوائیاں اُڑ گئیں - خوف یا غم و تردد سے حال بدل گیا رنگ اُڑ گیا اور شہرہ ہو گیا -
ہاتھ پھیر دیا - دغا دیکر سب لیلوا لیا -
ہتیار ڈالدئے - مقابلہ موقوف کر کے اپنے کو دشمن کے حوالہ کیا -
ہُوت والا ہے - تونگر مقدور والا ہے -
ہونہار ہے - لیاقت کے آثار چہرہ سے ظاہر ہیں -
ہوا لگ گئی - مزاج میں نمود اترات آگیا یا ہوا کا اثر ہو گیا -
ہاں ہاں - ندا کا جواب ہے اور شوق دلانے کو بولتے ہیں بہ تاکید اور تسلیم ہے -
ہتیپھیر کیا - جُل کیا دغا دی -
ہلو بھی نہ ہوئی - کچھ بن نہ آیا دم بخود رہگیا -
ہوا سو ہوا - گزشتہ پر صبر یا فسوس یعنی اسکا عوض اور علاج نہیں -
ہاتھ ملتا ہے - فسوس کرتا ہے پچتاتا ہے -
ہاڈی - کھیتوں کی نگہبان کوّی کو کہا کرتے ہیں -
ہڈی چمڑا رہگیا - نہایت دُبلا لاغر ہو گیا -

ہُوت کسیکو پکارتے ہیں تو اُسکے نام پر مد صوت کے واسطے بڑھادیتے ہیں اسکا جواب بھی ہُوت یا ہاں ہوتا ہے اگر پکارنیوالا برابر یا چھوٹا ہو نہیں تو جی صاحب -
ہانڈی کا سا اُبال ہے - یعنی شوق بھی ہے کچھ دیر میں جاتا رہیگا -
ہوکس ہوا میں - یعنی یہہ خیال باطل ہے جو سمجھ رہے ہو -
ہار میری جیت تمہاری - یعنی میں ہر طرح سے راضی ہوں -
ہار گیا - ضعیف کم طاقت ہو گیا یا مقابلہ نکر سکا یا بازی ہار گیا -
ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے - خوف سے نبض چھوٹ گئی -
ہگدیا - خوف سے ڈر کر بیحواس ہو گیا اوسان نرہے -
ہوا اُکھڑ گئی - اب عزت یا ہیبت یا توقیر نہیں رہی -
ہاتھ پھیلایا - مانگا یا حرص کی - ؎ ہاتھ پھیلائے زمین سے سو شہید ناز نے، آگیا چلنے میں جو قاتل کا دامن زیر پا -
ہاتھ ملاکر - پچتایا کر -
ہردہ سے اُتر گیا - ذہن سے اُتر گیا بھول گیا عوام بلکہ دہاقین بولتے ہیں -
ہانڈی چاٹی ہوگی - کسیکی شادی میں اگر مینہ برستا ہے تو مذاق میں دولہا یا دلہن سے کہتے کہ مینہ کا یہہ سبب ہے -
ہری چگا ہے - حریص ہے کھانیکے واسطے جابجا پھرتا ہے -
ہاتھ کٹ چکے ہیں - یعنی یہہ بات لکھ چکا یا مان چکا ہوں اب اسکے خلاف نہیں ہو سکتا -
ہمارا ادھر بھی لیکھا ہے - یوں نہیں یوں سہی ہمکو یہہ بھی منظور ہے بیفائدہ نہیں -

ہُڑدنگا ہی - شریر دنگئی ہے۔

ہارا جھک مارا - لاچار ہوا۔

ہاتھ دُھو کے پیچھے پڑ گیا - تمام ہمت لاگ کرتا ہے۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری - مفت سفت کام بنگیا۔

ہوتے ہی کیوں نہ مر گئے - یہہ بدنامی تو نہوتی نالائق کو کہتے ہیں۔

ہاتھی کا پیر انکس - ایک کے واسطے ایک سر گرب ہے لکل فرعون موسیٰ۔

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں - بیکار ہیں نہ کار نہ بار نہ روزگار۔

ہو کا مقام ہی یعنی وحشت ناک ہی نہ آدمی نہ آدم زاد۔

ہاتھ ملنے لگا - افسوس کرنے لگا۔

ہکا بکا رہ گیا - حیران بے حواس ہوگیا۔

ہرن ہوگیا - بھاگ گیا۔

ہوش میں آؤ - الزام دینے کو غصہ میں کہتے ہیں یعنی عقل سنبھالو۔

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا - مفلس قلاش ہے نہ کچھ پاس ہے نہ کسی سے لین دین۔

ہوت کی جوت ہی - مقدور کے ساتھ سب رونق ہے۔

ہاتھ پانو پھول گئے - گھبرا گیا بے حواس ہوگیا ہے

آمد خوشی سے میرے ہاتھ پانو پھول گئے ہا جب آپنے ہنسکے کہا میرے پانو داب تو دے

ہاتھوں ہاتھ لیگئے - جھٹ پٹ لیگئے کچھ دیر نہ کی۔

ہاتھ ملاؤ - کچھ دو - اور پہلوان کشتی لڑنیکو کہتے ہیں۔

ہاں میں ہاں ملاتا ہی - خوشامدی ہے۔

ہوا ہو - چلا جا یہاں تجھہ کام نہیں ع چل ہوا ہو میاں دیکھا تجھے

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں - قرابت کا رابطہ کبھی نہیں جاتا۔

ہاتھ نہ مٹھی بڑبڑاتی اُٹھی - پاس کچھ بھی نہیں غصہ ناحق کا۔

ہماں آس درس کا سہ - وہی کا وہی حال بدستور ہے۔

ہو چالاک شکر ہو خاک - ہمت کر محنت بھر پھر مٹی بھی شکر ہے یعنی سب کام درست ہوجاتے ہیں۔

ہر کا نام لے - یہہ رد ہی قول قائل کا یعنی جو تو کہتا ہے یوں نہیں یہہ قول ہنود کا ہی مسلمان نہیں بولتے۔

ہرا بھرا رہ - خوش رہ زندہ رہ دعا ہے اکثر فقرا بولتے ہیں۔

ہتّو دیا - مفت جرمانہ بھرا نقصان اُٹھایا۔

ہٹ گیا - بچہ مر گیا۔

ہولی پیچھے بھوت بہائے - جب وقت گذر گیا تو تڑپن سوجھی۔

ہانسی کی گل پھانسی ہوگئی - باتوں باتوں میں فساد برپا ہوگیا۔

ہریا - کھیتی یا ثمر درختی کے نگہبان اِس لفظ سے طوطے اُڑایا کرتے ہیں اور اُس گائے بیل کو کہتے ہیں جسکو یہہ عادت ہوجاتی ہے کہ کھیت میں گھُسکر کھانے لگے۔

ہاتھ مُنہ میں سلوک ہے - آپس میں ملکر کھاتے کماتے ہیں سلوک رکھتے ہیں۔

وہ ڈوبیں منجدھار جنہیں بھاری بوجھہ - جو شخص اپنی طاقت اور حیثیت سے زیادہ بکھیڑا کرتے ہیں جلد خراب ہو جاتے ہیں۔

وہی تین بیسی وہی ساٹھہ - مآل دونو کا ایک ہے تقریر کا فرق ہے۔

وہی من بھر وہی چالیس سیر - مآل ایک ہی بیان جدا۔

وہی میاں دربار تو وہی چولھا جھونکنے کو - ایک ہی شخص سے ادنی اعلی سب کام کرنے پڑتے ہیں۔

وہی اپنا جو اپنے کے کام آوے - جب اپنا اپنے کے کام نہ آیا تو وہ اپنا نہیں غیر ہے۔

وار مردان خالی نباشد - مردوں کا وار جو کا نہیں کرتا کچھہ نہ کچھہ اثر کرتا ہی کہتے ہیں کہ امیر خسرو حضرت سلطان المشائخ کے مرید نے شاعری میں حضرت نظامی گنجوی کا بہت مقابلہ کیا ہے انکی سب کتابوں کی کتابیں تصنیف کیں ہیں انہیں یہہ شعر بھی کہا ہے

ع دبدبۂ خسروم شد بلند ٭ زلزلہ در گور نظامی فگند ٭ اس شعر پر ننگی تلوار غیب سے پیدا ہو کر آئی حضرت سلطان المشائخ امیر خسرو کے پیر نے امیر خسرو کے بچانے کے لئے انکو اپنی بغل میں لیلیا اور اپنا ہاتھ آگے کر دیا اُسوقت تلوار میں سے یہہ آواز آئی وار مردان خالی نباشد اور حضرت کی آستین کٹ گئی کہتے ہیں کہ مدت تک انکے مرید طالبوں کی ایک آستین بڑی ایک چھوٹی ہو جاتی تھی یہہ شکل ہو گئی تھی

محاورات ہا

ہا - بے مد افسوس یعنی یہہ کیا ہو گیا۔

ہشت زجر کا کلمہ ہے یعنی اس سے باز آ اور کبھی یہہ مراد ہوتی ہے یوں نہیں جو تو کہتا ہے۔

ہوں - تسلیم ہے اور کبھی جر کے واسطے اور کبھی کبھی بات پر اُبھانیکو رغبت کیواسطے کہتے ہیں لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

ہائی - بد افسوس اور حسرت کیوقت بولتے ہیں۔

ہائے ہائی - یہہ اظہار افسوس ہے۔

ہاں - تسلیم ہی اور کبھی رغبت دلانیکو بولتے ہیں۔

ہاں صاحب - ہاں جی - ندا جواب ہے اور تسلیم کے واسطے اور تبدیل لہجہ سے رد ہے۔

ہو ری ہو - یہہ فریاد ہی یا اظہار تعجب ہے۔

ہاں جی کیوں نہیں - یعنی ہو سکتا ہی اور رمز ہے کہ یہہ نہیں ہو سکتا۔

ہولی آئی بھوت بھ یائی - یہہ موسم آیا مستی شروع ہوئی۔

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے - اپنی کہے کا ہے کسیکی نہیں مانتا یا جلد باز ہے یا متکبر ہے۔

ہزاری کا راچھہ ہے - بڑا شریر بدذات یا چیل باز یا متفنی ہوشیار ہے۔

ہاتھہ ڈالو گڑ نکالو - محنت کرو لذت اُٹھاؤ۔

ہیں - یعنی باخذرہ زجر ہے۔

ہاتھہ کو ہاتھہ پہچانتا ہے - جس سے قرض یا کچھہ مستعار لے اُسی کو دیوے۔

ہمیشہ روتی ہی جنم گزرا - رنج ہی میں عمر کٹ گئی۔

ہونشا سو مولنا - حسد کرنیوالا ہمیشہ بد انجام۔

وہم کی پلاؤ پکاتا ہی خیالات باطل ہیں وہ پیش نظر رکھتا ہے۔
وہاں تک ہنسئی ہنسی جو رو نہ دے ہنسی ہی اچھی جسمیں فساد نہو۔
وقت نکلجاتا ہی بات رہ جاتی ہے۔ کام ہر ایک کا ہو جاتا ہے الزام یا افسوس رہ جاتا ہے۔
وہ جانے اُسکا کام۔ یہاں ہم دخل نہیں دیتے ہمکو کچھ غرض نہیں
واری گئی تھی۔ عورتیں بولتی ہیں یعنی وہ کسی کام کی نہیں یا وہ کون ہی جو بولے یا اس بات میں دخل دے۔
واہی ہی۔ کم فہم ہے اور کبھی دکئی کیلئے بولتے ہیں کیا کرتا ہے ست گو لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔
وضو ٹوٹ گیا۔ ارادہ موقوف ہوا اصلاح بدل گئی۔
واہی تباہی۔ خراب خستہ نکما۔
وہیں بیٹھے رہا۔ دیر لگادی انتظار میں بولتے ہیں۔
وقت آگیا۔ موسم آگیا یا کام میں اب دیر نہیں ہوسکتی یا مصیبت میں پھنس گیا عیش و آرام جاتا رہا۔
وسمہ رنگ او رخاص رنگ جس سے بڈھی آدمی آدھی سیاہ رنگتی ہیں۔
واری گئی۔ عورتیں اپنے پیار سے اقربا سے پیار کے وقت بجائے دعا کہا کرتی ہیں۔
وہ کیا ہی یعنی اُسکا کچھ ڈر نہیں یا کس کام کا ہی یا کس لائق ہے۔

امثال واو

وہ دن گئے جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے۔ وہ زمانہ گزر گیا جو قابو رکھتے تھے۔
وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں
وہم برا مرض ہے اسکا علاج کوئی نہیں کر سکتا۔
وہ کُلّی ہی گئی جسمیں تل بندھتے تھے
وہ زمانہ گزر گیا جسمیں حسب دلخواہ کام ہوتے تھے۔
واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے
خوب چالاکیاں دکھائیں۔
وہ دفتر گاؤ خورد ہوا۔ وہ وقت وہ حال ہی باقی نرہا۔
وہ بوند ولایت گئی۔ وہ خبر مشہور ہو گئی اب کیا ہوتا ہے۔
وقت پر رونا بیوقت کی ہنسی سے اچھا ہوتا ہے۔ ہر بات اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے۔
وقت پر بھاگ جانا بھی مردانگی ہی۔ الفرار فی وقتہ ظفر مشہور قول ہی جب کچھ نبن پڑے تو جان بچانی بہتر ہے۔
وقت پڑی پر جانئے کون بیری کون میت
کہ دوست در زندان بکار آید و بر سفرہ ہمہ کس دوست نماید۔ برے وقت کا ساتھی دوست ہوتا ہے۔
واہ واہ گھر گھٹ کا بچہ تماشاہ۔ ادنی کنگال ہو کر عالی دماغ تعجب ہے۔
وقت پڑے پر گدھے کو باپ بنالیتے ہیں
لاچاری میں ادنی سے ادنی کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔
ولی ہو کر شیطان کا کام۔ شریف ہو کر سفلون کی سی حرکات۔
ولی کی گھر شیطان۔ شریف کے نالائق اولاد۔

نرود میخ آہنیں در سنگ - سخت مزاج آدمی نصیحت نہیں مانتا کسیکی نہیں سنتا-

ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس - کمینہ بتعلیم سے شریف نہیں ہوجاتا-

نخورد شیر نیم خوردہ سگ - شیر کتے کا پس خوردہ نہیں کھاتا شریف کمینہ کا احسانمند نہیں ہوتا-

نیم خوردہ سگ ہم او را باید - کتّی کا جھوٹا کتے ہی کو چاہئیے ناپاک چیز ناپاک ہی کے لائق ہے-

نیک بخت آنکہ خورد و کشت بدبخت آنکہ مرد و ہشت - نصیبہ ور وہ ہی جسنے کھایا اور کھلایا اور بدبخت وہ جو مر گیا اور غیروں کے واسطے چھوڑ گیا-

نہ برد قز نرم را تیغ تیز - ابریشم کو تلوار نہیں کاٹتی جب آدمی نرمی کرتا ہے تو اسکو کوئی تکلیف نہیں دیتا-

نقل کفر کفر نباشد - کسیکی بیجا بات نقل کرنی ناقل کے ذمہ نہیں ہوجاتی-

نرم چوب را کرم میخورد - غریب ضعیف کی ہر جگہہ کمبختی ہے غریب ہر جگہہ ایذا پاتا ہے-

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین - لیاقت والے فروتنی اور تواضع کیا کرتے ہیں-

محاورات واؤ

واہ واہ - یہہ تحسین کے کسی کام پر یا مزہ ہے ملامت کی طرف-

وہ تو بڑی ہی بہلے مانس ہیں - یعنی بڑی ہی نٹ کھٹ ہیں یا نیک ہیں لہجہ کا فرق ہوتا ہے-

وہ تو ہوّا ہی - ہیبت ناک ہے-

وا بے - یعنی یہہ کیا کیا رمز ہے-

ولی کو ولی پہچانتا ہی - ہر ایک اپنی ہم جنس کو پہچان لیتا ہے-

واچھڑی کسی بات یا کام پر شاباش آفریں کی جگہہ بولتے ہیں-

واہ میاں - واہ صاحب - یہہ طعن کی جگہہ بولتے ہیں اور تعریف میں بھی لہجہ کا فرق ہوتا ہی یعنی یوں نہیں چاہئیے تھا اور اہیں کچھہ تعظیم ملحوظ ہے جو وا بے میں نہیں-

وائی ویلا مچا دی - غل مچا دیا یا فریاد کی-

وہیں جم گیا - دیر لگا دی-

وئے روہ - یعنی یہہ کیا ہو گیا تعجب کے طور پر بولتے ہیں-

وہیں مر رہا - بہت دیر کر دی کسیکے انتظار میں کہتے ہیں-

واہ قسمت - افسوس کے وقت بولتے ہیں-

واہ جی واہ - یعنی یہہ کیا کیا تعظیم ملحوظ ہے-

وہیں کا ہو رہا - بہت دیر لگا دی-

ولی کھنگر ہے - یعنی بزرگ سربراہ کار سرپرست ہی-

ولد الزنا - حرام زادہ اور برسات میں جو کیڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں جیسے کھنچوا مینڈکی وغیرہ اور بوقت نکلنے سہیل یانی کے فنا ہو جاتے ہیں س

ولد الزنا سد منم آنکہ طالع من ؛ ولد الزنا کشند آمد چو ستارہ یمانی ؛

وہ کر چکا - یعنی وہ نہیں کریگا یا نہیں کر سکیگا یا اُسنے کر لیا ہی لہجہ کا فرق ہے-

وہی تو گنگا جسمیں کسیر - بزرگوں میں کمینونکی اوصاف نہیں ہوتے گنگا میں کسیر نہیں ہوتی کسیر ایک قسم کی نبات ہی تالاب میں پیدا ہوتی ہے

وہ اور یہہ کام - یعنی نہو سکیگا یا نہیں کریگا یا نہیں کیا-

ناؤ کسنے ڈبوئی خواجہ خضر نے - جسپر بھلائی کا بھروسہ تھا اُسی سے نقصان پہنچا۔

نامی نفر کما کھائے نامی چور مارا جائے - شہرت نیکنام کو فائدہ شریر و نکو نقصان پہنچاتی ہے۔

نام بڑا اونچا کانوں سے بوچا - مشہور ہو کر معیوب ہونا۔

ننگا کھڑا اُجاڑ میں ہے کوئی کپڑے لے - مفلس کو کچھ اندیشہ نہیں ہوتا کوئی کیا لیگا۔

ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی - بے سرمایہ مفلس سے کچھ نہیں بن آتا۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی - نہ اتنا سامان ہوگا نہ یہہ کام بنے گا۔

نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے پیشکار - ایک کے آگے ایک محکوم مالک کا کام خراب ایک دوسرے کے بھروسہ بیخبر۔

نیچ ذات ایک نہ ایک اُدماد - اصل سفلہ کچھ نہ کچھ نیا شگوفہ کھلاتا ہے۔

نرگی دو جگہہ توقیر نہیں بھینس کے اور کسبی کے - یہاں مادہ ہی سے کام چلتا ہے۔

نکما بنیا باٹ ہاڑے - بے شغلی میں جو کرو دل بہلتا ہے۔

نبڑا آٹا سدکا بوچا - جب کھانا تمام ہو خوشامدی بھی چلدیا۔

نانی کے سامنے ماموں کی باتیں - ہرگز مناسب نہیں نانی کو بیٹے ہی کی طرفداری منظور ہوگی۔

نکٹے کا کھائی اوچھے کا نہ کھائی - عیبدار کا احسانمند ہونا مضائقہ نہیں پر کم ظرف کا نہو جو منہ پر طعنے دے۔

نو من تیل کھائی پھر تلیر کے تلیر - اتنا خرچ کیا پڑھایا پھر بھی بیوقوف ہی رہا۔

نیکو نمیں بد بدونمیں نیک - یہہ مولیٰ کی شان ہے۔

نئی بہو نورتن گروی - بہو کے آتے مفلسی چھائی نحوست پھیلی۔

ننگا بوچا سب سے اونچا - بے سامان تن تنہا سب سے خوش کچھ فکر نہیں رکھتا۔

ناڑی سے روگ ملتا ہے - نبض سے مرض معلوم ہوتا ہے، ہر چیز کے دریافت کا کچھ نہ کچھ وسیلہ ہوتا ہے اور ناڑی نسی کو بھی کہتے ہیں

نفسی نفسی ہو رہی ہے - آپا دھاپی پڑ رہی ہے سب اپنے اپنے حال میں گرفتار ہیں کوئی دوسرے کا خبرگیراں نہیں ہے۔

نکٹوں میں ایک ناک والا نکو ہوتا ہے - سب عیبداروں میں ایک بے عیب عیبدار ٹھہرجاتا ہے۔

نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد - ضعیف کمزور کی ہر جگہہ کمبختی ہے۔

نصیبوں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا - نصیبوں کی نحوست کیا کچھ ہو گیا کچھ کام خراب ہو گیا۔

نکو گوئی گر دیر گوئی چہ غم - نیک بات بول اگرچہ دیر ہو جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

نکند گرگ پوستیں دوزی - خبیث بد آدمی سے نیک کام نہیں ہوتا۔

کوئی کام اختیار کرتا ہے تو اول اول اسکی دھندے میں لگا رہتا ہے۔

نیا نمازی بوریہ کا تہمد - جب کوئی شخص کسی بات کا شوقین ہوتا ہے تو جلدی میں یا ہاتھ نہ آنے کے سبب نامناسب چیز استعمال کرتا ہے۔

نائی بال کو ڈکوڈ ججمان آگے آتے ہیں - جو بات ظاہر ہونیوالی ہو اُسکا پوچھنا بیفائدہ ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگہ اُکھاڑتا ہے - نیا نوکر اپنے جماو کیواسطے مشکل سے مشکل کام کرتا ہے۔

نئی نین بانس کا نہرنا - یہ کاریگر نکمے راچھ سے کام لے تو کب ہو سکتا ہے نئے شوق میں نامناسب چیز استعمال کرتا ہے۔

نائی خسم کرے دھیوتا ڈنڈ بھرے - خطا کوئی کرے سزا کوئی پاوے۔

نادان کی دوستی جی کا زیان - نادان خیر خواہی کی راہ سے ایسی حرکت کرتا ہے کہ جان پر آبنتی ہے۔

نو سنو چوہی کھاکے بلی حج کو چلی - اتنی بدیاں کرکے اب توبہ سوجھی۔

ننگا ناچے جنگل میں ہے کوئی کپڑی لے - جسکے پاس کچھ نہیں ہے اُس سے کسیکو کیا لینا ہے۔

ناج کی موج اگر برسے آسوج - وقت پر مینہ برسے تو اناج کی کیا کمی آسوج کا مینہ دونو فصلوں کو مُفید ہوتا ہے۔

نٹنی بانس پر چڑھی تو اب گھونگٹ کیا - اتنی بے پردگی پر گھونگٹ کیا عزت کو سنبھالے گا عبث ہے۔

نہ چڑھیگا نہ گریگا - ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔

نہاں میں حکّی راہی کا کیا کام - بے محل ہے وہاں حکّی کہاں۔ بے محل کام پر بولتے ہیں۔

نربدا اُتر گئی کوئے سے ڈر گئی - مشکل کام کرلیا آسان سے خوف کیا۔ نربدا دریا کا نام ہے۔

نماز نہیں روزہ نہیں سحری بھی نہو تو کیا نرے کافر بنجاویں - رندونکا قول ہے یعنی کچھ تو رعایت اور شمول رکھنا چاہئیے۔

نیند سولی پر بھی آتی ہے - طبیعی عادت کبھی نہیں رُکتی پیدا ہو ہی جاتی ہے۔

نکھٹو گئی بازار ہاٹ ترازو پائی نہ باٹ - نکھٹو سُست کام چور ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

نادان بات کرے دانا قیاس کرے - دانا بات سُنکر غور تامل کرتا ہے جانچتا ہے تہ کو پہنچتا ہے۔

ننند کا ننداوئی گلے لگ لگ روئی - کہیں اڑ سنگ کے پر سنگ سے اخلاص ظاہر کرنا۔

نیکی اور پوچھ پوچھ - نیک کام میں مشورہ کی حاجت نہیں ہوتی ع در کارِ خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔

نادان کی دوستی بالو کی بھیت - دونو صلا پائدار نہیں۔

نکٹی کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - بیحیا کی بیحیائی سزا پاکر اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

ندی تو کیوں گھرّاتی ہے میں پاؤں ہی نہیں ڈالتا - کیوں بدمزاجی کرتے ہو مجھکو تمہاری پرواہ ہی نہیں۔

نیچے کا پاٹ بھاری ہے - جورو زبردست غالب ہے مطیع نہیں -

نلچ نچادیا - حیران دق کر ڈالا -

ناک کی سیدھ چلا جا - یہی رستہ ہے دائیں بائیں نہ ہونا -

نوج - خدا نہ کرے صرف عورتیں بولتی ہیں -

نہ انکار میکنم و نہ ایں کار میکنم - اس کام سے انکار تو نہیں پر کرتا بھی نہیں -

ناک میں دم کر دیا - دق کر دیا حیران کر ڈالا -

نوروز آرہا ہی - عیش و آرام سے گزرتی ہے -

نشتا پانی کیا - کھا پی لینا -

نوتھاری - برادری کے لوگ جو شادی میں نیوتہ کے طور پر کچھ دیتی ہیں اور اُسکا بدلہ ہوتا ہی وہ نوتھاری کہلاتے ہیں اور جو عوض نہیں لیتی وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہہ لوگ ننھیال کے ہوتے ہیں -

نشیب و فراز دیکھ لو - یعنی خوب غور و تامل کر لو کچھ خلل نہ ہو -

نور علیٰ نور - سب سے بہتر ہے اور کبھی برائی پر طنز ہوتا ہی -

ناک چنے چبا دیئے - نہایت دق کر دیا -

نقد را بہ نسیہ گزاشتن - اچھا نہیں نقصان ہو جاتا ہے تُرت جو ہاتھہ آوی سو ہی بہتر ہے -

نیوتہ - شادیوں میں قرابتی اور برادری کے لوگ نقد اور جوڑے جو ادلا بدلا دیا کرتے ہیں -

نظر سے گر گیا - حقیر ہو گیا وہ عزت اور عتبار نہیں رہا -

نہائی دھوئی پھسل پڑی - یعنی تیار ہو کر ارادہ موقوف رہا -

ناک چڑھائے بیٹھا ہے - غصہ میں بھرا ہے -

ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا - بڑا غیرت والا یا غصیلا ہے -

نگری - خطہ شہر اور قصبات اور دیہات کو کہتے ہیں -

ناخن گڑو دئے - رہ پڑا ٹلتا ہی نہیں یا مقابلہ پر جم گیا -

ناخن بندی - چاکری -

نعوذ باللہ - کسیکی کچھ حرکت بد دیکھکر یا سنکر یا کسی اندیشہ پر یہہ کلمہ کہا کرتے ہیں -

نیام - مفت بے عوض دہقین بولتے ہیں اور خانہ شمشیر -

نچوڑ - انجام کار انتہار وقت -

نو بنو - تازہ و تر اور نوا ایک عدد ہی اور نئے کو کہتے ہیں -

امثالِ نون

نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان - ادہ کچرہ آدمی کم مشق سے کام خوب درست نہیں ہوتا بگڑنیکا اندیشہ رہتا ہے -

ناچ نجانو آنگن ٹیڑھا - کام کرنا تو آتا نہیں بیہودہ نکمے عذرات کئے جاتے ہیں -

نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہی - دانا دشمن سے اتنا ضرر نہیں ہو سکتا جتنا نادان دوست کر دے -

نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - امیرونکی محفل میں غریب کو کون پوچھتا ہی یا عزت کرتا ہے -

نیا مسلمان قصائی کی دوکان - جب آدمی

جو صبح کے وقت دانہ کھلاتے ہیں اور ایک نانخورش کا نام ہے جو سردی کے موسم میں دہلی میں بکتی ہے اور بازار میں بکتی ہے۔

نیستی خورہ - یعنی مفلس کنگال۔

نیا بھی نہیں کیا - یعنی موسم پھل یا ترکاری کا ہے اب تک چکھا بھی نہیں۔

نام کو نہیں - ہرگز نہیں کچھ نہیں انکار میں بولتے ہیں۔

نصیبا چمک رہا ہے - یعنی مراد حسب دلخواہ حاصل ہوتی ہے

نوک جھوک ہو رہی ہے - آپس میں رنجش ہے چھیڑ چھاڑ ہے۔

نام نکل گیا - مشہور ہو گیا بدنام ہو گیا۔

نام کر دیا - یعنی سب سے فوقیت پیدا کی یا صرف اُلا ہنا اُتار دیا حقیقت میں کچھ بھی نہیں صرف نام ہے۔

نام ہی نام ہے - اصل کچھ بھی نہیں۔

نامہ سیاہ - کمبخت منحوس۔

نیا کنوا کھودنا اور پانی پینا - ہر روز نیا دھندا یا ہر روز نیا سفر پیش رہتا ہے یا ہر روز نئی مزدوری۔

نقشہ جم گیا ہے - کام بن گیا آثار پیدا ہیں۔

نزع کی حالت ہے - یعنی جاں بلب ہے قریب الانتقال ہے۔

نیور لگنے لگے - طاقت قوت نہ رہی جھک گئے۔

نظر موٹی ہو گئی - بصارت کم ہو گئی باریک چیز نہیں سوجھتی۔

نویل - نوید کو بگاڑا ہے دستور ہے شادی والے گھر سے ڈومنی اور نین نئی خلعت پہنکر برادری میں بلاوا دینے جاتے ہیں اور برادری میں سے اُنکو کچھ انعام ملتا ہے۔

نچلا نہیں رہتا - یعنی آرام سے نہیں رہتا کچھ نہ کچھ فساد کئے جاتا ہے۔

ناک پکڑتے دم نکلتا ہے - نہایت ناتوان ضعیف ہے۔

نہال ہو گیا - کام خوب بنگیا مراد خوب بر ہوئی۔

نو مٹھی کا اوت ہے - یعنی پورا احمق ہے اس سے زیادہ نہیں ہوتا۔

نئے لغت بولتا ہے - اسکی بات سمجھ میں نہیں آتی۔

نمود کرتا ہے - اتراتا ہے شیخی کرتا ہے۔

نوبت - باری اور بیاہ شادیوں میں نقاری بجواتے ہیں ۶ بجتا رسوائی کا نقارہ جو نوبت مانگتا۔ اور بادشاہوں اور بعضے امیروں کے در پر ہمیشہ بجتی ہے۔

نیا شگوفہ کھلا - نئی بات یا معاملہ پیدا ہوا۔

ناڑا - کلاوہ سرخ اور دو ہاقین ازار بند کو کہتے ہیں۔

ناڑے کا سچا ہے - حرام سے پرہیز کرتا ہے۔

نیا پرانا ہوا - منزل پر جا پہنچا مدت ہوئی۔

نقش بر آب ہے - ثبات اور بقا نہیں۔

نکھٹو - مفلس اور کار بار سے ناکام۔

نخصمی - عورت کو عورت تحقیراً کہدیتی ہے۔

نہالچہ - چھوٹے بچہ کے واسطے جو بستر بناتے ہیں۔

نانا - ماں کا باپ جیسے دادا باپ کا باپ۔

نقطہ - داغ اور حرفوں کو جو نقطہ دیتے ہیں اور خط کی تمامی۔

نکھٹو کی جورو سدا ننگی - سست کم محنت مفلس آدمی جورو کو کہاں سے دیوے۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہی - ضعیف ناپائدار۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہی - کہ بیٹھے بٹھائے بے محنت ہاتھ آجائے یا آگے کو محنت کرنی پڑے۔

نوکری نت نئی - اچھی ہوتی ہے پرانے نوکر کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا - عین جوانی میں اتنی سستی۔

نیا سپاہی کاٹھ کی تلوار - صرف دکھلاوا ہی اپنا نام کرنے کو نامناسب عمل کرتا ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اکھاڑے - بہت چالاک کارگزار ہوتا ہے۔

نیا حکیم دیں افیم - ناتجربہ کار کا یہی حال ہوتا ہے۔

نیکی کر دریا میں ڈال - چھپادے اسکو کہتا مت پھر احسان مت جتلا نابود سمجھ لے۔

نیکی کرو خدا سے پاؤ - نیکی کا عوض خدا دیتا ہی ضایع نہیں ہوتا۔

ننگے منہ نہار پانو - ظریف آدمی بطور مذاق خوش طبعی کے کہدیتے ہیں یعنی کہاں چلے اصل میں یوں تھا نہار منہ یعنی علے الصباح ننگے پانو اسکو الٹ لیا ہے۔

نبٹ گیا - یعنی جھگڑا طے ہوا فیصلہ ہو گیا کچھ تکرار باقی نہیں۔

ناسور سا بہتا ہے - یہ بات ختم ہی نہیں ہوتی چلی ہی جاتی ہے۔

نہورا اُتار لیتے ہیں یا کرتے ہیں - کبھی کے طعنے دیتے ہیں یا شکوہ شکایت کرتے ہیں۔

ناخوانده مهمان ہے - ناحق ذمہ پڑا ہوا ہے۔

نیا گل کھلا - نیا شعبدہ پیدا ہوا۔

نبض چھوٹ گئی - ایسا خوف زدہ ہوا یا اب زندگی کے آثار نہیں۔

نوابی بلاک ہے - مفلسی میں امیری کا دعویٰ ہے۔

ناک کٹ گئی - بڑی بدنامی ہو گئی۔

ناک کاٹی - عورت کو عورت غصہ میں کہدیتی ہے۔

نکٹی - یعنی بےحیا اسمیں تحقیر ملحوظ ہوتی ہے عورتیں لیتی ہیں۔

نیا مُنڈا - یعنی نیا اس فریق میں یا اس پیشہ میں شامل ہوا یا مرید ہو یا شاگرد ہوا۔

نہا نرگ کو جا مُنہ دھوئے روزے کھولئے - یہہ قول بے نماز کا ہے۔

ناحق کی دھاندے ہے - یعنی نکمی حرص یا بے فائدہ کی تگ و دو ہے۔

نہار مُنہ - یعنی علی الصباح اُٹھتے ہی سب سے اول۔

نیا دن - یکم جنوری کو کہتے ہیں شروع سال ہوتا ہی۔

ننگے کو کیا ننگ کالے کو کیا رنگ - جب ننگا ہو گیا تو پھر کیا شرم و حیا رہگئی اور جب ایک رنگ آگیا تو پھر دوسرا رنگ نہیں آتا۔

نہاری - علی الصباح جو آدمی کھاتا ہے اور گھوڑی کو

نیستی اور برخورداری - مفلسی اور عیال کی کثرت -

نیا جوگی کاٹھ کا منڈرا - اوچھا پن ظاہر کیا -

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا - اوت نیوت نہ کوئی آگے کو نہ پیچھے کو -

نائی کی برات میں سب ٹھاکر - سب کے سب یکساں وہی خادم وہی مخدوم -

ناک کٹی مبارک - بیحیائی کا طعنہ ہے -

ناک میں دم آگیا - ذق ہوگیا اُکتا گیا -

نصیبوں کو رو ویگا - پچھتاویگا افسوس کریگا -

نہنگ ہے - تن تنہا ہے کچھ نہیں رکھتا -

ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیا - اب بے پردگی ہیں گھونگٹ کیا ناموس بچاویگا -

نوکیلا آدمی ہے - وضعدار ہے -

ننگ دھڑنگا ہے - مفلس قلانچ ہے -

نوکر کو کیا عذر ہے - نوکر کو سوا اطاعت کے کوئی عذر نہیں -

نیا نو دن پُرانا سو دن - نئی چیز جہاں استعمال میں آئی بیرونق ہوئی اور پرانی نمٹی ہوئی ہوتی ہے -

ناک کا بال ہے - بڑا دوست موافق معتبر ہے -

ناوک سا تیر نکل گیا - یہانتک گیا کہ قابو میں نہ آیا -

نہ کہو نہ سنو - نہ کسیکو برا کہو نہ اُس سے برا سنو یا نہ بولو نہ چالو -

ناک چڑھائی - پسند نکیا اپنے خلاف سمجھا یا خفا ہوا -

نوکری بڑی کیمیا ہے - ہر وقت رات دن چڑھتی رہتی ہے -

نیت گیل برکت - جیسی نیت ویسا ہی انجام -

نوکری بر طرف روزی ہر طرف - نوکری جانے سے روزی بند نہیں ہوتی -

نیک صلاح کا پوچھنا کیا - کرنا ہی چاہیئے مشورہ کی حاجت نہیں -

نئی کہانی گُڑ سے میٹھی - نئی بات بہت پسند آتی ہے کل جدید لذیذ -

نقارے بج گئے - بات مشہور ہو گئی -

ناؤ خشکی میں نہیں بہتی - کام بے محل خلاف دستور نہیں ہوا کرتا -

نو تیرہ بائیس بتادیا - اُٹکر لیس حساب بتادیا معاملہ دستور کے موافق نہ کیا -

نیل کا ماٹ بگڑا ہے - یعنی غیر ممکن خبریں مشہور ہو رہی ہیں -

نو کو دُم بھاگا - خوف کا مارا بے حواس بھاگا -

ناک نہیں رہتی - سخت بدنامی ہوتی ہے -

نام بڑا درشن تھوڑے - شہرت اتنی دیکھنے میں کچھ بھی نہیں -

نفری میں نخرا کیا - واجبی بات میں بحث تکرار کیا چاہیئے -

نیگ لگا - کام آیا یا اچھی جگہ صرف ہوا -

نامرد ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارے - کم لیاقت آدمی اپنے ہی علاقہ داروں کو ستائے -

مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں - بھلائی تو گئی بنڈ تو چھوڑ -

مزدور کو شہر بھینس کو ڈہر - خوب کام آتا ہی شہر میں مزدوری بہت ملتی ہی اور ڈہر میں گھاس اور پانی ڈہر نشیب کی جگہہ جہاں پانی رکتا ہے،

مور چگاں را چو بود اتفاق
شیر ژیاں را بدر آرند پوست

کمزور بھی بہت سے جمع ہو کر زبر دست کو مغلوب کر لیتے ہیں آپس کے اتفاق سے کام بنتا ہے -

مرد بے توشہ بر نگیرد گام - بغیر قوت لا یموت کے کسی سے قدم نہیں اُٹھتا کچھ نہیں ہو سکتا -

مردن بعزت بہ از زندگانی بہ مذلت

عزت و آبرو کے ساتھ مرنا ذلیل زندگانی سے بہتر ہے -

ما کہے میرا ہوا بڈیرا عمر کہے میں آئی نیڑا

بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہی ما باپ خوش ہوتے ہیں اور حقیقت میں عمر کم ہوتی جاتی ہی جب برس دن کا ہوا تو عمر کا ایک برس کم ہو گیا -

ماہ میں ککوڑے - بے وقت اور بے موسم کوئی چیز موجود اور میسر نہیں ہوتی -

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو - یعنی اس صورت میں کام درست ہو جاتا ہر ایک کا ایک ایک گواہ ہے

مال کے زندہ مال میراث - بدمعاش وبرہو ہی لوٹ کر کھائے جاتے ہیں -

مترس از بلائی کہ شب درمیان ست

کیونکہ اتنی دیر میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جائے -

مرد وہ ہے جو دے اور لے نیم مرد وہ جو دے اور نہ لے اور نامرد وہ کہ نہ دی اور نہ لے مضمون ظاہر ہے بزرگوں کا قول ہے -

میراث پدر خواہی علم پدر آموز - باپ کے قائم مقام جب بیٹا ہی کہ باپ کے سے کام باپ کا چال چلن اختیار کرے -

محاورات نون

نو نقد نہ تیرا اُدھار - فی الفور ترت کا تھوڑا سا فائدہ بہتر ہے اُس سے کہ ایک مدت کے بعد کچھ زیادہ ہو -

نشا ہرن ہو گیا - شیخی کرکری ہو گئی حالت بدل گئی یا ڈر گیا یا غفلت جاتی رہی -

نکٹے کی ناک نہیں کٹتی - یعنی چاقو وغیرہ نہایت کند ہے یا بیحیا کو کبھی حیا نہیں آتی -

نوکری ہی یا بھاڑ ہنڈی - تابعداری یا بیگاری

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - ایک بول میں گھڑی ہے اعتماد کے قابل نہیں جو دم گزر جائے سو غنیمت ہے -

نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے صلح کل ہر وقت یکساں -

نیبنو نچوڑ ہے - مفت خورہ بہانہ جو ہے -

ناک نہ کان نتھہ بالیوں کا ارمان - بیوقوفی کی راہ سے بے محل ارمان ہے -

ننانویں کے پھیر میں آگیا - بڑا حریص بخیل ہو گیا

نوش کے بعد نیش ہے - خوشی کے بعد رنج ہوتا ہے -

میں کروں تیری بھلائی تو کری میری آنکھ میں سلائی۔ بھلائی کرو برائی پلہ پڑے۔

محنت برباد گنہ لازم۔ محنت اکارت گئی الزام آیا ایسے وقت بولتے ہیں کہ کام پسند نہ آوے اور بیوقوف ٹھہرایا جاوے۔

مسلمانان درگور مسلمانی در کتاب۔ کمال کے لوگ گزر گئے کمال کی باتیں لکھی رہ گئیں۔

مر مر ڈوم گیت گاوے دتار کو ہانسی آوے۔ ڈوم تو محنت بھرتا بھرتا مر رہا سننے والے کو پسند ہی نہیں آیا دینا بہا دشوار ہے

مطلب سعدی دیگر است ظاہر اگرچہ یوں ہی ہے پر اصلی مقصود اور ہے

موی بھیڑ خواجہ خضر کی نیاز۔ چیز بگڑ کر خراب ہو جاتی ہے تو اُسکو دیجاتی ہے

مالِ حرام بود بجای حرام رفت۔ مال مردار جیسا تھا ایسی ہی جگہ صرف ہوا۔

مچھا سینہ۔ جس گانو کے تلے دریا ہوتا ہے تو اُسکی حدود دو طرح پر ہوتے ہیں کہیں تو یوں ہوتے ہیں کہ اگر دریا اپنی طرف جگہ سے سرک گیا اور جگہ بہنے لگا تو جو زمین ایک طرف کی دوسری طرف ہو جاوے تو اُس زمین کے مالک دوسری طرف کے لوگ ہو جاوینگے اسکو مچھا سینہ کہتے ہیں اور کہیں یوں مقرر ہوتی ہے کہ دریا کہیں کو بہنے لگو زمین کے مالک وہی رہینگے جو پہلے تھے۔

من چہ میگویم طنبورِ من چہ میگوید۔ بے فہم ہے بے تکی باتیں کرتا ہے نہ اپنی سمجھے نہ طنبور کی۔

ملکِ خدا تنگ نیست پای مرا لنگ نیست جہاں جاؤنگا کھاؤں کماؤنگا کوئی مانع اور مزاحم نہیں ہے۔

مل جل کیجے کاج جیتے ہارے نہ آوے لاج جو کام سب کی صلاح مشورہ سے ہوتا ہے اُسمیں ایک کو کسیطور الزام نہیں ہوتا۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ عطار گوید۔ ہنر اور خوبی عمدہ وہی ہے جو خود ظاہر ہو کہنے سے ہوئی تو کیا ہے۔

می تراود چہ کنم انچہ در آوند من ست۔ جو بات پوشیدہ یا وصف مخفی ہے وہی ظاہر ہوتا ہے۔

مربیِ بیار و مربیٰ بخور۔ مربی کے وسیلہ سے مربیٰ ملتا ہے یعنی بے ذریعہ کام نہیں ہوتا۔

مرگِ انبوہ جشنے دارد۔ عام مصیبت میں رنج نہیں ہوتا جتنا کہ خاص میں ہوتا ہے ع کہ مرگ با انبوہ جشن خواند

مردیت بیاز ما وانگہے زن کن پہلے اپنے حال کو جانچ لے جب کوئی کام کرے آدمی جس کام میں قدم رکھے پہلے مشاقی کرلے

مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔ پیری میں حرص بڑھ جاتی ہے تجربہ ہے۔

مفلس کی جوانی جاڑے کی چاندنی یوں ہی جاتی ہے۔ نکمی جاتی ہے کچھ مزہ نہیں دیتی۔

محتسب را درونِ خانہ چہ کار۔ آدمی کو اپنی ذمہ داری کی درستی ضرور چاہیئے فضول سے کیا غرض۔

من آنم کہ من دانم۔ اپنے حال کو آپ ہی میں خوب جانتا ہوں کیسا ہوں۔

مور ہماں بہ کہ نباشد پرش چیونٹی کے پر لگے اور جان سے گئی آدمی اپنی حد سے بڑھا مصیبت میں آیا۔

من خوب میشناسم پیرانِ پارسا را۔ کسیکے کار نامناسب طعن کی وجہ سے کہتے ہیں۔

مرکھنا بیل جی کا جلاپا۔ نہ کھو سکیں نہ پال سکیں نہ کوئی خریدار۔

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہی۔ سب کی عقل میں فتور آگیا۔

ما را چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت
کسیکے معاملہ سے ہمکو کیا غرض کوئی آؤ کوئی جاؤ کچھ ہی گزرو۔

مالن بنا سب گھاس رسوئی۔ گوشت بغیر کھانا لذیذ نہیں ہوتا۔

مالن سب کھاتے ہیں ہاڈ گلے میں کوئی نہیں باندھتا۔ لائق کو سب پسند کرتے ہیں نالائق کو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔

ماپسنہاری اچھی باپ ہفت ہزاری کچھ نہیں۔ ما تو پسنہاری بھی پرورش کر لیتی ہے باپ خبر بھی نہیں لیا کرتا۔

ما کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا ایک جگہ سے مختلف شکلیں نکلتی ہیں۔

ما کو نہ باپ کو جو ہے سو اپنی آپ کو۔ یعنی اپنے اعمال کی سزا ہر ایک کو ہوگی کسی اور پر نہ پڑیگی یا جو ہاتھ آوے آپ ہی کھاوے ما باپ کی خبر نہ لے۔

مرد کی بات گاڑی کا پہیا آگے کو چلتا ہے مرد اپنی بات سے ہٹتے نہیں ہوا کرتے اور گاڑی جبتک ہے کہ پہیا چلے۔

مرگ بندر تیتر مور ریچھ چاروں کھیت لگے چور مضمون ظاہر ہے کھیت اُجاڑ دیتے ہیں۔

مکر چکر کی کہانی آدھا تیل آدھا پانی
بات چیت میں آدھا جھوٹھ آدھا سچ ہوتا ہے۔

مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ لئے لپٹا رہا ہاتھ ملے سر دھنے لالچ بری بلا۔ لالچ سے آدمی مصیبت میں پھنستا ہے۔

ملکی جو دھی پشت میں کنگال ہو جاتا ہے (اعداد حروف سے ظاہر ہوتا ہے کہ دس دس کم ہوتے جاتے ہیں)

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپاری ہے بری چیز بھی اگر دل کو پسند آتی ہے تو اچھی لگتی ہے۔

موٹا اتنے دبلا ہو دبلے کا کام تمام ہو۔
تا شود مرد فربہے لاغر ؛ لاغرے مردہ باشد از سختی

مورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی برابر ہوتی ہے دانا جو کام گھڑی بھر میں کرے نادان چار پہر میں کرے

میاں کمائے ایک سے دس بیاس ننند کو چھوڑ دو ہمیں تمہیں بس جورو کہتی ہے اگر باہن کو نہ دو تو مجھے تمہیں کفایت ہو یعنی اگر خرچ کم ہو جاوے۔

میاں سُکے میاں گئے بُرے بُرے سپنے آئے۔ دونو حال مصیبت کی نشانی۔

مینا جو مینا کہی دودھ بھات نت کھائے بکری جو میں میں کری الٹی کھال کھچوائی۔ مینا کی آواز پسند ہی سب سنتے ہیں اور پرورش کرتے ہیں بکری کی آواز مرغوب نہیں ہے اسکو ذبح کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ مینا میں میں کی نفی نکلتی ہے اسلئے پسند ہے اور میں میں بکری کی آواز میں خود ہی نکلتی ہے اسلئے سزا پاتی ہے۔

ملاں نہیں ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہیں ہوگی یعنی کیا تم بغیر کام نہیں ہوگا۔

منڈا جوگی لسبی ہو معلوم نہیں ہوتی - انکا حال کچھ نہیں کھلتا۔

مَن میں شیخ فرید بغل میں گھنسلا ظاہر کچھ باطن کچھ۔

موت کہو تو بیماری مانتا ہے - بڑا دباؤ ڈالو تو تھوڑا سا منظور کرتا ہے بمرگش گیر تا بہ تپ راضی شود۔

مُنہ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ - حریص آدمی ذراسی توجہ سے ذمہ پڑجاتا ہے۔

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت - یعنی پیر فرتوت از کار رفتہ ہے۔

موزیکا گھاؤ میاں جانے یا پانو - چھپی جگہ سنے خود ہی واقف ہوسکتا ہے۔

موئی باپ کی بڑی بڑی آنکھیں - قدر نعمت ست بعد زوال۔

میاں بیوی دو جنے کسکے لئے پیسین جو چنے جب کچھ خرچ ہی نہیں تو خسّت کیا چاہئے۔

مُول سی بیاج پیارا ہوتا ہی - سود خوار سود کو زیادہ عزیز رکھتے ہیں بیٹی کے خاطر داماد پیارا ہوتا ہے۔

موئی شیر سے جیتی بلّی اچھّی ہے - مُردہ و زآور سے جیتا کمزور اچھا ہے۔

مولی اپنی ہی پتوں بھاری ہی - اپنا ہی کام ربار بہت ہے اور کی برداشت کہاں۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون - ایک جنس کے سب برابر ہوتے ہیں برادری کے بھائی سب یکساں۔

مینے کیا بس ملا دیا تھا - مینے کیا بُرا کیا تھا یا کہا تھا یہ بھی وہی ہے۔

مینے چھاچھ چھوڑی کتوں سے بچا - مینے تیرا انعام چھوڑا نقصان سے بچا ع مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں۔

مینہ برسیگا تو بوچھاڑ تو آئیگی - جب فیض عام ہوگا تو تھوڑا بہت آہی رہیگا۔

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پر پانی جب سب کے سب صاحب نش ہوئی تو کام کون کرے۔

میٹھا ہپ ہپ کڑوا تھُو - اچھی چیز ہضم بُری سے نفرت

ماہ ہی ماہ نہیں اگلے ماہ - ثمر آم کے نمود اگر ماہ میں ہوئی تو ہوئے نہیں اگلے سال۔

مہمان اور بخار کو اگر کھانا ندو تو پھر نہیں آتے - اور جہاں کھانا پایا جھٹ آئی فاقہ بخار کا علاج ہے اور مہمان کے واسطے جواب ہے۔

محنت کو راحت ہی - بغیر محنت ترقی نہیں ہوتی۔

مودتِ اہلِ صفا چہ در رو چہ در قفا - صاف دل والونکی محبت سامنے اور پیچھے یکساں ہوتی ہے۔

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد موقع کے بعد کیا بچتانا بیفائدہ ہی اپنے قصور پر صبر کرو۔

مال کے خاطر پہاڑ اٹھالیتے ہیں - مال کے لالچ میں مشکل سے مشکل کام ذمہ لیلیتے ہیں یہانتک کہ جان دیدیتے ہیں۔

دل کو پسند آتی ہے اُسکا خیال ہر وقت رہتا ہے۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزہ نہ آیا ایسے وقت بولتے ہیں کہ نقصان تو ہوا اور کام نہ بنے۔

مُنہ پہ ٹھُمائی پیچھے دغامرائی۔ سامنے تعریف پیچھے بُرا کہنا۔

مایہ تیرے تین نام پرسا پرسو پرسرام۔ دولت سے خواہ مخواہ مرتبہ بڑھتا ہے نام اچھا ہو جاتا ہے۔

مُردہ کو بیٹھکر روتے ہیں روزی کو کھڑے ہو کر آدمی کو روزی کا غم موت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔

محمود کے رہے مسعود کے انڈے دیئے۔ آرام کسیکو پاس پائے فائدہ کسیکا کرے۔

مجلس میں شیخ شلیتے میں شیخ وہ نوخرابی کرتے ہیں

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ مرد نام کے طالب ہوتے ہیں نامرد روٹی پر مرتے ہیں۔

مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں بولنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی یعنی زبان پر قابو نہیں چلتا کہ بند کر دیں۔

مار مار کیئے جا فتح دادِ الٰہی ہے۔ کوشش میں قصور نچاہیئے جو ہونا ہے سو ہو رہیگا۔

مت کر ساس بُرائی تیری بھی آگے جائی تیری بھی بیٹی ہے اُسکے آگے آویگا۔

محلہ میں آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ۔ پڑوسن کی ہمدردی ہے یا اُسکو کیا غرض ہے۔

مجرد سب سے اعلیٰ ہے نہ سُسرا ہے نہ سالا ہے۔ سب جھگڑوں سے الگ ہے چین سے گزرتی ہے بفکر رہتا ہے۔

مجھے بڑھیا نکہو کوئی میں جوانوں کی عقل کھوئی۔ ضعیف چالاک عورت کا قول ہے کہ بڑھیا ہوں تو کیا ہے جوانوں کو فریفتہ کر لیتی ہوں۔

مچھلی تو نہیں جو سڑ جائیگی۔ پھر کیا ڈر ہے وہ تو پہلے ہی سڑی ہوئی ہوتی ہے۔

ماں ہی ڈومنی باپ پوت براتی۔ جیسا مانی میں کوئی ساتھی نہیں ہوتا سب کام آپ ہی کرنے پڑتے ہیں۔

مجھے کوئی نہ مارے تو میں سبکو مار آؤں۔ یہ کیا مردانگی ہوئی۔

ما ناری تو بھی ماہی ماں پکارے۔ محبت طبیعی کا تقاضا یہی ہوتا ہے۔

مردہ پر جیسے سو من مٹی جیسے ہزار من برابر ہے آب از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔

ملاحی کی ملاحی دی بانس کے بانس کھائے۔ دونو مصیبت اُٹھائیں بدتدبیری میں ایسا ہی ہوتا ہے۔

مانس کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے معاملہ میں ٹھیک نکلا تو بھلا مانس ہے۔

ملا کی داڑھی تبرک میں گئی۔ مفت میں گئی۔

من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسا بھر کی زبان نہیں ہلتی۔ اشارہ سے کہتے ہیں زبان سے نہیں بولتے۔

ماں ڈرے سے کام خود مطلبوں کو اپنے مطلب سے کام کسیکا بھلا ہو یا بُرا۔

میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتا ہے کسی فائدہ کی امید پر کچھ ذلیل کام اختیار کیا ہے۔

میاں مٹھو پڑھو تو پڑھو نہیں پنجرا خالی کرو یعنی کار و بار کرو تو کرو نہیں تو چلدو میاں مٹھو طوطی کا نام ہوتا ہے مسلمانوں کے یہاں اور ہندو گنگا رام کہا کرتے ہیں

مینڈکی کو زکام ہوا - یعنی ناشدنی بات ہوئی اسکو بھی کچھ حوصلہ ہوا۔

مچھلی کے پوت کو کون تیرنا سکھاوے یعنی لیاقت مند خود ہوشیار ہوتے ہیں تعلیم کی حاجت نہیں ہوتی۔

مرنے کو جی چاہے گھر میں کفن کا توڑا ایسے کام کا ارادہ رکھے اور سامان میسر نہیں۔

مارے آپ لگا دے تاپ - آپ کرے اور کے سر لگا دے۔

مانگے تانگے ٹکڑے بازار میں ڈکار غیر کی امداد سہارے سے شیخی ظاہر کرنے پر کہتے ہیں۔

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی - اس ذلیل جگہ سے اعلیٰ مرتبہ جالیا جب کوئی کم مرتبہ ہو کر کچھ بلند مرتبہ حاصل کرتا ہے تو کہتے ہیں۔

مُفت کی شراب قاضی کو حلال - کسیکو مفت کا جو ہاتھ آجاوے وہی خوب۔

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد سانپ کا کاٹا ہوا رسّی سے ڈرتا ہے کیونکہ بھگت چکا ہے ویسی صورتوں سے اگرچہ ادنیٰ ہو بچتا ہے۔

مرغے کی ایک ہی ٹانگ کہی جاتا ہے - باطل بات جو مُنہ سے نکلی ہے اُسی پر اڑا ہوا ہے۔

مُہنگا رووے ایکبار سستا رووے باربار مُہنگی چیز تو ایکبار زیادہ لگکر مضبوط بنجاتی ہے اور سستی کمزور ٹوٹتی پھوٹتی رہتی ہے۔

ماڈائن ہو تو کیا بچّوں ہی کو کھاویگی آدمی غیروں سے کیسا ہی بد ہو پھر بھی اپنایت کا لحاظ کرتا ہے۔

ماچیل باپ کوّا - دوغلہ کم اصل ہے۔

ماٹینی باپ کلنگ بچّے ہوئے رنگ برنگ ماں بری باپ اچھا بچّے کوئی ماں پر کوئی باپ پر۔

مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے - اُسکی بسات اتنی ہی ہے ضعیف کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔

مہمان ایک دن کا پاہونا دوسرے دن ناسہاؤنا - ایک دن کی مہمانی سہل ہے پھر بھاری ہوتی ہے۔

ماڈائن باپ اوچھا - اب اولاد کیسی کچھ ہوگی

میاں باہر بنجارے بیوی گھر میں قہر کی ماری - میاں باہر عیش برتیں بیوی گھر میں بھوکی مرے۔

من میں بسی سینہ میں دھسی - جو بات

مَیں کر چکا - یعنی نہیں کرونگا یا کرلیا ہے یا نہیں کر سکتا لہجہ کا فرق ہے -

مُنڈھ گئی - بفتح بتمام ہمت کام شروع کیا اور بالضم لُٹ گئی نقصان اُٹھایا -

ماری گھٹنا پھوٹے سر - بے تکی باتوں پر بولتے ہیں -

مٹھ بھیڑ ہو گئی - اتفاقاً ملاقات ہو گئی -

مر پٹک کر - بڑی محنت اور مشقت سے -

منفرجہ - زاویہ میں دیکھو -

مربع - چار ضلع کی شکل بشرطیکہ چاروں ضلع برابر اور چاروں زاویہ قائمہ ہوں اسطرح ☐

مستطیل - چار ضلع کی شکل بشرطیکہ چاروں زاویہ قائمہ ہوں اور فقط دو دو ضلع آمنے سامنے کے برابر ہوں اسطرح ☐

مخمس - پانچ ضلع کی اگر پانچوں ضلع اور زاویہ برابر ہوں -

مسدس مسبع - اسی پر قیاس کر لو -

مُنڈا کر دیا - عاجز لاچار کر دیا -

محمد شاہی مہر ہے - یعنی بے عیب بے کھوٹ ہے اسمیں کچھ خلل نہیں -

مُنہ پر - روبرو سامنے -

مفت کی گنگا نہام کے غوطے - مُفت کا مال جتنا چاہو کھاؤ اُڑاؤ صرف کرو -

مار رکھا - عاجز لاچار کر دیا -

ماتھے پر بل پڑ گیا - غصہ ہو گیا -

میرا سلام ہے - میں جاتا ہوں یا مجھکو یہ منظور نہیں -

مُنہ پھیر دیا - مغلوب کرلیا یا ہٹا دیا -

مُحرّم - عربی میں سال کے پہلے مہینہ کا نام ہی اور بفتح میم و سکون حا عورتیں انگیا کو کہتی ہیں اور وہ قرابتی جو نہایت نزدیک ہو جیسے مسلمانوں میں عورت کو مُنہ چھپانا ضرور نہیں اور بضم میم و سکون حا و کسر میم را حاجی وغیرہ جو مکہ کے قریب ایک حد پر نہا دھو کر سیئے ہوئے کپڑے اُتار کر ایک چادر میں ننگے سر ہو کر لبیک پکارتے ہیں فقط مسلمانوں کی بولی ہے -

ملیچ ہنود مسلمانوں کو کہا کرتے ہیں -

امثال میم

ملنگ کا اور بامنی کا کیا ساتھ - دو ناجنس کا باہم ساتھ ہونا اچھا نہیں فساد کا احتمال ہے -

مزن بے تامل گفتار دم - بے سوچے لب نہ ہلا -

ملاح در چین کشتی در فرنگ - یعنی اسطرح کا کام درست نہیں ہوتا کہ جسنر کہیں اور معاملہ کہیں -

مرغ کی بانگ کون سنتا ہے - کم مرتبہ کی بات کا کون اعتبار کرتا ہے -

محنت کر کر مرغا مرے بچے کھا بلائی - مشقت سے مال کوئی جمع کرے اُڑا وے کوئی -

مل جی گئے تھے پاہونے چھ دن رہ آئے
مل جی کے آئی چھ پاہونے نہ کہیں گئے نہ کہیں آئے

حساب برابر ہو گیا جتنا فائدہ ہوا تھا وتنا ہی نقصان ہو گیا کسیکا کچھ فائدہ ہو کر جو نقصان ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں -

مردہ بہشت میں جاوے یا دوزخ میں اپنے حلوہ

موتیا۔ پھول ہوتا ہی اور آنکھوں میں جو پانی اُتر آتا ہی
پھر سوجتا نہیں اس مرض کو بھی کہتے ہیں۔

مردک۔ کسیکو غصہ میں تحقیر کیواسطے کہتے ہیں کاف تحقیر کا ہے۔

مانگ۔ عورتیں اور وہ مرد جنکے سارے سر پر بال ہوتے
ہیں بالوں کو دو قسم کر کے دائیں بائیں کر دیتی ہیں جسمیں
ایک خط سفید پیدا ہو جاتا ہے اُسکو مانگ کہتے ہیں ؎
مانگ تیری سے مانگتی ہی بھیک ÷ ہاتھ کا نسہ لئی شب تاریک
اور سوال کریھ بھی معنی ہیں۔

معزول شوند معقول شوند۔ معزول ہو کر
ٹھیک ہو جاتے ہیں نہیں تو نشہ چڑھا رہتا ہے۔

مانگ کیا مانگتا ہی۔ امیر کسی پر مہربان ہو کر کہا کرتے ہیں

مٹھا۔ بفتح ہارا ہوا کم محنت اور گنوار چھاچھ یعنی دوغ کو
بھی کہتے ہیں اور بالضم دستہ کہیں کا بندھا ہوا۔

مشقی۔ وصلیاں جنپر مشق خط کرتے ہیں اور دھو ڈالتے ہیں

مسلمانی۔ مسلمان ختنہ کو کہتے ہیں۔

مولی دولہ ہیں۔ بڑے داتار سخی ہیں۔

مکلاوہ۔ ہنود بہوڑہ یا چالے کو کہتے ہیں اور اسکو
گونا بھی کہتے ہیں بہوڑہ دیکھو۔

مہتر۔ سردار اور دہلی میں خاکروب کو کہتے ہیں اور ہر قوم میں ایک
مہتر ہوتا ہے۔

مہترانی۔ مہتر کی بیوی اور دہلی میں چوہڑی
خاکروب کو کہتے ہیں اور جگھہ بھٹیاری کو۔

مار رکھا۔ مغلوب کر لیا۔

مَن بھر گیا۔ دل سیر ہو گیا اب کچھ خواہش نہیں ہے
مَن دل کو کہتے ہیں۔

مَن پھر گیا۔ رغبت نہیں ہے۔

میکہ گئی۔ یعنی دُلہن اپنے باپ کے گئی۔

مدت پنجروزہ۔ یعنی مدت بسیار قلیل۔

مغز پچی۔ بک بک بحث تکرار۔

مرنیکی بھی فرصت نہیں۔ یعنی مطلق فرصت نہیں

میدان میں آؤ۔ مقابلہ کرو سامنے آؤ دیکھو کیا ہوتا ہی۔

مُنہ میٹھا کرو۔ کچھ دیدو خوش کر دو۔

ماتاجی۔ ہنود مرض چیچک کو تعظیماً بولتے ہیں چیچک میں دیکھو۔

میں کون تو کون۔ مجھسے تجھکو کچھ علاقہ نہیں نہ کچھ معاملہ۔

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ یعنی چپ چاپ گم صم ہے ؎
دہان گیسو نے تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔

مسٹنڈہ۔ زبردست توانا شریر آدمی۔

منڈلی۔ جماعت باہم یک گروہ۔

محرم آرہا ہے۔ غم میں مبتلا ہے۔

میٹھا آدمی ہی۔ نرم مزاج دھیما آدمی ہی سخت گیر نہیں۔

میں کون ہجل۔ یعنی مجھے کیا سروکار کیا علاقہ۔

میں تو نہیں یعنی میں نہیں کرتا یا نہیں مانتا وعلی ہذا القیاس۔

مرت بیائی کا۔ جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں انمیں سے
اگر کوئی بچ جاتا ہی تو اسکو کہتے ہیں عورتوں کی بولی ہے۔

مر مر کے۔ یعنی بڑی محنت اور مشقت سے ؎ شکر ایزد کہ بہ اقبال
کلاتی ؛ ابتو پکڑا ہی سنگ مر مر کے اور مرمر سفید پتھر ہوتا ہی

ماڑا آدمی ہے۔ دُبلا ضعیف یا بیقدر یا کمزور۔

مارا مرے نہ کاٹا کٹے۔ کام بہت دشوار ہے ختم نہیں ہوتا۔

میدان صاف ہے۔ یہاں کوئی نہیں یا کچھ نہیں۔

مڑہ کا مال ڈونڈتے ہیں۔ یعنی مُفت یا سستا ہاتھ لگ جاوے۔

مُوری میں اینٹ اڑ گئی۔ چلتا ہوا کام بند ہو گیا۔

مُتبنّی۔ وہ بچہ جسکو لے پالک کہتے ہیں گود لیا ہوا۔

مسافر کی گٹھڑی۔ جانے کی تیاری جب آدمی مر جاتا ہے اُسپر کہتے ہیں۔

موت نہیں رحمت ہے۔ یعنی حق مارا نہیں جاتا دیر لگتی ہے۔

مزا چکھا۔ نتیجہ دیکھا۔

مُودی۔ وہ بنیا جسکی دُکان سے اُدھار لین دین رکھیں۔

مقراض کی طرح زبان چلتی ہے۔ بے سُوچ سمجھ بک بک کئے جاتا ہے۔

مُنہ تمتا گیا۔ سُرخ ہو گیا غصہ کے مارے یا تپ کی شدت سے۔

مٹی سے گھی نکالتا ہے۔ بڑا ہی بخیل ممسک ہے۔

میرا تیرا اچھی نہیں۔ باہمیں تفرقہ نفاق اچھا نہیں کہ یہ میرا وہ تیرا۔

مول گئی۔ چوڑی ٹوٹ گئی عورتیں چوڑی کے حق میں ٹوٹ جانا یا پھوٹ جانا کبھی نہیں بولتیں بُرا سمجھتی ہیں۔

ماتم۔ مُردہ کا سوگ جو تیجہ تک ہوتا ہے مگر مُردہ کی بیوی کو چار مہینے دس دن تک چاہیئے زیب زینت سرمہ کاجل نہ کرے مہندی نہ لگاوے اپنے گھر سے باہر نہ جاوے الا بہ لاچاری عربی میں اسکو عدت کہتے ہیں اور شیعہ چھاتی پیٹنے کو ماتم کہتے ہیں یہ مسلمانوں کا قول ہے۔

مولا بخش ہے۔ دہلی میں ظرافۃً موٹے جسیم آدمی کو کہدیتے ہیں۔ مولا بخش بادشاہی میں بادشاہ کی سواری کے ہاتھی کا نام تھا ہمیشہ مست رہتا تھا اور سواری بھی دیتا تھا اُس قدر و قامت اور بلندی کا ہاتھی دیکھا نہ سُنا اور جو کوئی اُسکے قریب آکر کہتا مولا بخش سلام اُسکے جواب میں ایک آواز کرتا تھا جسکی حق میں شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہیں

تیری ہاتھی کی بلندی کیطرف کی جو نگاہ — دفرِ اندیشہ نے لی ہاتھ سے دستار سنبھال
کہکشاں کو وہ فلک سے برزمیں پہ پھینکے — نیشکر مانگیں اگر راہ میں اُس سے اطفال
جیسے عابد کی ہو پیشانی پہ سجدہ کا نشاں — اُسکی مستک پہ تھا جلوہ نمایاں ڈھال

ماموں۔ ماکے بھائی کو کہتے ہیں اور ماکی بہن کو عربی میں خالہ اور ہند میں مانوسی کہتے ہیں اور ظرفا چھیڑنے کے لئے کسیکو ماموں کہدیتے ہیں جب یہ مراد ہوتی ہے میرے باپ کا سالا۔

مرو ماجیو مانوسی۔ اگر ما مر جاوے تو مانوسی جیتی رہے اُسکی محبت مامتا بھی ماکے برابر ہوتی ہے۔

مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا اور پنجاب میں خاکروبوں میں سے ایک قسم ہوتی ہے کہ خاکروبی بھی کرتے ہیں اور اسلامی طریق پر وہ نماز بھی بجالاتے ہیں ناپاکی سے بچتے ہیں مردار نہیں کھاتے اور مصلی اُن مساکین کو بھی کہتے ہیں جو دسویں بیسویں چہلم وغیرہ کا دعوت میں کھانا کھاتے ہیں۔

محلی۔ مہلا۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی نزاکت اور رویّہ برتے زنخہ اور خواجہ سرا بھی کہتے ہیں عوام نے محلی کو بگاڑ کر مہلا بنا لیا ہے۔

مزاج بگڑ گیا۔ مزاج بدل گیا بُری عادت ہو گئی۔

مادر پدر ہو رہی ہیں۔ یعنی آپس میں گالی گلوز ہو رہی ہے۔

موُر کھہ سمجھاؤنی - قینچی لاٹھی وغیرہ -
مصنّف ہے - باتیں دل سے گھڑتا ہے -
مغز پچ گیا - سُنتے سُنتے تھک گیا -
مرحوم - مغفور - مردہ کے نام کے ساتھ بطور دعا بولتے ہیں
مٹیا پھونس - لاغر یا کم طاقت یا بیمقدور -
مُنہ چلتا رہتا ہی - ہر وقت کھاتا رہتا ہی یا بولتا رہتا ہی
مُنہ کو بھبوت مل لیا - فقیروں میں مل گیا -
مُونڈن ہے - مسلمانوں میں جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو
ساتویں دن اُسکا سر مونڈتے ہیں اگر بچہ پسر ہے تو دو راس دنبہ
ایک راس ذبح کرتے ہیں اور سب قرابتی وغیرہ جمع ہو کر بہت
خوشی کرتے ہیں عربی میں اُسکو عقیقہ ہند میں مونڈن اور چھٹی کہتے
ہیں اور یہی دن بچہ کا نام رکھتے ہیں اور ہنود میں اسکا اور طریق ہے -
مسجد کا مینڈھا ہی - مفت کے ٹکڑوں پر گزران
کرتا ہے محنت مزدوری نہیں کرتا -
میلا - کوُڑے کباڑ نجاست کو کہتے ہیں -
مار مار ہو رہی ہے - بڑا تقاضا اور تاکید اور
جلدی ہو رہی ہے -
مار پیچھے سنوار ہوا ہی کرتی ہے - اب تُرت تو
غلبہ حاصل ہے پھر کچھہ ہی ہوا کرو -
منہ سے کیا پھول جھڑتے ہیں - کیا پسندیدہ
باتیں کرتے ہیں ، و بیشتر نازیبا باتوں کو بطور طنز کہتے ہیں
موت کی دھار نہیں سوجھتی - بڈھا فرتوت فانی ہے
مٹّی چھان ڈالا - بہت پھرا بہت تلاش کیا -

میرا بھائی ہی - کسیکے پر چاہنے کے لئے کہا کرتے ہیں -
مہاراج - ہنود بڑے بزرگ کو کہتے ہیں -
مُرذہ کا مال نہیں ہے - مفت یا سستا ہاتھ نہیں آویگا -
مُردہ دل ہی - کم ہمت سست ہے -
مرحبا - بندہ کار بر بجائی شاباش آفریں کے کہتے ہیں -
مرچیں لگ گئیں - بھبک اُٹھا جھنجھلا اُٹھا - ~~
ہندکی نہ تجیں اگر لال مین میں مرچیں ٭ رشک سے لگ اُٹھیں یا قوت کے تن میں مرچیں
مُنہ میں پانی بھر آیا - حرص پیدا ہوئی شوق ہوا رشک آیا
فردوس میں کہہ اُس لب شیریں کا گر آوے ٭ پانی دہن چشمہ کوثر میں بھر آوے ٭
مغز میں کیڑا ہے - بہت بک بک کرتا ہے -
مغز چل گیا ہی - دیوانہ ہو گیا ہے بکبک کرتا ہے -
مُنہ کا تھوڑا ہو جائے - ایسا نہو کہ بٹ جاوے -
میرے گلے پڑ گئی - میرے ذمہ ہو گئی یا کسیکی خطا میرے سر ہو گئی
میرا ایمنڈا کیوں لیا - مجھے کیوں دق کرتا ہے -
مُنہ پر تھوک دیا - شرما دیا اُسکا عیب صاف مُنہ پر کہدیا -
مچھندر - تحقیراً کھچانے کو کہدیتے ہیں -
مانگی دھاڑ ہے - الا ہو لوگ متفرق اِدھر اُدھر کے
جمع ہو گئے ہیں کام دینے والے نہیں -
مزاج اچھا ہی یا خوش ہے - جو شخص بہت دنوں
میں ملتا ہے اُسکو کہتے ہیں -
مخولیا ہی - بے تمیز مسخرہ دیوانہ وش ہے -
مال مردم خوار ہے - دغا باز ہے لوگوں کا
مال مفت کھا جاتا ہے -

مُنہ سَنبھال کر بولو- حرف بیجا زبان سے مت نکالو-
ملار گاتا ہے- خوش حال اور تندرست ہے-
مُنہ دھووے روزے کھووے
یہہ قول رند بدمست بے نماز کا ہے-
ملیدیا- بگاڑ دیا کچھہ حالت نچھوڑی-
مُوت نکل گیا- ڈر گیا-
مَہنت ہے- موٹا تازہ یا عزت طلب ہے یا اتنا موٹا ہے کہ ہلا نہیں جاتا-
میری ہے- وہ شخص جو اول سب سے موقع پر پہنچے یعنی نمبر اول یا درجہ میں بڑا-
مرغ کی ایک ہی ٹانگ ہے- اپنی بات سے نہیں ٹلتا-
مشعلچی آپ ہی اندھا ہے- اور کو کیا راہ دیکھاوے گا-
موت سر پر کھیل رہی ہے- ہر وقت موجود ہے-
مولیٰ ہاتھہ بڑائیاں جس چاہے تِس دے
عزت اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے جسے چاہے دے-
میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقہ
میں اوروں کا مزدور میرا اور مزدور-
مجھے کیا کہتا ہے- مجھے کیوں الزام دیتا ہے-
مرد کی موت نامرد کے ہاتھہ- ایسا بھی اتفاق ہو جاتا ہے
مغز کھا گیا- بہت بک بک کی-
ماکا دودھہ ہے- یعنی حلال اسمیں کچھہ عیب نہیں-

مرتا ہے- بڑا شوقین ہے یا آخریں وقت ہے-
مکھیاں بھنکتی ہیں- خود درماندہ ہے اور کوئی خبر گیراں نہیں-
مُردہ ہے- ضعیف سُست نکما ہے-
مار کے اُتّو بنا دیا- یعنی اتنا مارا کہ بدن پر نشان پیدا ہو گئے-
اُتّو- کپڑے پر لکیروں سے بیل بوٹا بناتے ہیں اور وہ پائدار ہوتا ہے-
موج آرہی ہے- اچھی گزرتی ہے-
مکڑی جالا پورگئی- برسات کے دن ہو لئے اب مینھہ کی اُمید نہیں-
متھرا کا چوبا ہے- بسیار خوار ہے یا بہت موٹا ہے-
ماتھے کا ٹیکا ہے- ہر وقت سامنے ہی ٹلتا ہی نہیں-
مین نجانوں- یہہ کام بگڑے یا سنورے مجھہ پر الزام نہیں میں بریّ الذمہ ہوں-
مُردار- جانور مرا ہوا غیر مذبوح اور جانور غیر ماکول-
مُردار مال- بے وجہ شرعی حاصل کیا ہوا جیسے رشوت یا چوری یا سود وغیرہ-
مُنہ دکھلانے کو جگہہ نہیں- بڑی شرم کی بات ہے بڑی بدنامی ہوئی-
مین میخ نہیں- کچھہ بحث تکرار نہیں صاف بات ہے-
مُردار ہڈی پر لڑتے ہیں- حرام کے مال پر تکرار ہے-
مُردنی چھا گئی- صورت پر اتنا تغیر آگیا-

مَن کے ہارے ہار ہے مَن کے جیت جیت - ہارے تو دل کی جیت ہے تو دل کی۔

مُنہ کالا ذات اُجالا - شریف ہو کر بد وضعی۔

مُنہ مانگی موت بھی نہیں ملتی - آرزو ئیں پوری نہیں ہوا کرتیں

مُنہ کھائی آنکھ لجائے - جس سے فائدہ ہوتا ہے اسکا لحاظ بھی ہوتا ہے

مونچھوں پر تاؤ دیتے ہیں - مفت کی نمود کرتے ہیں یا خوش ہیں چین کرتے ہیں۔

میٹھا اور بھر کٹوری - اچھا بھی اور زیادہ بھی۔

مَہر تو ہی پر دودھ نہیں - روکھی پھیکی محبت ہے۔

مُنہ کا نوالہ نہیں - سہل نہیں جو جلد ہو جائے۔

میری کھال کیوں کھسوٹتا ہے - مجھکو کیوں ملزم کرتا ہے۔

مُفت ہے - یعنی بہت سستا ہے۔

مات ہوگیا - ہار گیا اور مات خاص شطرنج میں ہارنے کو بھی کہتے ہیں۔

موج کرتا ہے - خوش ہے عیش کرتا ہے۔

مار بر گنج ہے - نہ کھاتا ہے نہ کھانے دیتا ہے۔

مردہ بدستِ زندہ - عاجز آدمی زبردست کے قابو میں ہے - لاچار۔

مارے اور رونے نہ دے - زبردست ہے یعہ زبردستوں کا کام ہے۔

مارا تو کیا مارا - وہ تو آپ مرا ہوا ہے ایسے کا مارنا ہی کیا ہے کچھ بڑا کام نہیں ؎ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا، نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا،

ماکھو کا دین نہ مادھو کا لین - سب طرح سے پاک و صاف ہیں کوئی معاملہ کسی سے اُلجھا نہیں۔

مسّی کاجل کس کو میاں چلے بھُس کو - قدردان ہی نہیں تو آرائش کیا چاہیئے۔

منگائی مسّی لی آیا مٹّی - نہایت بیوقوف ہے۔

موت بھلی کہ جان کندنی - ہر دم کی تکلیف سے مرنا اچھا۔

موتی کیسی آب ہے - آبرو رہے یا نہ رہے۔

موئی پر سو دُرّی - یعنی مصیبت پر مصیبت۔

مینڈکی چلی مدار کو - اپنی حیثیت سے زیادہ حوصلہ کرتا ہے۔

میرا حکم تیرا زور - میری اجازت ہے تجھسے ہو سکے تو کر۔

مست الست ہے - قدیم کا مست بے پروا ہے، ع کبھی نہو گا دل آسودہ گر ہو مستِ الست۔

مرغوں کی سی لڑائی ہے - یعنی بے لاگ ہے کوئی مطلب نہیں ہے۔

مغز خالی ہوگیا - بہتیرا سمجھایا سر مارا کچھ فائدہ نہوا۔

میراں سر چڑھ رہا ہے - باؤلا بیہوش ہو رہا ہے یا غصہ میں ہے۔

موکو نہ تو کو چولھے میں جھونکو - میرے کام کی نہ تیرے کام کی۔

ماہون مُنہ میں کاموں - یعنی مفلس ہے چاولوں کو جو چھڑتے ہیں تو ایک غبار سُرخ رنگ اُنپر سے اُتر تا ہے وہ کاموں کہلاتا ہے اسکو حریص آدمی کھا بھی لیتے ہیں۔

موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو - نرم آدمی کو جو کہو سو مان لیتا ہے -
مات دیدی - ہرا دیا -
مردار - عورت کو عورت غصہ میں کہدیتی ہے -
مجھے تو کھو دیا - تباہ کر دیا -
مار پیچھے سنوار - لڑائی کے بعد صلح یا انتقام -
مرتے کو مارے شاہ مدار - غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں -
مالِ عرب پیشِ عرب - اپنی چیز اپنے پاس خوب محفوظ رہتی ہے -
ماگھہ ننگے بسیاکھہ بھوکے - ہمیشہ محتاج -
مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ - سب کام تقدیر کے حوالہ کرنا چاہئے -
مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی - اس مفلسی میں یہ نخرہ
مَن امراو کرم دلدری - امارت کی بو اور میسر کچھ نہیں
ملکیئی کی ہر گنگا - اتفاقی صاحب سلامت ہے -
مشتے نمونہ از خروارے - تھوڑے سے سب کا حال معلوم ہوجاتا ہے -
من اٹکا تن جھٹکا - محبت کی یہی تاثیر ہے -
مُنہ سوئی پیٹ کوئی - بسیار خوار ہے -
مُنہ مانگا بر ملا - حسب دلخواہ مراد ملی -
مُنہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی - بات کہی اور مشہور ہوئی -

موئی کی قبر جیتے کا گھر - انکا یہی ٹھکانہ ہے -
موئی مائی ٹوٹی سگائی - جب علاقہ ہی نہ رہا تو اب جدائی ہوئی -
مُنہ دُھو رکھو - یعنی مطلب حاصل ہونیکی ہرگز امید نہیں رکھو
مُنہ پھر گیا - رغبت نہ رہی یا لقوہ مار گیا لقوہ ایک مرض ہے جسمیں مُنہ پھر جاتا ہے -
مجھسے بھی ٹانچ لائی - مجھسے بھی ناحق فساد پیدا کیا -
میر اچھا کیوں لیا ہے - مجھے الزام کیوں دیتا ہے -
موٹی بات سمجھ میں نہیں آتی ظاہر بات نہیں سمجھتے -
مانگے پر تانگا - طفیلی کا طفیلی -
ماکھو دو رنگی - چھپے چھپے شہرت پھیل گئی -
مَیں کے گلی پر چھُری - تکبر پسند نہیں -
مکھی چوس ہے - بڑا بخیل کنجوس ہے -
مکھی اُل دیکھہ لو - عیب صواب پرکھہ لو -
مالِ مُفت دلِ بیرحم - مفت کا مال بیقدر ہوتا ہے جس پر دل بے رحم کیونکر خرچ نہو -
ماگھہ کا جاڑا جیٹھہ کی دُھوپ - دونوں نہایت سخت ہوتے ہیں -
مرن چلی نہ کہہ سامنے - ایسے وقت میں شگون کی کیا ضرورت ہے -
مرنے جائیں ملار گائیں - مصیبت کی کچھہ پروا نہیں -
مسلمانی اور آناکانی - بیمروتی نامناسب حال -
مَن چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا - ہمت ہے مقدور نہیں -

مرد آدمی ہیں - تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں -
میں صدقہ - میں واری - میں قربان -
یہہ الفاظ مستورات کے زبان پر اپنی قرابتی پر پیار کے
وقت آتی ہیں مرد نہیں بولتے الاشاذ نادر بطور مذاق -
مجھے کیا کہتا ہی - یعنی مجھے اس باب میں کچھہ دخل نہیں
مجھے کیوں الزام دیتا ہے -
میں اسکی صورت سے بھی واقف نہیں ہیں
اُسے دیکھا بھی نہیں کچھہ کہنا یا معاملہ کرنا تو کہاں -
مُنہ سامنے نہ کیا - شرما گیا -
مُنہ تو دیکھو یعنی تجھسے اور یہہ کام یا یہہ دعویٰ
یا ارادہ یعنی نہیں ہو سکتا ع مُنہ تو دیکھو لکھی یا قوت رقم خاں لیا -
مُنہ بھی سامنے نہ کیا - اصلا متوجہ نہوا -
مُنہ پر مارو - ہٹا دو -
مُنہ پر ٹھیکری کھہ لی - بیمروتی کی - لحاظ نکیا -
مبارک - پسندیدہ امر پر اپنے ملنے والوں سے کہا
کرتے ہیں جیسے شادی یا فرزند کا پیدا ہونا -
مُنہ چڑھائی ہوئے ہی - غصہ میں ہے ناخوش ہے -
مُنڈھ ہی - سردار صاحب اختیار ہے -
محرم کی پیدایش ہے - رونی صورت سدا غمگین -
ماہی ماہی را خورد ماہی گیر ہر دو را خورد -
زبردست پر زبردست دو نو پر زبردست -
مفت کا شکار ہی - بے داموں اور بے محنت ہی -
موچی کے موچی رہی - سب کچھہ کیا پر کبھی ترقی نہوئی -

مُفت را چہ گفت - مفت بے مشقت فائدہ کا کیا ہی -
مُربی چور پرائی دھن کی - چور بیگانہ مال پر جان کھوتا ہے -
مغز پلپلا کر دیا - خوب مارا -
میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں -
ننگ و ناموس کیونکر سلامت رہے -
مَن بھاوی مُنڈیا ہلاوی - دلمیں آرزو ظاہر میں انکار -
مرنیسے کیا ڈرنا - کیونکہ سے سر ہرگز نہیں ٹلتا نہ آگے پیچھے ہو -
مُنہ لگا ہوا ہے - بڑا دوست ہے یا مزا لگ رہا ہے -
مُنہ چڑھا ہوا ہی - بڑا یار ہی اسکا کہا مقبول معتبر ہے -
مُنہ کو لگام نہیں - چُپ نہیں رہتا بے
سوچے سمجھے جا بیجا بول اُٹھتا ہے -
مفلسی میں آٹا گیلا - مفلسی میں خرچ پر خرچ -
مدعی سُست گواہ چست - صاحب غرض تو
بیفکر غیروں کو فکر اور تردد -
مزاج چھوئی موئی ہیں - نہایت لاغر جسم نازک مزاج -
مار کے آگے بھوت ناچے - مار یسی بلا ہے
سب ڈرتے ہیں -
معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا - یعنی دیر طلب ہوگیا -
مالِ موذی نصیبِ غازی - کسیکی چیز جو
اتفاقاً اور کے قبضہ میں آجاتی ہی تو بطور مذاق کہتے ہیں -
مردہ کی گور پہچانتا ہوں - تمہارا داؤ فریب
خوب جانتا ہوں ہوشیار ہوں -
مغز کھا لیا - مغز چاٹ لیا - بہت بک بک کی -

لڑیں نہ بھڑیں ڈرہ پہنے پھریں - صرف ظاہری نمود منظور ہے -

لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق - مار دھاڑ سے سب کام جلد ہو جاتی ہیں -

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میاں اندھے - ایسوں کے مددگار ایسے ہی چاہئیں -

لے پروسن جھونپڑا انت اُٹھ کرتی راڑ آدھا بگڑ بھارتی سارا بگڑ بھار - ڈاکا ہمسایہ سے الگ ہوتے وقت کہتے ہیں تو ہمیشہ تکرار فساد کرتا تھا اب تو ہی رہ -

لاج کی آنکھ جہاز سی بھاری - خجالت نہیں اُٹھائی جاتی -

لعل گودڑ میں نہیں چھپتا - ہنر اور عمدہ وصف کسی طور پوشیدہ نہیں رہتا -

لٹا ہاتھی بٹو را سا - جب حشمت نہیں تو ہاتھی کی کیا قدر -

لگے بلد ہووے بلد - کھیتی کرنے میں بیل کی مثال احمق بنجاتا ہے -

لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے - مفت کی چیز جو ہاتھ لگے سب غنیمت ہے -

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل - نام سے علم کی بزرگی ثابت ہوتی ہے سی کیا ہوتا ہے ہنر اور جوہر چاہئے -

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش - جہاں لطف ہوتا ہی ہر ایک غلام فرمانبردار بنجاتا ہے -

لیلیٰ را بچشم مجنوں بین - ہر چیز کا قدردان قدر شناس علیحدہ ہوتا ہی ہر ایک نہیں ہوتا -

لنگ خر گور خر ہمہ خر - لنگ اور گور کھوڑا بہت کام دی سکتے ہیں مگر بیر ضعیف کچھ نہیں دی سکتا -

محاورات میم

میری بلا سے - میری جوتی سے - یعنی مجھ کچھ غرض نہیں میرا کچھ نقصان نہیں کچھ ہی ہو -

مان نہ مان میں تیرا مہمان - خواہ مخواہ سر ہوتا ہی ایسے موقع پر بولتی ہیں جب کوئی ناحق ذمہ پڑے -

ما بھٹیاری پوت فتح خاں - اصل میں کچھ تھو نگیے کیا کچھ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھتا ہی تو کہتے ہیں -

مُلاں کی دوڑ مسیت تک - آدمی وہاں تک دوڑ لگاتا ہی جہاں اُسکی قدرت ہوتی ہے بس چلتا ہے -

مرتا کیا نکرتا - ہر کہ دست از جاں بشوید ہرچہ در دل دارد بگوید - ایسا شخص بڑا دلاور ہوتا ہے -

میں تو ڈوبا مگر تجھکو بھی لے ڈوبونگا - مجھ پر تو آفت آئی ہے تجھکو بھی سلامت نچھوڑونگا -

میاں ہو دھو ہیں - بیوقوف نافہم ہیں -

مٹی کی مادھو ہے - نہایت بیوقوف کم سمجھ ہے -

مٹھل ہے - گول خرد نافہم بے تمیز ہے -

موا سانپ گلے میں پڑا ہے - بڑا دق ہو رہا ہے کچھ تدبیر نہیں چلتی برّی الذمہ نہیں ہو سکتا -

لہولہان ہوگیا - یعنی زخمی چور ہو گیا۔

لامذہب ہے - یعنی مجتہدین کا قائل اور فقہ کا معتقد نہیں یہہ مسلمانوں کا محاورہ ہے۔

لگتی ہاتھہ - ساتھہ کے ساتھہ یعنی دوبارہ فسکر نکرنا پڑے۔

لاکھوں میں - یعنی ضرور بالضرور کبھی خلاف نہوگا۔

لپکا پڑگیا - عادت ہوگئی مزہ پڑ گیا۔

لہو پی جاؤنگا - کیسکو دہمکا کر بکمال غصہ میں کہتے ہیں۔

لوٹے نمک ڈالا - یعنی نہایت اتفاق کیا ہے کہ اس سے کوئی نہ پھریگا۔

لالچ بُری بلا ہے - طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی ❊ ازاں نیست مرطمعاں را بہی ❊

لگی لپٹی نہیں رکھتا - صاف گو ہے اور معاملہ صاف رکھتا ہے کچھہ غدر فریب نہیں رکھتا۔

لٹو سلار و جمع ہو رہے ہیں - یعنی بے توقیر بے اعتبار ہیں رئیس اشراف نہیں۔

لَتّ - لات کا مخفف اور کسی چیز کا پانی وغیرہ میں گھولنا ملانا اور بمعنی عادت

لمبے ہاتھوں لیا - خوب فلیل کیا طعنے دیے دہمکایا۔

لِمَ - سبب لم دریافت کرتا ہے اور لم لگادی تہمت جوڑ دی

لبڑ دھوں دھوں ہے - بیہودہ بکا کرتا ہے۔

امثال لام

لکھے نہ پڑھے دودھ ماریں کرتے - اصل میں محض نادان پر فضل الٰہی سے کام خوب بن رہا ہے۔

لنکا میں چھوٹا سا باون گز کا - یعنی اپنے فنون و اوصاف میں سب کامل نبردست اونی کا یہہ حال ہے۔

لوہے کے چنے علم کا سیکھنا - یعنی بڑی محنت کا کام ہے۔

لڑائی کا گھر ہانسی بیماری کا گھر کھانسی - ہانسی میں آخر کو لڑائی ہو جاتی ہے اور کھانسی سے اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں

لنگڑی کٹھو تہان میں گھونسلا - کام سے عاجز ہو کر بڑے کام کا ارادہ کرنا۔

لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں مانتا - بدذات بغیر سزا پائے سمجھانے سے نہیں مانتا یا جس جگہہ خرچ کی ضرورت ہو وہ باتوں سے نہیں ہو جاتا یا سخت کام آسانی سے نہیں ہو جاتا۔

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ - باتوں میں ٹالم ٹول۔

لڑاکا کے چار کان - لڑاکا آدمی چار طرف سے بات بات کی خبر رکھتا ہے۔

لکڑی کے بل مکڑی ناچے - مار کا خوف یہاں ہی ہوتا ہے سب کام ترت درست ہوتے ہیں۔

لاٹھی ہاتھہ کی بھائی ساتھہ کا - جو چیز اپنے قابو کی ہو اُسپر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

لادؤ لدا دو لادن والا ساتھہ دو - سب ذمہ واری آپ کی ہے۔

لارالیری کا یار کبھی نہ اُترا پار - حیلہ ساز فضول گو کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

لومڑی کے شکار کو شیر کا سامان چاہیئے - ادنیٰ کام کا بھی بڑا سامان ضرور چاہیئے یہہ دور اندیشی ہے۔

لٹیا ڈبو دی - کام بنا بنایا بگاڑ دیا -

لام کاف کہنے لگا - سخت کہنے لگا جیسے گالی گلوز -

لابھہ بغیر ہر کے نہیں - لالچ بغیر عبادت بھی نہیں کرتے -

لاچاری پربت سی بھاری - لاچاری سخت مصیبت ہے،

لاڈلا پوت کٹور سے - لاڈلا پوت ابتر ہو کر دیکھتا ہے

لائیگا دارا تو کھائیگی داری - شوہر کما کر لائیگا تو بیوی کھائیگی -

لچھمی بغیر آدر کون کرے - بغیر روپیہ کے کنگال کی کوئی عزت نہیں کرتا -

لانڈہی نہ مورا کیا ایگا نپوتا چورا - گھر میں کچھہ بھی نہیں جو سسرا کیا لیجائیگا -

لالون کیسی لڑائی ہی - یعنی عورت پر لڑتے ہیں -

لکیر کا فقیر ہے - ایک ہی بات پر فدا ہے -

لگو لکٹی - عورتیں غصہ میں بولتی ہیں پڑا خراب ہا جا تا رہو

لکٹی - شعلۂ آتش -

لال بوجھکڑ ہے - اور ہسکو فارسی میں کاپیلہ کہتے ہیں دانائی کے پیرایہ میں محض نادان ہے -

لنگاڑہ ہی - شریر بد وضع ہے -

لمنبو بیڈول - دراز قد آدمی کو بطور مذاق کہدیتے ہیں

لکل فرعون موسیٰ - ہر شریر بدذات کیواسطے اسکا استاد زبردست موجود ہے -

لو اور سنو - یعنی عجیب بات ہی یا نامناسب یا جھوٹھہ -

لکڑ لوڑ ہے - بہت مضبوط ہے -

لگن لگ گئی - آپسمیں محبت پیار ہو گیا اور کبھی بطور رمز دشمنی بھی مراد ہوتی ہے -

لٹک چلے جاتی ہے - اُمید قائم ہے منقطع نہیں ہوئی یا عادت نہیں چھوٹی -

لنگوٹیا یار ہے - لڑکپن کا دوست ہے -

لٹو ہو گیا - دیکھکر فریفتہ ہو گیا -

لپاڈی ہے - یعنی جھوٹھہ بولتا ہی اسکا اعتبار نہیں -

لیپالک - وہ بچہ جسکو عربی میں متبنّیٰ کہتے ہیں گود لیا ہوا جسکی پرورش اپنے ذمہ کر لیں -

لکھا ہوا نہیں ٹلتا - تقدیر نہیں ٹلتی یا لکھکر انکار نہیں ہو سکتا -

لٹھہ مونگر ہے - زور آور کم فہم ہے -

لاحول ولا قوۃ - امر ناگوار پر بطور استنکار اور کبھی بطور انکار مسلمان بولتے ہیں -

لوہی ٹھنڈی ہو گئے - اُمنگ جاتی رہی ارادہ موقوف ہا -

لٹ گیا - بڑا نقصان ہوا -

لپٹ گیا - ناگہانی مصیبت میں پھنس گیا بلا میں آگیا یا سر ہو گیا پیچھا نہ چھوڑا -

لاحول پڑھو - **لاحول بھیجو** - اس خیال سے درگزر و جانے دو -

لکھو بندر یا چابے پان رہگئی چٹیا اُڑگئی کان بچوں کو کھلایا کرتے ہیں -

لہو نے جوش مارا - خویشی کی محبت آگئی -

لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ صلح کُل آدمی کا مقولہ ہے یا بودے آدمی کے حق میں۔
لارا لیری کیا ہے۔ عذر معذرت حیلہ بہانہ کیا ہے۔
لاگ ہوئی تو لاج کہاں۔ لاگ میں شرم نہیں ہوتی۔
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اس طرح پر کرے کہ کام ہو نقصان نہو۔
للّو کے باپ جگدھر۔ للّو ایسے ہیں تو جگدھر اُسکے باوا ہیں کیسے کچھ ہونگے۔
لقآت ہو گیا۔ نہایت دبلا لاغر ہو گیا۔
لاکھہ پا کھر ہوا۔ معاملہ صاف طے کر دیا کچھہ باقی نہیں فکر ہو گیا۔
لگے رگڑا مٹے جھگڑا۔ بھنگ نوش بھنگ گھونٹتے ہوئے اپنی ترنگ میں کہا کرتے ہیں۔
لے مر۔ اپنا ہی کہا کر اپنی ہی ضد پوری کر۔
لمبا ہوا۔ چلا گیا۔
لمبا ہو۔ چلا جا۔
لہر بہر آرہی ہے۔ بڑی عیش اور خوشی میں گزرتی ہے۔
لے ہی تو لوگے۔ یہہ رمز ہے کہ تم نہیں لے سکتے۔
لے لوٹ ہے۔ نادہند ہے۔
لڑکوں کا کھیل نہیں۔ دشوار بات ہے یا غور طلب ہے۔
لاگ لگی ہوئی ہے۔ آپسمیں دشمنی ہے یا بہت خواہش تکدو ہے۔
لاو اُلترا ہے۔ غماز ہے بیچ کا بچولیا ہے۔

لائے جھاگ۔ ٹرپن شروع کیا۔
لام باندھ دیا۔ پیاپے پہنچایا یا جمع کر دیا۔
لنگوٹی میں پھاگ کھیلتے۔ مفلسی میں دنیا سے بے پروا عیش سے کام ہے۔
لگن تو لگی اللہ راس لادے۔ ارادہ تو کیا اللہ پورا کرے۔
لہو لگا کر شہیدوں میں ملے۔ ذرہ سا کام کر کے بلند مرتبہ کا ارادہ کیا۔
لوچی بھلا۔ ذرا انصاف کرو اور کیا کرتا یا ہوتا۔
لنگکے زیر لنگکے بالا نہ غم دزد نہ غم کالا۔ ننگے بھوکھے بے سامان کو چور چکار کا کیا ڈر!
لٹادھاری ہے۔ فقیر ہے سر پر بال بڑھائے ہوئے۔
لیکھا پورا ہوا۔ معاملہ طے ہو گیا کچھہ باقی نہیں حساب بے راہوا
لکھہ پڑھ لو۔ پکا کام کر لو تکرار باقی نہ رہے۔
لوٹ گیا۔ بواؤ مجہول لُکر گیا بے ایمانی کر گیا اور فریفتہ ہو گیا اور زمین پر گر پڑا اور بفتح لام ہٹ گیا۔
لے دیکھہ ہے۔ یعنی یہہ حال یہی ہے اور کچھہ نہیں۔
لھنڈا۔ گائے بھینس کا گلہ جو جنگل میں چرتا ہے اور بکری بھیڑ کے گلہ کو ریوڑ کہتے ہیں۔
لپیٹ لیا۔ تہمت لیکر گرفتار کر لیا۔
لنگر کیا۔ جہاز ٹھرا دیا یا ٹھر گئے مقام کیا۔
لہو مُنہ کو لگ گیا۔ مزا پڑ گیا حرص لگ گئی۔
لُٹیا ڈوب گئی۔ کام خراب ہو گیا بات بگڑ گئی۔

گنجی کبوتری محل میں ڈیرا - بدہیئت ہو کر اتنی بلندی -

گنگا کے نہان میں چکی راہہ کا کیا کام - وہاں چکی کہاں اور کون پیسے یعنی ہر شئے کی وہاں کیا ضرورت -

گنوار کا ہنسنا تو دیوے بانسا - گنوار کی ہنسی بھی پسلی توڑ دیتی ہے یعنی نقصان کر دیتی ہے -

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہرے گائے - گھبراہٹ میں موقع بموقع کچھہ نہیں سوجہتا -

گھر آئی کتیا کو بھی نہیں نکالتے - جو اپنے پاس آئے ادنیٰ آدمی اسکی بھی خاطر مدارات کرتے ہیں -

گھر میں نہیں ہے ہانڈی بیٹا مانگے موتی چور - میسر تو کچھ بھی نہیں بیٹے کی خواہش مقدور سے زیادہ -

گھوڑا گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائیگا کیا - اپنے مطلب کی پروا نہیں کریگا تو گزارہ مشکل ہوگا -

گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام تھوڑی دیر بے شرمی میں بڑا کام نکلتا ہے پر شہزادوں کا کام نہیں

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے لڑنے والوں کا نقصان کم ہوگا جیسے بھینسے لڑیں جھونپڑوں کا نقصان

گھی مصالحہ کام کرے بڑی بہو کا نام کرے کوئی کام کرتا ہے کسی کا نام آدمی کے واسطے -

گئی بو بودار کی رہی کھال کی کھال - اپنا عمدہ وصف کھو کر جیسے تھے ویسے ہی نکمے رہ گئے -

گر ضرورت بود روا باشد - جب کسیطرح بدون اختیار کرنے کمتر بات کے کام نہیں چلتا تو کہتے ہیں -

گاؤ گاہ گاہ ماہی ہر ماہ بز ہر بگاہ - غذا کے بابت طبیبوں کا نفیعہ قول ہے -

محاوراتِ لام

لاکھہ کا گھر خاک ہوگیا - کی کرائی محنت برباد ہوئی سراسر نقصان ہوگیا -

لگا تو تیر نہیں تو تکا - یعنی مدعا بر آیا تو واہ واہ نہیں تو کچھہ نقصان نہیں -

لنڈ منڈ ہے - تن تنہا ہے کوئی آگے کو نہ پیچھے کو یا بے ہیئت بے حیثیت ہے جو عاشق ہوئی ہیں آپ بھی کس لنڈ منڈ پر -

لینے کے دینے پڑ گئے - الٹا معاملہ ہوگیا فائدہ کی جگہہ نقصان ہوگیا -

لال پیلا ہوگیا - نہایت غصہ ہوا -

لکھے موسا پڑھے خود آ - ایسا باریک خراب لکھتا ہے کہ آپ ہی اگر پڑھے تو پڑھے -

لینا ایک نہ دینے دو - معاملہ کچھہ بھی نہیں بلا مفت کی یا کسی سے کچھہ علاقہ نہیں -

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے - صرف مار پیٹ خون خرابہ ہوتا ہے -

لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی - تحریر کے آگے تقریر نہیں چلتی یا معتبر نہیں ہوتی -

لگی بری ہوتی ہے - دل کی چاہت میں بھلا برا کچھہ نہیں سوجتا -

گڑ کھائیگی تو اندھیرے میں آئیگی - فائدہ کی اُمید پر سب کچھ تحمل ہو سکتا ہے۔

گوشت کھائے گوشت بڑھے - جیسی غذا ہوتی ہے ویسا ہی اثر ہوتا ہے۔

گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات تو کہے - دینے کو نہیں تو شیریں زبانی میں کیا خرچ ہوتا ہے۔

گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان - جب عمر آخر ہوئی سب برابر ہے۔

گلھری کا ٹھکانا پیڑ - ہر ایک کا ٹھکانا مقرر ہوتا ہے گلھری کا ٹھکانا درخت ہوتا ہے اسکو پناہ اور آرام درخت پر ہوتا ہے۔

گانا اور رونا کسکو نہیں آتا - سب جانتے ہیں اپنے اپنے موافق دل بہلا لیتے ہیں۔

گانیوالے کا مُنہ ناچنے والے کا پیر نہیں رہتا - اپنا ہنر ظاہر کر دیتے ہیں۔

گاؤ یا بجاؤ میراں بلکے نہیں ہوتے - کچھ کرو غصہ نہیں اُترتا۔

گنبد کی آواز جیسی کہو ویسی سنو - برابر کے آدمی سے تحمل نہیں ہوتا۔

گندی بوٹی کا گندا شوربا - ایسے کے ہمنشین ایسے ہوتے ہیں صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

گانو کا جوگی جوگنا ان گانو کا سدھ - وطن میں کوئی کیسا ہی ہنر پیدا کرے عزت نہیں ہوتی۔

گنجی کو نجڑی گو کھرو کا اینڈوا - بوجھ لیجانا مشکل ہوا

گنی بوٹی میا شوربا - خیانت ہو تو کیونکر ہو ہیا تُلا حساب سے کم نہ زیادہ۔

گُدگُدائے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے - جُہل خوش طبعی اتنی اچھی کہ ملال نہو۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ - شریف اور رذیل یا عمدہ اور ناقص یکساں۔

گُودڑ میں سے کندوڑا نکلا - نالایقوں میں لیاقت مند ظاہر ہوا۔

گود کا چھوڑ پیٹ کی آس - ترت کے دانا ہ سے آئندہ پر بھروسہ نقد را بہ نسیہ گزاشتن۔

گُنگے کا گُڑ کھٹا نہ میٹھا - کچھ بیان نہیں کر سکتا۔

گالی دینے سے گنگا بولی - ناسزا بات کا تحمل کسیکو نہیں ہوتا۔

گُودہ کا کھلا یا گودہ میں نہیں رہتا - آخر جُدا ہو جاتا ہے۔

گُنگے کا اشارہ گُنگا ہی خوب پاتا ہے - کیونکہ دونو ہمجنس ایک حالت میں ہیں۔

گُور میں گُور نہیں ہوتی - ایک کے قبضہ پر دوسرا نہیں کر سکتا۔

گاڑ نہ زنجیری اور اٹرائیں چھچارانی بڑی گرا ابیر - تکلیف کسیکو ہو مزہ کوئی اُٹھاوے۔

گنگے نے سپنا دیکھا من ہی من میں پچتاوے - نہ کسی سے کہہ سکے نہ تعبیر لے سکے۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے - جو شخص اصل حقیقت سے واقف ہوتا ہی وہ خوب پتے اُکھاڑتا ہے -

گھوڑے کے لگیں تھے نعل مینڈکی بولی میرے بھی جڑ دو - عالی مرتبہ کی حالت دیکھکر پست مرتبہ بھی وہی آرزو کرتے ہیں -

گاجروں میں گٹھلیاں ملا دیں - اچھا بنا ہوا کام خراب کر دیا -

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور الفت سبز رنگوں سے - نہنگ مفلس کو یہ ہوس ننگ نہایت بیجا ہی -

گوجر رانگھڑ دو کتا بلی دو - یہ چاروں نہوں تو کھلے کواڑوں سو - یہ دونو قوم چوری ہی کو اپنی معاش سمجھتے ہیں -

گلستاں بوستاں پڑھکر نہ پایا شیخ کا مطلب - پڑھ لیا سب کچھ مگر بات کی تہ کو نہ پایا -

گڑ سے مرے تو زہر سے کیوں مارے - جہاں نرمی سے کام ہوتا ہو تو سختی کیوں اختیار کرے -

گدھے کو انگوری باغ کی کیا قدر - احمق کو خوبی کی سمجھ کہاں -

گڑ کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا - بلکہ گڑ کھانے سے میٹھا ہوتا ہی باتوں سے کام نہیں چلتا خرچ کرنا چاہئے -

گدھی کا کھایا پاپ نہ پُن - نالائقوں سے احسان کرنا اکارت جاتا ہے -

گدھے کو دیا نمک کہا میری آنکھیں پھوٹیں

احمق بھلائی کو بھی بُرائی خیال کرتا ہے -

گائی کا بھینس تلے بھینس کا گائی تلے کرتا ہی - عجب جوڑ توڑ سے دغا فدا سے گزران کرتا ہے -

گائی نہ بچھی نیند آوے اچھی - جسکا چور کا ڈر نہو وہ بیفکر سوتا ہی جب کچھ ہی نہیں ہے تو چور کیا لیگا -

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو - کسیکا نقصان کوئی جی بچے -

گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا - حیثیت کم شہرت بڑی -

گھوڑی کو اشارہ کافی ہی گدھے کو لاٹھیاں پیٹا کرو - شریف اشارہ سے مانتا ہی کمینے کو پڑے پیٹا کرو -

گرو جی چیلے بہت ہو گئی کہا تھوڑے دنوں میں آپ چلے جاوینگے - غرضمند کی جب غرض نہیں نکلتی تو الگ ہو جاتا ہے -

گاتے گاتے کلاونت ہو جاتا ہے - کوئی کام ہو کرتے کرتے آ ہی جاتا ہے

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے - نقد دینے کا مضائقہ نہیں پر عقل کی تدبیر نہ بتلاوے -

گدھا دھوئے سے بچھیرا نہیں ہو جاتا - کمینا کسی تدبیر سے شریف نہیں ہو جاتا -

گدھے ہل چلیں تو بیل کون خریدے - کمینوں سے انتظام ہو تو شریفوں کی قدر کون کرے -

گاڑی بھر آشنائی جو بھرنا تا - نا قرابت کی آشنائی پر بہت فضیلت ہے -

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر - بیوقوف علم کی قدر کیا جانے

ینہ سے بچاؤ کے واسطے۔

گلچھرے اُڑاتا ہے۔ چین کرتا ہی عیش میں ہے۔

لسّا۔ دہاقین لقمہ کو کہتے ہیں۔

ل بہ تاراج رفت خار بماند۔ اچھی چیز
خراب ہوگئی بُری رہگئی۔

لھر میں ڈال لی۔ بیاہتا بیوی سے علاوہ
عورت کو بیوی بنالی بیاہتا کو نہیں کہتے۔

گر دہو گیا بفتح بے رونق ہوگیا و بکسر سر ہوگیا چھوڑا۔

گلگلا سا۔ بضم ہر دو کاف بچہّ کو کھدیتے ہیں
یعنی نازک خوبصورت پسندیدہ وضع۔

لھر کے کوئلے۔ شب برات کو جو لڑکے بالے
تش بازی بناتے ہیں پھر اگر کسیکی آتشبازی تیز نہیں ہوتی
م وزن رہجاتی ہے تو اور لڑکے اُسکو گھجاتے ہیں۔

ھر کی ٹکی۔ کسی بات کی ناپسندیدگی پر کھدیتے ہیں۔

ر دا اُڑا دی۔ سب کھو کھنڈا دیا خرچ کر ڈالا۔

نبد کی آواز ہے۔ جیسا کہو گے ویسا سنوگے۔

ا ہی ما ہے۔ کبھی کبھی دیر دیر میں۔

بجھا۔ خزانہ دبا ہوا۔

ا و دم کوئی چیز اسطور بنی ہوی کہ اسکے اوپر موٹی پھر پتلی ہوتی چلی آئے۔

ر کر دیا۔ سیدھا کر دیا سزا دی رستی پر آگیا۔

ر بیٹھ گیا۔ مرطوب ہونیکے اثر گیا نرم ہوگیا خشک نہ رہا۔

ا سٹر پھوسٹر ہے۔ سیدھا سادھا ہے زیب و زینت

نہ نکالدیا۔ بہت مارا بے طاقت کر دیا۔

امثالِ کافِ فارسی

گیڈر کی جب کمبختی آتی ہی تو شہر کیطرف جاتا ہے۔ یعنی جب آدمی کو نحوست گھیرتی ہی تو وہ کام کرتا ہی جس سے اور خراب ہو۔

گنوار گنّا نہ دے بھیلی دے۔ یعنی گنوار انجام فہم نہیں ہوتا۔

گنوار کی عقل گدّی میں ہوتی ہے۔ یعنی بغیر سزا پائے سیدھا نہیں ہوتا۔

گانٹھ جُدی گھر سا جھلا کنبہ بارہ بانٹ۔ ہر یک کی کمائی جو کہوں جُدی جُدی شرکت کا کام خراب ابتر۔

گڑ کھاویں گلگلوں سے پرہیز۔ بڑی بات سہی تو سمجھتے نہیں چھوٹی بات سے پرہیز کرتے ہیں۔

گُھ کی دارو مُوت۔ جیسا گناہ ہوتا ہی قابو کے وقت ویسا ہی اُسکا عوض ہوتا ہے۔

گری پڑی کے یار مکندا۔ گری پڑی چیز لاوارثی کو کوئی اُٹھا لیتا ہے۔

گھر باہر تمہارا پر کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ یعنی زبانی سب تمہارا ہی پر آمیں تصرف نکرنا۔

گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔ ہمراہ سر بے سامانی میں حصول مفاد پر جھگڑا ٹنٹا کرنا۔

گھر لڑکا پیٹ کیوں پھوڑتا ہے۔ اصل بھید بیک بار ظاہر ہوجائیگا اس باب میں گفتگو مت کرو۔

گرم کھاؤ - یعنی ترت ابھی -

گھاٹ - جس جگہہ آدمی عبور دریا کرتے ہیں اور جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں اور تلوار کس گھاٹ کی ہے یعنی کہاں کی بنی ہوئی ہے اور غلہ جو بھگو کر پھر کوٹ کر پھر بھون کر چابتے ہیں اور دہا قین وضع اور طرز کے اور گنتی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں اور بعد ہولی کے جو شہروں میں میلہ ہوتا ہے اسکو بھی کہتے ہیں -

گھان ڈالا - کسی کام کی تیاری شروع کی -

گرہ کھل گئی - الگ ہوگئے یا دل کا رنج صاف ہوگیا یا مشکل کام سہل ہوگیا -

گھر بھر دیا - بہت کچھہ دیا -

گوٹہ - مشہور ہے اور ماہ محرم کے اوّل عشرہ میں جو بنا کر پان کی جگہہ کھاتے ہیں اسمیں کھوپرا باریک کترا ہوا اور دھنیا کٹا ہوا اور خربزہ کے بیج چھلے ہوئے اور چھالیا اور چکنیاں یہہ سب ملی ہوئی ہوتی ہیں -

گلو گیر ہو گیا - لپٹ پڑا ہرگز نچھوڑا یا ناحق لڑ پڑا -

گوں گیرا ہے - خود مطلبہ ہے -

گنوار گونگا یار - گنوار اپنے مطلب کا ہوتا ہے -

گھٹ - ہنود دل کے معنوں میں بولتے ہیں -

گنگا رام - ہنود جو طوطا پالتے ہیں تو یہی نام ہوتا ہے اور مسلمان میاں مٹھو کہتے ہیں -

گھٹیا ہے - یعنی اس سے کمتر ہے یا کم قیمت -

گھر تنگ روزی فراخ - یعنی اچھی گزرتی ہے روزی فراخ چاہئے گھر کی تنگی بسر ہو سکتی ہے -

گردان کبوتر ہے - اپنی جگہہ کو نہیں چھوڑتا آپ ہی ہوتا ہے -

گل کترتا ہے - نئے نئے شعبدے حیلے ایجاد کرتا ہے سو گلز ہیں اتری کے برنگ صد برگ ہا گیا نشت زردی میں کترتا ہے جیسے گل

گنگا جمنی - دو رنگا یا دو وضع کا -

گھر بگڑ گیا - گھر کا ناظم خبر گیر نرہا -

گنگا نہا آئی - پاک صاف ہوگئی ہنود بولتے ہیں -

گھر تنگ ہوز بر جنگ - یعنی بڑی دشواری ہو رہی ہے -

گل دوپہریا - شریر آدمی بدخصال -

گھوڑے دوڑ لئے - خواہش یا طاقت اور قوت ہو چکی -

گود لیلیا - بچہ کو متبنی کر لیا یعنی اسکی پرورش اپنے ذمہ کر لی ایسے بچہ کو لے پالک بھی کہتے ہیں -

گل گیا - بودا بوسیدہ ہوگیا یا پک گیا -

گرو گھنٹال ہے - سب کا پیشوا ہے اکثر امر بیجا میں بولتے ہیں یعنی مفسد مغوی ہے -

گورکھہ دھندا لگ رہا ہے - پیچدار معاملہ درپیش ہے گورکھہ دھندا ایک آلہ ہوتا ہے کہ اسکی سمجھہ مشکل ہوتی ہے کڑی ایک طرف سے دوسری طرف پہنچانی پڑا اور تامل چاہتا ہے

گیدڑ روٹ مچادی - شور و غل مچا دیا جو جنگل میں گیدڑ کی سی آواز بول کر اپنے حریف کو جو آبادی میں ہوتا ہے بنا آنا جتلایا کرتے ہیں اسکی پہچان یہہ ہے کہ اس آواز کے ساتھہ گیدڑ نہیں بولتے -

گھٹا ٹوپ - رتھہ یا بہل کی پوشش جو کمل یا دلڑی کی بناتے ہیں

گدھا گھچاون ہے - ہر ایک دوسرے کے ساتھ وہ معاملہ کرتا ہے جو وہ اُسکے ساتھ کرتا ہے -

گوبر بکالدیا - بہت سزا دی -

گدھا گھوڑا ایکساں - نیک و بد میں تمیز نہیں -

گبرو - نوجوان آدمی -

گھنے کر دیا - گروی رکھدیا -

گاڑھی چھن رہی ہے - خوب لڑائی ہو رہی ہے بیرا کھیری ہے ع خوب وپوسے چھنا کرتی ہی گھری ہے -

گلو بند - امیروں کے ایک کپڑا مکلّف ہوتا ہے حجام امیر کی حجامت ہبر بناتا ہے -

گرہ سے دیا - مفت نقصان اُٹھایا -

گرہ - عربی عقد اور بعضی قوم بیاہ سے پہلے اپنی برادری میں جنسے نیوتہ کا لین دین ہوتا ہی اُنکے گھر گرہ بھیجا کرتے ہیں یہہ اُنکی بلاوہ کی نشانی اور نیوتہ کا مطالبہ ہوتا ہے -

گھر ہو آؤ - یعنی یہہ کاریا معاملہ تمہاری خواہش کے موافق نہیں ہوگا -

گناہ بے لذت - جسمیں خرچ تو ہوا اور کچھ فائدہ نہو یا صرف قباحت ہو -

گھوڑا گُدگُدایا - یعنی تیز ہانکا -

گیدڑ ہی دوڑ گئی - خوف پیدا ہو گیا یا بات پوشیدہ پھیل گئی -

گل - بفتح پنجاب میں بات کو کہتے ہیں -

گھر بس گیا - بیاہ ہو گیا -

گوش برآواز ہے - منتظر ہے -

گھر پیچھے - یعنی ہر ہر گھر تقسیم بھاجی وغیرہ پر بولتی ہیں جیسے آدمی پیچھے سب کو نام بنام -

گیا کہنے کا - عورتیں بولتی ہیں ناخوشی کا کلمہ ہے -

گولے رڑہا رہا ہی - اپنی طرف سی جھوٹ سچ باتیں بناکر لوگوں کو بہکا سکھلاکر فساد برپا کر دیتا ہے یعنی فتنہ گر ہے لوگوں کو لڑاتا ہے -

گزشت انچہ گزشت - جانے دو ہوا سو ہوا بر ماضی صلوات اور کبھی اپنا گزشتہ رنج و مصیبت بیان کرکے کہتے ہیں کہ کہاں تک کہوں گزشت انچہ گزشت -

گلچپ ہو گیا - ناحق بُرا مانا یا لڑ پڑا -

گردن نیچی کر لی - شرما گیا جواب نہ آیا -

گُدام - امراء کا ایک مکان الگ ہوتا ہی اُسمیں اکثر اسباب و متفرق چیزیں اور ٹوٹا پھوٹا اسباب رکھا رہتا ہے -

گنجفہ - ایک کھیل کا نام ہی تاج میں دیکھو -

گل حکمت - جب کسی دوا کا پھونکنا منظور ہوتا ہی تو دوا کو کپڑے میں لپیٹکر اوپر گارا خوب لپیٹ کر یا چک میں رکھکر آگ دیتے ہیں اور بعضی نے دوا کو ظرف گلی میں رکھکر اسطرح پھونکتے ہیں وہ دوا اُس گولہ میں یا ظرف میں جلکر رہجاتی ہے -

گھات میں تھا - داؤ میں یا تاک میں لگ رہا تھا اسوقت یا اس معاملہ کا منتظر تھا -

گردن ٹوٹ گئی - تباہ ہو گیا حوصلہ نرہا ضعیف ہو گیا

گوٹا - داہتین بولتے ہیں جسکو مسلمان اشراف بھوڑا اور ہنود مکلاوہ اور چالا کہتے ہیں -

گھاگ ہے ۔ ہوشیار چالاک یا تن آور ہے۔

گودڑ سے پیٹ بھر دیا ۔ حیلہ حوالہ سی باتیں بنا کر رخصت کر دیا

گھول میل ہے ۔ بڑی میل ملت ہے۔

گھور کر دیکھا ۔ غصہ کی نظر سے دیکھا۔

گلیا بیل ہے ۔ بے ہمت کاہل وجود ہے۔

گھر میں چوہے کلابازیاں کھاتے ہیں ۔ مفلس کنگال ہے ظاہر درست کر رکھا ہے۔

گدھے کا کھایا کھیت پاپ نہ پن ۔ بےفائدہ ہے ثواب نہ عذاب۔

گن سیکھا او گن سیکھا ۔ عقلمند ہو کر بیوقوفی کرنے لگا۔

گدھا ہے ۔ نہایت بیوقوف ہے اور زجر ہے یعنی یہہ کار مت کر۔

گھر سکھ تو باہر چین ۔ جسکو گھر میں آرام باہر بھی خوش ہے۔

گھر گھر ایک ہی لیکھا ۔ سب کا حال یکساں ہے۔

گھل گیا ۔ ضعیف ہو گیا بدن میں کچھ باقی نہیں رہا۔

گذر گیا ۔ یعنی مر گیا۔

گرہ لگ گئی ۔ بات طی ہو گئی معاملہ ٹھہر گیا قیمت معین ہو گئی۔

گل کھایا ۔ داغ کھایا رنج اٹھایا۔

گیدڑ کی دہائی ۔ عبث بے فائدہ۔

گانٹھ سا ہی ۔ موٹا تازہ زور آور ہے۔

گلے کا ہار ہو گیا ۔ یعنی ٹلتا ہی نہیں سر ہو گیا ذمہ پڑ گیا یا پیچھا نہ چھوڑا۔

گھر والا ۔ عورتیں شوہر کو کہا کرتی ہیں۔

گھر کے گودڑے ۔ کسی چیز یا بات کو ناپسند کر کے بطور مذاق بولتے ہیں۔

گبدو ۔ یعنی موٹا آدمی۔

گور میں پانو لٹکتے ہیں ۔ پیر فرتوت مرنیکی نزدیک ہے۔

گیت دان ۔ ہنود میں ہوتا ہے چھپا کرتے ہیں اسکی تفصیل فحش سے خالی نہیں۔

گڑیا کا کھیل نہیں ۔ مشکل ہے سہل نہیں۔

گول مول ۔ مجمل بات بلا تفصیل یا موٹا تازہ آدمی۔

گنڈہ دار ۔ یعنی کبھی کبھی۔

گت کر دی ۔ سزا دیدی یا مد۔ کر دی سامان مہیا کر دیا۔

گھی کہاں گیا کھچڑی میں ۔ یعنی اپنے ہی کام آیا۔

گُہ میں کو گھسیٹا ۔ نہایت ذلیل و خوار کیا طعنے دئے۔

گُہ میں کوڑی گر گئی تو دانت سے اٹھا لونگا ۔ یعنی اپنا حق ہرگز نہ چھوڑونگا کوڑی کوڑی وصول کرونگا۔

گدھے پر چڑھایا ۔ بہت ذلیل و فضیحت کیا۔

گُہ پر مٹی ڈالو ۔ فتنہ فساد دبا دو جانے دو طے کر دو۔

گُہ نکال دیا ۔ مارا پیٹا۔

گاڑھا یار ہے ۔ بڑا دوست مخلص ہے۔

گولی مارو ۔ دور کرو یہہ چیز کام کی نہیں۔

گولی لیا۔ گولی کھایا ۔ یہہ دونو کلمہ عورتیں غصہ میں بطور بد دعا کسیکو کہدیتی ہیں۔

گوبر گنیش ۔ موٹا آدمی کم ہمت نکما ہے۔

گئی تھی نماز کو روزے گلے پڑے - آسان بات سے مشکل ذمہ آپڑی -

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں - پچھتاوا رہ جاتا ہے -

گالوں میں چاول چاپ چاپ باتیں کرتا ہے - مقدور حاصل ہے ویسی ہی باتیں بناتا ہے -

گھر کر ستر بلا سر دھر - شادی کرنے میں ستر بکھیڑے ذمہ آجاتے ہیں -

گرگٹ کیسے رنگ بدلتا ہے - ایک بات پر ایک حال پر قرار نہیں -

گود لیتے گرا پڑتا ہے - ہر طرح کی خاطرداری میں سیدھا نہیں ہوتا -

گاؤدی ہے - بیوقوف ہے ڈنگر ہے -

گھرے ہوگئے - خوب فائدہ ہوا -

گدھی بول گئی - قوت ہوچکی کام تمام ہونیکو ہے -

گھس پس پرانا اور نیا - جب کوئی نئے کپڑے پہنتا ہے تو عورتیں یہہ دعا دیا کرتی ہیں -

گربہ کشتن روز اوّل باید - دھمکانا پہلے دن کا کام آتا ہے -

گھی کے چراغ جلتے ہیں - مقصود خوب حسب مراد حاصل ہے بہت خوش ہیں -

گھٹہ کا پتلا ہے - ابھی چھوٹا بچہ ہے -

گھل مل گئی - پھر موافق ہوگئی مل ملا گئے -

گدھا گھڑسا میں مُٹتا تا ہو ہی - یہا ہی کھیتی میں آتا ہے -

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے - ہمجنس کی خدمت ہمجنس کرتا ہے -

گئے کٹک رہی اٹک - کٹک ہنود کا تیرتہ ہے وہانسے صحیح سلامت کمتر آتے ہیں اسلئے یہہ فقرہ مشہور ہوا -

گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست - بڑا فائدہ اگر میسر نہو تو کمتر ہی غنیمت ہے -

گندم از گندم بروید جو ز جو - نیک کا بدلہ نیک ناقص کا بدلہ ناقص ہوتا ہے -

گھر نہینوں نے لیا - اولا ہو خرچ میں ہی اپنے کام میں نہیں -

گھر گنگا آئی - مطلب بے محنت پورا ہوا

گھر دور بھروٹا بھاری - بڑی مشکل ہوگئی -

گھر سے کھویا تو آنکھیں کھلیں - کچھ کھو کر یا صدمہ اُٹھا کر عقل آئی -

گھر کے چور کی چوکسی کہانتک جبھر وقت موجود اُس سے کہانتک چھپاوے -

گھر کے ہی نہ گھیرتے - کسی لائق ہوتے تو اپنا ہی کام نہ سنبھالتے -

گھر گھر عید ہے - یعنی موسم اچھا ہے سماں ہے -

گُل ہوا - چراغ بجھگیا ع دیا ساوہ جلتا جو تھا گُل ہوا -

گوری کا جوبن چٹکیوں میں گیا - یہہ چیز صفت غیر کے صرف میں آئی بے فائدہ گئی -

کیون نہوگی ہمدمی او صحبت ایسا ہی اثر کرتی ہے۔
کس نگوید کہ دوغ من ترش ست۔ اپنے آپ کو کوئی معیوب نہیں سمجھتا۔
کھرا تختہ ٹرا شہتیر۔ دونو قوتیں برابر ہوتے ہیں۔
گئے آمدی گے پیر شدی۔ کبآئے کب پیر ہوگئے یعنی جلدی
کردنی خویش آمدنی پیش۔ آدمی جو کرتا ہی نیک یا بد سو اُسکا پھل پاتا ہے۔
کٹھکنی کتیا بھس میں بیاہی ٹکڑا دیکھکر دوڑ دوڑ آئی۔ طمع کی حالتمیں حیوان بھی مطیع ہوجاتا ہے۔

محاورات کاف فارسی

گنجی کے ایک گز زیادہ ہوتی ہی یعنی شریر بد ذات ہوتا ہے۔
گیدڑ بھبکی ہے۔ ظاہر کا ڈراوا ہی مضر نہیں۔
گوشت خمر دندان سگ۔ وہ جانے اور اُسکا کام۔
گھر کی مرغی دال برابر۔ قیمتی چیز اگر مفت برابر ہو تو اُسکی خرچ کرنے میں دریغ نہیں ہوتا۔
گدھے پر کتابیں لادیں۔ پڑھکر عمل نکیا جو صلہ حاصل نہ کیا۔ ع چار پایہ برو کتابے چند۔
گھونسوں میں کیا اُدھار۔ اسکا اُدھار ترت چاہئے۔
گاڑی دیکھکر پاؤں پھولے۔ سپہداری پر ارادہ ہوا۔
گھر کی موچھیں ہی موچھیں ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں باقی ہیچ۔
گدرا گیا۔ جوان ہوگیا۔

گھنچکر ہے۔ بے فہم پریشان گو پریشان حال ہے۔
گیدڑ بولتی ہیں۔ مکان اُجاڑ ہے آدمی نہ آدم زاد۔
گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ عبث نقصان اُٹھانا۔
گھنوں میں گھنا پیتل کی نتھہ۔ کُل نے دیکر یہی ہے سو ہی ہکار۔
گونگے کا گوڑ ہے۔ اسکی لذت بیان نہیں ہو سکتی۔
گھوڑا ملا تو کوڑا ابھی ملجائیگا۔ بڑا کام ہوگیا تو چھوٹے کا کیا فکر ہے وہ بھی ہوجائیگا۔
گرجتے برستے نہیں۔ جو شیخی کرتے ہیں انسے خیر نہیں ہوتی۔
گڑ مر ہار میٹھا ہوتا ہی۔ نیک کام ہمیشہ نیک ہوتا ہے۔
گھر نہ بار میاں محلہ دار۔ بی حقیقت ہوکر ریاست کا دعوی۔
گانٹھہ کا دیجئے عقل کا نہ دیجئے۔ نقد دینا مضائقہ نہیں پر تدبیر نہ بتائے۔ ؎ کس نیاموخت علم تیر از من ٭ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد
گھر کھیر تو باہر بھی کھیر۔ جسے گھر عیش ہے باہر بھی خدا تعالی عیش دیتا ہے۔
گھر کی ٹکی باسی ساگ۔ غصہ میں کہتے ہیں جب کسی کی کام بگڑتا ہی اسمیں کمال تحقیر ہی یعنی کچھ بھی نہیں۔
گھر کی مری یعنی ہمسے کچھ بھی نہو سکا یا یہہ کیا کیا تقدیر ہے۔
گھڑی میں گھڑیال ہی۔ کچھ سی کچھ ہوجاتا ہے۔
گھوڑے بیچکر سوئے ہیں۔ کام سی فارغ اور بیفکر ہوگئے ہیں۔
گھوڑی کو گھر کیا دور ہے۔ چالاک آدمی مطلب جلد پاتا ہے۔
گھوڑی کو لات آدمی کو بات۔ تیز کر دیتی ہے۔
گھوڑی کو تنگ آدمی کو ننگ۔ چُست کر دیتا ہے۔

کھائیے من بھاتا پہنیے جگ بھاتا - کھاوے وہ جو اپنی پسند ہو پہنے وہ جو سب کو پسند ہو۔

کھائی دِل بور لڑے سر پھوڑ - دونو میں ہرگز کمی نکرے

کالا کوا خیرات کو - دہلی میں جڑیاروں کا قول ہے کوے لئے ہوئے گلی گلی میں کہتے پھرتے ہیں اور ظریف لوگ یہ جملہ وہ یار کو مذاق کی راہ سے کہکر چھیڑا کرتے ہیں۔

کھری مزوری چوکھا کام - جب اچھی مزدوری ملے پھر اچھا کام کیوں نہو۔

کھری سے کھوٹا ایسی کو سراسر ٹوٹا - جو شخص نیکوں سے بدی کرے آپ قباحت بھگتے گا۔

کھڑکا ہوا اور چوہا ابھرا - اسلئے کہ چوہے کو اپنی گرفتاری کا خوف ہوتا ہے

کھلائی نوالہ سونے کا دیکھے نظر شیر کی - بچوں کی تعلیم اور تہذیب کے واسطے یہی ضرور ہے یعنی ڈراتا رہے۔

کھلاڑی کو کھلاڑی دیکھکر چپ نہیں رہتا - خواہ مخواہ کھیل کی ہوس پیدا ہوتی ہے یا اپنا جتلانا منظور ہوتا ہے

کھسیانی بلی کھمبا نوچے - خفت اُتارنیکو یہ عمل کرتی ہے جب آدمی کا ایک جگہہ بس نہیں چلتا تو دوسری جگہہ ندامت اُتارتا ہے

کیا کریگا دولہ جسے دے مولا - جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھہ نہیں ہوتا۔

کیسی مسجد کیسا مندر جب دیکھو من کے اندر - جسکو مسجد یا مندر میں ڈھونڈھتے ہو وہ ہروقت دلمیں ہے۔

کیمیاگر کیسا جو مانگی پیسا - چاہیئے تو وہ دیوے۔

کوٹھی میں ڈالے کو دکو دکمانے ہولیئے والے رہگئے تاپنے

جبتک مٹی کھانی کو تیار رہی جب مٹی نرہی تھک کر بیٹھہ رہی۔

کبھی نہ کبھی سیر کو گئی تلسنڈوں میں جا پڑی -
کبھی نہ کبھی اُمید پوری ہونیکو تھی سوئی خراب ہو گئی۔

کھلائیکا نام نہیں رلائیکا الزام - احسان تو گیا گزرا ہوا بُرائی کا الزام سر پڑا۔

کبھی ناؤ گاڑی میں اور کبھی گاڑی ناؤ میں - زمانہ یکساں نہیں رہتا عجب رنگ دکھاتا ہے زبردست کو حاجتمند حاجتمند کو زبردست کر دیتا ہے۔

کاٹھہ کی ہانڈی چڑھے نہ دوجی بار - فریب یا سست تدبیر ایک چل جاتی ہے بار بار نہیں چلتی۔

کاجل کی کوٹھری جو جائیگا اُسے ٹیکا لگیگا - بُری جگھہ جو جاویگا سو بدنام ہوگا۔

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - اسکا کچھہ بھروسا نہیں ضعیف بات پر اعتماد نکرنا چاہیئے ۔

کاسا دیجیئے باسا نہ دیجیئے - کھانا کھلاؤ الگ رہو یہہ احتیاط کی بات ہے۔

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا ایسی تدبیر سے کسیکا کام پورا نہیں ہوا

کوفتہ رانان ہی کو نعمت ہے - تھکے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور بہت عمدہ چیز ہے۔

کال کا مارا سب جگ ہارا - بھوک کا مارا کوئی نہیں جیا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچا۔

کالی گھٹا ڈراونی بھوری برسنہار - یہہ لوگوں کا تجربہ ہے یا نمود کرنیوالوں کا انجام خالی ہوتا ہے۔

کھیل نہ جانے مرغ کا اُڑانے لگا باز - اپنی حوصلہ سے زیادہ کام اختیار کیا درست کیونکر ہو۔

کہیں سی کوئی کوئے میں نہیں گرتا - کسیکی کہنے سے دیدۂ و دانستہ نقصان کوئی قبول اور پسند نہیں کرتا۔

کھیت کھائے چڑی لول کے سر پڑے - نقصان کوئی کرے تاوان کوئی بھرے یا ملزم کوئی ٹھہرے۔

کھادی گھی شکر ماری ایک ٹکر - جہان کرتا ہی اور کھو دیتا ہے یا جسکو رعایت کرے پر اُسکو قابو میں رکھی یا بچہ کو خوب کھلاوے پلاوے پر اُسپر سی ہیبت کم نہ کرے۔

کھودن کی سُنی رات کی کہو کپڑے کی سُنی گات کی - جو بات ہی سو اُلٹی ہے کم فہم کو کہتے ہیں۔

کھادی جیسے بکری سوکھے جیسے لکڑی - کھایا پیا تن پیٹ کو نہیں لگتا۔

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور - ظاہر اور ہے اور باطن اور۔

کہاں راجا بھوج کہاں ننوا تیلی - ادنی اور اعلی برابر نہیں ہوا کرتے۔

کھا گیا سو انگ لگا دیکھا سو لیکیا چھوڑ گیا سو کھو گیا - مضمون ظاہر ہی جو چھوڑ گیا اُسکا اور رہینگے۔

کھاتے پیتے جگ ملے او سر ملے نہ کوئی - عیش میں سب رفیق ہوتے ہیں اور بیفائدہ کوئی نہیں ملتا - برسفرہ ہمہ دوست آیند۔

کھانا برایا ہے تو پیٹ تو اپنا - آدمی بھلی برے کا خیال رکھے۔

کھات پڑی تو کھیت نہیں ریت کا ریت - یا تو خوب غور کر نہیں بیکار ہے۔

کوئے کی مٹی کوئے کو لگ گئی - جو کمایا سب کھایا پیا آخر ہو گیا۔

کوئی تولوں گھم کوئی مولوں کم - عزت حرمت میں سب یکساں نہیں ہوتے۔

کون کسیکے آوے جاوے دانہ پانی قسمت کا لاوے - تقدیر میں جہاں کا دانہ کھانا مقدر ہوتا ہے وہاں جانے کا سبب غیب سے کھڑا ہو جاتا ہے۔

کھو کھو کاٹ بو گری بنائی تسمہ کیو سیلی بھینس ماری - کمال نادانی کا کام ہے ظاہر نقصان کر لینا۔

کوتہ گردن تنگ پیشانی حرامزادہ کی یہی نشانی - ایسا آدمی مفسد موذی ہوتا ہی علم قیافہ سے ثابت ہے۔

کواری کو سدا بسنت ہے - آزاد مجرد کو ہر وقت عیش ہے کچھ فکر نہیں ہوتا۔

کواری کھائے روٹی بیاہی کھائے بوٹی - کواری سے بیاہی کی قدر و منزلت زیادہ ہوتی ہے۔

کھائے پر کھایا سب گنوایا - زیادہ حرص میں سب جاتا رہتا ہے۔

کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے - عیش و آرام کی حالت نہیں چھپتی۔

کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے - ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے۔

کسیکا دھن کوئی کھاوے پاپی کا مال اکارت جاوے
کوئی کھاوے کوئی اُڑاوے پاپی کا انجام یہی ہوتا ہے۔
کسیکا گھر جلے کوئی تاپے۔ کسیکا نقصان ہو کسیکو آرام ملے۔
کڑوے سے ملے میٹھے سے ڈرے۔ تند مزاج اکثر بات کے صاف ہوتے ہیں اور نرم مزاج اکثر دم باز۔
کر سیوہ کھا میوہ۔ محنت کو راحت ہے۔
کر جاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا۔
کرے کوئی شبہ میں گرفتار ہو جاوے کوئی۔
کارگاہ چھوڑ تماشے جانا حق چوٹ جولاہا کھا۔
اپنا کاروبار چھوڑ کر اوروں کے کام میں دخل دینے سے نقصان اٹھاؤ۔
کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ دونوں طرف سے نرمی ہو تو صلح ہوتی ہے۔
کچھ اودی نے دیا کچھ پودی نے ہمارا کام بن گیا۔
ادھر اُدھر کی امداد سے ہمارا کام بن گیا۔
کچا بانس جدھر پھیرو پھر جاتا ہے۔ اس لئے بچہ کی تعلیم خوب ہوتی ہے ؎ چوب تر را چنانکہ خواہی پیچ ✲ نشود خشک جز بآتش راست
کڑھیگا جہان کا سیکھیگا نائی کا۔ نقصان کسیکا تجربہ کسیکا
کسیکا ہاتھ چلے کسیکی زبان چلے۔ میر کہتا ہے ؎
ہم گالیاں سنا دو تو ہم چٹکیاں لوں ✲ پیارے کسیکا ہاتھ کسیکی زباں چلے
کسیکو بینگن باولے کسیکو بے نچ۔ مال مفت کوئی ہضم کر جاتا ہے کسیکو ہضم نہیں ہوتا۔
کسیکو اپنا کر رکھہ یا کسیکا ہو رہ۔ آرام سے جب گزریگی کسی سے محبت اور اتفاق پیدا کرنا چاہیئے۔
کسینے پیا دودھ کسینے پانی دونو کو ہی رات گوانی۔
دونو کی رات کیا سب کی رات گزر جاتی ہے۔
ککڑی کے چور کو پھانسی نہیں دیتے۔ ادنیٰ خطا پر اتنی سخت سزا نہیں دیتے۔
کماؤ آدمی ڈرتا نکھٹو آدمی لڑتا۔ ہنرمند ڈرتے ہیں نالائق لڑتے ہیں
کماوے خانخاناں اُڑاوے فہیم۔ میاں کماوے غلام اُڑاوے یعنی میاں کی علو ہمت ہے۔
کماویں ات کھلاویں فات۔ عزت والے رات کو کماویں اور برادری میں نام پیدا کریں۔
کمبخت کا بیٹا لہو موتے بھاگوان کا گھوڑا۔ آدمی کے حق میں لہو موتنا نہایت مضر اور گھوڑی کے حق میں بہت مفید۔
کمل اوڑھے سے فقیر نہیں ہوتا۔ فقیری نیک اوصاف باطنی کا نام ہے لباس کا نام فقیری نہیں ؎
در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش ✲ تاج بر سر نہ و علم بردوش
کوئی نہ پوچھے بات میرا دھن سہاگن نام۔
کوئی پوچھے نہ گنے آپ ہی آپ اتراوے۔
کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی۔ بیغیرتی سے سب سے مانگا شرم نہ کی۔
کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی۔ خوب ہوتی ہے اس صورت میں اچھا سودا ہاتھ آتا ہے کنجڑے کا اچھا مال میوہ جھنٹ جاتا ہے اور قصائی کا اچھا گوشت پیچھے بچ رہتا ہے۔
کواری کو ارمان بیاہی پشیمان۔ کواری کو ہوس کہ عیش کروں بیاہی کو پچتاوا کہ بلا میں پھنسی
کھینچو نہ کمان ہنو نہ پٹھان۔ بغیر ہنر دکھائے توقیر نہیں ہوتی۔

کپڑا نہ لتا تستی ملی البتہ - مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس۔ وہ بھی غیر مناسب۔

کیسہ میں روپیہ مُنہ میں گڑ - روپیہ پاس ہوتا ہے تو دل تازہ مُنہ شیریں رہتا ہے۔

کب بابا مرے کب میراث بٹے - خدا جانے کب ہو کب نہیں ایسی امیدیں ضعیف ہوتی ہیں۔

کوئی جلے تو جلنے دو میں آپ ہی جلتا ہوں - میں آپ ہی مصیبت میں ہوں کسیکی مصیبت سے مجھے کیا غرض

کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی - جتنا صرف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیر باری بڑھیگی۔

کیا چندن کی چٹکی کیا گاڑی بھری کاٹھ - عمدہ چیز تھوڑی بھی بُری بہت سے بہتر ہے ایک شریف سو کمینے سے بہتر ہے ۔

کام کو کام سکھاتا ہے - جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔

کاٹھ کاٹنے سے کٹتا ہے - کوئی کام ہو کرنے سے پورا ہوتا ہے۔

کاتن بیٹھی دیا بلے دن کھویا آلے بلے - بیوقت کام کرنا شروع کیا اچھا وقت ناحق کھو کر ۔

کسیکی حالت دیکھکر کیوں للچاوے جی اپنی روکھی سوکھی کھاکر ٹھنڈا پانی پی - اوروں کو دیکھکر کیوں للچاتا ہے اپنے حال پر جیسا ہے قناعت کر۔

کانٹا بُرا کریل کا اور بدری کی گھام سوکن بُری چون کی ساجھی کا نام - کریل کا کانٹا اور بدری کی گھام اور سوکن چون کی بھی بُری کیونکہ برابر کی ساجھی ہے۔

کیوں اندھا نوتے جو دو جنے آویں - ایسا کام کیوں کرے جسمیں بالائی خرچ آپڑے ۔

کمزور کا غصہ پٹنے کی نشانی - کمزور ہر جگہہ پٹا جاتا ہے۔

کھیر کھاتے دانت ٹوٹا - اس درجہ کی نزاکت۔

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے - ہر جا کہ گل است انجا خارست - سب جگہہ نیک بھی بد بھی۔

کانٹے بوئے کریل کے آم کہاں سے ہوں - بدی کا پھل اچھا نہیں ہوتا ع چو تخم افگنی بہمان چشم دار۔

کان پیاری تو بالیاں جورو پیاری تو سالیاں - ایک کے سبب سے ایک پیارا ہو جاتا ہے۔

کام نہ کاج کا دیکھو تو دشمن اناج کا - کام نہ کار کھانے کو تیار۔

کال کے ہاتھ کمان بوڑھا چھوڑے نہ جوان - کال کا صدمہ سب کو پہنچتا ہے جیتے جی کسیکو نہ چھوڑیگی۔

کالی کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - زبردست کا مارا نہیں بچتا۔

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا - لڑے فوج نام سردار کا - بعضے مواقع ہوتے ہیں کہ کام ہو کسی سے اور نام کسیکا ہو۔

کاتنا تو نہیں آتا پونیاں بانٹنے تو آگئیں - بڑا کام تو نہیں آتا چھوٹا آسان کام تو آگیا۔

کُتے کو گھی نہیں پچتا - شریف کو کمینے کی صحبت گوارا نہیں یا ناکس کو اچھی صحبت پسند نہیں ہوتی ۔

کسکی کرے ہی کو دانے گھاس بیگانہ مال کی کون خبرداری کرے

کس نمیپرسد کہ بھیّا کون ہو۔ کوئی متوجہ حال نہیں ہوتا۔
ککڑی کی پونگی بجی بجی نہیں تو توڑ کھائی۔ یعنی کام میں کچھ بُرائی نہیں یوں ہوا تو ہوا نہیں یوں سہی۔
کاٹھ کی ہنڈیا دو بار نہیں چڑھتی۔ ضعیف چیز بار بار کام نہیں دیتی یا دغا فریب ہر بار نہیں چلتا۔
کانا بندوقچی کھبّا تیر انداز۔ یہ دونو خوب نشانہ لگاتے ہیں
کتّے کی دُم بارہ برس نلوی میں رہی جب نکلی تو ٹیڑھی نکلی۔ خلقی عادت بد کسی تدبیر سے اصلاح پذیر نہیں ہوتی۔
دال میں کالا ہے۔ اسمیں کوئی پوشیدہ بات دغا فریب ہے۔
کیا پدّی کیا پدّی کا شوربا۔ تحقیر کی جگہہ بولتے ہیں کہ اتنے میں کیا کام چلیگا۔
کاتک کتیا ماہ بلائی چیت چڑی بیساکھہ لگائی
کاتک کے مہینہ میں کُتیا کو اور ماہ میں بلّی کو اور چیت میں چڑیا کو اور بیساکھہ میں عورت کو جوش شہوت ہوتا ہے اور یوں بھی کہتے ہیں کہ بے ساکھہ لگائی یعنی عورت کا کوئی وقت مقرر نہیں عورت ہمیشہ یکساں ہے۔
کھوٹا بیٹا کھوٹا پیسا بعضے وقت کام آجاتا ہے
عیبدار چیز سے بھی بعضے وقت خوب کام نکلتا ہے۔
کبھی نہ پوجی دوارکا کبھی نہ کروا چوت
تو گدھی کمھار کی تجھے رام سے کیا کیا گرت
ناآزمودہ کار سے کار درست نہیں ہوتا کار کی لیاقت ضرور چاہیئے۔

کباڑی کی چھان پر پھوس نہیں ہوتا۔ اپنی خبر گیری کی توجہ نہیں ہوتی۔
کاغذ کی ناؤ کبتک بہیگی۔ ہس ادنی چیز سے کب تک گزارہ ہوگا۔
کتّا نہ دیکھیگا نہ بھونکیگا۔ دشمن کے سامنے سے ٹلجانا چاہیئے دیکھکر بھڑکیگا۔
کیوں گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔
کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات بڑی
زمانہ یکساں نہیں رہتا کبھی کچھ ہے اور کبھی کچھ۔
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لہار۔ کچھ اسکی خطا کچھ اسکی صاف خالی دونو نہیں۔
کہوں تو ماں ماری جائی او نہیں تو باپ کُتّا کھائے۔ دونو طرح مشکل۔
کریلی کی بیل نیم چڑھی۔ آپ تو تلخ تھی ہی ہمصحبت و ہمنشین ایسے ملے صحبت کی اثر سے نور علی نور ہوگئے۔
کھینچا تان وہ بھرے جو غیر کے بیچمیں پڑے
کسیکے معاملہ میں دخل دینے سے الزام اُٹھانا پڑتا ہے۔
ساگو نمیں بتھوےگا ساگ۔ سب سے بڑی لذت ہمقدار۔
کالے کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ زبردست کے سامنے ضعیف کی کچھ حقیقت نہیں رہتی۔
کوئی کے پاس پیاسا آتا ہے کنواں نہیں جاتا یا غرضمند کو جانا ہے کہ جہاں غرض نکلے وہاں جاوے بیغرض کو کیا ٹیڑھی ہے

کرسی نشین ہوگیا - بہت درست عمدہ ہوگیا -
کون جاوے - یعنی میں نہیں جاتا -
کیوں صاحب بکھو گے - یعنی ہمنے کیا کام کیا آفریں باش چاہیئے فخریہ کہا کرتے ہیں -
کیا ہے - یعنی کچھ بھی نہیں اور استفہام سے لہجہ کا فرق اور کیا خوب ہے -
کوڑی - بیس کی مقدار یہہ لفظ چھت کی کڑیوں یا تختہ وغیرہ سے اور سوزن سے مخصوص ہے ہر چیز کو نہیں کہتے مثلاً ایک کوڑی آم -
کبھی نہیں - ہرگز نہیں یا بعضی دفعہ نہیں لہجہ کا فرق ہی -
کارد باستخواں - لاچار شد -
کہاں جاتا ہی - کیوں جاتا ہی - مت جا اور استفہام ہے کس جگہہ کس کام جاتا ہی لہجہ کا فرق ہے -

امثالِ کاف

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا - بزرگوں کی ریس اچھی نہیں ہوتی -
کوسے سے نہ جییں نہ مریں ناحق دل ناخوش کریں ظاہر ہے کہ بھلا برا کچھ نہیں ہوتا -
کوئی مرے کوئی ملار گاوے - زمانہ میں کسیکو رنج کسیکو خوشی -
کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی - یہہ دونو قوم اپنے فن کے پورے ہوتے ہیں -
کچھ کھوئے سے سیکھتے ہیں - بغیر نقصان ہوئے عقل نہیں آتی نقصان سے تنبیہ خوب ہوتی ہے -
کوئی کسیکی قبر میں نہیں جاتا - کوئی کسیکے بدلے نہیں پکڑا جاتا یا کوئی کسیکی بلا اپنے ذمہ نہیں لیتا -
کال بچھوڑی کوئی گدا ہو یا راجا ہوئی - موت سب ادنیٰ اعلیٰ کو فنا کرویگی -
کھانے کو ستوا پہننے کو امتوا - مفلسی میں ظاہری نمود -
کوس چلی نہیں بابا پیاسی - ابتداء کار میں محبت کی فریاد -
کوئلوں کی دلالی میں منہ بھی کالا کپڑے بھی کالے - ایسے کام کا یہی نتیجہ ہوتا ہی برائی میں دخل دیگا تو بیشک برا اٹھیگا -
کیوں گھڑ میں ڈھیلا ڈالو کیوں چھینٹیں لو کیوں کسی سے چھیڑ فساد کری کیوں خود مبتلا ہو -
کبھی نہ سوئی سانتره سپنے آئی کھاٹ ہمیشہ کے کنگال دل میں خیال تونگری کا -
کمہار کہی سے گدھے پر نہ چڑھے اپنی خوشی چڑھے بعضی آدمی ناصح کی ہرگز نمانیں پھر صدمہ پاکر اپنی خوشی وہی کریں -
کمھار کا کمھاری پر بس نہ چلی گدھی کے کان اینٹھے آدمی کا جب زبردست پر بس نہیں چلتا تو کمزور پر چلن آتا -
کسکی گور کون دھواں کرے غیب دیسیہ کون خبر گیراں ہوتا ہے - غیر کا کام کوئی نہیں کرتا

کالی کوڑی کا بھی نہیں - کسی کام کا نہیں اُسکی کچھہ قیمت نہیں -

کان کھڑے ہوگئے - سُنکر چوکس ہوگیا تعجب کیا -

کل کی باتوں بات - یعنی کل ہو سو ہو -

گیری سے آملی نہیں ہوا کرتے - بُری چیز عمدہ اور کمینہ شریف نہیں ہو جاتا -

کاٹھہ کا اُلّو ہے - بیوقوف اور علاوہ بیوقوفی کے عجیب حرکت -

کھسرہ - مرض ہے چیچک سے کمتر چیچک میں دیکھو -

کورا رہگیا - یعنی کچھہ ہاتھہ نہ آیا نا کام رہگیا -

کیا آدمی ہے - یعنی خوب آدمی ہے اور کبھی طنز ہوتا ہے کیا شریر ہے -

کھانا اور گھرّانا - کھانا اور جہان مند نہونا -

کھڑا کھیل فرّخ آبادی - کام فی الفور یا کم خرچ سستا -

کھل گیا - ابر موقوف ہوا اور راز ظاہر ہوگیا یا دل صاف ہوگیا -

کیا تار بیٹھتا ہے - یہہ کام کیونکر ہوتا ہے کیا پیش آتا ہے -

کورا ہے - نیا - غیر مستعمل اور کپڑا بے شوب -

کھچڑی سی پک رہی ہے - صلاح مشورہ ہوتا ہے -

کاٹ کھانیکو دوڑتا ہے - خفا ہوتا ہے جھنجلاتا ہے -

کان بھر دیئے - کھدیا ورغلا دیا یا سمجھا دیا -

کائی سی پھٹ گئی - جنگ میں دباؤ پڑتا ہے تو متفرق ہو جاتے ہیں اُس حالت کی تشبیہ ہے -

کھٹائی میں پڑ گیا - بھول بھال گئے ملتوی رہگیا -

کلی گو بنتی ہے - بڑا نازک بدن نرم اندام ہے -

کیا ہے - یعنی ٹوٹا پھوٹا خراب نکما ہے -

کیا پھولا ہے - کسقدر موٹا ہو گیا ہے -

کیا بھولا ہے - کتنا کم فہم ہے اور کبھی تعجب کے واسطے لہجہ کے فرق سے کہا جاتا ہے -

کل کو یہا نہو - یعنی پھر زمانہ آئندہ میں یہا نہو جائے کام نہ بگڑ جائے -

کھاوے مونگ ہگے اونگ - جیسی غذا ویسی ہی طاقت اور اثر -

کھلاوے گھی شکر مارے ایک ٹکر - جہا مند کو کے طعنے دیتا ہے یا کھلاوے پلاوے پیار بخار یہ دست او بتا بو میں رکھے -

کیوں ہتیار دیتا ہے - یعنی اس شوخی پر مار دونگا کیوں گنہگار کرتا ہے -

کو ر دبتی ہے - لاچار ہے سامنا نہیں کر سکتا ڈرتا ہے -

کھل ہوگیا - بفتح بود اپڑا نا نکما بوسیدہ کمزور ہوگیا -

کھاری کوئیں میں گیا - نکما بے فائدہ گیا تلف ہوا -

کہانکے تیس مار خاں ہیں - کہانکے زبردست لا دعویٰ کھر جن باقی ہے - پہلا اندوختہ چلا آتا ہے -

کیوں چیں چیں کرتا ہے - کیوں شکوہ و شکایت کرتا ہے یا غل مچاتا ہے -

کھلاوے بھات مارے لات - احسان کر کے طعنے دیتا ہے یا سلوک کرے پر قابو میں رکھے -

کیا ہاتھوں میں مہندی لگ رہی ہے - یعنی کام کیوں نہیں کرتے کیا عذر ہے -

کان کھا گیا - کان چاٹ گیا - بہت بک بک کی کُلبلاتا ہے - ابھی دم ہے یا سوتا نہیں جاگتا ہے -

کیا قاضی جی کی گدھی چورائی ہے - کیا ہمنے کچھہ قصور کیا ہے

اور کنجی کو بھی کہتے ہیں اور بالضم تمام اور سارا۔
کلکل بفتح ہر دو کاف غل غباڑا۔ بحث تکرار۔
کناگت۔ ہنود بولتے ہیں اسوج کے مہینہ میں سولہ دن
ہوتے ہیں انہیں اپنے مُردوں کے نام پر برہمنوں کو اور
کوؤں کو کھلاتے ہیں اور سوگ برتتے ہیں اسکو سرادہ بھی کہتے ہیں۔
کریا کرم میں ہے۔ یعنی سوگ ماتم میں ہنود میں رسم ہے
کہ جب کوئی بزرگ مرجاتا ہے تو اُسکا اقرب شخص ڈاڑھی
مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتا ہے جوتا نہیں پہنتا
کپڑے کی جگہہ پشمینہ پہنتا ہے۔
کوڑی کو سو دوڑاتا ہے۔ بڑی محنت لیتا ہے
ذرہ چین نہیں دیتا تھکا دیتا ہے۔
کوتل۔ جو کسی طرح نمانے اپنی بات پر یا جگہہ پر قائم رہے۔
کوتل۔ امیروں کی سواری کے ساتھ الگ گھوڑے کھچے
ہوئے تیار رہتے ہیں اور زائد چیز کو بھی کہدیتے ہیں۔
کھاتے کھاتے مُنہ بھر گیا یعنی رغبت نہ رہی۔
کٹ گیا۔ کچھ بُرا مان گیا۔ شرمندہ ہو گیا۔
کھال اُڑا دی۔ بہت مارا۔
کانٹا۔ خار اور نہایت دُبلا اور صرافوں کی ترازو
جسمیں سونا چاندی تولتے ہیں۔
کانٹا سا۔ دُبلا پتلا ضعیف۔
کانٹے کی تول۔ یعنی پورا نہ زیادہ نہ کم۔
کبوتر خانہ ہے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے کچھ
حفاظت نہیں ہو سکتی انتظام کی جگہہ نہیں۔

کھسن بو ڑا۔ چیز بہ ہیئت بد صورت بگڑی ہوئی۔
کچھ پڑا کھچ گیا۔ بُرا مان گیا۔
کوا چلتا ہے۔ لاؤ کشی ہو رہی ہے۔ پانی نکالتے ہیں۔
کوا جوڑ دو۔ لاؤ کشی شروع کرو۔
کچریاں بیچتے ہیں۔ غل مچا رکھا ہے ع جب ہم پڑھتے
ہیں شعر تو بیچتے ہیں کچریاں۔
کچھ آوے نہ جاوے۔ یعنی کام میں مشاق نہیں ہے۔
کیا مارا۔ یعنی کچھ نہ مارا۔ ذوق ؎ بڑے موذی کو
مارا نفس امارہ کو گر مارا۔ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
اور کبھی استفہام کے واسطے بولتے ہیں۔ ذوق ؎
تفنگ و تیر تو کچھ بھی نہیں تھا پاس قاتل کے ٭ الٰہی آپ میرے تاک کر مارا تو کیا
مارا ٭ اور کبھی یہ مراد ہوتی ہے خوب مارا اچھا مارا
لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔
کیا جلدی پڑی ہے۔ یعنی دیر ہونے میں کچھ
حرج نقصان نہیں ہے۔
کھٹواؤ۔ کہیں سے کچھ دلواؤ کموا دو۔
کس مرض کی دوا ہے۔ کس کام کا ہے۔
کبوتر با کبوتر باز با باز۔ آدمی جس کام کا ہوتا ہے
ویسی ہی صحبت پسند اور اختیار کرتا ہے۔
کان دبا کر چلا گیا۔ کچھ بولا نہ جواب دیا
لاچار عاجز ہو کر چلا گیا۔
کانوں پر ہاتھ دھر گیا۔ انکار کیا لاعلمی ظاہر کی اور
اپنی بریت کی یا پہلوتہی کی۔

گزران کرتے ہیں کسبیاں کنچنیاں ناچتی گاتی ہیں زنا
کرتی ہیں انکی یہی معاش ہے اور کنجر نہ ہندو نہ مسلمان
سب کے گھر کا اور مردار بھی کھاتے ہیں اور کنچن مسلمان
ہوتے ہیں کثر احکام اسلام کے بجالاتے ہیں۔
کھارکے ۔ وہ بھینس یا گائے جو پہلے پہل بیاوے بچہ دے
پہلے نہ بیائی ہو۔
گھڑے گھاٹ ۔ فوراً فی الفور۔
کیوں جھیرتا ہے ۔ کیوں افسوس کرتا ہے۔
کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے ۔ کیوں
ناشکری کرتا ہے۔
کیا پکار کریگا ۔ کیا مدد کریگا کیا کام آئیگا۔
کوکہ ۔ دائی مرضعہ دودھ پلانے والی کے بیٹے کو
کہتے ہیں کہ دودھ پینے والہ کا کوکہ ہے۔
کڑکڑاتا ہے ۔ خفا ہوتا ہے۔
کڑوا پانی ۔ مردہ کو جب دفن کر کے آتے ہیں تو
کسی قریب یا آشنا کے یہاں سے کھانا آتا ہے دلی میں اسکو
حاضری بھی کہتے ہیں دلی میں یوں مقرر ہے کہ فی کس
ایک شیرمال ایک آبی روٹی آدھ سیر گولی کے چار کباب ایک
مولی پودینہ پیاز کترا ہوا بجائے سالن کے اور دیہات میں
کچھ مقرر نہیں اکثر کھچڑی ہوتی ہے۔
کیا کانٹوں میں ہاتھ پڑتا ہے ۔ کیا عیب
لگتا ہے یا نقصان ہوتا ہے۔
کسیکا دیا نہیں کھاتا ۔ یعنی کسی کا دبیل محتاج
دست نگر نہیں ہوں۔
کھپ گیا ۔ سب ہو چکا یا سب لگ گیا یا دیر لگا دی۔
کھپ رہا ۔ بیٹھ رہا۔ دیر لگا دی۔
کفن سر سے باندھے پھرتا ہے ۔ لڑنے مرنے
سے نہیں ڈرتا۔
کیا اڑا ہی ۔ کیا بحث تکرار ہے کچھ بڑی بات نہیں۔
کوکو آئی ۔ دو انگلیاں سبابہ اور وسطی خم کر کے بچوں کی
طرف لیجاتے ہیں اور انکی گدگدی اٹھاتے ہیں بچوں کا کھلانا ہے۔
کلّے پٹخ گئے ۔ ضعیف لاغر ہو گیا۔
کاکا جی ۔ افغان پیر مرد کو کہا کرتے ہیں۔
کیا یاد کرو گے ۔ کیا احسانمند ہو گے وہ ہی کسکا جگہ
جیسے یہ بیداد کرو گے + لو ہم تمہیں ال دیتے ہیں کیا یاد کرو گے +
کس شمار میں ہے ۔ یعنی بے توقیر ہے کسی کام کا نہیں۔
کسر نکال دی ۔ عوض کر دیا۔
کسر نکل گئی ۔ عوض ہو گیا۔
کڑاہا ۔ چاشنی کلاں اور پنجاب میں حلوہ کو کہتے ہیں۔
کینٹھی آدمی ۔ کینہ توز پوشیدہ دل میں دشمنی رکھنے والا۔
کان کھجانے کی فرصت نہیں ۔ یعنی فرصت
مطلق ذرہ بھی نہیں۔
کرم پھوٹ گئے ۔ بدبختی نحوست آگئی ہنود کا قول ہے۔
کھل اتار ۔ کھال کھسوٹ کھل اُچیڑ۔
بڑا دق کرنیوالا پنڈ نہیں چھوڑنا۔
کل ۔ بفتح آرام اور گزرا ہوا دن اور آنیوالا دن

کانپتا ہے۔ بہت ڈرتا ہے۔
کندھا نہ دیا۔ مدد نہ کی ذمہ نہ لیا۔
کلیجا پھٹ گیا۔ بُرا مانا رنج آگیا دشمنی ہوگئی۔
کرم سینکہ۔ وہ حقہ جسکی نَے پیشانی تک ہے ظریف پیتے ہیں۔
کچھہ چھین جھپٹ نکی۔ مان گیا کچھہ بحث و تکرار نہ کیا۔
کُلکُلان۔ بضم ہر دو کاف بہمہ وجوہ بے دی کے یعنی جو ہے سو یہہ ہے۔
کَلکَلان۔ بفتح ہر دو کاف یعنی پھر زمانہ آئندہ میں۔
کل کو۔ یعنی زمانہ آئندہ میں۔
کلکان کردیا۔ دِق کر ڈالا۔
کایا پلٹ۔ دوسرا جون ہنود کا عقیدہ ہے۔
کمک کی۔ مدد کی۔
کہاں مر رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر لگائی۔
کیا چوڑیاں پھوٹ جائینگی۔ اتنے کام میں کیا حرج کیا نقصان ہوجائیگا۔
کلیجا ٹھنڈا ہوگیا۔ طبیعت خوش ہوگئی۔
کل جُگ آگیا۔ بُرا وقت آگیا۔ آدمیوں کی ضمیر بدل گئی۔ نیّت بگڑ گئی۔ عادت پلٹ گئی۔ بدی اختیار کرلی۔
کھُول دو۔ ظاہر کردو مبہم نہ رکھو۔
کھاٹ لگ گیا۔ بیمار ہوکر بہت ضعیف ہوگیا اُٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔
کسیکا سلام نہ مجُرا۔ یعنی کسیکے ماتحت نہیں خود مختار ہے۔

کھاپی برابر کیا۔ سب خرچ کر ڈالا کچھہ نہیں رہا۔
کھال اُدھیڑتے ہے۔ بڑا دق کرتا ہے۔
کھُر کھُر کرتا ہے۔ کھانسی ہورہی ہے۔
کارِ خیر۔ دختر کی شادی کا نام ہے جیسے فرزند کی شادی کا نام کدخدائی۔
کدخدا۔ فرزند شادی شدہ۔
کھٹک گیا۔ الگ ہوگیا یا دلمیں وہم پیدا ہوا۔
کہاں سو رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر کی یا غفلت کی۔
کیا رنگ ہے۔ کیا حال اور کیفیت ہے۔
کھوّا کھیڑی ہے۔ فضول خرچ بے احتیاط ہے۔
کھڑے کھڑے ہوجاؤ۔ یعنی تھوڑی دیر کو لمحہ بھر کو۔
کان نہ پھڑکائی۔ کچھہ نہ بولا۔ تعرض نہ کیا۔ دب گیا۔
کیسی فضیحت اُڑی۔ خوب پٹا ذلیل ہوا۔
کھڑ گنجا ہے۔ بدہیئت یا بدحال ہے۔
کٹی رو کھہ تلے ہے۔ بڑی بلا مصیبت میں مبتلا ہے۔
کان پر کو گئی۔ بچگیا۔ بال بال بچا۔
کھیل بگڑ گیا۔ معاملہ خراب ہوگیا۔
کواڑہ بند ہوگئے۔ یعنی کوئی نرہا جو گھر کھلے۔
کسبی۔ کنجری۔ کنجنی۔ یہاں کے محاورہ میں کسبی اور کنجنی بازاری عورتوں کو کہتے ہیں پنجاب میں انکو کنجری کہتے ہیں اور یہاں کنجرا ایک قوم ہوتی ہے کہ وہ زنا نہیں کرتے اور نہ ناچیں گاویں بلکہ چھاج وغیرہ بناکر

کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی - یعنی دونو اپنے اپنے پیشہ میں ماہر مشتاق ہوتے ہیں -
کچھ نہوا - مطلب پورا نہوا -
کور باطن ہے - دل میں کینہ حسد رکھتا ہے صاف دل نہیں -
کور نمک ہے - خیانت پیشہ نمکحرام ہے -
کس امیں ہو - کس خیال باطل میں ہو سمجھو -
کیا چمک ہے - خوشنما ہے -
کھاوے تو آوے - کچھ امید ہو تو اطاعت کرے -
کھایا سو اپنا رہا سو بیگانہ - اسکو اور لوگ کھاوینگے برتینگے -
کام کا نہیں - اچھا نہیں -
کوڑ مغز ہے - بیوقوف ہے -
کالی بلا پیچھے - بددعا ہے -
کل کو نہ کہنا - یعنی زمانہ آیندہ میں الزام نہ دینا -
کھلونا بنا رکھا ہے - کچھ عزت توقیر نہیں ہے مسخرہ بنا رکھا ہے -
کھانڈ کے کھلونے - خاص دہلی میں بیچنے والے گاجروں کو کہا کرتے ہیں -
کرانہ کا لڈو ہے - خاص دہلی میں بیچنے والے آموں کو کہا کرتے ہیں -
کال کی پیدائش ہے - بڑا حریص ہے -
کھاتے کھلاتے رہو - کھاتے پیتے رہو - بینواؤں کی دعا ہے -
کھو کھا - ہنڈوی وصول وغیرہ جو واپس آتی ہے اسکو کہتے ہیں ساہوکاروں کی اصطلاح ہے -

کھڑی رکھی - ہنڈوی کسی سبب سے جو ملتوی رہتی ہے ساہوکار بولتے ہیں -
کالی بھنورالی نگین ہے - دہلی میں جامنیں بیچنے والے بطور صدا کہتے ہیں -
کھٹکا ہے - خوف کی جگہ ہے فریب کا احتمال ہے -
کھا کر کھویا - ضعیف کمزور رہا طاقت پیدا نہ کی -
کھلبلی پڑ گئی - پریشان ہو گئے گھبرا گئے اوسان نہ رہے اپنی اپنی پڑ گئی -
کاجو بھوجو - بدرجہ اوسط نہ بہت خوب نہ بہت کمتر کام چلاؤ -
کھیوا پار ہوا - کام بن گیا مطلب پورا ہو گیا -
کھڑکا نہو - کوئی سُن نہ لے شہرت نہو -
کھوڑ ولایا - نزاع شروع کی ٹنٹا برپا کیا -
کھلے بازار - برملا ظاہر سب کے سامنے کچھ چھپاؤ نہیں -
کھلے بندوں - ظاہر اور بے خوف اور بے لحاظ ع تجھی سے کھلے بندوں ہے خستگی -
کھلے خزانے - ظاہر برملا بے خوف و ہراس -
کیا بیل چلیگا - کیا کام آویگا -
کان کترتا ہے - بڑا ہوشیار ہے سبکو عاجز پست کرتا ہے -
کہاں جاؤں - کیا علاج و تدبیر کروں -
کواری - وہ عورت ہے جسکی شادی نہوئی ہو -
کمر باندھی - ارادہ کیا مستعد ہوا -
کمر ٹوٹ گئی - کچھ سہارا نہ رہا -

کیوں اُنت نکالتا ہی - بے محل کیوں ہنستا ہے -

کاناپھوسی کر رہے ہیں - آہستہ آہستہ بات چیت صلاح مشورہ کر رہے ہیں -

کانٹا نہ لگی - کچھ برائی پیش نہ آوے -

کانٹا ہو گیا - نہایت ضعیف لاغر ہو گیا -

کانوں میں سر کر دونگا - بچوں کو ڈرایا کرتے ہیں -

کھہ سُن لو - خاطر جمع کر لو معاملہ طے کر لو -

کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے - یعنی یہی ہی کھاؤ تو نہ کھاؤ تو اور رمز ہے کہ کھاؤ یا نہ کھاؤ کچھ غرض نہیں -

کودوں دیکر پڑھا ہی - نوشت و خواند میں کچا ہے -

کج ادائی کی - خلاف دستور کیا بیمروتی کی -

کٹھ مُلا ہے - ادھ کچرا ہے کامل نہیں -

کٹھ بید ہے - نیم حکیم ادھ کچرا ہی کامل ہوشیار نہیں

کھال اُدھیڑ دی - بہت مارا سزا دی -

کس بلا سے پالا پڑا ہی - کیسے ناکس سے معاملہ اُلجھا ہے

ع پالا پڑا ہے ہمکو خدا کس بلا کے ساتھ -

کچومر نکلگیا - بگڑ گیا طاقت نرہی تباہ حال ہو گیا -

کھنڈت کی - بدمعاملگی کی -

کان کھالئے - بہت بک بک کی -

کھایا سو کھویا - خیرات کرتے تو بہتر ہوتا کام آتا -

کپڑوں سے ہے - عورت حیض کی حالت میں ہے -

کالے کی سی ایک لہر آجاتی ہی - کبھی خیال آجاتا ہے -

کل کرے جوگی کندھے پر جٹا - جبتک کامل نہو بھیس بدلنی سے کوئی قائل نہیں ہوتا -

کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں یعنی بیخبر چپ چاپ -

کب ہوا کب کھڑی پڑے - یعنی ایسا جلد نہیں ہوتا -

کرم ریکھ اٹ ہی - تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا ہو کر رہتا ہے -

کو سہی اسے نہ جنبیں مریں ناحق دل ناخوش کریں یہہ تو خوب ظاہر ہے -

کوئی مری کوئی ملار گاوی - کسیکو رنج کسیکو خوشی -

کان کھڑے ہوئے - ہوشیار ہوئے سمجھے - چونکے -

کرنہ کر توت لڑنیکو مضبوط - کام ہو نہیں سکتا لڑنے کو تیار -

کونڈی جھاگوں آگئی - کام ہونے کو ہے قریب آگیا -

کیوں جان کھاتا ہی - کیوں دق کرتا ہی جانے دو -

کنٹک ہے - بڑا بخیل ہے -

کھل کھیلا - شرم اُٹھا رکھی بے پروا ہو گیا خود سر ہو گیا - کسیکا لحاظ نہیں کرتا یا صاف کھدیا -

کجدار مریز - ناشدنی امر کا حکم جو قابو سے باہر ہو -

کھاتا پیتا ہی - مقدور والا ہے -

کھاؤں کھاؤں کرتا ہی - بڑا غصہ میں بھرا ہوا ہے -

کھد بدی لگی - شوق پیدا ہوا ہوس ہوئی -

کام چور نوالہ کو حاضر - کام کو نہیں کھانے کو موجود -

کام کو نہیں کھانیکو ہول - یہ کام چور کورنمک بھی ہوتے ہیں -

کھاوے پان ٹکڑے کو حیران - مفلسی میں بھی خرچ فضول -
کھانیکو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ - کھانیکو تیار کام سے انکار -
کوئے پر گئی پیاسے آئی - فائدہ کی جگہ سے فائدہ نہوا محروم رہے -
کاٹ کھانیکو دوڑتا ہی - غصہ ہوتا ہی جھنجھلاتا ہی -
کیا ڈھنگ ہے - کیا حال ہے -
کیا دھاند ہے - کیا حرص ہے کیا شوق یا ہوس ہے -
کوئیں میں ڈوب مرو - غیرت کرو -
کر لو جو کرنا ہے - یعنی کچھ نہو سکیگا -
کروٹ بھی نہ لی - ہرگز نہ مانا توجہ نہ کی -
کارخانہ بھنڈ ہو گیا - بگڑ گیا خراب خستہ ہو گیا -
کیوں جان کھاتا ہی - کیوں حیران دق کرتا ہی -
کیا خاک لٹی تھی - کیا تقسیم ہوا تھا طنز ہے -
کھل گئے - بالضم راز کھو یا بالکسر بہت خوش ہوئے -
کھس پھس کر رہی ہیں - آہستہ آہستہ باتیں یا کچھ صلاح مشورہ کر رہے ہیں -
کان کھول دئے ہیں - کہدیا ہی سنا دیا ہی -
کیا فوں فاں کرتے ہو - کیا دھمکاتے ہو -
کر تو ڈر نکر تو ڈر - دونو طرح مشکل ہو گئی -
کچھ ہم سمجھے کچھ تم سمجھے - حساب دوستاں در دل کا سا نقشہ ہو گیا -

کم کھا غم نہ کھا - کیونکہ اب بیماری کا خوف نہیں ہے -
کم خرچ بالا نشین - کوئی چیز جو اپنی جنس میں خوبصورت اور سستی ہو تو اسپر بولتے ہیں -
کماؤ کو کسنے نہیں چاہا - کماؤ کو سب پسند کرتے ہیں -
کبھیں ڈوبے بھی ترے ہیں - بگڑے ہوئے کبھی نہیں سنورتے -
کھانا اور غرانا - احسان مند نہونا -
کوئیں میں بھنگ پڑی ہی - سب ست بیوقوف ہیں -
کھا کے ڈکار نہیں لیتا - بڑا نادھند ہے لیکر کبھی نہیں دیتا -
کلنک کا ٹیکا لگ گیا - بڑی بدنامی ہو گئی -
کیا کرتے ہو - یعنی مت کرو استفہام ہے -
کوڑیالا ہے - تونگر ہی اور سانپ کو بھی کہتے ہیں -
کیا کمی ہے - سب کچھ بہت کچھ ہے -
کس سٹر پٹر میں پھرتے ہو - کس سوچ بچار فکر تردد میں ہو -
کیا پھبن ہے - کیا زیب زینت ہے -
کیا بھنگیر خانہ مچایا ہے - کیا لایعنی غل غباڑا کر رکھا ہے -
کچھ ڈھنگ نہیں - حال ابتر ہے تمام ہونے کو ہے یا شائستگی نہیں -
کیا پڑاک پڑے تھے - کیا خوشحالی یا رونق ہوئی تھی کچھ بھی نہ تھا -

کیا صرافے کا ٹکا ہی - یہہ صراف مناسب چال نہیں ہے -
کوئی کی آواز ہی - جیسی کہوگے ویسی سنوگے -
کیوں گھُہ کھاتا ہی - کیوں جھوٹھہ بولتا ہے -
کمان چڑھ رہی ہی - خوب حکم او رختیار حاصل ہے -
کافور ہوگیا - چلدیا - اُڑگیا -
کیا مُنہ کا نوالہ ہی - کہ جھٹ پٹ ہو جاوے یہہ کام مشکل دیر طلب ہے -
کُوت میں بندوق نہ دفتر میں نام - توکل کی گُزران ہے نہ نوکری نہ چاکری -
کانٹے لگی اُوس ہے - سریع الزوال ہے -
کسینے ہاتھہ نہ پکڑا - کسینے مدد نہ کی -
کیا خوب - نیک بات پر بولتے ہیں اور کبھی سرزنش پر بھی کرتے ہیں -
کان پر جوں نہیں چلتی - کہا نہیں مانتا اثر پذیر نہیں ہوتا -
کیا ہوگا - کچھہ نہیں ہوگا یا کچھہ فائدہ یا نقصان نہیں ہوگا -
کیا کہتا ہے - یعنی یہہ بات صحیح اور درست نہیں یا مت کہو اور استفہام لہجہ کا فرق ہے -
کل جوڑ توڑ میں پھرتے ہو - کس فکر او رتردد میں لگ رہے ہو -
کان امینٹھہ دئے - سزا دیدی - دھمکا دیا -
کیا ہوتا - کچھہ بھی نہ ہوتا -
کمان گرم کردے - سزا دیدی -

کُتّے کا بیری کُتّا - دشمن ہمجنس ہوتا ہے -
کا یا بڑی کہ مایا - مایا کو کایا یعنی جان پر فدا کرتے ہیں -
کالی کٹّے نہ ماری مرے - یہہ مصیبت کسی طور دفع نہیں ہوتی -
کس چکّی کا پسا کھایا ہے - یعنی کسقدر موٹا ہوا ہے تعجب میں کہا کرتے ہیں -
کیوں نہیں - استفہام ہے اور انکار بھی ہوتا ہے ہرگز نہیں -
کپوت مرا بھلا - نالائق مرا بھلا زندہ رہیگا بدنامی ہی حاصل کریگا -
کانا ٹٹو بدھو نفر - کسی پر بے سامانی کا طنز ہوتا ہی -
کیسے کالے تل چانٹے ہیں - جواب تک بال سفید نہیں ہوئے -
کس بر تے پر تتا پانی - کس ہنر اور ہمّت پر یہہ شیخی - یا کس مقدور پر یہہ حوصلہ -
کرلے کی بدھیا ہے - مشاقی ہی ہاتھہ درست رہتا ہے کام درست آتا ہے -
کچھہ دیا ہی آگے آگیا - جو یہہ بلا ٹل گئی صدقہ دیا رد بلا -
کچھہ بسنت کی بھی خبر ہے - دنیا کے حالات سے بھی واقفیت ہے کیا ہوا ہی کیا گزرتا ہی ہوشیار کرنیکو کہتے ہیں -
کمر میں توشہ منزل کا بھروسہ - توشہ کا بڑا سہارا ہوتا ہے -
کلا چلی ستر بلا ٹلے - کھانیسے طاقت آدمی کی ضعف دفع ہو

محاوراتِ کاف

کیا بھولا پھرتا ہے - کیا غافل ہے یا کیا متکبر ہے -
کس باغ کی مولی ہے - یعنی بے نام و نشان کسی رتبہ کا نہیں -
کیوں نہیں - کبھی نہیں یا ضرور چاہیئے اور استفسار بھی ہوتا ہی لہجہ کے فرق سے -
کیا ہوا - یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا اور استفسار ہے لہجہ کے فرق سے -
کیا کرتا ہے - یعنی مت کر اور لہجہ کے فرق سے استفسار ہے -
کیوں جی - کیوں صاحب - کیوں رے - کیوں بے - یہ ممانعت ہی بالفعل کسی کام سے تعظیم اور تحقیر کے ساتھ اور ندا کا جواب بھی ہوتا ہے اور اول کے دو ایسی جگہہ بھی بولتے ہیں جہاں کوئی کام انکی قول کے موافق ہو گیا ہو اپنی دانائی جتانے کو یعنی ہم کہتے نہ تھے -
کیا بکتا ہی - یعنی تو غلط اور بیہودہ کہتا ہے -
کیوں مُنہ کھاتا ہی - یعنی چُپ رہ بک بک مت کر -
کُلھیا میں گُڑ نہیں پھُوٹتا - یعنی پوشیدہ نہیں رہیگا ظاہر ہو کر رہیگا -
کنی اُنگلی پر پیشاب نہیں کرتا - یعنی بڑا بیمروت ہے یا کچھ کام نہیں کرتا -
کھچڑی کھاتے پہُنچا اُترا - بڑے نازک ہیں ...نز ہوتا ہے -

کُنرے میں غلہ لگا - عین عیش کے وقت رنج پہنچا -
کانٹا نکل گیا - خوف جاتا رہا - فکر نہ رہا -
کیوں ستی ہوتا ہے - کیوں مشقت بھرتا ہے -
کیا ہے - چھوٹوں کی ندا کا جواب ہے یا کچھ بھی نہیں اور استفسار ہے -
کیا کہتا ہی - مت کہہ اور استفسار ہے یا کیا الزام دیتا ہے -
کیا بلی نے چھینک دیا - یعنی تم جو اِس کام سے باز رہے اسکی یہی وجہ ہے جاہل لوگ چھینک کو منحوس سمجھتے ہیں کام نہیں کرتے -
کوڑی کے تین تین ہیں - یعنی نہایت خوار اور ذلیل -
کاٹو تو بدن میں خون نہیں تھا - یعنی نہایت خوفناک ہو گیا -
کیا ہو گیا - استفسار ہے اور کیا بگاڑ ہو گیا اور کبھی غصہ میں کہتے ہیں یعنی دق مت کر باز رہ یا کیا نقصان ہو گیا -
کھٹ پچرا آدمی ہے - یعنی تندمزاج یا زود رنج یا بدمعاملہ سرکش ہے -
کانٹا سا کھٹکتا ہے - تکلیف دے رکھی ہے فکر کی جائی ہے ع کانٹا سا کھٹکتا ہے نکلجائے تو اچھا -
کھیل نہیں ہے - سہل نہیں دشوار ہے غور طلب ہے یا بہیں زر صرف ہو گا -
کھیتی خسم سیتی - مالک کی خبرداری سے ہوتی ہے نہیں تو سراسر نقصان ہے -

قسائی کے کھونٹے بندھا - موت کے پنجہ میں گرفتار ہوا۔

قضا کار - یعنی اتفاقاً بے ارادہ بے توقع۔

قلم بر داشتہ - کوئی مضمون بے فکر و تامل لکھدینا پہلے مسودہ نہ کرنا بڑے تیز طبع کا کام ہے۔

قتل کی رات - مسلمان ماہ محرم کی دسویں رات کو کہتے ہیں۔

امثال قاف

قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر کو آنے دیگا - حاکم اگر انصاف نہ کریگا تو قید بھی نہ کر لیگا۔

قسمت کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا - تقدیر کے الجھن اچھا کام بگڑ گیا سمجھے کچھ ہو گیا کچھ۔

قصۂ زمین بر سر زمین - جس جگہہ کا معاملہ ہوتا ہے اسی جگہہ چکتا ہے۔

قاضی جی پہلے اپنا آگا ڈھانکو پھر نصیحت کرنا - آدمی پہلے اپنی اصلاح کرے پھر اور کی طرف متوجہ ہو۔

قانون گو کی مری کھوپڑی بھی دغا دیتی ہے - قانون گو سے زیادہ کوئی دغاباز نہیں ہوتا۔

قرآن شریف کا جامہ پہنکر آوے تو یقین نکرنا - اتنا جھوٹھا ہے اسکی بات کا کبھی یقین نکرنا۔

قاضی کی ڈارھی تبرک میں گئی - مفت میں گئی جب کوئی چیز ادلا ہو خرچ ہو جاتی ہے تب کہتے ہیں۔

قریب ہے سو رقیب ہے - قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے الاقارب کالعقارب مشہور قول ہے۔

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے - ہوشیار وں کے ہمنشین بھی ہوشیار ہوتے ہیں۔

قاضی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی بھی نہ آیا - حکومت کا خوف یہاں ہی ہوتا ہے تب حکومت کا خوف تھا اب وہ خوف گیا گزرا ہوا۔

قصائی کی بیٹی دس برس کی بیٹا جنتی ہے - زبردست کا کام جلد ہوتا ہے یا قصائی کی اولاد جلد تیار ہوتی ہے۔

قتل الموذی قبل الایذا - موذی کا مار ڈالنا ایذا سے پہلے چاہئے ؎ سر گرگ باید ہم اول برید ٭ نہ چوں گوسپنداں مردم درید ٭

قرض کا کھانا پھوس سے تاپنا یکساں ہے - بے برکت ہے کچھ فائدہ نہیں ہوتا جلد ہو لیتا ہے بر لاچاری کو کیا کرے۔

قحبہ چوں پیر شود پیشہ کند دلالی - بدعورت جب آپ کام کی نہیں رہتی تو اوروں کو بھکا کر اپنی راہ پر لاتی ہے اس سے بچنا چاہئے۔

قیاس کن ز گلستان من بہار مرا - پوچھنے کی حاجت نہیں ع روئیش ہیں حالش مپرس۔

قدر عافیت کسی داند کہ بمصیبتے گرفتار آید - تکلیف کے بعد آرام کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔

قدر نعمت ست بعد زوال - ہر چیز کی خوبی جب معلوم ہوتی ہے جب وہ گزر جاتی ہے اور وقت پر یاد آتی ہے۔

قرآن بر سر زبان ست و زر در میان جان - اسلئے قرآن پڑھنا سہل ہے اور دینا مشکل ؎ بنالے ہمچو خر در گل بالند ٭ در یکمدی بخواہی صد بخوانند ٭

قورمہ بُسا بھی دال سے اچھا ہے - عالی مرتبہ اگر اپنی مرتبہ سے کمتر ہو جاوے پھر بھی کم مرتبہ سے فائق رہتا ہے -

قول مرداں جان دارد - شریف کہکر خلاف نہیں کیا کرتے -

قہر درویش بر جان درویش - غریب کا غصہ اُسکی جان پر ہوتا ہے اور کو ضرر نہیں کرتا -

قارورہ گٹھا ہوا ہے - آپسمیں بڑی موافقت ہے -

قال ہی قال ہے حال نہیں - باتیں ہی باتیں ہیں عمل نہیں -

قمر در عقرب است - یہ وقت منحوس ہے شیعہ لوگ بہت بُرا سمجھتے ہیں -

قافیہ تنگ ہے - لاچار ہو رہا ہے -

قلیا تمام ہوئی - کام آخر ہوا طاقت ہو چکی -

قل ہو گیا تباہ ہو گیا ہو چکا ع قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام

قل اعوذ یا ہی مفتخورا بے محنت للہ پر گزران کر نیوالا ہے -

قل کر دیا - تباہ کر دیا - ہرا دیا -

قَلیا کر دیا - بفتح قاف تباہ کر دیا - قَلیا گوشت کٹا ہوا -

قارون کا خزانہ چاہیئے - بہت مال چاہیئے -

قیامت ہے - بڑی دشواری بہت مشکل ہے -

قیامت برپا ہے - بڑا فتنہ و فساد جنگ و جدال ہو رہا ہے یا رنج و اندوہ ہے -

قیامت برپا کر رکھی ہے - بڑا دق کر رکھا ہے دنگہ فساد پھیلا یا ہے -

قصائی کی گھاس کٹڑا کھا جائے - یعنی کیا مقدور کہ ہمارا نقصان کر سکے -

قاضی و قصباتی و قصّاب و قانونگوی نیز - ان چار قاف سے خدا کی پناہ شریر مکار ہوتے ہیں -

قلعی کھول دی - عیب صواب ظاہر کر دیا -

قلم پکڑنا نہیں جانتا - جاہل ہے لکھنا پڑھنا کیسا -

قلعی اُکھڑ گئی - بھید ظاہر ہو گیا -

قریب ہی قریب ہے - ملتا جلتا یکساں ہے کچھ ایسا فرق نہیں ہے

قربانی - خاص وہ ذبیحہ جو مسلمان دہم ماہ ذی الحجہ کو بارھویں تاریخ تک ادائے واجب کے واسطے ذبح کرتے ہیں -

قارورہ - شیشہ کو کہتے ہیں چونکہ بیمار کا پیشاب شیشہ میں طبیب کو دکھاتے ہیں اسواسطے بیمار کے پیشاب کا نام ہو گیا -

قابوچی - مکّار خود مطلبہ -

قارون ہے - بڑا دولتمند ہے -

قائل معقول کر دیا - سمجھا دیا جھگڑا مٹا دیا بل نکال دیا -

قصباتی کھرا ہی - بڑا مستغنی خود مطلبہ ہے -

قصّہ کوتاہ کرو - یعنی بالائی باتیں جانے دو مطلب پر آؤ -

قلمدان سپرد ہو گیا - دیوان یا میر منشی ہو گیا -

قدم بڑھاؤ - آگے بڑھو آگے چلو چلے جاؤ -

قدم لیئے - پانو چومے تعظیم کی -

قماش - وضع اور قسم اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے تاج میں دیکھو -

قضا را چہ علاج - حکم الہی ہو کر رہتا ہے اسکی نہ کوئی تدبیر نہ علاج -

قصّہ کہانی ہے - بات معتبر قابل سند نہیں -

فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں- اگر اللہ تعالی نے فضل کیا تو معاف صاف بچے اور عدل کیا تو بیشک عذاب ہے- پنجابی بولی ہے-

فراٹے بھرتا ہے- بڑا چالاک اور مشاق ہے-

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا- فقیر جاہل جہاں جاتا ہی شیطان ساتھ رہتا ہے-

فکرِ ہر کس بقدرِ ہمتِ اوست- ہر ایک کو جتنی طاقت ہوتی ہے وتنی بار کشی کرتا ہے-

فقیر لی کا پوت چلن احدیوں کا- غریب ہوکر وضع مزاج امیرانہ محنت نہ مزدوری گزر کیسی ہو-

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے- فوج میں آگے بڑا صدمہ ہوتا ہی اور برات کے پیچھے خرچ دشوار ہوتا ہی-

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو کیا کیجے- بھلائی کرنے سے نقصان ہوتا ہو یا سہل بات میں بھی دشواری ہووے تو اسکا کیا علاج-

فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کمر کا بھی زور چاہیئے- صرف تعویذ سے بغیر زور کمر کے کوئی کام نہیں ہوتا تعویذ کے ساتھ اپنی ہمت بھی چاہیئے-

فرعون بے سامان ہے- افلاس میں بڑا متکبر سرکش ہے-

فاتحہ پڑھو- یہہ مطلب نہیں ہوتا اسکی اُمید نہ رکھو-

فخنہ فقیر ہے- نہایت کنگال محتاج ہے-

فلانے کا کلمہ بھرتا ہی- بڑا یار خیرخواہ ہے-

فطرتی ہے- ہوشیار حیلہ ساز ہے-

فاقہ کی ہاری جان ہی- بھوکا ناتوان ضعیف ہے-

فالتو ہے- یعنی حاجت سے زیادہ بیکار ہے-

فرشتہ ہی- نیک وضع نیک خلق نیک بخت ہے-

فقیر ہے- درویش عابد زاہد ہے اب فقیر بھیک مانگنے والے کو کہنے لگے ہیں-

فہمِ عالم بالا معلوم- فیضی کا قول ہے جبکہ سعدیؒ شیرازی کے شعر پر مقابلہ کر کے یہہ شعر کہا تھا ؎ ہر گیاہی کہ از زمین روید وحدہ لاشریک لہ گوید + اور وہین جیل نے اُسکی مُنہ پر بیٹ کردی تھی تب یہہ کلمہ سخت کہا تھا اور سعدیؒ کا یہہ شعر ہی ؎ برگِ درختانِ سبز در نظرِ ہوشیار ÷ ہر ورقِ دفتریست معرفتِ کردگار

فریاد مچادی- غل مچادیا-

محاوراتِ قاف

قاضی کی مونجہ ہے- مُفت کی بیگار ہے-

قاضی جی کیوں دُبلے شہر کا اندیشہ- حاکم رئیس کو تمام رعایا کی خبرداری کرنی پڑتی ہے ہر وقت فکر رہتا ہی-

قاضی کی مسواک ہی- یعنی یہی ایک چیز ہے-

قلعی کھل گئی- اصل بات معلوم ہوگئی بھید ظاہر مشہور ہوگیا-

قابو کی بات نہیں- طاقت سے زیادہ ہے یا اختیاری نہیں-

قاضی بد و گواہ راضی- اسلئے کہ شرع میں مقدمہ دو گواہ سے طے ہو جاتا ہے-

قرض کاڑھ مہمانی- یہہ عمل اچھا نہیں-

قسم کھانے پینے کیلئے ہی- یہہ قول جھوٹھے گواہ کا ہے-

سال بھر میں صرف عید کے دن کپڑے سفید ہوتے ہیں۔
عیب کرنیکو ہنر چاہیئے۔ بے ہنری ہی عیب کے نا بدنام اور
فضیحت کردیتا ہی ہنر یعنی عقل سب جگہہ درکار ہے۔
عید کے پیچھے چاند مبارک۔ بے محل ہے کسی کام کے
وقت گزر جانے پر بولتے ہیں۔
عید پیچھے ٹر۔ برات پیچھے دھولسا۔ دونو بیحل
نازیبا یہہ بھی وقت گزر نے پر بولتے ہیں۔
علت جاوے عادت نجائے۔ بیماری دور ہوجاتی ہی عادت
کبھی نہیں چھوٹتی۔ العادة کالطبیعة الثانیة مشہور قول ہے۔
عقل کے ناخن لواؤ۔ عقل درست ٹھیک کرو۔
عقل بڑی کہ بھینس۔ ظرافت کا کلمہ ہے یاروں میں
مستعمل ہوتا ہی جب کسی سے کوئی حرکت خلاف عقل
ہوجاتی ہے تو کہدیتے ہیں بر سبیل مذاق۔
عجب وضع ہی۔ عجب وضع ہے۔ وضع مور کی دم کو کہتے ہیں
عشق اللہ۔ بینواؤں کا سلام ہی یہ آمین کیا کرتے ہیں۔
عصا پیر بجائے پیر۔ جب پیر از کار رفتہ ہوجاتا ہی
تو اسکا قائم مقام اسکی جگہہ ہوجاتا ہے۔
عاقلاں خود میدانند۔ عقلمند جانتے ہیں کہ یہہ کام
کسنے کیا کیوں کیا کیا سبب۔
عجب چال ڈھال ہے۔ عجب طریق یا عادت اور وضع
ہے طنز ہوتا ہی یعنی اچھا نہیں۔
عجوبہ ہے۔ کھلونا ہی یعنی بہتر نہیں۔
عقل پر پردہ پڑگیا۔ بہک گئے سمجھ میں نہ آئی۔

عقیقہ ہے۔ مسلمانوں میں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ساتویں
دن اسکا سر مونڈتے ہیں اگر لڑکا ہو تو دو راس ورنہ ایک راس
ذبح کرتے ہیں اور قرابتی وغیرہ سب جمع ہوتے ہیں پکاتے کھاتے
ہیں اور خوشی کرتے ہیں اسی دن بچہ کا نام رکھتے ہیں اسکو
چھٹی اور مونڈن کہتے ہیں عقیقہ عربی ہے۔
عمر نوح چاہیئے۔ اسکام کو مدت دراز چاہیئے۔
عقل کا پتلا ہے۔ بیوقوف ہی بطور طنز کہتے ہیں۔
عقل کا تودہ ہی۔ ظریف آدمی بیوقوف شخص کو طنزاً
کہا کرتے ہیں۔
عمر دراز جیتا رہے۔ جب کوئی بڑے بزرگ یا بڈھی عورت
کو سلام کرتا ہے تو یہہ اسکا جواب ہوتا ہے۔
عنقا ہے۔ یعنی یہہ چیز پیدا نہیں صرف نام مشہور ہے نظر نہیں آتی
عقد انامل۔ انگلیوں کی گنتی مسلمانوں کے یہاں
انگلیوں پہ گنتے ہیں دس ہزار تک گنا جا سکتا ہے
اسکی تفصیل بہت ہے اور لکھنی مشکل۔
عجب چال ہی۔ یعنی اچھا نہیں ظاہر کچھہ باطن کچھہ۔
عدت۔ مسلمانوں میں مردہ کی بیوی کے واسطے چار مہینے
دس دن مرنے کے روز سے مقرر ہیں کہ اس مدت میں زیب و
زینت سرمہ مسی مہندی وغیرہ سب ترک کرے گھر سے
باہر نہ نکلے اور بعد اس مدت کے جو متروک تھا سب جائز
ہوجاتا ہے اسکو چھہ ماہی بھی کہتی ہیں چھہ ماہی ہیں دیکھو۔
عید الفطر۔ یکم ماہ شوال کو کہتے ہیں۔
عید الضحیٰ۔ عید قربان۔ دسویں ماہ ذی الحجہ کو کہتے ہیں۔

ضرب الغلام اہانۃ المولیٰ۔ غلام کا پٹنا مولیٰ کی سوائی۔

محاورات و مثال طاء مہملہ

طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ جو بگاڑ ہوتا ہی کوئی کرو غریب کے سر پڑتا ہے۔

طوطی بول رہا ہے۔ خوب حکم جاری ہی سب مطیع ہیں شوکت حاصل ہے۔

طوطی کی آواز نقار خانہ میں کوئی نہیں سنتا۔ قوی کے سامنے ضعیف کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی۔ امیروں کی مجلس میں غریب کو کوئی نہیں پوچھتا۔

طاقت مہماں ندشت خانہ بمہماں گزاشت یہ اب مثل ہو گئی ہے کا پہلا مصرع یہ ہے۔ تیر تو آند بلا سکن خود جاں بگزاشت۔ یعنی مہمان کا خرچ نہ اُٹھا سکے گھر چھوڑ کر روپوشس ہو گئے۔

طالب زر کا بالضرور جگ میں خوار حق سے دور۔ حریص لالچی لوگوں کی نظروں میں بیشک ذلیل ہوتا ہے۔

طاقی نہ چھوڑے باقی۔ یہ قول چابک سواروں کا ہے یہ عیب گھوڑی میں ہوتا ہے اسکو منحوس جانتے ہیں۔

طشت از بام۔ ظاہر اور نہایت مشہور۔

طلب الکل فوت الکل۔ زیادہ طلبی سراسر محروم کرتی ہی

طوطی کیسی آنکھیں بدل لیں۔ یعنی بیمروتی کی کچھ لحاظ نہ کیا۔

طرفین۔ دونو طرف والے۔ اور علماء مجتہدین میں سے امام ابو حنیفہ اور امام محمد رحمہما اللہ کو کہتے ہیں جب یہ دونو ایک مسئلہ پر متفق ہوں مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

طور بگڑ گئے۔ بعادتوں میں فرق آگیا۔ کم ہو گئی۔

طبیعت صاف ہو گئی صحت ہو گئی یا کینہ دور ہو گیا۔

طاق ہو گیا۔ ہوشیار چالاک ہو گیا۔ کاروبار سب سیکھ لیا۔

محاورات و مثال ظاء معجمہ

ظالم کی داد خدا کے گھر۔ زبردست کا بدلہ خدا ہی دیتا ہے۔

ظالم کی چال ہی اور ہے۔ کیونکہ ظلم کے بہت طریقے ہوتے ہیں۔

ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کے سامنے بس نہیں چلتا۔

ظاہر رحمن کا باطن شیطان کا۔ ظاہر درست دل میں شرارت اور شیطنت۔

ظاہر کے رنگ ڈھنگ ہیں۔ ریاکاری اور دکھلاوے کی باتیں ہیں۔

ظاہر کی ٹیپ ٹپ ہی۔ ظاہر کی نمود اور زیب زینت ہی۔

محاورات عین مہملہ

عرق عرق ہو گیا۔ نہایت شرمندہ ہوا۔

عمر بھر کے دکھیا نام چین سکھ۔ اچھا نام رکھنے سے عیب نہیں جاتا رہتا۔

عید ہی کو دھوبی کا گھر سوجھتا ہے۔ یعنی بخیل کہ

صورت طباق ہیں چھپ گٹھڑی میں۔ ظاہر سادہ آرائش پوشیدہ یا جلن دستور کا اوا و صاف حمیدہ نامعلوم

صبح کا بچھڑا شام کو آوے تو بچھڑا نجانیئے۔ آدمی جب سنبھلے خوب ہے اپنی بے اعتدالی کا مضائقہ نہیں۔

صندل کے چھاپے منہ کو لگے۔ بڑی بدنامی ہوگئی

صورت چڑیل کی مزاج پریوں کا۔ کم مرتبہ ہوکر بلند مرتبہ کا برتاؤ۔

صورت دیوں کی فلان قصائیوں کا۔ یعنی ظاہر میں نیک باطن میں نہایت بد۔

صورت پر نہیں پھبتا۔ یہہ کام انکے مناسب حال نہیں معلوم ہوتا یا اس سے ہونا معلوم نہیں ہوتا۔

صورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل۔ بدشکل آدمی کو کہا کرتے ہیں۔

صدقہ دیوں رد بلا۔ صدقہ خیرات دینے سے اللہ تعالی آئی بلا کو دفع کر دیتا ہے۔

صدقہ گئی۔ عورتیں اپنی اولاد یا قریب اقرب کو دیکھہ کر محبت کی راہ سے کہا کرتی ہیں۔

صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان صحبت بری بیٹھے کٹوائے ناک اور کان۔ اچھی صحبت کا یہہ نتیجہ ہے اور بری کا یہہ۔

صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست۔ عزت والے امیر کی جگہہ عزت اور منزلت ہے جہاں بیٹھہ جاوے۔

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس۔ یہہ قول دوکانداروں کا ہے۔

صلوات سنائی۔ بہت برا بھلا کہا گالیاں دیں۔ نع نہیں تو پھر کوئی صلوات سنکے جاتے ہو۔

صدا۔ آواز اور فقیر بانوا جو کچھہ تک لگا کر کہتے ہوئے مانگتے ہیں۔

صاحبین۔ علمار مجتہدین میں سے امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کو کہتے ہیں جب وہ دونوں ایک مسئلہ پر متفق ہو جاویں مسلمانونکی اصطلاح ہے۔

صلح کل۔ جو شخص ہر طرح پر راضی ہو نفع ہو یا نقصان۔

صفائی نہیں۔ یعنی کینہ باقی ہے دل صاف نہیں ہوئے یا مکان صاف نہیں

صبر کر من میں تا سکھہ رہے تن میں۔ صبر سے راحت ہوتی ہے۔

صندل کی لکڑی کو نہیں جلاتے۔ ہنرور کو کوئی تکلیف نہیں دیتا۔

صاحب قائم مال میرث۔ مالک موجود اور بدمعاش روبرو لوٹتے ہیں اور بس نہیں چلتا۔

محاورات و امثال ضاد معجمہ

ضامن نہ ہوجیئے گرہ کا دیجیئے۔ ترت نقصان اٹھانا اچھا ضامن ہونا برا۔ ضامن نہ ہجیے بابت کا یہہ ضامنی گھر پایک کا اس سے بہلا دکھہ تاپ کا زین قول و فعل اہکاریہ +

ضرورت میں گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ لاچار ہیں مطلب کے واسطے ذلیل سے ذلیل کام اختیار کرتے ہیں۔

ضرورت میں سب واہی۔ برا بھلا نیک نامی بدنامی لاچاری بڑی مصیبت ہے۔

چوسٹھ خانے جنپر وہ چلتے ہیں اور اسکا کھیل دو طرح پر ہے۔ رومی اور فرنگی دونو طرح میں بعضے مہرونکی چال میں اختلاف ہے۔ رومی طور پر اکثر حکمی نقشہ ہیں اور شطرنج میں اکثر فریب ہوتا ہے اور مہرونکی چال مقرری ہے۔

شیخ چنڈال نچھوڑے مکھی نہ چھوڑی بال۔ ایسا بد ہے سب ہضم کرتا ہے۔

شیر کا ایک ہی بھلا ہے۔ لیاقت مند ایک بھی غنیمت ہے۔ کہتے ہیں شیر کا ایک ہی بچہ شیر ہوتا ہے۔

شیر ہو کر چھیچھڑے کھاتے ہیں۔ اپنی خلاف وضع کرتے ہیں یا انکسار اختیار کر لیا ہے۔

شیروں کا منہ کسنے دھویا ہے۔ جب اطفال بے منہ دھوئے کھانا کھاتے ہیں تو کہتے ہیں۔

شیر مادر ہے۔ حلال ہے کھاؤ پیو کچھ ڈر نہیں۔

شب برات۔ چودھویں تاریخ پندرھویں شب ماہ شعبان کو کہتے ہیں خاص مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

شیخ تیری فطرت۔ فطرت نہو تو کسی کام کے نہیں۔

شیر قالیں ہے۔ صورت ہی ڈراؤنی ہے ہو کچھ نہیں سکتا تصویر کی مانند ہے۔

شوروا نکالدیا۔ بدحال کر دیا۔ باقی نہ چھوٹا۔

شیخی نکالدی۔ سزا دیدی۔ بدلا لے لیا۔

شیر گرم۔ گنگنا نیم گرم پانی۔

شیطان ہے۔ بڑا شریر فتنہ انگیز ہے۔

شیخین۔ صحابہ اور خلفاء میں سے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما مراد ہوتے ہیں اور علماء مجتہدین میں امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہم جب یہ دونو ایک مسئلہ پر متفق ہو جاویں یہہ مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ
درخت گاہ برہنہ ست گاہ پوشیدہ

زمانہ ہمیشہ یکساں نہیں رہتا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ کبھی راحت کبھی رنج کبھی تونگری کبھی مفلسی۔

شہر خاموشاں۔ قبرستان کو بولتے ہیں۔

شکار ہاتھ لگا۔ مفت ہاتھ آیا۔

شمسی قمری۔ دو تین چیزوں کو جو مختلف العدد ہوں برابر کر دینا جیسے اوسط نکالتے ہیں۔

شب برات کا گھڑا۔ مسلمانوں میں رسم ہے کہ شب برات کے دن پچھلے مُردونکی درود فاتحہ دیکر مساکین کو کھانا کھلاتے ہیں۔

شکار کار بیکاراں۔ جسکو کچھ کار نہو وہ جنگل میں ٹکریں مارتا پھرے۔

ششش و پنج میں ہوں۔ متردد ہوں۔ فکر لگ رہا ہے۔

شاید۔ مشکوک بات پر بولتے ہیں۔

محاورات و مثال صاد مہملہ

صدقۃ الفطر۔ مسلمان جو یکم شوال کو دوگانہ نماز سے پہلے دو سیر گندم فی کس مسکین کو دیا کرتے ہیں۔

صبح ہوئی چوکھی پر نگاہ۔ حریص کا حال یہی ہوتا ہے حرص سے

شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں حاکم بڑا عادل ہے شیر کا مقدور نہیں کہ بکری کو ستاوے مدح میں کہا کرتے ہیں۔

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر شیخ شیخی کیا کرتے ہیں اور پٹھان ٹریں مچاتے ہیں۔

شام کے مری کو کہاں تک روئیے - ابھی سے یہ کام شروع ہوا تو کب تک اس کی خبرداری ہوگی طاقت سے زیادہ ہے۔

شکاری شکار کریں احمق ساتھ پھریں کام والے کام بناتے ہیں احمق بے فائدہ ساتھ ہو کر اوقات ضائع کرتے ہیں۔

شاکر کو شکر موذی کو ٹکر - شاکر کو شکر کا نیک نتیجہ ملتا ہے موذی کو سزا ہوتی ہے۔

شان میں کیا جھتے پڑ جائینگے - کیا شیخی یا عزت بگڑ جائیگی

شرع میں شرم کیا - جو کام شرع میں جائز ہو اسمیں کیا شرم چاہیے

شیطان سے زیادہ مشہور ہے - بہت مشہور یا بدنام ہے۔

شہر میں اونٹ بدنام - جو نامی ممتاز یا سرنکالو ہوتا ہے اسی کا نام لیا کرتے ہیں۔

شمع کی رو پشت یکساں ہوتی ہے - روشن اور صاف دل حاضر و غائب یکساں ہوتے ہیں۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان - جھوٹی تہمت سے خدا کی پناہ۔

شیطان کا لشکر - نابالغ لڑکے جو جمع ہو کر شوخی و شرارت کرتے ہیں

شرم ہی شرم میں کام تمام ہوا - خسارہ اُٹھایا یا کام بگڑ گیا۔

شیروں سے شکار اور کووں سے بڑھی - ہرگز نہیں ہاتھ آتی قابو کے نہیں ہوتے زبردست سے کچھ نہیں ہاتھ آتا۔

شکنجہ کیا - سخت عذاب کیا۔ بڑی سزا دی۔

شیطان کے کان بہرے - کوئی سُن نہ لے ظاہر نہ ہو جاوے۔

شلیتے میں میخ لشکر میں شیخ - دونو فساد کرتے ہیں۔

شیخی خورے کا گھر جلا کہا بڑا چلو میری شیخی تو میرے پاس ہے - شیخی چاہیئے گھر بڑا جل جاوے۔

شیطان سے بچیے ہر جگہ موجود ہے - یہ انسان کا بڑا دشمن ہے

شیطان کا شیرہ ہے - یعنی اس سے پیچھا نہیں چھوٹتا یا اسمیں پوشیدہ فساد ہے۔

شتر بے مہار - خودسر ہے کسی کا کہا نہیں مانتا یا خراب پریشاں پھرتا ہے

شیخی کرکری کر دی - ہرا دیا الزام دیدیا لاچار کر دیا شرما دیا۔

شاید کہ ہمیں بیضہ بر آرد پر و بال - شاید کہ یہی تدبیر کارگر ہو جاوے۔

شکل تو دیکھو - یعنی تجھ سے یہ حوصلہ نہیں ہو سکتا۔

ششدر ہو گیا ششدر رہ گیا - متحیر ہو گیا۔

شیخی جھڑ گئی - کچھ بن نہ آیا۔ شرما گیا۔ اترات جاتا رہا۔

شیخی چڑھ گئی - ضد آگئی۔

شوربا پتلا ہو گیا - بڑا صدمہ پہنچا۔

شیخ - بزرگ آدمی - پیر یا اُستاد۔

شیخی بگھارتے ہیں - اتراتے ہیں نمود کرتے ہیں۔

شمشیر - تلوار اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے۔ تاج میں دیکھو۔

شطرنج باز - حیلہ ساز چالباز مکار۔ شطرنج ایک کھیل کا نام ہے، دونو طرف کے سولہ سولہ کل بتیس مہرے ہوتے ہیں ہر طرف ایک بادشاہ ایک وزیر دو رخ دو گھوڑے دو فیل اور آٹھ آٹھ پیادے اور بساط کے

سُکھہ واکو دیجئے جسکو سُکھہ سُہائے۔ سُکھہ نہ دیجئے بندر کو جو بیّے کا گھر جائے۔ پند و نصیحت اُسکو دینی چاہئے جو ماننے پسند کرے ایسی کو کیا دیجئے جو اُلٹا نقصان کردے۔

سوچ کرنا پرکھا ہاری مرد وہی جو پہلے مارے۔ سوچنے میں جو دیر لگتی ہی تو اکثر موقع ہاتھہ سے نکلجاتا ہے بس مرد وہی ہے جو پہلے وار کرے۔

سُلھاری کو دیکھہ سُلھاری جلتی ہے۔ ایک جگہہ کے دو امیدوار آپسمیں کینہ کیا کرتے ہیں۔

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ ہم ایکسیاں حال ہے کچھہ تفاوت نہیں۔

سونا کہے سُنار کو اُتّم میری ذات کیا کالے مُنہ کی گُنگھچی تلے ہمارے ساتھہ۔ شریف کو کمینے کی صحبت پسند نہیں ہوتی۔

سو روپے میں ایک بوتل کا نشہ ہوتا ہے۔ دولت کا اثر یہہ ہے کہ غافل اور متکبر کر دیتی ہے۔

سار کو سار کاٹتی ہے۔ برابر کا ہمجنس ہی تکلیف پہنچاتا ہے یا غالب آتا ہے۔

سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔ سامنے آنکھوں کے شرم ہوتی ہے اگرچہ ادنیٰ ہو بڑے کے نسبت جو دور رہو جب غیر کی رعایت زیادہ ہوتی ہی تو بولتے ہیں۔

سلام روستائی بے غرض نیست۔ کوئی جو سلام کرتا ہے یا مطیع ہوتا ہی تو اُسکا کچھہ مطلب ضرور ہوتا ہے۔

سَتار وے بار بار مُہنگار وے ایکبار۔ سستی چیز ضعیف کمزور ہوتی ہی بار بار پیوند دوزی کرنی پڑتی ہی اور جسکو ایکبار زیادہ لگتا ہے وہ مضبوط ہوتی ہی بہت مُدت کام دیتی ہی جیسے تکّا ان کچا اور بکا۔

سالے کہ نکوست از بہارش پیداست۔ جو کام درست ہونیکو ہوتا ہی وہ ابتدا حال سے ظاہر ہوتا ہے۔

سال اول جُلہ بود م سالِ دیگر میرزا غلہ چوں ارزاں شود امسال سید میشوم

جب آدمی کو مقدور دولت ملجاتی ہی تو جو چاہو بنجاؤ سب سہل ہے۔

سگ باش برادرِ خُرد مباش۔ چھوٹے بھائی کی کچھہ توقیر نہیں ہوتی۔

ستورِ لکد زن گران بار بہ۔ شریر بد ذات پر دباؤ ضرور چاہیئے۔

سگ را در مسجد چہ کار۔ بد آدمی نیک لوگوں کے صحبت کے لائق نہیں ہوتا۔

محاورات و امثال شین معجمہ

شملہ بمقدارِ علم۔ جیسا آدمی یا جیسا کام ویسا ہی سامان۔

شکر خورہ کو شکر ہی ملتی ہے۔ آدمی جس حیثیت اور حوصلہ کا ہوتا ہے ویسا ہی سامان مُہیا ہو جاتا ہے۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ آدمی جس ہنر اور پیشہ کا نہیں ہوتا تو اُسکی ماہیت اور دقائق سے واقف نہیں ہوتا۔

شکار کے وقت کُتیا ہگائی۔ کام میں عین وقت کے وقت بہانہ کرنا جواب دینا۔

شیخی اور تین کانے۔ شیخی سے عزت نہیں حاصل ہوتی۔

ساون گھوڑی بھادوں گاۓ ماگھ میں جو بھینس بیائی جی سے جاۓ یا خصم کو کھائی۔
یہہ سب ہنود کے عقائد ہیں ہنود ہی پر یہہ حال گزرتا ہوگا مسلمانوں میں تو کچھہ بھی نہیں ہوتا ہنود یسی اس کو برہمن کو دیدیتے ہیں تو گویا اُسکا مرنا سناتے ہیں اور برہمن پر بھی یہہ صدمہ نہیں گزرتا تو بھی وہ باطل اعتقاد نہیں برتتا۔

ساہ کے سوائی کمبخت کیے دولے۔ جسکو اتنا بہت نفع ہوتا ہو وہی تقدیر سے جلد بگڑتا ہو اسلئے کمبخت ہوا۔

سائیں سے سچارہ اور بندہ سے ست بھاؤ چاہیے لمبی کیس ٹرہا چاہی منڈ منڈاو۔ یعنی خدا تعالیٰ سے معاملہ خوب صاف چاہیئے اور اہل دنیا سے بھی رہی آدمی کی وضع وہ کیسی ہی ہو ع درویش صفت باش کلاہ تتری دار

سائیں راج بلند راج پوت راج محتاج راج۔
عورت کو شوہر کی کمائی پر زیادہ پورا اختیار ہوتا ہے اور پوت کی کمائی پر رضامندی سے۔

سب جگ روٹھا رہی میرا مالک نہ روٹھا چاہی۔
مالک کے روٹھے میں پتا نہیں لگتا۔

سب سے ہلیئی سب سے ملیئی سب سے کیجیئی چاؤ ہانجی ہانجی سب سے کیجئے بسیئ اپنے گانو۔ یعنی سب کی بات سُن لینی چاہیئے مگر جو اپنی درست تدبیر ہو عمل اُسپر کرنا چاہیئے۔

سب کو دیا دھکیل بندی آپ ہی رہی اکیل۔
سب گئے گزری ہوئے میں آپ ہی تنہا ہوں۔

سب گنی کاسٹی گئے تو ہنڈیا کسنے چاٹی۔ یعنی سب

سعادتمند ہیں تو یہہ بد معاشی کسنے کی۔

سپوتی روئے ٹکڑوں کو نپوتی روئے پتروں کو۔
غرض دنیا میں رنج و شکایت سے کوئی خالی نہیں۔

سخی دیوے شرماوے باول برسے اور گرماوے۔
سخی کی عطا منت اور احسان جتانے کو نہیں ہوتی۔

سخی کے مال پر پڑے بخیل کی جان پر۔ سخی سے بخیل کا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

سدا نہ پھولی توری سدا نہ ساون ہو سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوئی۔ ہمیشہ ایک سا حال ایک سا رنگ روپ اور زندگی نہیں ہوتی۔

سو گاڑی نہ ایک چھکڑا سو سوتے نہ ایک مچلا۔
ایک چھکڑا سو گاڑیوں سے زیادہ کام آتا ہو اور ایک مچلا سو سوتے ہوؤں سے بدتر ہے وہ کام دیں یہہ نہ دے۔

سوم کا کُتا جائے نہ جانے دے۔ بخیل کا ساتھی بھی اوروں کی کار برآری نہیں ہونے دیتا۔

سونا گھر بھڑونکا راج۔ خالی گھر کو کوئی آدباؤ لیاقت والوں کی غیبت میں نالائق قابض ہو جاتے ہیں۔

سونی سیج سے مرکھنا بیل اچھا۔ تنہائی سے دو شرارت کیسی ہی ہو اچھی ہوتی ہے یا بیوہ رہنے سے بدمزاج شوہر اچھا۔

سونے کی کٹاری کسینے اپنے پیٹ میں نہ ماری۔
کیسا ہی عمدہ فائدہ ہو پر جان پر کوئی نہیں لیتا۔

سہاگ بھاگ زانی جو لھی آگ نہ گھڑے پانی۔
عمدگی بات چیت سب کچھہ باقی خیر سب ہے سا ہانی۔

سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا۔ آخر چور کی چوری کبھی نہ کبھی پکڑی جاتی ہے۔

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل گئی۔ بڑا مطلب فوت ہو گیا۔ قابو میں نہ رہا۔

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری۔ اس کم مائگی پر اتنا بڑا حوصلہ۔

سوئی ٹوٹی کشیدہ سے چھوٹی۔ کام چوروں کو اتنا بہانہ بھی بہت ہے۔

سوئی کے ناکہ میں کو نکالا ہے۔ سب کو بزور فرمانبردار کر لیا ہے۔

سنگھ باجے بلا بھاجے۔ یہہ قول و اعتقاد ہنود کا ہے۔

سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی۔ آپس کا اختلاف نااتفاقی بہت بری ہے اللہ ہی بچاوے۔

سو بید نہ ایک لوبید۔ سو نصیحت سے ایک ڈنڈا زیادہ اثر کرتا ہے۔

سو بنیت نہ ایک لٹھیت۔ لٹھ باز کے سامنے پٹہ باز کی کچھ حقیقت نہیں۔

سوت بھلی سوتیلا برا۔ سوت کی اولاد زیادہ تر دشمن ہوتی ہے۔

سوئے کا منہ کتا چاٹے۔ غفلت کے یہی لچھن ہیں۔

سوئی چھیدنے سے پہلے چھدتی ہے۔ جیسی نیت ہوتی ہے پہلے ویسا ہی پیش آتا ہے۔

سہاگے کی لات ان سہاگے کی بات۔ دونو یکسان ہوتے ہیں۔ محبوب کی سب حرکات پسند۔

سنیان بھیے کوتوال اب ڈر کاہیکا۔ خود گھر کے مالک کوتوال ہو گئے تو ہم اختیار ہے کس کا ڈر۔

سوا چھیدے ٹاٹ کو تو پہلے آپ چھدائے۔ جیسے کام کی نیت تھی وہی پہلے پیش آیا۔

سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ ہر جیسے کو اس سے بڑھکر ملجاتا ہے۔

ستر گز کی پگڑی سر ننگا۔ تونگری میں مفلسی کا اظہار۔

سید سنی نہیں کاٹھ کی کنی نہیں۔ سید سنی نہیں ہوتا۔ کاٹھ کی ہنڈیا نہیں ہوتی۔ یہہ قول راست نہیں ہے۔ سید سنی ہزارہا موجود ہیں۔

ساجھے کے چنے دکھتی آنکھوں چابنے پڑتے ہیں۔ ساجھی کا کام ایسا ہی ضروری ہوتا ہے کہ بیماری کا عذر نہیں چلتا۔

سگ زرد برادر شغال۔ دونو ایک سے ہوتے ہیں صورت اور نقصان میں۔

سارا مال جاتا جانئے آدھا دیجے بانٹ۔ اگر سارا مال تلف ہوتا ہو تو آدھا دیکر آدھا بچے تو بھی غنیمت ہے۔

سینکہ سڑ لیتے بابا کے ساتھ تھی اب دیکھا بھالی کام۔ یہہ فضول خرچی بابا کے عہد میں تھی اب سمجھ کر کفایت سے کام کرو۔

ساہنو نئی بیاہ میں صرف بان کی لپالپی۔ باقی ہیچ سب۔

سب اپنی بہو بیگانی۔ اسلئے کہ بہو دوسرے گھر کی ہوتی ہے۔

سات ہاتھ ہاتھی سے دور اور پانچ ہاتھ سنگھاریسی بیس ہاتھ ناری سے اور بیس ہاتھ متواری سے۔ یہہ سب موذی آزار رسان ہوتے ہیں ان سب سے دور رہنا دانائی ہے ان سب میں عورت اور مست سے زیادہ تر پرہیز چاہئے۔

سادھو کو کیا سواد گڑ نہیں تماسی ہی سہی۔ فقیر کو مزہ دار اور بیمزہ یکسان ہوتا ہے۔ یا اپنے مطلب کی کہتا ہے۔

سادھو کی جن سنگت لینہہ اُسنے کمائی پوری کینہہ۔ جسنے نیک صحبت اختیار کی اُسنے اچھی کمائی کی۔

سارس کیسی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ دونو یکسان بدحال خراب ہیں۔

سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے۔ جسپر ایکدفعہ کوئی صدمہ تکلیف گذر جاتی ہے تو پھر ایسی موقع پر جوکس رہتا ہے۔

سانپ کے منہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی۔ دونو طرح مشکل اسکا کیا علاج۔

ساچی جو کہی سب کے من سے اتر رہی۔ الحق یہہ مشہور قول ہے سچ ہر ایک کو برا لگتا ہے خصوص خوشامد طلبوں کو۔

سر کالا منہ بالا - جوانی مین ہیبت بہت ہوتی ہی -
سر گالا منہ کالا - پیری مین سر سفید کھانسی حرض بحوج نکی ہی -
ساچی بات جو کہے سب کے دل سے اتر آئے - راست گو سے کوئی خوش نہین ہوتا -
سر دھلائے بہیجا کھائے - یار بنکر مال اُڑائے -
ساس بہو کی ہوئی لڑائی کریے پڑوسن ہاتا پائی - کیسکے جھگڑے مین کوئی دخل دے -
سانپ اور چور ڈبے پر چوٹ کرتا ہی - اپنی بچانے کے لئے چوٹ کرتا ہے انسے الگ رہنا چاہیئے -
سانبھر مین نمک کا لوٹا - ایسا نہین ہو سکتا - سانبھر جیپور کے علاقہ مین موضع ہی وہان ایک بڑا تالاب ہے اسمین جو گرتا ہی نمک ہو جاتا ہی - یہان سانبھر نمک کو کہتے ہین -
سانبھر جائے الونا کھائے - فائدہ کی جگہہ جائے اور محروم آئے -
سانبھر مین پڑا اور گلا - بد صحبت جلد اثر کرتی ہی -
ساگ کھائے اوجر بڑھے مانس کھائے مانس - ساگ کھانے سے پیٹ پھولتا ہے اور گوشت کھانیسے بدن قوی ہوتا ہے -
ساس سے توڑ بہو سے ناتا - یہ کام اچھا نہین ہوتا -
ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا - بہو کی نظر مین ساس بے قدر ہوتی ہے -
ساس گئی گانو بہو کہے مین کیا کیا کھاؤن - بہو کو ساس کی غیبت مین اچھا موقع ملتا ہے -
ساس نہ نندی آپ ہی انندی - کوئی روک ٹوک والا نہین آپ خوش ہے -
ساس چھوٹی بہو بڑی - ابھو ساس پر حکومت کرے -
ساس بُری بانس نند لغل گند - یہہ عورتون کا مقولہ ہی انین جو ہمیشہ اختلاف رہتا ہی اور بہوین اکثر انکے ہاتھ سے رنج اٹھاتی ہین تو یہہ مثل مشہور ہو گئی - ساس شوہر کی ماں اور نند شوہر کی بہن -

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا رووے - سانپ کا کاٹا تربت مرجاتا ہی اور بچھو کی لہر باقی رہتی ہے -
سانپ کیسی کینچلی اتار دنی یعنی صاف صفا ہو گئی -
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - کام اسطرح پر کرے کہ نقصان نہو اور کام بنجاوے -
سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر - بات قابو سے نکل گئی اب تدبیرین کیا کرو -
سب کا مومنین ہو پوری تو کوئی نکھی لنڈوری - ہنرور چالاک آدمی کو کوئی عیب نہین لگاتا -
سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار - غرض مند ہر ایک سے گٹھ جاتا ہی -
سخی سے راہ نہین فلد رسے کیون تو ڑیئے - بڑا فائدہ نہین تو تھوڑا ہی سہی - بڑے سے ملاقات نہین تو چھوٹے ہی سے سہی - ع گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست -
ساچے گرو کا بالک مرے نہ مارا جا - زبردست کا خادم یا حمایتی بھی زبردست ہوتا ہے -
سب کوئی ملیو پر لنگوٹیا یار نہ ملیو - یہہ بے تکلف گستاخ ہوتا ہے -
سب سنسار کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا - موت سب کو نگل جائیگی کیا اعلےٰ کیا ادنیٰ -
سو غلام گھر سونا - نالایقون سے کچھہ آرایش نہین ہوتی -
سو سیانے ایک مت - عقلا مین سب کی رائے ایک سی ہوتی ہے -
سونا جانے کسے سے آدمی جانے کسے سے - ہر چیز اچھی بُری آزمایش سے معلوم ہوتی ہے - سونے کا امتحان عیار سے آدمی کا امتحان پڑوس اور جوار -
سورج خاک ڈالنے سے نہین چھپتا - ظاہر بات کسی تدبیر سے نہین چھپتی - عالی مرتبہ نکڑ وہات سے پست نہین ہوتا -
سونا سنار کا سوبہا سنسار کی - زیور سے اگرچہ خلقت کی آرایش ہے پر سنار بھی کھا جاتا ہے -
سو دھوبی نہ ایک گونی - ایک رشتہ دار قرابتی غیرون سے سو کے برابر ہوتا ہے -

محنت اتنی اُٹھائی فائدہ یہی ہوا۔

سب سے بھلے ہم نہ رہی کی شادی نہ گئی کا غم۔
بیفکر آزاد کو نہ کسی بات کی خوشی نہ غم ہوا نہوا برابر ہے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے۔
آدمی مین جس کام مین مصروف رہتا ہی خواب مین بھی وہی نظر آتا ہے۔

سخی سے شوم بھلا جو ٹھیک دے جواب۔
سخی امیدوار کو الانتظار اشد الموت مین گرفتار کر دیتا ہی اور شوم ترت ٹکا سا جواب دیتا ہے چل لمبا ہو۔

سب سے بھلا کھسوٹا نہ نفع جانے نہ ٹوٹا۔
کھسوٹا راہزن سب سے اچھا نہ نفع کی پروا نہ ٹوٹے کی خبر۔

سب سے بھلا گوپی چند نہ کری کھیتی نہ بھری ڈنڈ۔
سب سے بہلا آزاد آدمی نہ کسی کام مین پڑے نہ نقصان بھرے۔

... دوا نہ ایک لوا۔ لوے کا گوشت فائدہ مین سو دوا کے برابر ہے۔

سو کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ بہت آدمیونکا تھوڑا تھوڑا بوجھ ایک کے واسطے پورا بوجھ۔

سیہون سے گانڈے کھاتا ہی۔ زبردست کا مقابلہ کرتا ہے۔

سر بڑا سردار کا پاؤن بڑا گنوار کا۔
سردار کا سر بڑا ہوتا ہے جسمین عقل کا مایہ ہوتا ہے۔

سینگ کٹوا کر بچھڑون مین ملا۔
پیری کے لوازم و عادات چھوڑ کر بچون کی سی حرکات کرنے لگا۔

سچ بولنا آدھی لڑائی ہوتی ہے۔ کیونکہ حق بات سب کو بُری لگتی ہے۔

سخی شوم سال بھر مین برابر ہو جاتے ہین
سخی کھا پی دے دلا کر اور بخیل کھو کھنڈا کر۔

سانس کے ساتھ آس ہے۔ دم کے ساتھ اُمیدواری لگی ہوئی ہے۔

سر اُٹھا کر چلا اوٹھوکر کھا کر گرا جسنے تکبر کیا ذلت پائی۔

سخی کی ناؤ پہاڑ چڑھی۔ سخی ہر بابمین کامیاب ہوتا ہی۔

ساری فوج مین کوئی سورما ہوتا ہی۔ سب ایک سے سورما نہین ہوتے انبوہ مین کوئی عمدہ ہوتا ہے۔

سب دن سر نگی عید کے دن ننگی۔ ہر روز آرائش ضرورت کے دن خالی۔ وقت پر نکما ہو پر بولتے ہین۔

سفر اور سقر مین ایک نقطہ کا فرق ہی۔
اسیواسطے دونو کی تکلیف مین تھوڑا سا ہی فرق ہے۔

سوانگ بہت رات تھوڑی۔ وقت کم ہے کام بہت ہے رات تھوڑی حسرتین دلمین بہت

ساتھ کے لئے بھات چاہیئے۔ بے خرچ کئے رفیق نہین ملتا۔

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ مرد ساٹھ برس کا جوان پاٹھا اور عورت بیس برس کی اُتری ہوئی۔

ساجھی ساجھی ملگئی جھوٹے پڑے بسیٹھ۔
طرفین آپسمین ملگئے تو درانداز خفیف ہوئے ؎
کند این و آن خوش دگر بارہ دل ٭ وی اندر میان کور بخت و خجل ٭

ساجھا بھلا جورو اور خصم کا۔ باقی سب ساجھے فساد کی جڑ ہین۔

سار پرائی پیر کی کیا جانے بے پیر۔ پرائے دکھ کی تکلیف وہی جانتا ہی جو آپ دکھیا ہوا ہو۔

ساری بدن مین زبان ہی حلال ہے۔
بات کی پاسداری ہر دم ضرور رہے۔

ساری دیگ مین سے ایک چاول دیکھتے ہین۔
ایک ہی سے سب کا حال معلوم ہو جاتا ہی مشتے نمونہ از خروارے۔

سو نقد نوکری اُدھار۔ سخت کام ابھی لینا اور کچھ ابھی نہ دینا نہ لینا۔

سانپ تو نکل گیا پر رستہ پڑ گیا۔ اب تو خیر گزر گئی پر آگے کو خبر چاہیئے۔

سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے۔
نہ کسیکا سلام نہ مجرا۔

سانس ٹوٹ رہے کرتا ہے - آخر وقت ہے زندگی کی امید نہین

سینی ڈھل رہی ہے - آپسمین آوازے توانے ہو رہے ہین -

سو حبیت ہو گیا ہوشیار جو کس ہو گیا فکر جاتا رہا -

سُراغ - نقش - پے و نشان - ہندی کہوج نکالنا چوری ڈنبرہ کا -

سر لگا دیا - تہمت لیکہ جھوٹ کی راہ کوئی بات کسیکے ذمہ کر دی -

سبیل راہ - اور پانی کا وقف کرنا جہان بدقت پانی آتا ہو - اہل ہمت اکثر جنگل مین جاری کرتے ہین - اور مسلمان بیشتر ماہ محرم مین - بلکہ بعضے شربت کی سبیل لگاتے ہین او ر ہنود پیاؤ بولتے ہین -

سر قفلی - دہلی کا لغت ہے مکان جو کرایہ دیتے ہین تو مکاندار نصفی کرایہ ایک ماہ کا قفل کہلوائی لے لیتا ہے اور محسوب نہین دیتا اور عوام سرقفلی کہتے ہین -

سُبہاؤ - معاملہ رسم و عادت چلن -

امثال سین مہملہ

سو سُنار کی نہ ایک لہار کی

سنار کی سو ضرب لہار کی ایک کی برابر نہین ہوتی یا زبردست کا صدمہ سخت ہوتا ہے -

سو ماچنا پہاڑ کو نہین توڑتا - ادنی مرتبہ والا بلند درجہ کا مقابلہ نہین کر سکتا - یا کم زور زور آور کو ضرر نہین دے سکتا -

سیانا کوّا گُہ کھائے بائی بلبل گو ندا کہائے

بعضے سیانے ہوشیار خراب حال ہوتے ہین اور بھولے بھالے کامیاب یا بعضے ہوشیار بے توقیر ہو جاتے ہین اور بھولے عزت والے -

سدا کی پدنی اُٹھڑ دون کو دوس - ہمیشہ کے عیب دار بہانہ سے کیا فائدہ -

سانپ سب جگہ ٹیڑھا بِل مین سیدھا ہوتا ہے -

بدذات آدمی کی عادت کسی موقع پر درست ہو جاتی ہے -

ساجھے کی ہنڈیا چوراہی مین پھوٹتی ہے -

ساجھے کے کامون مین جھگڑا ٹنٹا ہو کر رہتا ہے -

سات ماموؤن کا بھانجا بھوکا ہی رہتا ہے

ہر ایک دوسرے کے بھروسہ خبر نہین لیتا جس کام کے کئے سربراہ کار ہون وہ خراب ہی ہوتا ہے -

سر کے بدلہ سر گیا داڑھی گئی اُلٹ - یعنی فلانی چیز کے بدلے فلانا نقصان ہوا اور یہہ نقصان مفت ہوا -

سرکار سے ملے تیل پلے مین میل - سرکار سے اگر کچھہ انعام ملے تو لینے مین دیر نہ کرے -

سبز سبز کیا ہے عاشقون کو روا ہے -

بھنگڑ لوگ بھنگ پیتے ہوئے ترنگ مین کہا کرتے ہین -

سوجھے نہ بوجھے نہ بٹورا چاند کی رام رام - آسان کام نہو سکے مشکل کا دعویٰ یا کم سوجھنے مین باریک بینی کا گھمنڈ -

سوکن چون کی بھی بری ہوتی ہے - ساجھی کیسا ہی کمتر ہو دق کرنیکو کافی ہے - ایک کی دو جورون سوکن کہلاتی ہین سو بھی کہتے ہین - ع لگی ہوگی وہ میری استہ ہو -

سر کا بوجھہ پاؤن پر آتا ہے - بزرگون کا صدمہ خوردون مین اثر کرتا ہے -

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی -

سرادہ - ہنود بولتے ہین - اسوج کے مہینہ مین سولہ دن ہوتے ہین کہ ہنود اُنمین اپنے مردہ بزرگون کے نام پر برہمنون اور کوّونکو کہلاتے ہین - اور سوگ برتتے ہین اِسکو کنا گت بہی کہتے ہین -

سوتیلا - دو جوروون کی اولاد آپسمین سوتیلے ہوتے ہین -

سکتہ مین رہ گیا - حیران متفکر رہ گیا گیا گذرن

سائی - بیعانہ - جب کچھ خریدتے ہین اور قیمت نقد نہین ہوتی تو قیمت مین سے کچھ روپیہ نقد دیتے ہین کہ یہ بیعہ ہمارا ہو لیا اگر باقی روپیہ دیکر نہ لین گے تو سائی تمہاری رہی - ایسے ہی جب گہوڑا ٹٹو گاڑی وغیرہ کرایہ کرتے ہین تو ایک پیسا دیدیتے ہین کہ وقت معہود پر حاضر ہو اگر وہ نہ حاضر ہوا تو سب کے نزدیک مجرم ٹہرتا ہے اور بے سائی مجرم نہین ٹہرتا -

سرتاج - سب سے بڑہکر عزت والا یا سب سے زیادہ کوئی عمدہ چیز -

سرہاتھہ پر لئے پھرتا ہے - لڑنے مرنے سے نہین ڈرتا -

ساس - ساسو - شوہر کی ما یا جورو کی ما کو عوام ساسو کہتے ہین -

سردھرا کوئی نہین - حامی سربراہ کار ذمہ وار مددگار کوئی نہین -

سونٹھیا طرف ہے - بے سرمایہ دو کاندار ہے

سرکہنا - یعنی نہین مانتا مت مان تو جان -

سرپھر گیا - سنتے سنتے یا کہتے کہتے تہک گیا -

سرہوتے ہے - سر مین درد ہے وقائفین کا قول ہے -

سردھن لیا - نہایت آزردہ ہو بیزار ہو -

سرشام - شام ہوتی ہی - ع - سرشام کہانا کہلانا ہے

سُن ہوگیا - بالضم بیحس حرکت رہ گیا -

سَن ہوگیا - بالفتح بودا پرانا بوسیدہ ہوگیا -

سورما - بڑا بہادر -

سیتلا - ایک خبیث مرض ہے چیچک مین دیکہو -

سوکہی خدائی کی - یعنے کہانا کہایا پر پانی نملا -

سود وست سو دشمن - دانا آدمی چو کسی سے ہر وقت احتیاط رکہے - غافل نہو -

سرمین پہوڑا نہین ہے - یعنی ناحق کیون نقصان اُٹھاؤن تکلیف بہگتون

سرنہین پھررہا باؤلا نہین ہون کہ ایسا کام کرون -

سرنکالو ہے - سب سے بڑہا ہوا ہے -

سرسری بات - بے بہرہ سا بات جسپر اعتماد نکیا جاوے -

سخن تلخ - نازیبا یا گستاخانہ سخن تلخ نخواہی دہنش شیرین کن -

سرمین ڈالیگا - یعنی کیا کریگا کس کام کی ہے

سڑگیا - یعنی اُبس گیا بودار ہوگیا - اور پنجاب مین بمعنی جل گیا -

سین مار دی - اشارہ سے منع کردیا - یا جتلادیا -

سری سرا ہی - سرا سے انتظام ہے -

سرگاڑی پاؤن پہیے - ہمیشہ چکر کرتا اور آوارہ گیا

سیب پر میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی - سر جاتا رہا پر غصہ نگیا -

سب کی بیا شام ہے - شام کو سب کے سب اپنے گہر آجاتے ہین آرام پاتے ہین -

سکتے گئے بلکتے آئے - جیسی ابتدا ویسی انتہا

سر لپیٹ لیا + سر دھنا - بہت ناگوار گذرا - رنجیدہ ہوا - خلاف طبع جانا -

سوبھا - آرائش -

سیاہ کرے یا سفید اختیار کلی رکھتا ہے جو چاہے سو کرے -

سر کھلائی - جسروز دُلہن بیاہی آتی ہے اُس کے اگلے دن دُلہن کو نہلا کر پوشاک بدلتے ہیں اقربا اور برادری کی مستورات سب جمع ہوتی ہیں گانا بجانا ہوتا ہے - سر کھلا اُس محفل کو کہتے ہیں

سہاگ پڑا + لڑکے کی برات میں بری کیساتھ سہاگ پڑا بھی ہوتا ہے - اُسمین خوشبویان عروس کے استعمال کی ہوتی ہین

سالگرہ - بعض اشخاص اپنی اولاد کی پیدائش کی تاریخ میں ہر سال محفل کر کے شیرینی تقسیم کرتے ہیں - اور ایک ڈورا ہوتا ہے یادداشت کیواسطے اوسمین ایک گرہ لگا دیتے ہیں - چنانچہ ۲۴ مئی کو ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی تمام دفاتر مین تعطیل ہوتی ہے -

سائین صاحب - درویش - اور لمین سئے جو ہر طرح سے دغیرہ اہنے آقا کو - اور عورتین اپنے شوہر کو کہتی ہیں -

سیدھا - راستہ اور خوراک خشک آدھی کی آٹا دال گھی - دغیرہ حسب معمول ناپختہ اِسکو سیدھا بھی کہتے ہیں اور عروس جب باپ کے گھر سے شوہر کے جاتی ہے تو اوسکے ساتھ آٹا دال چاول کچھ نقد کر دیتے ہیں - اِسکو بھی سیدھا کہتے ہیں اور یہہ رسم دیہات میں ہے -

سر کھل گیا یعنے سر میں زخم کاری آیا -

سہرہ - جب کسی لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو اُسکو نئی پوشاک پہنا کر پھولونکی یا زری کی لڑیان مُنہ پر باندھتے ہین اور سہرہ نثر یا نظم راگ بھی ہوتا ہے جو ڈومنیان اُسوقت گاتی ہین -

سحر - صبح - اور وہ کھانا جو مسلمان رمضان مہینہ میں روزہ کے واسطے پچھلے کو کھاتے ہین -

سرخرو ہوگیا - یعنی بات یا کام پسند آیا - الزام نہین کھایا -

سُرخ و سفید - دونون مشہور رنگونکے نام ہین اور گنجفہ مین دو بازیان ہین تاج مین دیکھو -

سرخ و سفید ہوگیا - یعنی موٹا تازہ توانا ہوگیا یا خفا ہوا -

سویم - اسکا بیان تیجہ مین گذرا - تیجہ اور سویم اور دہلی مین پھول سب ایک ہین بولی کا فرق ہے -

سالخوردہ + پرانا بڈھا ضعیف -

سسرا - سُسرا - خسر یعنے مرد کی جورو کا اور عورت کے شوہر کا باپ اور عوام سہرا بھی بولتے ہین - اگر کسیکو ہو تو برا مانتے گالی سمجھتے ہین - اور ایسے ہی سالے کو جو جورو کا بھائی ہوتا ہے -

سالا - سالی - جورو کے بھائی اور بہن کو کہتے ہین اور شوہر کی بہن چھوٹی ہو یا بڑی نند اور بڑا بھائی جیٹھ اور چھوٹا دیور کہلاتا ہے -

ستیاناسی - بڑا منحوس - اور ایک پھول ہوتا ہے خوشرنگ زرد رنگ خاردار بیشتر کوڑے پر اور ہر جگہہ اُگتا ہے - اور اوسکو اونٹ کٹھلا بھی کہتے ہین

سانبہر - ایک موضع ہے جیپور کی عملداری مین وہان تالاب ہے - اُسمین جو گرتا ہے نمک ہو جاتا ہے مگر اس ملک مین سانبہر وہانکے نمک کو کہتے ہین -

سہاگ بنا رہے - عورتون کی دعا ہے - شوہر کما و جیتا رہے اکثر ڈومنیان کہتی ہین -

سیدھا سادھا آدمی ہے - بھولا بھالا آدمی ہے مکر چکر نہین جانتا -

سادا آدمی ہے - یعنے مزاج مین کچھہ تکلف بنود نہین -

سور داس - ہنود اندہے کو کہتے ہین -

سرد ہوگیا - مرگیا - یا غصہ اُتر گیا -

سونا اُچھالتے چلے جاؤ - بڑا امن ہے -

سر پر ہاتھہ پھیر دیا - فریب سے یا بزور سب لے لیا -

سوگالیونکا ایک گالا نہین ہےپھونک مارے ی اُتر گیا -
یعنے گالیونکا ہمکو کچھہ شکوہ نہین تحمل کے باب مین بولتے ہین

سوانگ بھرا - وضع بدلی یا حیلہ کیا -

سر بیٹا کر - افسوس کرنا پھر پچھتا یا کر -

سکھی ہو - دعا ہے برہمن یا لگن کا جواب یا کرتے ہین یا لگن برہمنو نکو سلام ہوتا ہے اور یہ جواب -

سو جھی نہ بھالے چاند کا سلام - نابود و صف کا جتلانا -

سیدھا ہوگیا - راہ راست پر آگیا - یا سیدھا چلا گیا - یا سزا پائی -

سواری بڑھاؤ - چلے جاؤ -

سب جھونکدیا - مال سب لگا دیا صرف کر ڈالا -

سوئی کی جگھہ بھال گھسیڑتا ہے - تھوڑی سی بات کو بڑہاتا ہے -

سارا پیرا - سب کا سب -

سخت سُست کہا - برا بھلا کہا لفا یجاز با نیز یا

ساہ گئی - بھینس یا گاے گیا بھن ہوگئی -

سوکھا سا آدمی - ضعیف دُبلا پتلا -

سانپ سونگھی چیز ہے - اسمین کوئی کچھہ تصرف نہین کر سکتا - زبردست کی ہے -

سیدکا - زراعت گندم جسکو کوئین وغیرہ کا پانی دیتے ہین - اور جسکو پانی نہین دیتے اوسکو بارد کہتے ہین - یہ کسانوں کی اصطلاح ہے -

سر دست - اب - فی الفور -

سکارے - علی الصباح - گوار بولتے ہین -

سر سراٹ ہو رہا ہے - تدبیر مین لگ رہے ہین بات چیت ہو رہی ہے - کام ہونے کو ہے -

سُدہ بدہ کچھہ نہین - سُوج سمجھہ ذرا نہین بڑا بیوقوف یا باولا ہے - ع - نہ سُدہ بدہ کی لی اور نہ سنگل کی

سر پر بج رہی ہے - کام ابھی درپیش ہے - سر پڑا ہوا ہے

سر دردی ہے - مشقت اور تکلیف ہے فائدہ جسمین نہین

سہاگن کڑھی - اہل دہلی اوس کڑھی کو کہتے ہین جسمین پھلکیان ہوتی ہین نہین تو رانڈ کڑھی کہتے ہین

سڑپ گیا - سب کھا گیا - کچھہ نچھوڑا -

سہ گیا - چپ ہوگیا - مان گیا - تحمل کیا - انتقام نہ لیا

سو گیا - دیر لگا دی - غفلت کی -

سوتا آدمی ہے - غافل بیفکر ہے ہر باب مین دیر لگاتا ہے سُست ہے -

سبحان اللہ - سبحان تیری قدرت
ستائش اور تعجب کی جگھہ بولتے ہین - اور انکار کی جگھہ بھی بولتے ہین -

سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب
(ع) سمندر چہ داند عذاب الحریق
سمندر ایک کیڑا ہوتا ہے آتشین پیدائش۔

سو تک گنتی پیر تک منتی۔
سو سے آگے شمار نہین پیر پکڑنے سے زیادہ کچھ منت و عاجزی نہین

سانچ کو آنچ نہین۔ ے
راستی موجب رضای خداست ٭ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست

سب بات کہوٹی پہلی دال روٹی
پیٹ کا فکر سب کاموں پر مقدم ہے۔

سب سے بھلی چپ نہ بولے نہ الزام کہائے

سرداری کا ڈنڈا اٹکا ہے۔
اپنے خیال مین سردار بن رہے ہین۔

سب گڑ لاٹ ہو گیا سب کام خراب ہو گیا

سر مونڈ کر گیا گھٹنا مونڈے گا۔
اور کیا کر کے رہے گا۔

سانپ کا سر ہی کچلتے ہین۔
ایذا موذی کی یہی سزا ہے۔ سانپ سر کچلے بغیر نہین مرتا۔

سانپ کا بچہ سنپولیا۔ ے
ہنرزادہ بے ہنر چون بود ٭ پدر ترہ باشد پسر تون بود

سردی کا مارا اپنے ان کا مارا نہ پنپے۔
کپڑا ہو یا نہو پر کہانے کو ضرور چاہیئے۔

سمجھنے والے کی موت۔ سب عاقل کو الزام دیا کرتے ہین۔

سو کبھی ساون رو کبھی بھادون
قدیم سے بے فیض۔

سویا سو چوکا جاگا سو پایا۔ سوتا غافل محروم رہجاتا ہے۔ اور جاگتا ہوشیار کامیاب ہوتا ہے۔
ہر کام مین غفلت بری۔ ہوشیاری خوب ہے۔

سور مردار ہے یعنی یہ چیز مینے ہرگز نہین چکھی

سر سے میلی ہے۔ عورت حیض کی حالت مین ہے ے
رنگین تجہے قسم ہے کہ سر سے ہون میلی ہین
مت کہول کر کی منت و زاری ازار بند

سدہاری۔ چلے گئے۔ عورتین بولتی ہین۔

سنسان ہے مکان خالی ہے نہ کوئی آدمی نہ آدم زاد

سر بند ہے لاچار ہے کچھہ بن نہین آتا یا نہایت ڈرتا ہے۔

سہم گیا۔ ڈر گیا۔ دم بخود حیران رہ گیا۔

سانس چلتا ہے۔ زندگی کے آثار نہیں۔

ستارہ پیشانی۔ منحوس۔

سوئی کا بھالا ہو گیا۔ کیا تہا کیا ہو گیا۔
ذرا سی بات کا فساد پہیل گیا۔ تہوڑی کو بڑہا دیا۔

سادہو کا دین نہ مادہو کا لین۔
کسی سے کچھہ معاملہ الجھا ہوا نہین ہے۔

سر آنکھون پر۔ مقبول۔ بہت خوب۔

سہاگن { وہ عورت جسکا شوہر حی القائم ہو۔ (۱)
اور جسکا شوہر مر جائے وہ بیوا اور رانڈہ (۲)
اور جسکی شادی نہوی ہو وہ کواری (۳)

سیر مین پونی بہی نہین - جتنی مقدار چاہیئے اُسمین سے پونی کی برابر بہی نہین۔

سونے سے گہڑاون مہنگی - اصل سے بالائی خرچ بڑہ گیا۔

سر چڑہ گیا - بیباک ہوگیا۔ ڈرتا۔ مانتا نہین۔

سر چڑہا رکہا ہے - کچہہ روک ٹوک تعلیم و تربیت نہین بیباک کرکے رکہا ہے۔

سر چڑہا ہوا ہے - بڑا اقتدار اعتبار عزت رکہتا ہے

سوت کے بنوسلے ہین - سر بسر نقصان ہے

سر ہوگیا - زبردستی لپٹ پڑا پیچہا نچہوڑا۔

سر پڑ گیا - مفت ناحق ذمہ پڑ گیا۔

سر بہول گیا - اوسان نرہے بیحواس ہوگیا۔

سر مونڈ دیا - حیلہ حوالہ کرکے سب لوالیا کچہہ

سنتے بہی ہو - متوجہ ہو جاؤ۔

سُنوجی - ذرا ٹہرو۔

سر کہاؤ - نہین مانتا مت مانو وہ جانے ہمین کیا

سب واہن - سب مانتے ہین مطیع ہین۔

سب بہول گیا - بیحواس ہوگیا اوسان نرہے اور بچہ پہلی کہیل کہلونے بہول گیا۔

سر نگی چلنی لگی - رونے لگا۔

سو بہوتون کی ڈہیری ہے - یہ چیز بہت مشترک ہے ہر شریک بدمزاج ہے

سمان ہے - ارزانی ہے یا فصل بہار کا موسم ہے یا ہنگامہ بہت آراستہ پر رونق ہے جیسا چاہیئے۔

سٹری ہے - یعنی غلطی پر ہے سمجہتا نہین۔ اور کبہی مخاطب کو کسی کام سے ممانعت کرتے ہین۔

سلفا ہوگیا - جہٹ پٹ ہوچکا۔

سوار کی بہی نہین سنتا - یعنی کسیکا کہا نہین مانتا اگرچہ بڑا ہو۔

سبز قدم ہے سبز بخت ہے - طنزاً منحوس ہے

سنبہالا لیا ہے - اپنی حالت پر آیا ہے۔ اور بیمار کو جو موت کے قریب جو کچہہ افاقہ ہوجاتا ہے اوسکو بہی سنبہالا کہتے ہین یعنے صحت نہین ہے۔

سیتلا کا کہا جاتا ہے - یعنے بچہ ابہی بہت چہوٹا ہے

سینہ سپر ہوگیا - بیباک خوب مقابلہ کیا یا خوب امداد کی۔

سانس لیلو - ذرا ٹہر جاؤ آرام کرلو۔

سنگ آمد سخت آمد - یعنی لاچار ہوگیا یا سخت مشکل پیش آئی۔ یا یہ دشواری لاچار بہگتنی ہے۔

ساکہہ گئی پہر ہاتہہ نہ آئے - عزت یا اعتبار جہان گیا پہر دیکہا کرو ہاتہہ نہین آتا حاصل نہین ہوتا۔

سدا کیسکی نہین رہی - زمانہ مین انقلاب ہوا رہتا ہے۔

سر نہین یا سروہی نہین - سروہی شہر ہے وہانکی تلوار کو بہی سروہی کہتے ہین۔ اوسکا یہ حال ہے یا سر اُڑا یا آپ ٹوٹی اکثر ٹوٹ جاتی ہے اسی لئے سپاہی سروہی دو باندہتے ہین۔

سکہہ کا سب کوئی ساتہی - بر سفرہ ہمہ دوست نمایند

زبان تن طفیل سو مرتبہ ملے اور پہر سر کٹے۔ زبان بند رکھنی بہتر ہے۔

زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑہی ملک بانکا۔
نرم زبانی سے کام بنجاتا ہے۔ بدزبانی سے بگڑ جاتا ہے۔

زنند جامۂ ناپاک گاذران برسنگ
جسمین کچھہ عیب ہوتا ہے اوس ہی پر طعنہ زنی اور گرفت ہوتی ہے۔

زبان گوشتین است تیغ آہنی۔
گوشتین ہو کر تیغ کا کام کرتی ہے کیونکہ کبھی سر کٹوا دیتی ہے۔

زبان بدلنے سے گھر بدلنا بہتر ہے۔
بدعہدی کرنے سے نقصان اُٹھانا بہتر ہے۔

زلیخا پڑھی پر یہہ نہ جانا عورت ہی یا مرد
اُن کے حق مین ہے جو پڑھتے ہین سمجھتے نہین یا بات کی تہ کو نہین پاتے۔

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ

پردار تو اُڑتے ہین بے پر کا خدا حافظ
مقدور اور سامان والے تو خوش ہین غریب بے بسا ہونگا اللہ والی

زنگی کی سیاہی کسی رنگ نہین جاتی۔
جو پیدائشی بات ہوتی ہے کسی ڈہب دور نہین ہوتی۔
(ع) کہ نتوان شستن از زنگی سیاہی۔

زبردست کا بیگھا سو بسوہ کا۔ زبردست کا حصہ ہی بڑا ہوتا ہے۔

زخمی دشمنون مین دم لے تو مرے نہ لے تو مرے۔
بیچارہ لاچار ہے ہر طرح اوسکو موت نے آدبایا۔

زبردست کی جورو سب کی دادی۔ غریب کی جورو سبکی بہابی۔ زبردست کا حمایتی بہی زبردست غریب کا ہمراہی ناتوان کم قدر۔

محاورات سین مہملہ۔

سمجھہ لونگا۔ بدلہ لونگا۔

سمجھہ لینا۔ تجھہ سے ہوسکیگا تو بدلہ لیلینا۔

سو پیلی نہ ایک گولر۔ اکثر چھوٹی چیز بہت مگر بڑی کے برابر ہوتی ہے پہر جو بڑا ہوتا ہے وہ ہی فائق ہوتا ہے جیسے روپیہ اور روپیہ کے سکے۔

سُرخ ہوگیا۔ غصہ مین بہر گیا۔

سر پڑا ہوا۔ یعنے ذمہ ہو رہا ہے۔

سنڈ منڈ ہے۔ بہت موٹا تازہ ہے۔

سبز باغ دکھایا۔ ظاہری باتو نمین عقل کی تسلی کردی۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔
کام شروع ہوتے ہی خرچ پیش آیا۔

زمین کا گز ہے - یعنی سفر ہی مین رہتا ہے بہت پھرتا ہے قیام نہین -

زگرگان بگرگی تو انیم رست - جیسے کو تیسا چاہیئے تب معاملہ ٹھیک ہوتا ہے -

زبان دراز ہے - بدزبان ہے جو چاہتا ہے کہہ بیٹھتا ہے کسیکا لحاظ نہین -

زخم کاری - زخم بہت گہرا -

زہر خند - غصہ کی حالت مین ہنسنا - ع - بخندید گفتا اندران زہر خند

زلزلہ - بھونچال وہ حالت زمین جو بعض وقت ہلجاتی ہے -

زمین دوز کوا - جو زمین سے اُبھرا ہوا نہو - ایسی ہی وہ قلعہ جسکی فصیل مین گولہ نہ لگے -

زاویہ - گوشہ - اور دو خط ملکر جو ٹیڑہی جگہہ پیدا ہوتی ہے وہ تین قسم پر ہے - قائمہ - منفرجہ - حادہ - جب ایک خط دوسرے خط کو قطع کرتا ہے تو اگر دونون طرف زاویے برابر پیدا ہوئے تو وہ دونو قائمہ ہین جسکو گونیا کا کونہ کہتے ہین اور اگر ایک بڑا دوسرا چھوٹا پیدا ہووے تو بڑے کو منفرجہ اور چھوٹے کو حادہ کہتے ہین -

زبان آج کھلی ہے کل بند - زندگی کا کچھہ بھروسا نہین

زر بل نہ زور بل - نہ روپیہ ہے نہ بدن مین طاقت ہے

زر ہے تو نر ہے نہین تو کمہار کا خر ہے - زر ہے تو عزت ہے نہین تو گدہے کی طرح لدا کرو -

زبانی جمع خرچ ہے - دینا لینا باتین ہی باتین ہین

زندہ دل ہے - مرد خوش نسک گفتار خوش نازو ہے رنج نہین لاتا -

زخردان خطا و ز بزرگان عطا - چھوٹے بڑا دبی کیا ہی کرتے ہین بزرگ معاف کر دیتے ہین -

زمین پر ہاتھہ نہین ٹکے - عاجز نہین ہوا ابھی طاقت ہے -

زخم ہے موت نہین - یعنی حق وصول نہین ہوا دیر تو ہے مارا نہین جاتا -

زنخہ - وہ مرد جو عورتون کی سی نزاکت اور رویہ عمل مین لاوے - اُسکو مخلی بھی کہتے ہین جسکو عوام نے ہیلا بنا

زمین پکڑلی - ہرگز نہین اُٹھتا دفع نہین ہوتا -

زیر انداز - امیرونکے یہان ایک کپڑا مکلف بنا ہوا ہوتا ہے محفل مین اوسکو حقہ کے تلے بچھاتے ہین -

زن مُرید - یعنے مرید زن اضافتِ مقلوب جورو کا غلام -

زہر کی ہاتھہ مین لینے سے ڈبی کھائی نہین مرتا - کھاؤ تو اپنا اثر پیدا کرتا ہے ایسے ہی بدخصلت کا برتنا برا ہے

زور نہین ظلم نہین عقل کی کوتاہی - اپنے اپنے کام خراب کرتا ہے -

زر کے آگے زور نہین چلتا - بلکہ زور اور بھی پست ہو جاتا ہے -

زمینداروکسان بچہ کو مسان ضرر پہنچاتا ہے -

زمینِ شور سنبل برنیارد - بدآدمی سے کبھی خیر نہین -

زمینداری کہیڑ کی دوب ہے - قائم اور پائدار رہتی ہے -

زبردست کی ہمیں بسوے - زبردست ہمیشہ ہر بات مین غالب رہتا ہے -

زبان ہاتھی پر چڑہاوے زبان ہی سر کٹواوے -

ایک بار حسرت چاہ سے دل در رہا ہو اصل کو چھوڑ کر فرع کیطرف دوڑتے ہین اگر اصل کو نیت تو فوزاً مقصد حاصل ہو۔

رویش ہمین حالش مپرس - صورت دیکھتے ہی حال کھلجاتا ہے۔ استفسار کی کچھہ حاجت نہین۔

راج ہٹ - بالک ہٹ - تریا ہٹ - جوگی ہٹ یہ لوگ کسیکی نہین مانتے اپنے دلکی آئی کر چھوڑتے ہین۔ راجہ - بچہ - لگائی - فقیر -

رانگ میری کو کاٹتا ہے - کبھی ضعیف بھی توی پر غالب ہوتا ہے

روپیہ ٹوٹا اور پھیلی پھولی پھر نہین ہتی - جلد صرف ہو جاتے ہین - اتفاق خوب ہوتا ہے۔ نہ ٹوٹتے نہ صرف ہوتے۔

رزق را روزی رسان پر میدہد اللہ تعالےٰ ہر ایک کا رزق خود بخود پہنچا دیتا ہے۔

اسکا پہلا مصرعہ یہ ہے - بے مگس ہرگز نماند عنکبوت +

محاورات زائے معجمہ

زبردست کا ٹھینگا سر پر + زبردست کا حکم ماننا ہی پڑتا ہے کوئی عذر نہین چلتا۔

زبان سے نکلی انبر چڑھی - بات موہنہ سے نکلی اور مشہور ہوئی۔

زندگی حباب ہے ضعیف بے ثبات ہے۔

زخم پر نمک کیون چھڑکتے ہو - طعنہ زنی کیون کرتے ہو۔

زیرون سے شیر ہوتے ہین ادنی سے اعلی بنتے ہین ناتوانی سے قوت آتی ہے۔

زیست عشق مین ٹین ٹین مفلس کی محبت نکمی بے اعتبار صرف ڈینگ اور بک بک۔

زبان کے تلے زبان ہے - یعنے کچھہ اعتبار نہین بات بدلتا رہتا ہے۔

زبان کے آگے خندق نہین جو چاہے بے سوچے کہہ بیٹھتا ہے۔

زبانِ خلق نقارۂ خدا - جو مشہور ہو جاتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے - الافواہ مقدمۃ الکون +

زمین چڑھا ہوا ہے - گھوڑیکو کہا کرتے ہین کہ بہت چلتا ہے دور دور جاتا ہے۔

زمین اُٹھہ کھڑی ہوئی ہے - افتادہ بے تردد تھی اب اُسمین تردد ہونے لگا۔

زمین پاؤن تلے سے نکلنے لگی - ایسا خوف اور دقت کا وقت آگیا - کہ ٹھہرنا مشکل ہو گیا۔

زمین مین گاڑ دون گا - کیسکو دھمکا کر کمال غصہ مین کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہو - بد دعا ہے یعنے مر جاوے -

تلف ہو پر اُسکا اجر روز بروز زیادہ ہوتا ہے۔

رام رام کو اسکتی بہوجن کو تیار
عبادت کرنے کو ناتوان کیا بہنگو توانا تیار۔

گو رانڈا گیا اسگائی گو آپ لا وی یا بہائی
ایک چیز کے کئی حاجتمند کس کس کو ملے۔

رانڈی کے گھر مانڈی عاشقو نکے گھر کرا کا
یعنی رانڈی معشوقہ کے گھر حلوا مانڈی عاشقو نکے گھر فاقہ

رانی روٹھی گی اپنا سُہاگ لیگی کیا کیا کسیکا بہاگ لیگی
رانیکو اتنا ہی قابو ہے کسیکی قسمت پر بس نہین چلتا۔

رشتہ چو گسست میتوان نبست۔ لیکن میان گرہ بماند۔
لڑنے کے بعد ملاپ تو ہو جاتا ہے پر دل صاف اور بے تکلف نہین ہوتا خلش باقی رہتی ہے۔

رفتن و نشستن بہ کہ دویدن و گسستن۔
آہستہ چلنا اور بیٹھ جانا جھپٹ کرنے اور توڑ ڈالنے سے بہتر

راستی موجب رضائے خداست۔ کس ندیدم کہ گم شد از رہِ راست۔
راستی مین خدا کی رضامندی ہے۔ راستی مین کسیکو خراب ہوتے نہین دیکھا

ہمہ جز عاشقان عاشق بدانند
بات کو کہنے والے کا ہمجنس ہم مذہب خوب سمجھتا ہے

رحمان جہوڑ رہی بلی بلی شیطان لڑ ما دو کپے

کوئی تو تہوڑا تہوڑا جوڑتا رہے کوئی سب کہا اڑا دے

رنڈی کی کمائی یا کہائی ڈہاڑی یا کہائی گاڑی
حرام کا مال ایسی ہی جگہہ صرف ہوتا ہے۔

روان نہ دہو آن بیوی ہاری جوان
کہانا نہ پکانا بیکاری مین جوان ہارتی ہے۔

روپیہ پر کہین بار بار آدمی پر کہین ایکبار
آدمی کو ہر بار پر کہنے کی حاجت نہین روپیہ ہر جگہہ پر کہا جاتا ہے

روپ کی روے بہاگ کی کہاوے
صورت شکل سے نصیب غالب ہوتا ہے۔

روٹی ٹکڑا ہو جائیگا گھوڑا ٹٹو ہو جائیگا
یعنے مواجب اسقدر ہو جائے گا۔ اور یہ بھی کہتے ہین کہ امیدواری مین پڑے پڑے اخیر کو بگڑ بگڑا کر یہہ حالت ہو جائے گی

روٹی پڑی منہ مین ذات پڑی گہہ مین
رزق ہاتھ آے باقی کچھ ہی ہو۔

روگ کا گھر کہانسی لڑائی کا گھر ہانسی
کہانسی سے اکثر مرض پیدا ہوتی ہین اور ہنسی مین بیشتر فساد ہو جاتا ہے

رہے تو آپسے اور نہ رہے تو سگی باپ سے
عورت عفیفہ ہوتی ہے تو آپسے اور نہین تو ہرگز نہین بچتی کیسی ہی نگہبانی کرو

رہے تو ننگ سے جائے تو جڑ بیخ سے
زندگی ہو تو عزت سے نہین تو فنا ہونا بہتر ہے۔

رام رام سب کہین حسرت کہے نگوڑی

راجہ کس کے یار جوگی کس کے میت

ان کی راہ و رسم پر ہرگز اعتبار نکرے۔

راجہ کرے سو نیاو پانسا پڑے سو داؤ

انصاف وہ ہے جو حاکم کردے داؤ وہ ہے جو پڑ جائے

رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دیں۔

رانڈ قائم رہے جو ہم صحبت نہ بہکاویں یا سلامت رہے جو پر

راہ چلے یا پاس بسے جب جانیے

باہم سفر کرنے سے یا ہمسائگی سے آدمی کا حال کھلتا

راجا کیا جانے بھوکے کی سار۔

جس نے بھوک سہاری ہو وہ ہی جانتا ہے۔ قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتی گرفتار آید۔

رتی بھر ناتا گاڑی بھر آشنائی۔

دونو برابر ہوتے ہیں قرابت کو آشنائی پر بہت غلبہ ہے

رائی سے پربت ہوا ذرا سی بات بڑہتے بڑہتے کیا کچھ ہو گئی۔

راہ ہے راہ سو راہ ہے راہ۔ جو سب کا راہ رسم ہو وہ ہی خوب ہے یا وہ ہی منظور رہے۔

راہ چھوڑ کر کو راہ چلے ترت دھوکا کہاوے

سیدھی بات کو اُلٹ کر اور بات اختیار کرے ضرور دھوکا کہاویگا۔

روٹھے کو منایئے پھٹے کو سلایئے۔

ایسا نکرو تو بڑا ہی فساد پھیلتا ہے۔

ریاست بے سیاست نہیں ہوتی

حکومت کیواسطے ہیبت جزا سزا ضرور چاہیے۔ نہیں تو انتظام نہیں ہوتا۔ ع درشتی و نرمی بہم در بہ است

- چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است۔

رات دن پیسا اور چلنی بھر اُٹھایا۔

محنت تو اتنی کی فائدہ یہ ہوا۔

راگ بھی اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے

سب چیزیں اپنے محل و موقع پر اچھی ہوتی ہیں۔ چنانچہ بیوقت کا راگ پسند نہیں آتا۔

راجا بلاوے ٹھاڑا آوے۔

حاکم کے سب فرمانبردار ہوتے ہیں۔

راجا کا دان پرجا کا اشنان۔

راجا کی داد دہش رعایا کی عبادت ریاضت کی برابر ہوتی ہے

راجا کا دوجا بکر کا تیجا خراب ہے

راجہ کا دوسرا بیٹا اور بکری کا تیسرا بچہ خراب۔ اس لئے کہ راجا کے پاس دوسری ریاست اور بکری کے پاس تیسرا تھن نہیں ہے جو اُنکو ملے۔

راجا ماری پودنی بیر برا ہن جائے

حاکم کا تھوڑا سا ظلم عداوت کا سبب ہو جاتا ہے۔

راستگو مفلس مجلس میں جھوٹا۔ غریب مفلس کا اعتبار کوئی نہیں کرتا۔

رام جی نے بیٹا دیا وہی مسلمان کا پوری کچوری کہاتا نہیں ٹکڑا مانگی ناتکا

کمال تمنا سے ایک چیز ملی وہ ہی اپنے کام کی نہیں۔

رام رام کارن سب ہن ڈالا کھو مورکھ جانے گر پڑا او وہ دن دن دونا ہو

احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو یوں جانتے ہیں کہ کہو گیا

انکار بے فائدہ ہے۔

رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی ہولی کے بھڑوے

رمضان مین نمازی بہت ہو جاتے ہین۔ محرم مین ہر ایک سپہ گری ظاہر کرتا ہے۔ ہولی کے دنون مین سب ہنود کیا جوان کیا بوڑھا مستانہ ہو کر ایسی حرکتین کرتے ہین کہ بعد مین اُنکو بھی شرم آتی ہو گی ایک دوسرے کو بھڑوا کہتا ہے۔ یعنی یہ تینون بہت ہو جاتے ہین۔

روزگار حمّام کی لنگی ہے ۔ یعنی ایک کی نہین پس روزگار کا کچھ اعتبار نہین اسپر کبھی کوئی منصوب ہوتا ہے اور کبھی کوئی۔

روئی کے بھلاوین کپاس مت نگلو

بھلائی کے مغلطہ مین برائی مت لو۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا۔ کھائی بہت چلے تھوڑا ۔ یہ دونو عیش مین بسر کرتے ہین۔ محنت مشقت سے الگ کاروبار سے بیفکر ہوتے ہین۔

راتون روئی ایک ہی مرا ۔ اتنی محنت کی تب اتنا کام ہوا۔

رسّی جل گئی اینٹھہ باقی ہے ۔ برباد ہو گیا پر مروڑ چلی جاتی ہے۔

رات کو جمائی آئے دن کو منہ پھیلائے

ایسے جلد باز یعنے کام کا فکر پہلے سے کرتا ہے۔

راجا ہو کر چوری کرے نیاؤ کون کرے

حاکم ہی ظلم کرے تو پھر انصاف کہان

راتون رات یعنی رات ہی رات مین۔ جلد یا تمام رات۔

ریت کی دیوار او چھا یار کسی کام نہین ۔

دونون کو قیام نہین۔

روئے بغیر ما بھی دودہ نہین دیتی ۔

ع ۔ تا نگرید بچہ کے یابد لبن۔

بغیر محنت کوئی کام نہین ہوتا۔

رکابی مین جتنک بھات میرا تیرا ساتھ ہے

فائدہ کا لالچ ساتھ رکھتا ہے۔

رات ماکا پیٹ ہے ۔ رات کو سب کاروبار چھوڑ کر آرام پاتے ہین۔

راجا کا پرچانا سانپ کا کھلانا برابر ہے

یہ دونون ضرر سے خالی نہین جان کا خوف ہوتا ہے

راجا جوگی اگن جل ان کی اُلٹی ریت

یہ کسیکے مطیع نہین ہوتے۔ انسے جتنا قرب اتنا ہی خطر

راجا ہوئے تو کیا وہ ہی جاٹ کی جاٹ

دولتمندی سے ذات اور اصل نہین بدلتی۔

راجا کی سبھا نرک کو جائے ۔

خوشامدی ہان مین ہان ملانے والے ہوتے ہین۔ جھوٹ اور سچ اور حق اور باطل سے کچھہ کام نہین ہوتا۔

راجا روٹھے گا اپنی نگری لے گا ۔

حاکم اگر خفا ہو گا اپنے ملک سے نکال دیگا

راجہ کی بیٹی قسمت کی ہیٹی ۔

بلند مرتبہ ہو کر بداقبال ہوئی۔

راجا کے گھر آئی رانی کہلائی ۔

دولتمندی، صفات سے ترقی ہوتی ہے

ریل پیل ہے۔ بہت کثرت سے ہے۔

رنگریز بریش خود درماندہ۔ رنگریز اپنی ڈاڑھی سے لاچار ہے اوروں کیا رنگے گا۔

راجا راج پرجا سکھی۔ حاکم عادل ہوتا ہے تو رعایا کو آرام ملتا ہے۔

رانڈ کے چرخہ کی طرح چلا ہی جاتا ہے۔ خراب پریشان پھرتا ہے یا بڑا باتونی بکے ہی جاتا ہے۔

رونے سے روزی نہیں بڑھتی۔ جو قسمت کا ہوتا ہے وہ اتنا ہی ملتا ہے۔ محنت اور مشقت سے زیادہ نہیں ہو جاتا۔

رانڈ کا سانڈ ہے۔ جاہل کم فہم بیفکرا۔ ہٹا کٹا کام چور ہے۔

رگ پالی۔ اصل بات معلوم ہو گئی۔

رو کھن ہے۔ یہ چیز مفت ہے ساتھ مین آ گئی۔

رُت۔ موسم فصل۔

رزالا مست ہوا خدا کو بھول گیا۔ اترا گیا۔

رزالے کے ناخن ہوئے۔ کینہ صاحب اختیار ہو گیا۔ قابو مل گیا۔

رس مین بس ملا دیا۔ خوشی مین رنج و ملال پیدا کر دیا۔

رسی کا سانپ بنگیا۔ ناحق کا طومار بندہ گیا۔

رکھہ پت رکھا پت۔ اوروں کی عزت کر تاکہ وہ تیری عزت کرین۔

رو مین آیا سو حلال۔ آپ ہی آپ مفت مین جو ملگیا سو خوب۔

روبہ بازی ہے۔ مکر وحیلہ اور دغا بازی ہے۔

رائی کا پربت بنگیا۔ ذرا سی بات کا بڑا فساد پھیل گیا۔ یا کام بڑہ گیا۔

رویا کرے۔ پچھتایا دکیا کرے اب کیا ہوتا ہے۔

روتا پھرے۔ فریاد کرتا پھرے شکایت کیا کرے یا پچھتایا کرے۔

رگ چڑہ رہی ہے۔ غصہ مین بھرا نتا نہین یا ضد کرتا ہے۔

رو گیا۔ اپنے قول سے پھر گیا۔

روٹھے گا تو ایک روٹی زیادہ کھاویگا۔ اور کچھہ کسیکا نقصان نہین کر سکتا بڑا رو ٹھو ہو۔

ردِ قدح کرتا ہے۔ تسلیم نہین کرتا ہے حجتین کرتا ہے اور پیالہ کا ہٹانا ؎

کیون رد قدح کرے ہے زاہد مئے ہے یہ مگس کی قے نہین ہے

رنڈی کسبی حرام پیشہ کو کہتے ہین۔ اور پنجاب مین مطلق عورت کو۔ اسمین مذمت نہین جانتے اور اس اطراف مین اس لفظ سے بچتے ہین کسیکو کہدو تو نہایت برا مانے برہم ہو جائے۔

امثال رائے مہملہ

رہنے کو جھو پڑا نہین خواب دیکھے محلون کے۔ جھونپڑا میسر آتا نہین دلمین خیال محلونکا اُٹھا ہوا ہے مفلسی مین اُمنگ تونگری ہے۔

راجا کے گھر مین موتیون کا کال۔ یعنی پیسا کمی نہین بھی

روڑا اٹکا۔ کام میں حرج ہو۔ بند ہو گیا۔
رنگ لایا۔ سنبہلا دستی کی حالت پلٹی۔ غالب۔ ع
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن + یا اُبہرا۔
رات تہوڑی سوانگ بہت۔ ع
رات تہوڑی حسرتیں دلمیں بہت + صلح کیجے بس لڑائی ہو چکی
راڑ ہی کیا ہے۔ جہگڑا ہی کیا ہے کچھ بڑی بات نہیں۔
رد بندہ خریدار خدا۔ جسکا کوئی نہیں اسکا خدا ہے۔
رات آنکھوں میں کٹی۔ تمام رات جاگتے گزرے
ع۔ سودا ترے رونے سے بس آنکھوں میں کٹی رات۔
رتا دو۔ برتن خالی کردو۔
روح قبض ہوتی ہے۔ بہت ڈرتا ہے سامنے نہیں ہو سکتا۔
رات کا کہایا یاد نہیں رہتا۔ بہولا بڑا کند ذہن
رادہا کو یاد کرو۔ امید مت رکہو۔ اپنے کام لگو۔ یا نہیں ملتے مت مانو خوش رہو۔
رس گیا۔ پانی برتن میں سے تہوڑا تہوڑا ٹپک گیا۔
رستا ہے۔ برتن سلامت نہیں پانی نکلتا ہے۔
روئی کانوں میں دے رکہی ہے یعنے سنتا ہی نہیں۔
رُوکہا کہاوا۔ وہ جو کم ہمتی سے صرف روٹی پر پڑا گزران کرے۔
راس۔ سنز۔ اور غلہ کا ڈہیر جو خرمن میں صاف ہو کر تیار ہوتا ہے۔ اور ہندو دین راز دہاریہ سے سکا ناچ ہوتا ہے اوسکو بہی راس کہتے ہیں۔ اور مویشی کے ساتھ کہتے ہیں یک راس نرگاؤ یا اسپ۔
روا رو ہو رہی ہے۔ یعنی جلدی ہو رہی ہے۔ ابہی جانیکا

رقم۔ لکہت اور روپیہ کی مقدار یعنے بڑی رقم ہے اور زیوار کے عدد اور جواہر کے عدد کو کہتے ہیں۔ دو رقم یا تین رقم زیور یا جواہر اور نشان (ع)
رقم بر خود بہ بدنامی کشیدی۔
روندہ۔ بالضم جنگل جو گہاس کیواسطے روکدیتے ہیں تاکہ غیر کا ڈنگر نہ چر سکے۔ اور بالفتح تہانہ یا سپاہیوں کا گشت جو رات کو حفاظت کے لئے پہرتا ہے۔
رومال آدہا خدمتگار ہوتا ہے۔ اس سے بہت کام نکلتے ہیں۔ جو جاہو اسمیں باندہ کر آسانی سے گہر لے آؤ۔ اور سردی میں ہاتہہ منہ دہوکر پونچہہ لو۔ اور خالی قائم مقام دوپٹہ کے ہے۔
روٹی۔ یہ ہی جو ہر روز کہاتے ہیں۔ اور مہمانی کا کہانا برات کا یا چہلم کا۔ بلکہ بعضی دولتمند جو برات کو صرف شیرینی کہلاتے ہیں اور خشکے شکرانہ کو بہی روٹی کہتے ہیں۔
روٹی والا ہے۔ تونگر ہے۔
رانڈ کا رونا بازار کا سودا کس نے سنا
یعنے اُن دونوں کی دادرسی نہیں ہوتی۔
روزگار۔ زمانہ اور نوکری مزدوری ہر روز حسب تنخواہ میسر آنی۔
روکہا ہو کر بولا۔ بیمروتی کے ساتہہ۔
روتے گئے موے کی خبر لائے۔
جس حالت میں گئے تہے ویسی ہی خبر لائے۔
رفو چکر ہو۔ چلا جا۔
رانڈ سے پرے کو سنا ہی کیا ہے
بس حد ہے۔
راج آرہا ہے۔ خوب عیش میں بیفکر گزرتی ہے
راگ سب بہول گئے۔ مقدور یا جوانی جاتی رہی

رتنگ ہے ظریف لوگ کسی بات پر بطور شاباش بولتے ہیں اور گنجفہ میں بازیکا نام ہے تاج میں دیکھو۔

روئی اور آگ کا کیا ساتھہ - زبردست اور کمزور کا کیا مقابلہ۔

راجہ گھائل کا سوانگ بھرا - یعنی زخمی ہو گیا

رونا تو یہہ ہی ہے - سوچ فکر اندیشہ خدشہ یہ ہی تو ہے۔

راس آنا شرط ہے - تدبیر کا درست اور موقع پر ہونا چاہیئے۔

رانڈ - اُس عورت کو کہتے ہیں جسکا شوہر مر جاوے اور بیوہ بھی کہتی ہیں۔ اور جسکی شادی نہوئی ہو کواری اور گنجفہ ا کہتے ہیں۔ اور جسکا شوہر جیتا ہو وہ سہاگن کہلاتی ہے۔

رانڈ کڑھی - اہل دہلی اوس کڑہی کو کہتے ہیں کہ جسمیں پھلکیاں نہیں ہوتیں اور جسمیں پھلکیاں ہوتی ہیں اوسکو سہاگن کڑہی کہتے ہیں۔

ریوڑ بھیڑ اور بکری کے گلہ کو جو جنگل میں چرتا ہے کہتے ہیں۔ اور آدمیوں کے مجمع کو بھی کہدیتے ہیں۔ اور گائے بھینس کے گلہ کو ہنڈا کہتے ہیں۔

رگ دبتی ہے - ڈرتا ہے یا اوسکے قابو میں ہے۔

رہ گیا - تھک گیا۔ کامیاب نہوا۔ ساتھہ نہ دے سکا۔ برابری نکر سکا۔ یا ہر گیا۔ یا امتحان میں پورا نہ اُترا۔

رجا ہوا ہے - دولتمند تو انگر ہے۔

روتا پھرتا ہے - افسوس کرتا ہے۔ یا شکوہ شکایت کرتا ہے

رات دن کا فرق ہے - ظاہر بڑا فرق ہے۔

رنگدیا - مالامال کر دیا خوب بڑا سلوک کیا۔

روپیہ بھنا لو - خوردہ کر لو پیسے لیلو۔

رام رام - ہنود کا سلام ہے اور وہ ہی کبھی کسیکی بات سنکر رام رام کہتے ہیں یعنی یوں ہرگز نہیں یا یہ کیا کیا۔

رام دہائی - ہنود قسم کی جگہہ بولتے ہیں۔

رام بول کو لہو میں جب گڑ کی چاشنی پک کر تیار ہو تی ہے تو آنچ کم کرنے کے لئے پکانیوالا کہا کرتا ہے۔

رام رام ست ہیں - ہنود مردہ کی ارتھی کے ساتھہ کہتے جایا کرتے ہیں۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا - ظاہر میں پرستش نیت میں خباثت۔

رال ٹپکتی ہے - حرص کرتا ہے۔

رت جگا - شادیوں میں یا کسی اور خوشی کے وقت عورتیں رات کو خوشی کی محفل کرتی ہیں۔ تمام رات جاگتی ہیں ڈومنیوں کا ناچ ہوتا ہے۔

رولا مت مچا - ظاہر مت کر۔ یا غل مت کر جب کر۔

راندہ لو - یعنے پکا لو۔ ہنود بلکہ دہقین بولتے ہیں

رسوئی - وقتی کہانا پکنے کو ہنود بولتے ہیں۔ اور کبھی خاص کہانے کو بھی رسوئی کہتے ہیں۔ رسوئی تیار ہے۔

روٹی پولو - یعنے پکا لو۔ صرف ہنود کا قول ہے۔

رسیدہ بود بلائے ولی بخیر گذشت مصیبت تو آئی تھی پر بچ گیا۔ جب کوئی خوف سے بچ جاتا ہے تو کہتے ہیں۔

رات تو اپنی ہے - یہ وقت تو اختیاری قابو کا ہے۔ تنگی وقت پر بولتے ہیں۔

روتی صورت - سدا غمگین۔

روڑا - اینٹ کا ٹکڑا۔ اور مویشی میں برسات کے ایام میں ایک مرض پیدا ہو جاتا ہے گہر و نہیں کیڑے پڑ جاتی ہیں۔

محاورات وامثال ذال معجمہ

ذرادانت تلے زبان دے ٹھہر تامل کر۔

ذراجیا توکیا جیا۔ بے لطف ہے۔

ذرا جیتا ہے۔ یعنے کچھ بڑھتی ہے۔

ذرا چھری تلے دم لے۔ کچھ ٹھہر جلدی مت کر

ذات ذمات پوچھے کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔

کہ درین راہ فلان ابن فلان چیزے نیست۔ عبادت پسند ہے

ذات کی بیٹی ذات مین جاتی ہے۔
جنس کا لحاظ ضرور ہوتا ہے۔ ع
کبوتر با کبوتر باز با باز۔

ذات نہ پات پوچھے کوئے جنیو ہین بامن ہوئے
لوگ ظاہر بین ہونے مین حقیقت کی طرف نہین جاتے

ذکر العیش نصف العیش۔
عیش اور خوشی کی بات چیت بھی آدھا عیش ہوتا ہے
طبیعت خوش ہوتی ہے۔

محاورات رار مہملہ

ریوڑیکا کیا اُلٹا کیا سیدھا۔ ہر طرف سے یکسان ہے کچھ فرق نہین یعنے یہ کام ہر طرح یکسان ہے

رنگ زرد ہوگیا۔ ڈر گیا یا بیماری نے دبالیا۔

رنگ فق ہوگیا۔ ڈر کے مارے رنگ اُڑ گیا۔ ع
سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے۔

رو دیا۔ عاجز ہوگیا۔

رو گیا۔ مکر گیا۔ اپنے قول سے پھر گیا۔

ریتے مین پیشاب کیا۔ یعنے یہ خرچ جیسے بیفائدہ گیا۔

رُخ نہ دیا۔ رُخ نہ کیا۔ متوجہ نہو۔ بے پروائی کی۔

روندی ہے۔ بدحالگی کرتا ہے۔ کھگر پھرجاتا ہے۔

قابلِ اعتبار نہین۔

روکھا پھیکا ملا۔ بیدلی کیساتھ۔ بیمروتی سے۔

ریوڑی کے پھیر مین آگیا۔ پیچ ومحنت مین پھنس گیا۔ یا ناحق خرچ ذمہ آپڑا۔

رہینگے تو پہتر ہارینگے۔ پتھر ہار نیکو مقتضائے محبت سمجھتے ہین۔

رولا مچادیا۔ غل مچادیا ظاہر کر دیا۔

راہ دیکھی۔ انتظار کیا۔ ع۔ نہ آیا وہ کافر بہت راہ دیکھی

رہ مین آئے تو آنے دو۔ جو چیز خود بخود ڈھنگ دو ہاتھہ آئے تو اوسکو نرو کو وہ بہت خوب ہے۔

مین خوب عیش و آرام ملتا ہے۔

دم پکڑی بھیڑ کی وار ہوے نہ پار۔

ضعیف سہارے سے مطلب پورا نہیں ہوتا۔

دمڑی کی روئی ٹکا دھنکوائی۔ بالائی خرچ اصل سے زیادہ۔

دن بہلے آوینگے تو گہر پوچھتے آپ چلے آوینگے

جب نصیب درست ہوگا کام خود بخود بنجائیگا۔ بخت بد گر جو مری روز بہلے آوینگے۔ پوچھتے گہر وہ مرا آپ چلے آوینگے

دن عید رات شب برات بڑی خوشی اور عیش مین گزرتی ہے۔

دیوالی کی ہار جیت سال بہر رہتی ہے

ہارنے والا سال بہر ہار مین جیت والا جیت مین رہتا ہے یہ عقیدہ ہنود کا ہے

دو کوڑیان حضرت فرید شکر گنج کی نیاز

یہ فقیرون کی صدا ہے یہ کہکر مانگا کرتے ہین۔

دولہا مرے یا دلہن نائی کو اپنے ٹکے سے کام کچھ ہی ہوا کرو پر اپنا مطلب فوت نہو۔

دو مین تیسرا آنکھون مین ٹھیکرا۔ دو مین تیسرا اجنبی اکثر محل صحبت ہوتا ہے تو ناگوار گزرتا ہے

دہن لے کوئی دہرم کہوئی کوئی

یہ جھوٹے گواہونکا حال ہے۔ جھوٹی گواہی دیکر ایمان اپنا کہوتے ہین مال مدعی لیتا ہے

دہنوتی کے کانٹا لگا دوڑی لوگ ہزار نردہن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا بار

تونگر کی خوشامدی ہزارون ہوتے ہین غریب کا خبر گیران کوئی ایک بہی

دیسا دیسا چال کلا کلا بیوپار۔

ہر دیس ہر جگہہ کا چال چلن خرید فروخت علیحدہ طور پر ہوتی ہے۔

دیا باتی سبلے۔ مرد مانس گھر بہلے

مرد رات کو اپنے گہر رہے تو نہایت اچھا کام ہے

دیوار کہوئی آلون نے گہر کہویا سالون نے

طاقون سے دیوار کمزور کہوکہری ہو جاتی ہے گہر سالے کہا جاتے ہین۔

ڈنڈا سی پونچہ بڑہا نہ کا رستا

کمال بے سامانی پر سفر کرنا۔

ڈوم بجاوی چینی ذات بتاوے اپنی

آدمی کی اصل اسکے افعال و حرکات سے معلوم ہو جاتی ہے۔

ڈیڑہ پاؤ چون چوبارہ رسوئی۔

ذرا سے کام کا اتنا بڑا اہتمام۔

ڈہلتی پہرتی چہانو کبہی ادہر کبہی اودہر

زمانہ کے انقلابات مین کبہی کچھ ہے اور کبہی کچھ۔

داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار

رکہی ہوئی چیز کیسی ہی بری سے بری ہو کبہی نہ کبہی کام آجاتی ہے۔

دشمن اگر قویست نگہبان قویتر است

نگہبان دشمن سے بہی زبردست ہے

دھی جنوائی لیگئے بہوان لیگئین پوت منو جنگلی یون کہین ہے اوت کی اوت

جو چیز ابہی ہوئی اور اپنے کام نہ آئی تو وہ ہوئی نہوئی یکسان ہے۔

دیوانہ بہی ہوشیار ہو جاتا ہے۔

دیوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹہکانے کی

اگرچہ دیوانہ ہے پر بات ٹہیک اور صحیح کہتا ہے۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند

دیوانہ بنجا تاکہ تیری خبرگیری اور لوگ کریں تو بیفکر رہے

درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست

نیک کام مین فال دیکہنی کیا حاجت ہے کرنا ہی چاہئے۔

دہ روان دہ دوان دہ پران

مسلمان رمضان کے جلد گزر جانے کو یون کہا کرتے ہیں اول کے دس تو چلتے مین۔ بیچکے دس دن دوڑتے ہین۔ آخر کے دس دن اُڑتے ہین۔

دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہین۔

دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد۔ دشمن سے چوکس ہوشیار رہے۔ دشمن اگرچہ ضعیف ہو اوسکی فریب قوی ہوتے ہین۔

دار و بگمان خوردن خردمندونکا کام نہین بلکہ بیجا ہے۔

درویش صفت باش کلاہِ تتری دار

عادت نیک بزرگانہ پیدا کرنی چاہیئے ظاہر لباس کیسا ہی ہو

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرای اوست

فقیر رات کو جہان پڑ رہا اوسکا گھر ہے۔

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز

جسقدر کہ فساد دب جاوے وہ اُس سچ سے بہتر ہے جو فساد پیدا کرے

دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

اگر فضل الٰہی حامی ہو دشمن کیا کر سکتا ہے۔

دگر رہ گر نداری طاقتِ نیش
مکن انگشت در سوراخِ کژدم

پھر اگر طاقت اس تحمل کی نہین رہی تو ایسا کام مت کر۔ اگر بچہو کے سوراخ مین انگلی ڈالو گے تو کاٹے ہی گا۔

دوستان در زندان بکار آیند کہ
بر سفرہ ہمہ دوست نمایند

دوست وہی ہین جو مصیبت مین کام آوین عیش مین تو سب دوست بنجاتے ہین۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ یکسان ہین۔ گلے سے ہر قسم کا نغمہ ایک شیشہ سے ہر قسم کا شربت اور عرق نکلتے

در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش۔ اعمال اچھے چاہیین لباس کیسا ہی ہو۔

دیگ مین سے ایک ہی چاول دیکھتے ہین

سب کا امتحان ہو جاتا ہے۔

دوست آن کہ باشد کہ گیرد دستِ دوست

مصیبت مین جو مدد دیتا ہے وہ دوست ہوتا ہے۔ زبانی دوست دوست نہین ہوتا۔

در طریقت ہرچہ پیش سالک آید خیر اوست

درویشی مین جو حالت پیش آوے وہ ہی خوب ہے۔

در خانہ اگر کس است یک حرف بس است اگر لیاقت والا ہے تو اوسکو ایک بات کافی ہے۔

دونو ہاتہون سے تہامبئے پگڑی۔
شیخ صاحب زمانہ نازک ہے۔

اب اور زمانہ ہے اپنی عزت آپ بچاؤ اگلا زمانہ نہین رہا۔

دلی کی بیٹی متہرا کی گائے۔ کرم ہوئین تو باہر جائے۔ دلی کی بیٹی کو دلی مین اور گائے کو متہرا

ڈہول در گنبد آواز در بہس - حماقت کچہہ آتی بڑی جرأت کچہہ ہی نہین ظاہر کا دکہاوا ہے باطن نہین

دنیا بیچے مکر سے روٹی کہاے شکر سے

دنیا مکر سے حاصل کرکے روٹی شکر سے کہاؤ یعنی عیش برتو

ڈوم کا گہر سیٹہی نہین گیا - مرتبہ یا طاقت سے زیادہ نمود کرنی اچہی نہین ہوتی -

دستِ خود دہانِ خود گر نخورد زیانِ خود

خود مختار کا مطلب بحاصل ہوتا ہے اب نہ کہاوے تو اپنا نقصان

دیکہتی آنکہون جیتی مکہی نہین نگلی جاتی -

یعنی دیدہ و دانستہ ایسا نکما کام یا حق تلفی نہین کی جاتی -

داتا داتا مر گئے رہ گئے مکہی چوس

لائق آدمی سخی مر گئے نالائق بخیل رہ گئے -

داتا پُن کرے بخیل جہُر جہُر مرے

سخی دیوین بخیلونکی جان جاتی ہے -

داتا کی تین گن دے دلوا دے دیکہے

بہن لے -

اللہ تعالے بے نیاز حکیم ہے جو چاہے سو کرے -

دال روٹی کہاتے ٹوٹا تو بہاڑ مین بڑی

اس حیثیات جزو رسی سے بہی گزارہ نہو تو پہر کیا علاج -

دانت ٹوٹے گہر گہسے بیٹہہ پوچہہ نلے

ایسے بوڑہے بیل کو کون باندہ بہس دے

جب آدمی ایسی پیری کو پہنچتا ہے تو اُسکا حامی کارساز اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے اور کوئی منہ نہین لگاتا -

دانہ دانہ پر مہر ہے - جسکی قسمت کا ہوتا ہے اُس ہی کو پہنچتا ہے - یا بخیل کے یہان بڑی احتیاط اور خبرداری ہے -

دس دینگے دس دلا دینگے دس کا دینا ہی کیا ہے

دینا نہ لینا باتو نمین خاطر جمع کر دی -

دس کماتے تہے بیس کہاتے تہے برسات بعد گہر کو آتے تہے -

فضول خرچ بیفکر ایسا ہی کرتے ہین -

دکہن گئے نہ پاہو ڑے رہی چند بیری جہانو

دکہن جاکر پہر کوئی نہ آتا تہا وہان کی دولت اور آرام یہان کی مفاسی اور محنت نہین آنے دیتی تہی یہ مثل ٹہر گئی -

دلی کے دلوالی منہ چکنا پیٹ خالی -

یعنے دلی کے باشندے ظاہر کی آرائش ضرور رکہتے ہین پاس کچہہ ہو یا نہو -

داموں ڈہیر یا ہاڈون ڈہیر -

یا دولت کمائی یا جان گئی -

دیگر بخود مناز کہ ترکی تمام شد

اب کیا اتراتے ہو وہ طاقت وہ وقت گزر گیا -

درزی کے بند - سنار کی کہٹائی -

جہگڑ کی سبزی - ٹالم ٹول کے واسطے بہانے ہوتے ہین -

دیوانہ بکار خویش ہشیار - اپنے مطلب کے

جب بُرے دن آتے ہین تو دوست دشمن ہو جاتے ہین۔

دمڑی نجائے اگرچہ چمڑا جائے

ایسا بخیل کہ دمڑی کیواسطے اپنی مشقت منظور کرے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکا سر منڈائی۔

اصل سے علاوہ خرچ زیادہ

دُگدا مین دونون گئے مایہ ملی نہ رام

دو دلہ آدمی سے کچھہ نہین بنتا نہ دین نہ دنیا۔

دوشمنون مین ایسا ہی جیسے بتیس دانتون مین زبان

سب سے ملاپ رکھنا اور جو کس رہنا۔

دہوبی کا چھیلا ایک اُجلا ایک میلا

اوسکی حقیقین بولتے ہین جو اپنی وضع دورنگی رکھے۔ میلا سفید دونو برتے۔

دہوبی کے گھر پڑا چور وہ گیا لُٹا لُٹی اور

یعنے اوروں کی کپڑے گئے کسیکے سبب سے کسی کا نقصان ہوا۔

دہول کی رسّی۔ بے اصل اور بے ثبات۔

دیا نہ بالی مفت مین پھری اترائی

مفلسی مین نمود اور شیخی کرنیوالی کو کہتے ہین۔

دیا ہاتھہ کہانے لگا ساتھہ۔

ذرا سی التفات سے برابری کا دعوی کرنے لگا۔

دبے مُردے کیون اُکھاڑتا ہے۔

گزرے قصے کیون یاد دلاتا ہے۔

دیوار بھی کان رکھتی ہے۔ راز کو اِس سے بھی چھپانا چاہیے کوئی پیچھے سے سُنتا نہو

دیتا بہولے نہ لیتا۔ دیا لیا سب کو یاد رہتا ہے یہ جو کہدیتے ہین بہول گئے تہا صرف بہانا ہوتا ہے۔

دیدہ نہ شنیدہ آئے میان حمید۔

جان نہ پہچان آموجود ہوئے۔ یا معاملہ مین دخل دیا۔

دیکھا بھالا تو بچی چپراسیّہ ہو

کمینہ ہوکر بزرگی کا دعوی۔

دیکھا نہ بھالا صدقہ گئی خالا۔

جان نہ پہچان خواہ مخواہ محبت جتانی۔

دنیا اور مطلب و مطلب اپنا۔

دنیا بے مطلب نہین اور اپنا مطلب مقدم ہوتا ہے

دوس کیا دیجے چور کو جب ٹہنا بند نہ آپکے گھر کا در نہ کیا

چور کا تو یہی کام ہے اپنے گھر کی آپ حفاظت کرنی لازم تہی۔

ڈُنڈنا اچھا ہنڈ ٹنا بُرا۔ نقصان ایک جگہہ رہکر اُٹہانا مضائقہ نہین جگہہ جگہہ سکونت اختیار کرنی بُری

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے

ہمسایہ کا لحاظ بد لوگ بھی کرتے ہین۔

ڈوبی کنتھہ بھروسے تیرے۔

تیرے اعتماد پر کام خراب کر لیا۔

ڈوم کا تیر خدا خیر کرے۔ ڈوم بعد اوتوعہ کے بھی جھوٹ منا تا ہے۔

ڈہائی پیڑ بکائین کے میان نغ مین۔

ادنی حالت پر بلند اقتدار کی خواہش کرنی۔

دانہ دانہ است غلہ در انبار۔ انبار مین ایک ایک دانہ ہوتا ہے جمع ہوکر انبار ہو جاتا ہے۔

دودہ دیا مینگنیون بھرا۔
احسان کیا منت رکھکر۔

دکھن جاؤ یا پچھم وہی قسمت کے لچھن
جہان جاؤ گے تقدیر کا لکھا ساتھ ہے

دبی بلی چوہون سے کان کترواتی ہے
زبردست جب قابو مین آجاتا ہے پھر تو جو کچھ ہو سہتا ہے۔

دانت تھے تو چنے نہ تھے چنے ہوئے تو دانت نہین
جب جوانی تھی تو کچھ مقدور نہ تہا۔ جب مقدور ہوا تو جوانی نہین
مراد بے وقت حاصل ہونے پر بولتے ہین۔

دھر کی ٹوٹی نہین جُڑتی۔ تقدیر سے
بگڑی ہوئی بات نہین سنورتی۔

دیوانی بیوی خالی گھر۔ وحشت کیونکر نہو یا جو
دل مین آئے سو کرو کودو ناچو۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھوٹے
کوئی دے کوئی جھرے۔

دام کا کام باتون سے نہین ہو جاتا۔
روپیہ ہی خرچ کرنے سے ہوتا ہے۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس
دینا نہ لینا مفت مین کام لینا۔

دانہ نہ گھاس کھریرہ تین تین بار۔
خالی پھیکی خاطر داری کرنی۔

دبی چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔
لاچار ہوکر کم زور بھی حملہ کرتا ہے۔

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی تاش مین
آدمی کو برا بھلا سب پیش آتا ہے۔

دریا پر جانا اور پیاسا آنا۔
یہ قسمت کی خوبی ہے یعنی ایسی جگہہ گئے اور محروم آگئے۔
ظاہر امید کی جگہہ سے نامراد رہ جانا۔

دگلا سب سے اگلا بچھاؤ نرم اوڑہو گرم +
گٹھری مین بھرم دیدو کرم +
دگلے مین یہ سب باتین ظاہر ہوتی ہین۔

دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ
ہزار مشقت کرو تقدیر سے زیادہ نہین ملتا۔

دو ملاؤن مین مرغی حرام۔ تعجب کی بات ہے کہ
دونون بیفکر رہین کام کوئی نہ سنبھالے۔

دولہا ہی کے سر سہرہ ہے۔ جو سردار ہوتا ہے
کاروبار اُسیکے ہاتھ ہوتا ہے۔

دولہا تو وہی پر دوشالہ اپنا ہے
یہ سبکا ریگنا قول ہے اِس سے اوچھاپن ظاہر ہوتا ہے۔

دوڑ چلے نہ اُکھٹ پڑے + کیون بے سوچے
غور کئے کام کرے کیون نقصان اُٹھاوے۔

دودہ اور چھاچھ دونو سفید ہوتے ہین
پر ایک سے نہین ہوتے تمیز کرنیوالا چاہئے۔

دودہ مین کی مکھی کسی نے نہ چکھی۔
نالائق آدمی کسیکو پسند نہین آتا۔

دان اور بن کھوٹے تو منتر ہی لوٹے

ڈہول کی آواز دور سے سہاونی ہوتی ہے
بڑا شور و غل نزدیک کا بُرا معلوم ہوتا ہے۔

دعا دسمدہانونکو نہین پہرتی دودہ دانونکو
جنکے سہارے سے گزران ہوتی ہے اُنکی خیر مناؤ نہین تو بہیک مانگتے پہرتے۔

دُکہتی چوٹ کرونڈے بہیٹ۔ ماؤف دُکہتی جگہہ اکثر چوٹ لگ جاتی ہے۔ اور مجرم پر جُرمانہ ہوتا ہے۔

درزی کا کیا کوچ کیا مقام گز قینچی لی چلدیا۔
آزاد آدمی بیسامان کو کوچ مقام برابر سمجہتا ہے کچہہ فکر نہین ہوتا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے
بگڑی حالت مین تہوڑی سی امداد سے بہی بڑا سہارا اور تقویت ہوجاتی ہے۔

دیکہیے اب اُونٹ کس کروٹ بیٹہتا ہے
دیکہیے اب تقدیر سے کیا پیش آتا ہے۔

دعوت ہے یا عداوت۔ دوستی ہے یا درپردہ دشمنی۔

دودہ کا جلا چہاچہہ کو پہونک پہونک پیتا ہے
جب آدمی کسی کام مین صدمہ اُٹہاتا ہے تو اُس قسم کی صورتون سے ڈرتا ہے جیسے مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد۔

دمڑی کی ہنڈیا تو گئی پر کتے کی ذات پہچان لی۔
کچہہ نقصان تو ہوا پر تجربہ حاصل ہوگیا۔

دیکہی بہالی کرسنی لگی غوطہ دینے
ملے ملاسے جان پہچان برائی سے پیش آئے۔

دہن دولت ہانڈی پہرتی چہانو ہے
مال و دولت کا کچہہ بہروسا نہین وہ کبہی کہین اور کبہی کہین۔

ڈوبے کٹورا پٹے گہڑیال۔ خطا کرے کوئی سزا پائے کوئی۔

دن ڈہلا مزدور ہنسا۔ کیونکہ چہٹی کا وقت نزدیک آگیا۔

دیوے تلے اندہیرا۔ ہوشیاری مین غلطی کرنی سوچ کیوقت چوک جانا۔

دبا ہوا بنیا پورا تولے۔ جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے تو حق ادا کرتا ہے۔

دو سے تین بہلے۔ تیسرے مدد اور زیادہ ہوگی

دائی سے پیٹ چہپانا آخر کو اُسی سے کام پڑیگا۔ یا واقف کار کو دم دینا۔

دن مین تارے نظر آنے لگے۔ ایسا بدحال ہوگیا یا خرابی نظر آنے لگی۔

دینے کے نام کواڑہی نہین دیتا۔
ایسا بخیل ہے کہ دینے کے نام سے بچتا ہے۔

دودہیل گائے کی لات بہی بہلی۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسکی بُری بات بہی سہی جاتی ہے۔

دلّی مین رہ کر بہاڑ ہی جہوکا۔ ایسی جگہہ بہی رہ کر لیاقت نہ پیدا کی نالائق ہی رہے۔

دیگ کی کہرچن بہت ہے۔ بڑی تعداد مین سے تہوڑا حصہ بہی بہت ہوتا ہے۔ ہزار کا دسوان حصہ بہی سو ہوتے ہین۔

...یدہ و دانستہ - عمداً سوچ سمجھکر بارادہ۔

...ن پہاڑ ہوگیا - کاٹنا دشوار ہوگیا۔ (ع)

دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ۔

...ہجیان اُڑا دین - پہاڑ ڈالا یا اوسکی باتکو بالکل رد کردیا۔

...رات - مدام ہر وقت - ع - یک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے

...ن کٹ گیا - دن گزر گیا۔

...ن پہلے ہی نہو جائین - یہ کام ہوجاوے تو قسمت ہی نہ کہل جائے۔ (ع)

بخت بدلے جو مرے روز پہلے آئینگے۔

...دندان شکن جواب - بہت سخت جسکا آگے جواب نہوسکے

...دادا - باپ کا باپ جسکو عربی مین جد صحیح کہتے ہین - اور نانا مان کا باپ جد فاسد کہلاتا ہے۔

...دیکھہ لیا - آزمالیا۔

...ڈونے مین بیٹھکر اُپلے چکنے گئے ہین جب کوئی شخص کسیکو پوچھتا ہے تو بعضے وقت ظرفا مذاق کی راہ سے یہ فقرہ کہہ دیتے ہین۔

...دیوڑی دیوڑی کرتا ہے - چڑاتا ہے یہ کہا جاتا ہے اسطور عادت ہے کہ بیچ کی انگلی خم کرکے اوسکے سامنے ہلاتے ہین جسکو چڑاتے ہین وہ شرماتا ہے۔

...ڈور پر لگالیا - تابع اور مطیع کرلیا۔

...دائی کا جی ماندا ہے - کوئی بڑا عزیز پیارا بیمار ہوتا ہے تو عورتین اس خبر کو تفاؤلاً اس طور بیان کرتی ہین۔

ڈھولی - برگ تنبول بمقدار دو صد یا کچھہ زیادہ - یہ لفظ برگ تنبول سے مخصوص ہے اور چیز کو (مثلاً ایک ڈھولی روپیہ یا آم) نہین کہتے۔

ڈوب مر - غیرت کر - شرم کر۔

امثال دال مہملہ

دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی - جب دو کا آپسمین اتفاق ہوگیا تو پہر کوئی بگاڑ نہین سکتا

دمڑی کی گڑھیا ٹکا ڈولی کو - اصل سے بالائی خرچ زیادہ۔

دو چون کے بھی بُرے ہوتے ہین یعنے آپسکے اتفاق سے ذوادنے مرتبہ کے بہی قوی ہوجاتے ہین۔

دریا کا پہیر کس نے پایا ہے - دانا آدمی کی بات کی تہہ کوئی معلوم نہین کرتا۔

دریا مین رہنا مگر مچھہ سے بیر - کسیکے قابو مین ہوکر اُسی سے کینہ کرنا بیوقوفی ہے۔

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا - پریشان آوارہ ٹھکانا نہ یہان نہ وہان۔

دیمک کے دانت اور سانپ کے پاؤن اور چینوٹی کی ناک کسی نے نہین دیکھی - یعنے یہ گویا معدوم ہین اور کام ایسا دیتے ہین کہ جن حیوانات کے دانت اور پاؤن اور ناک ظاہر ہوتے ہین اونسے ایسا نہین بن آتا۔

ڈہال۔ وضع اور طرز مراد لیتے ہین۔ اور نشیب کی جانب۔ اور ہتیار مدور جس سے تلوار روکتے ہین جیسے عابد کی ہو پیشانی پہ سجدہ کا نشان۔
او سکی مستک پہ شہا جلوہ نمایون ہے ڈہال

ڈہلگیا۔ بالضم اُدھر کو پھر گیا۔ اور بالفتح دو پہر کا وقت پہر گیا۔ یا جوانی ہولی۔

دِنکے دن۔ یعنے جلدی اُسی دِن۔

ڈپٹانا۔ خوب دہمکایا۔

دلدّری۔ منحوس خراب آدمی۔

درپن۔ ہنود آئینہ کو کہتے ہین۔

دن بھر۔ یعنے سارے دن۔

ڈالی۔ شاخِ درخت۔ اور محاورہ مین عید کو یا اور خوشی کے وقت باغبان وغیرہ میوہ یا پہولونکی چنگیر بنا کر امیر کے سامنے انعام کی امید پر لاتے ہین۔ چنانچہ اب بڑے دِن ۲۵ ستمبر کو امرار صاحب لوگونکے پاس بھیجتے ہین۔

دہار۔ دریا کا بیچ جہان پانی زیادہ ہوتا ہے۔ اور تلوار چہری وغیرہ کی تیزی اور پیشاب اور دودہ کو بہی کہتے ہین بولتے ہین دہار مین ڈوب گیا۔ دہار کند ہوگئی۔ اور دہار پر مارتا ہون۔ اور دہار نکال لو۔

دہار مین ڈوب گیا۔ کم ہمتی کی۔

دہار پر مارتا ہون۔ اِسکی پرواہ نہین۔ اسپر پیشاب کرتا ہون۔

دہار نکال لو۔ بہینس یا گائے دوہ لو۔

دہاڑ قزاق اور رہزنون کا انبوہ اور کبہی اور مجمع کو بہی کہدیتے ہین۔

دسترخوان۔ مخفف دستار خوان۔ مسلمان اہلِ کپڑا بناتے ہین کہانا ڈہکنے کیواسطے۔ اور جب کہانا کہاتے ہین تو اوسکو بچھا کر اوسپر کہانا رکھکر کہاتے ہین اور بہت چہوٹے کو دستری بہی کہتے ہین۔

دب نکلا۔ پست ہوگیا۔ عاجز ہوگیا۔

دب گیا۔ نافرمانی نہ کرسکا۔ مان گیا۔ ڈر گیا۔

دُھر سے۔ ابتدا سے یا اصل جڑ بنیاد سے۔

دُھری۔ گاڑی مین ایک لوہے کی سلاخ ہوتی ہے جسمین پہیے پروئے ہوئے ہوتے ہین۔

دارو درمن۔ طبیب کا علاج۔

دعا کرتا ہون۔ جب کوئی بزرگ مزاج پوچہتا ہے تو یہہ جواب ہوتا ہے۔

داب دو۔ دفن کردو یا فساد موقوف کرو۔ جلنے دو یا آگ کو راکہہ مین پوشیدہ کردو۔

دشمن چراغ پاؤن۔ جب کوئی ٹہوکر کہاتا ہے یا گر پڑتا ہے تو بطور تفاؤل کہتے ہین۔

دیدون دہویا۔ بیمروت۔ بی لحاظ۔ عورتین بولتی ہین۔

ڈس لیا۔ سانپ نے کاٹ کہایا۔

دہینگا مشتی ہونے لگی۔ دنگہ فساد شروع ہوگیا۔

ڈرگیا۔ دبک گیا۔ چہپ گیا۔

دڑ مار گیا۔ چپ ہوگیا جیسے سوتا ہے۔

دفتر کہولدیا۔ سارا حال قصّہ گزرا ہوا بیان کردیا

دلیا۔ بعضی غلہ کو چکّی مین جو کوب کرکے شیرین یا نمکین پکا کر کہاتے ہین۔

اور نکاح کا ارادہ کرے۔

ڈاڑھی کا بال اینٹھ گیا - خوش ہوگیا کھل گیا۔

دانت نکال دیئے - عاجز ہو گیا یا پُرانا ہو گیا گھس گیا - اور خفا ہو کر کسیکو کہتے ہین کہ دانت نکال دیے یعنی شرم نکی حیا نہ آئی۔

دھوئین لپک ہے - حریص مفت خور ہے۔

دھن لگی ہوئی ہے - شوق لگا ہوا ہے۔

دربار سلامت رہے - ڈوم ڈھاڑی وغیرہ کمین - کسی امیر یا معزز کو دیکھکر تعظیماً یا بطور دعا کہتے ہین۔

دھوری - کسان بیل کو کہا کرتے ہین۔

دوکان بڑھا دی - بند کردی خرید فروخت کا وقت نہین رہا۔

دردسر ہے - محنت مشقت بہت فائدہ کم۔

ڈھاک کے تین پات ہین - بے سامانی ہے۔

دین دین محمد - مسلمان جب لڑکے کا ختنہ کرتے ہین تو اُسوقت برکت کیواسطے کہتے ہین۔

دولہا بنی بیٹھی رہو - یعنی عزت اور توقیر سے بیٹھی رہو۔

دست نگر ہے - امیدوار رہتا ہے کہ کچھہ ملجاوے یا اُسکو محتاج رہتا ہے۔

دست آتی ہین یعنے مرض اسہال ہے۔

دمچی گر گئی - بطور مذاق سوار کو متوجہ کرنیکو کہدیتے ہین۔

دھریت بھول گیا اوسان جاتے رہے جیسے کہ ہوش ہی بھول گیا۔

دانتوں سے نہین کھلتا - بہت مشکل ہے۔

دائین بائین کے ہین - دونون برابر کے ہین کچھہ فرق نہین۔

دنیا بامید قائم ہے - امیدواری پر دنیا کی طلبگاری چلی جاتی ہے۔

درانتی پڑ گئی - فصل ربیع کٹنی شروع ہو گئی۔

دہیز - جو اسباب زیور کپڑا برتن وغیرہ لڑکی کو شادی کے وقت باپ کے گھر سے ملتا ہے عربی مین اوسکو جہیز کہتے ہین غلط العوام دہیز ہو گیا - عرب تین جگہہ استعمال کرتے ہین جہیز عروس - جہیز لشکر - جہیز میت -

دوہاڑہ - اراذل ہنود کی عورتین جو کار کرتے وقت ہنسلے ہموٹا لنگوٹ پر پیٹ لیتی ہین -

دہا - مسلمان ماہ محرم کو اور خصوص اُسکی دسوین تاریخ کو کہتے ہین اور عربی مین اوسکو یوم عاشورا کہتے ہین -

دسواں - کسی کے مرنے سے دسوین دن مردہ والے گھر برادری کی مستورات جمع ہوتی ہین - اور کھانا پکا کر مساکین کو کھلاتی ہین -

دور بجاؤ - یعنی اسکی مثال یا جواب کہین اور ڈھونڈو یہ نہ پھرو یہ موجود ہے -

دانایان فرنگ احمقان ہند - فرنگستان کے دانا ہندوستان کے احمق مشہور معروف ہین - اور بعضی ظرفا یہ معنی کہتے ہین دانایان فرنگ احمقان ہند کی برابر ہین -

دیور - شوہر کا چھوٹا بھائی - اور بڑے کو جیٹھہ کہتے ہین اور عربی مین دونو کو حمو کہتے ہین -

دیورانی - دیور کی بیوی یہ دونو نام صرف عورتون مین ہوتے ہین -

دیکھہ کر کام کرو۔ سوچ سمجھکر غور و تامل سے مناسب حال کام کرو۔

ڈہنگ بگڑا ہوا ہے۔ معاملہ یا حال خراب ہے۔

دیوانہ ہوا ہے۔ زجر ہے یعنی اس سے باز آ۔

دارو۔ دوا۔ اور نشہ باز شراب کو کہتے ہین۔

دور دپک کی۔ ڈانٹا۔ دہمکایا۔ غصہ کیا۔

دلدل مین پہنس گیا۔ مشکل سخت کام ذمہ پڑ گیا

دیکھا نہ بہالا۔ دید نہ شنید۔ نہ ملا نہ ملایا جان نہ پہچان کون ہے کون نہین۔

دوالا نکل گیا۔ مفلس ہو گیا ساکھہ جاتی رہی۔ ساہوکار بولتے ہین۔

دانتا کلکل ہے۔ بے فائدہ بحث تکرار ہے۔

دن دہولے۔ یعنے ظاہر بر ملا جیسے سب دیکہین

دن کا کام رات کو۔ بیوقت یہہ سستی کو اٹہاتے ہین۔

دو بدو۔ آمنے سامنے۔

دوہین دہار۔ سیاہ رنگ۔

دہوڈا ہل گیا۔ طاقت ہو چکی پہلا سا حال نہین رہا

دستوری کا ٹکا ملگیا۔ سزا پائی۔

دہوکہی کی ٹٹی ہے۔ ظاہری نمائش ہے۔ حقیقت مین کچھہ نہین۔

دیر آئے درست آئے۔ جو کار دیر مین سوچ سمجھکر مشورہ سے ہوتا ہے وہ درست ہوتا ہے۔

دہتکار دیا۔ نکالدیا۔ الگ کیا۔ دہمکا دیا۔

داؤ دے گیا۔ قابو مین نہ آیا۔ فریب کر گیا بچا گیا

دنگل ٹوٹ گیا۔ مجمع متفرق پریشان ہو گیا۔

درانہ ہو جاؤ۔ لیٹ رہو۔

ڈانوا ڈول پھرتا ہے۔ خراب گشتہ پریشان پھرتا ہے۔

ڈول ہی کا دانہ ہے۔ یعنے مفت اور بے منت و محنت ہے۔

داؤ کہا گیا۔ فریب مین آگیا بہک گیا۔

ڈہول بجگئے۔ مشہور ہو گیا۔

دو لتی جہاڑی۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔

دال مین کالا ہے۔ اسمین کچھہ آمیزش دغا ہے یا پوشیدہ بات ہے کہ صاف ظاہر نہین۔

دن لگ گئے۔ اترانے لگا نمود کرتا ہے۔

دنیا پہ سلامت ماری۔ تارک درویش ہو گیا یا مر گئے

دارمدار ہوگئی۔ صلح بیچ بچاؤ ہو گیا۔ جہگڑا رہتا وا نہ رہا۔

دہولیا پوت لڑکون کی بازی ہوتی ہے کسی پر الزام رکھکر برات کے واسطے دہولیا پوت دیتے ہین۔ اس طور کہ خاک کی چٹکی ہتیلی پر رکھکر اسمین تنکا کھڑا کرکے اس الزام والے لڑکے سے کہتے ہین یہ تنکا زبان سے اٹھالو اگر اٹھالے گا تو الزام سے بری ہے۔ وہ بیوقوف جب زبان سے اٹھاتا ہے تو وہ خاک اوسکے منہ مین بہر دیتا ہے پھر سب ہنستے ہین۔

دہیجو ہے۔ دہیجو اوسکو کہتے ہین جسکی بیوی مرجائے اور وہ

دہاند ہے۔ حرص سے تنگدو ہے۔
دام دام ادا کیا۔ یعنی سب تمام وکمال ادا کر دیا
ڈنگوراہی۔ یعنے کاروبار کا شریک اس طور کہ یہہ اوسکا
کام اور وہ اس کا کام ملکر کیا کریں۔
دیکھہ بھال لو۔ ڈہونڈلو۔ سوچ بچار کر لو۔
ڈانٹ دیا۔ دہمکا دیا۔
ڈنگر ہے۔ احمق بیہودہ ہے۔
دندناتا ہے۔ خوب تندرست ہے یا بیخوف مقابلہ
پر ہے یا اپنے منصب پر قائم ہے۔
دوہی بات مین ہار جیت ناکامی یا کامیابی
دوگہی کی آس کیا۔ مذبذب بات ہے آیا آیا
نہ آیا نہ آیا۔
دو لڑتے ہین تو ایک گرتا ہے۔
یہ بات ظاہر ہے گرنے کا کچھہ تعجب نہین۔
دہی موئی جنوائی چوبر۔ جنوائی کو پہروہ
علاقہ اور مناسبت نہین رہتی۔
دیس چوری پردیس بہیک۔ پردیس مین
بہیک سے حیا نہین آتی۔
دیکھی پیر تیری کرامات یعنی اصل حال
کہلگیا کہ کچھہ نہین ہو سکتا۔
داغ دیگیا۔ مر گیا۔ بڑا رنج دے گیا۔
دانت تلے اُنگلی دی افسوس کیا انکار ظاہر
کیا۔ منع کیا۔

دُھر درگاہون پہنچ گیا جہان جانا تہا جا پہنچا
یا جو کرنا تہا وہ کر لیا۔
دشمن نہ پرپا نوشیر۔ جب نئی جوتی پہنتے ہین تو بطور
فال نیک بولا کرتے ہین۔
ڈنک لگا یا۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔
دون کی لی۔ اترائے شیخی کی۔
دیوار ہم گوش دارد آہستہ بگو یعنی دیوار کوئی سنتا ہو
دیکھہ دیکھہ ہا۔ یعنے کیا کرتا ہے ہوشمین آ۔
دیکھہ تو سہی۔ یعنی ذرا ٹہر۔ سوچ سمجھہ تو لے۔
دیوتا ہے۔ بڑا نیک خوش خصال ہے۔ ہنود بولتے ہین۔
دیو ہے۔ بڑا بدوضع بدذات ہے یا جسیم تنا کتا ہے۔
دہوم ہے۔ مشہور ہے۔ یا بیاہ شادی مین خوب دہوم ہے
دروغ گویم بر روی تو۔ جہوٹ بولون سامنے منہ پر۔
دروغگو را حافظہ نباشد۔ جہوٹے کو یاد نہین
رہتا پچہلا کا کچھہ کہنے لگتا ہے۔
ڈہنگ بگڑ گیا۔ بدوضعی اختیار کر لی۔
دہوان بکہیر دیا۔ ہرا دیا لاچار کر دیا۔
دُم دبا کر چلا گیا۔ شرمندہ ہو چلا گیا یا عاجز ہو کر
دَہول۔ بفتح کہیتی کی محافظ فاختہ کو کہتے ہین۔ اور
طبانچہ۔ اور بالضم گرد و غبار۔
دُہول اُڑا دی۔ کہو کہنڈ ا دیا۔ خرچ کر ڈالا۔
دہولا۔ سفید رنگ۔ گنوار بولتے مین۔
دیکہنا سو بیکہنا۔ جو دیکہنا وہی کرنا بہلا ہو یا برا۔

دل تنگ ہے - آزردہ - بیزار - ناخوش ہے - اور تنگ دل ہے یعنے بخیل ہے -

دلی دکھاؤن - بچہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اٹھا لیتے ہیں وہ بچہ خوش ہوتا ہے -

دھر دھر بھولو - عورتوں کی دعا ہے - افزائش دولت کے لیئے -

دور ہو - کیسکو خفگی میں کہتے ہیں - چلا جا سامنے مت ہو - زجر کا کلمہ ہے -

دھبہ لگ گیا - عیب لگ گیا - بدنامی ہو گئی - دھبہ داغ کو کہتے ہیں -

ڈبو دیا - برباد کر دیا - بگاڑ دیا -

ڈوب گیا - برباد ہو گیا - یا کم ہمتی کی عاجز ہو گیا یا غرق ہو گیا -

دھوم مچا رکھی ہے - رونق کر رکھی ہے یا فساد کر رکھا ہے یا مشہور کر رکھا ہے -

دھوپ میں جنوا دونگا - بچو کو ڈرایا کرتے ہیں ہز بیسے کانوں میں بھر کر دونگا -

ڈینگ مارتا ہے - خود اور شیخی کرتا ہے -

ڈنڈ مچا دیا - بات ظاہر کر دی -

دنگ ہو گیا - دنگ رہ گیا - متحیر ہو گیا یا خوش ہو گیا -

داغ لگا - رنج ہوا - یا بدنام ہوا -

داغدار - عیب دار - نشان والا -

داغی - عیب دار -

دھن دار - دولتمند ایسا ہی دھنی -

دان کر دیا - دیدیا - ہنود بولتے ہیں -

دن دہاڑے - ظاہر بر ملا سب کے سامنے -

دودلہ ہے - متفکر ہے کیا کروں ایک طرف نہیں -

ڈھینگا ہو گیا - نہایت لاغر ضعیف ہو گیا -

دھوم مچ رہی ہے - مشہور ہو رہا ہے یا رونق ہو رہی ہے یا فساد ہو رہا ہے -

دھن لگی ہوئی ہے - بڑا شوق ہے پکا ارادہ ہے -

دہائی دیدی - غل مچا دیا - ظاہر کر دیا -

دہائی ہے - مستغیث فریاد کرتا ہوا حاکم کے روبرو کہا کرتا ہے -

دبے مردے اکھاڑتے ہو - کبھی کے گزرے ہوئے قصے یاد کرتے ہو -

دستر خوان پر چینی سیج پر نٹنی - خوب لذت دیتی ہے -

دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ - دس آدمی ایک کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بھی سلوک کریں تو اسکی اجرا حاجت ممکن ہے قطرہ قطرہ دریا شود -

دھینگا دھینگی ہے - خلاف دستور بدمعاملگی ہے -

ڈھول جھڑ گئی - بٹ گیا -

دیکھو جی - کیا کرتے ہو - ہشیار ہو جاؤ -

دھیما آدمی ہے - نرم مزاج ہے -

دوازدہ ماہی رخصت مل گئی - معزول ہو گیا -

دھاک بڑھی ہوئی ہے - بڑی ہیبت ہے -

دھرم کرو - خیرات دو - ہنود کا مقولہ ہے جب گہن ہوتا ہے تو خاکروب مانگتے ہوئے گلی گلی کہتے پھرا کرتی ہیں

دہن بہاگ - قسمت کہلی - اچھی نصیب - ہنو بولتی ہیں
دلکو نہین لگتی - یقین نہین آتا -
دیکھو - ہوشیار ہوجاؤ - احمق مت بنو -
دہن ہے - آفرین اور طنز ہے یعنے یہ کیا کیا اکثر ہنود کا روز مرہ ہے
دودہون نہاؤ پوتون پہلو - عورتین دعا دیا کرتی ہین -
دودہادہاری ہے - بڑی ہمت والا ہے -
دولا مولا ہے - بڑی ہمت والا سخی ہے -
دہاوا دیا - حملہ کیا -
دَلدیا - بڑا سخت صدمہ پہونچایا -
دہاندل مچادی - ناحق کا جہگڑا پہیلا دیا - یا بد معاملگی کی -
دلکو دلسے راہ ہے - ایک دلمین جو بات ہوتی ہے محبت یا عناد وہ مقابل کے دلپر اثر کرتی ہے -
دل کہولکر - تمام ہمت اچھی طرح کوئی دقیقہ نچھوڑا -
دل دہکڑ پکڑ کرتا ہے - دل فکرمند متردد ہوگیا ہے اسے کچھ سمجھے
دل ٹہنڈا ہوگیا - خوش ہوگیا خاطر جمع ہوگئی
دل بجھگیا - نا امیدی ہوگئی یا دل کا شوق جاتا رہا -
دل ہی مین نہین - یعنی نہین مانتا - یہ ہی ہوس کرتا ہے -

دل تڑپہتا ہے - بیقرار مشتاق ہے -
دل دہک دہک کرتا ہے - خوف پیدا ہوا بیقراری ہورہی ہے -
دل سے اُتر گیا - بہول گیا یا شوق جاتا رہا -
دل کے پہپہولے پہوڑتا ہے - دلکی ہوس پوری کرتا ہے - ارمان نکالتا ہے بدلہ لیتا ہے
دل دہڑکتا ہے - تردد ہے کیا ہوگا (؟) دل دہڑکتا ہے کہین چولی نہ سکے بوجہ سے -
دل کی دل مین رہ گئی - اُمنگ نہ نکلی فرصت نہ ملی وقت نکل گیا یا قابو نچلا -
دل اُچاٹ ہوگیا - برداشتہ ہوگیا - ہرگز کسی کام مین نہ لگا -
دل صاف ہوگیا - کینہ دور ہوگیا - مل گئے کدورت جاتی رہی -
دل پھر گیا رغبت نرہی -
دل بھر گیا - خواہش نرہی -
دل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ - پوشیدہ بات وہ ہی جانتے ہین جنمین ہوتی ہے اور نو کیا خبر -
دلکو ہو قرار تو سب سوجہین تہوار - خاطر جمع بیفکر ہو تو سب باتین خوش آتی ہین -

محاوراتِ دالِ مہملہ

دل بھر آیا۔ رونے لگا۔
ڈوبی ڈھیری ہے۔ محض نکما ہے۔ کم ہمت آرام طلب یا بیمقدور ہے۔
دانت کھٹے کر دیے۔ ہرا دیا۔ عاجز کر دیا۔
دانت کھٹے ہو گئے عاجز ہو گیا۔ تھک گیا۔
دانت تلے جیب دے۔ ذرا ٹھہر۔ تامل کر۔
دانت کاٹی روٹی کھاتے ہین۔ آپس مین بڑی دوستی محبت ہے۔
دُت۔ زجر کا کلمہ ہے۔ دور کے لفظ کو بگاڑا ہے۔
دیکھتا رہ گیا۔ حیران رہ گیا۔ کچھہ بس نہ چلا۔
دم مارنے کی جگہہ نہین۔ یہان کچھہ بس نہین چلتا بے اختیاری ہے۔
دم نکل گیا۔ ہانپ گیا۔ ڈر گیا۔ مر گیا۔
دم بھر۔ تھوڑی دیر۔
دم لیلو۔ ذرا ٹھہر جاؤ۔ آرام کر لو۔
دم بھرتا ہے۔ بڑا دوست ہے۔
دم خود رہ گیا۔ چپ رہ گیا۔ کچھہ نہ بولا۔
دم دے دیا۔ بہکا دیا۔
دم دے گیا۔ فریب دے گیا۔
دم تو لو۔ ذرا ٹھیرو تو سہی۔
دم لو۔ ٹھیرو صبر کرو۔ جلدی مت کرو۔

دم نہ لیا۔ ذرا نہ ٹھیرا۔
دم کے دم مین۔ ذرا سی دیر مین۔
دم بند ہے۔ لاچار ہے کچھہ کہہ سکے نہ کر سکے۔
دم باز ہے۔ فریبیا دغا باز ہے۔
دم نہ مارا۔ کچھہ نہ بولا قائل ہو گیا۔ مان گیا۔
دم کھا رہا چپ ہو رہا۔
دمبدم ہر وقت۔
دم کر دو۔ کچھہ پڑھ کر پھونک دو۔ یعنی کچھہ اللہ کا نام پڑھ کر پھونک دو۔
دم لگا لون۔ ذرا حقہ پی لون۔
دم قلندر دود ہ ملیدہ۔ فقیروں کی صدا ہے مانگتے وقت کہتے ہین۔
دم دلاسا دینا۔ طفل کی تسلی کرے۔
دم کھینچ گیا۔ چپ کر گیا۔ کچھہ نہ بولا۔
دم دیدو یا کر دو یعنی کھانے کی دیگ پک کر تیار ہو گئی ہے اب اس کا مُنہ بند کر دو تاکہ بھاپ نکلے۔
دم ڈراسا بھرتا ہے۔ چکر کھاتا رہتا ہے۔
دم کا دمامہ ہے۔ زندگی بھر رکھنے کے لائق نہین ہے۔
دم ناک مین آگیا۔ دق ہو گیا۔
ڈلا سا پھینک گیا۔ ایکدفعہ ہی غنا ہو گیا۔
دریا دل ہے۔ بڑا سخی ہے۔

خارپشتی گیتا مخمل کی جہول
خدا کی قدرت اس حال میں یہہ درجہ یا یہہ وضع مناسب نہیں۔

خاک نہ دہول بکائن کے پہول۔
کسی کام کے نہ کاج کے شیخی مفت کی۔ بکائن کے پہول کسی کام نہین آتے۔

خسم کا کہاوے بہیا کا گیت گاوے۔
فائدہ کسی سے۔ محبت اور کسی سے۔ ایسے موقعہ پر بولتے۔

خربوزہ پر چہری گرے یا چہری پر خربوزہ ہر طرح خربوزہ کا نقصان ہے۔
کمزور کی ہر صورت مین خرابی ہوتی ہے۔ غریب ہی کو دبنا پڑتا ہے۔

خدا دے کہانے کو بلا جائی کمانیکو
مفت ملے تو محنت کیون کرے۔ یہ مقولہ کاہلون کا ہے۔

خدا بی ایک طرف جورو کا بہائی ایک طرف
یہہ مثل انکے حق مین ہے جو جورو کے غلام اور مطیع ہوتے ہین

خان خانان کہانے مین بطانہ۔
پوشیدہ احسان کرنے پر کہتے ہین۔ مشہور ہے کہ منعم خان خانخانان کیسکو کہانا بہیجتے تو اوسکے اندر روپیہ یا اشرفیان دبا دیتے۔ بطانہ پوشیدہ چیز۔

خطاء بزرگان گرفتن خطا ست۔
بزرگون پر اعتراض کرنا بڑی بی ادبی ہے۔

خانی در خانہ و رائے در بازار
شاہ اورنگ زیب عالمگیر سے کسی نے خان کے خطاب کی درخواست کی تہی اوسپر یہہ حکم ہوا تہا کہ ابہی لیاقت نہین ہے۔ اور رائے کا خطاب ہنود کو ہوتا تہا۔

خدا خود میر سامانست ارباب توکل را
متوکل کے واسطے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے سامان مہیا کر دیتا ہے ناامید نہ ہونا چاہیئے۔

خالا خلنخلی دال پکاوے ڈہلڈہلی۔
ڈہلڈہلی پتلی شوربہ دار۔ جہان خوب خاطر داری نہین ہوتی وہان کہتے ہین۔

خدا دیتا ہے تو نہین پوچہتا ہے تو کون ہے
شریف اور وضیع کی تحقیقات نہین ہوتی۔

خدا شکر خورہ کو شکر ہی دیتا ہے۔
ہر شخص کو اوسکے مناسب حال سامان مہیا کر دیتا ہے۔

خدا کا دیا نور کبہی نہووے دور۔
اللہ تعالیٰ جو بخشتا ہے وہ قائم ہی رہتا ہے۔

خربوزہ چاہی دہوپ کو آم چاہے مینہہ ناری چاہے زور کو بالک چاہے نہہ
ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش اور طمع کرتا ہے فقط

خدا خدا کرکے کفر توڑا - بڑی مشقت سے راضی کیا یا ڈہیلا کیا یا منایا۔

خوگیر کی بھرتی ہے عمدہ چیز نہین ناقص ہے

خوب ٹھوکا - بہت مارا۔

خم ٹھوکنا - سامنا کرنا۔ ؎ کون ہین جو بری سامنے گین خم ٹھوکین گے - تو اشارہ سے بتادے اُسے ہم ٹھوکین اُلٹے۔

خواب - سُونا - اور سوتے ہوئے جو آدمی کچھہ دیکہتا ہے - ہنود سُپنا کہتے ہین اور عربی مین رویا - ؎ نشہ ٔ رانمے نماید از خواب ٭ ہمہ عالم بچشم چشمہ ٔ آب

خواب مین بھی نہین دیکھی - کبہی میسّر نہین ہوئی

خواب خرگوش مین ہے - بڑی غفلت مین ہے -

خالی گہر دیوانی بیوی - کودتی پہرے کوئی پوچھنے والا نہین ناموس کو سلام -

خام کو کام سکھا لیتا ہے - جسکو کام نہین آتا کام پڑنے پر سیکہہ جاتا ہے خام سے پکا بن جاتا ہے - ن

خدائی خوار گدہے سوار - خراب خستہ پریشان آوارہ پہرتا ہے۔

خصم کیا بُرا کیا کرکے چہوڑ دیا نکہد برا کیا عیب ایکام سے ایک برا ہوتا ہے سب سے بچنا چاہیئے۔

خصم کیا سُکھہ سہنے کو پاپٹی سے لگ کر رونے کو - جو کام کیا جاتا ہے سو کیسی فائدہ کی امید پر اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔

خاک از تودۂ کلان بردار - کار برآری بڑی اور عمدہ جگہہ سے کرنی چاہیئے۔

خُذ حَرفاً قُل اَلفاً تہوڑا سبق لے اور خوب یاد کر۔

خوش ہو تم جانو نہین مانتے مت مانو -

خبر بہی ہے - جانتے بہی ہو الزام دینے کو کہا کرتے ہین - کہ تم نہین جانتے !

خدائی کا دعوی کرتا ہے - بڑا ہی متکبر سرکش ہے -

امثال خائے معجمہ

خدا گنجے کو ناخن ندے - یعنی سفلہ کو اہل قدرت نکردے ورنہ مردم آزاری ہی کرے گا۔

خربزہ کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے - آدمی جیسی صحبت اختیار کرتا ہے ویسی ہی عادت ہوتی ہے - چاہیئے کہ اچھی صحبت اختیار کرے -

خون لگاکر شہیدون مین داخل ہوئے ادنی عمل سے بڑے درجہ کی طالب ہوئے یا نام کردیا

خدا جسکو بچائے اُسے آفت کیونکر آئے خدا کی حفاظت مین کوئی آفت نہین آسکتی

خال جو بڑہا مسّہ ہوا - اپنی حد سے بڑہی ہوئی شے بُرا ہوتی ہے -

خاک اُڑائی - مشقت کی یا بدنام کیا۔

خاک - کسی بات کے جواب مین کہتے ہین - یعنی یہ نہین ہوسکتا (ع) خاک ہے ہر جنبش فلک پر میری آہِ نارسا - اور گرد و غبار -

خانہ بدوش - وہ قوم کہ اُنکا خاص وطن کوئی نہین ہوتا پھرتے رہتے ہین آج یہان کل وہان جیسے جہلی مار -

خانہ خراب - خوار و پریشان روزگار کسیکو غصہ مین کہتے ہین (ع) خانہ خراب میر بھی ایسا غیور تھا -

خانمان خراب سرگشتہ اور پریشان کار (ع) اے خانمان خراب ہے تیرا بھی گھر کہین -

خبردار - نفی فعل کی کمال تاکید ہے - یعنے ہرگز نکرنا یا نہ کہنا - بڑے بزرگ سے خطاب نہین کرتے -

خانہ جنگی ہوگئی - باتون باتون مین لڑکر نوبت ہتیار کی آگئی -

خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود - چون بیاید ہنوز خر باشد
نااہل نہ ہے کمینے اشراف نہین بنجاتے - کچھ ہی کرو (ع)
ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس -

خلیفہ - سلطانِ وقت اور نائب - مسلمانونکا قول ہے اور ہند کے عوام نائی کو بھی کہتے ہین -

خلفاء راشدین - حضرت ابوبکر صدیق - اور عمر فاروق - اور عثمان ذی النورین اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم - مسلمانونکی اصطلاح ہے -

خانۂ دوستان بروب و درِ دشمنان مکوب
دوستونسے جو ہاتھ آوے سو لے دشمنونکی دروازہ پر مت جا -

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار - جو آپ خراب حال ہے وہ دوسرے کی اصلاح کیا کرے گا -

خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی
مرنے سے پہلے عجز و انکسار کرکے خاک کی مثال بن جا -

خبر بد بہ بوم و زاغ سپار - اچھی خبر یعنی مژدہ آپ سُنا اور بُری بات کسی بیہودہ سے کہلوا - آپ الگ رہ -

خطا اگر راست آید تاہم خطاست -
بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہوجا وے تو بھی بیجا ہے اسپر دستور نہ کرلے کبھی نہ کبھی ضرر پہنچا دیگا -

خیرہ چشم - چندہ بد نظر یا منحوس -

خانہ بربادی ہوگئی بیوی مرگئی -

خانہ ویرانی ہوگئی - بیوی مرگئی -

خوب سوجھی - اچھی تدبیر کی -

خط - لکیر - اور مراسلہ جو کسیکو لکھکر بھیجتے ہین - اور حجام جو سوا اسے سر کے چہرہ سنوارتا ہے -

خط بھر آیا - سبزہ آغاز ہوا داڑھی نکلنی شروع ہوئی

خانہ کوچ - یعنی مع عیال و اطفال کوچ کرتا ہون

خودرای خود پسند -

خواجہ سرا - مرد و نہین مخنث کی وضع ہوتی ہین - امیرونکی دربانی کرتے ہین - اور زنانہ مین آمد و رفت رکھتے ہین محلی بھی کہلاتے ہین جسکو عوام نے محلا بنالیا ہے -

خود کردہ را چہ علاج - خود کردہ را چارہ چیست
اپنا کیا آپ بھگتو اسکا کچھ چارہ اور علاج نہین -

خوب نام پیدا کیا - نیک شہرت پیدا کی اور طنز سے بدنامی پر -

خون موںہہ کو لگا - مزا پڑ گیا ہوس ہو گئی

خوب ورد بک کی - خوب گہر کا دہمکا یا -

خدائی خوار - پریشان خستہ حال -

خدا خدا کر کے - بڑی دقت اور مشقت کی بعد بڑی آرزو اور تلاش سے

خون کا بدلہ خون - جیسی خطا ویسی ہی سزا -

خو رد ہ ہے - کم مایہ یا متفرق فروش ہے -

خوب ٹہوک بجالو - یعنے اطمینان کرلو سوچ سمجہہ لو دیکہہ بہال لو -

خواب مین نہین - یہ چیز ہرگز میسر نہین -

خضر مل گئے - نیک ذریعہ ہو گیا کام بنگیا -

خود فضیحت دیگر برا نصیحت - اورونکو بدی سے بچانا اور آپ نہ بچنا -

خلا سمجھے خدا اپنے لے - اپنے کو عاجز ناتوان سمجہہ کر زبردست کو کہا کرتے ہین -

خاک نہین - خراب ہے یا کچھہ بھی نہین ع
خاکساری کی سوا بندہ تیرے گہر خاک نہین -

خیر مانگو - فال بد نہ بولو (ع)
مزن فال بد کاورد حال بد -

خوب گت کی - خوب مارا سزا دی یا خبر گیری کا سامان کر دیا -

خدا خیر کرے - انجام نیک ہو ابتدا بد ہے -

خال خال ہے - کمتر ہے کہین کہین ہے

خاک تودہ بنادیا یعنی جو برائی ہو تیر سپر تری تیرانداز کیطرح ایکا صندوق بناکر ایک قسم کی سخت مٹی بہر کر تیراندازی اور نشانہ تو تیر ہی کرتے ہین -

خورد برد کیا - لیلوا لیا - کہا پی لیا -

خواہ مخواہ - طوعاً وکرہاً حق ناحق یا ہو نہو -

خونخوار ہے - قاتل ہے یا تند مزاج غصیلا ہے -

خام کار - نادان ناآزمودہ کار -

خدا مالک ہے - توکل کی راہ سے کہا کرتے ہین -

خدا کے سپرد کیا - خدا کے حوالہ کیا -
کسیکو رخصت کرتے ہوئے کہا کرتے ہین یہ دعا ہوتی ہے

خام خیالی ہے - وہمی بات ہے غلط فہمی ہے واقعی نہین یا یون نہین ہوسکتا -

خالا - عربی مین ماں کی بہن کو کہتی ہین - اور ہند کے محاورہ مین مانوسی بولتے ہین - اور باپ کی بہن کو عربی مین عمہ اور ہند مین پہوپہی کہتی ہین -

خالی ہاتہہ - یعنے بے خرچ یا بے ہتیار -

خدا خیر رکہے - دعا ہے یہ کام ہوجاویگا خاطر جمع رکہو -

خدا کی مرضی - کسیکے مرنے پر یا کام بگڑنے پر یا صدمہ پہونچنے پر تسلی دینے کو کہا کرتے ہین -

خدا حافظ - کسیکو رخصت کرتے ہوئے کہا کرتے ہین -

خاکا اڑا دیا - صرف کر ڈالا یا بدنام یا مشہور کردیا

خاکا اُتار لیا - تصویر کہینچی -

خردماغ ہے - متکبر ہے یا کم فہم ہے -

خوب گہری چہنی - بہت لڑائی ہوئی (ع)
خوبرویون سے چہنا کرتی ہے گہری ہے -

خوب خاک چہانی - بہت محنت کی مشقت بہگتی -

خاک چھانتا پھرتا ہے۔ بیفائدہ سرگردان پریشان پھرتا ہے یا تلاش کرتا پھرتا ہے۔

خاک مین ملا دیا۔ کہو کھنڈا دیا یا برباد کر دیا۔ یا مجکو بڑا رنج دیا۔

خاک تیری مُنہ مین۔ کسی سے بدفالی کی بات سُنکر یہ کلمہ کہہ دیتے ہین۔

خم ٹھوک کر سامنے ہو گیا۔ بیباک ہوکر مقابلہ کیا پہلوان کشتی کے وقت خم ٹھوکتے ہین۔ بائین ہاتھہ کو خم کرکے داہنا ہاتھہ اوسپر مارتے ہین مہیب آواز نکلتی ہے

خصیون مین تانت باندہ دینا۔ بدلے لینا۔ یعنی تو میرا کچھہ نہین کرسکتا۔

خصم جورو کی لڑائی کیسکو نہ بہائی۔ سب کو ناپسند ہے گھر خراب ہوجاتا ہے

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے

خیر رہا ہے۔ بانوا بھیک مانگتے ہوئے دعا دیا کرتی ہین

خوب پاپڑ بیلے۔ بڑی محنت کی رنج اُٹھایا یا ہیلر رہا۔

خس کم جہان پاک۔ نالائق مرگیا جہان اوسکی بدی سے چھوٹ گیا۔

خر خوش نہ خاوند خوش۔ ایسا نالائق نکما ہے کہ کوئی خوش نہین نکمے آدمی یا نکمی معاملہ پہ کہتے ہین۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے خدا کی بخشش بے اسباب ظاہری ہوتی ہے۔

خدا کو دیکھا نہین عقل سے پہچانا۔ عقل علم کا بڑا وسیلہ ہے۔

خدمت سے عظمت ہے۔ کارگزاری سے مرتبہ ملتا ہے۔

خدا لگتی کوئی نہین کہتا مُنہ لگتی سب کہتے ہین۔ حق بات کوئی نہین کہتا۔ خوشامد کی سب باتین کہتے ہین۔

خدا کا دیا سر پر۔ جو ہو سو منظور کبھی نہین ملتا۔

خدا کی چوری نہین تو بندہ کی کیا چوری جو بات خدا کی خلاف مرضی نہین تو بندونسے کیا چھپانا۔

خدا کی لاٹھی مین آواز نہین ہوتی۔ غیب سے ناگہان مصیبت آجاتی ہے۔ ہر دم ڈرتا رہے۔

خدا لاٹھی سے نہین مارتا۔ ناگہان عذاب مصیبت بھیجدیتا ہے۔

خدا بچھڑتی رات نکرے لڑتی رات کرے یعنے سب جمع رہین پریشان و متفرق نہون اگرچہ لڑائی ہو

خاکی انڈا ہے۔ کم اصل بے بنیاد نسب کا کمتر ہے۔

خندہ سوگندہ۔ کل قلیل فتنہ کہ مشہور ہے۔

خواب خیال ہے۔ یعنی یہ بات یا چیز بیشتر نہین خواب کی طرح بے اصل ہے۔

خالا کا دم اور کواڑون کی جوڑی۔ تنہائی ہے۔ کوئی بات چیت کو دل بہلانے کو نہین۔ تنہائی کی حالت پر کہتے ہین۔

خربزہ بخور ترا با فالیز چکار۔ تجھے اپنے مطلب سے کام فضول باتونسے کیا غرض۔ فضول کار کے وقت بولتے ہین۔

خوش گپ ہے۔ آدمی صاحب خلاق ہے بات چیت خبر بن کرتا ہے متکبر نہین۔

حاکم کے تین شحنہ کے نو۔ اِس لیے کہ شحنہ سے اکثر حاجت پڑتی ہے۔ حاکم سے کبھی۔

حاکم ہارے مُنہ پہ مارے۔ حاکم ہمیشہ زبردست ہے اوسکی ہار بھی جیت ہے۔

حساب جوں کا توں کنبا ڈوبا کیون

اوسط کا حساب تو ٹھیک ہے پھر کُنبا ڈوبنے کی کیا وجہ۔ ایک بیوقوف محاسب کا حال ہے کہ گہرے اور تھیتلے پانی کا اوسط نکالکر دریا میں گھس گیا۔

حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر

نیک کام ہر روز جتنا چاہے کیا کرے۔

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے

حکومت نشانی پسندیدگی کی ہے دعا بھی مقبول ہے۔

حلوائی دیوانہ ہوگا تو پھر پھر لڈو اپنے ہی کو ماریگا

دیوانگی مین بھی اپنے کی جانب داری ملحوظ رہتی ہے۔

حیاوالا اپنی حیا سے ڈرا بیحیائی جانا مجھسے ڈرا۔

کمینہ کے ساتھہ ویسا ہی برتے نہین تو سر پر چڑھتا ہے

حرام زادہ کی رسّی دراز ہوتی ہے

حرام زادہ کو شیطنت کی فرصت بہت ملتی ہے۔ اور بہت ڈھیل ہوتی ہے (۶) سچ ہے حرامزادہ کی رسّی دراز ہے

حِصّہ تیرا تہائی اَتنا برتن کیون لائی۔

جو شخص اپنے حق سے زیادہ لیا چاہے اُسکو کہتے ہین۔

حیا، نو عروسی در برِ شوہر نمی ماند۔

ہر چیز اپنے محل پر رہتی ہے بیمحل نہین رہتی۔

حیلہ رزق بہانہ موت۔ رزق اور موت دونون مقدراتِ الٰہی سے ہین پر ظاہر مین رزق کا کوئی حیلہ ہوتا ہے۔ نوکری تجارت وغیرہ اور موت کا کچھہ بہانہ ہو جاتا ہے۔ مرض قتل وغیرہ۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دلارام را۔

جو خود زیبا اور پسندیدہ ہے اوسکو آرائش کی حاجت نہین

فقط

محاورات خاء معجمہ

خالی سے بیگار بھلی۔ بے شغلی مین دل بہلانے کو بے اُجرت غیر ہی کا کام سہی۔

خیر۔ یعنی ہو سو ہو جانے دو صبر کرو یا معلوم ہوا۔

خیر تو ہے کچھہ فتنہ فساد قباحت تو نہین۔

خوب آؤ بھگت کی۔ تعظیم تواضع کی اور کبھی رمز ہوتی ہے کہ خوب ذلیل کیا۔

خوب سر مونڈا۔ خوب سر رولا۔

خوب لوٹا۔ حیلہ سازی سے لیا۔

خوب لتاڑا۔ خوب پچھاڑا لیا۔ الزام دیا۔

خوب خبر لی — یعنی غصّہ کیا۔ مار پیٹا۔ یا بڑی مدد کی اور کبھی طنز ہوتی کہ خبر نہ لی لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

حلوائے بے دود ہے۔
نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے۔

حاضری مردہ کو دفن کرکے آتے ہین تو قریب یا آشنا کے گھر سے مردہ والے کے گھر کہانا آتا ہے۔ دہلی مین اسکو حاضری کہتے ہین۔ اور دیہاتی اور قصباتی اسکو کڑوا بانی کہتے ہین۔ دہلی مین یہ ٹہیرا ہوا ہے کہ فی کس ایک شیرمال ایکا آدہ روٹی اور سیر گولی کے چار کباب ایک مولی اور پیاز ترشا ہوا۔ اور کچہہ پودینہ بجائے سالن کے ہوتا ہے اور شیعونکے یہان حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حاضری ہوتی ہے بڑی محفل کرتے ہین۔

حلیہ۔ آدمی کا قد و قامت رنگ یا کوئی داغ یا زخم کا نشان خاص علامت ضبط کرنا۔ تاکہ اوسکی جگہہ دوسرا نہ قائم ہوجاوے۔ نوکری مین ضرورت ہوتی ہے۔ یا اب پنشندارونکو واسطے ضرورت ہے۔

حلال خور۔ حلال کہانیوالا۔ اب محاورہ مین خاکروب کا لقب ہوگیا ہے۔ اور کسیکو کہو تو بُرا مانے۔ اور پنجاب مین مصلی کہلاتے ہین۔ یہ ایک قسم ہے کہ خاکروبی بہی کرتے ہین اور اسلامی طریق پر روزہ نماز بہی کرتے ہین۔ ناپاکی سے بچتے ہین مردار نہین کہاتے۔

حَجّام۔ عربی لفظ ہے پچھنے لگانیوالیکو کہتے ہین۔ مگر ہند کے محاورہ مین نائی سر مونڈنے والیکو کہتے ہین جیسے عربی مین حلّاق کہتے ہین۔

حاجتی۔ ایک ظرف ہوتا ہے بیشتر ٹین کا جسکو جہاز یا اونٹ کی سواری پر پیشاب کرنے کے واسطے رکہتے ہین۔

حَبُّوآئی۔ بچونکو کہلاتے ہوئے بہکاتے ہین۔

حادّہ۔ زاویہ مین دیکہو۔

حجامت کردی۔ حیلہ سے سب لے لوالیا کچہہ نہ چہوڑا محتاج کردیا۔

حکمت بہ لقمان آموختن۔
دانا کو دانائی سکہانی دانائی کے خلاف ہے۔

امثال حاے مہملہ

حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ
بیگانے مال پر دعویٰ یا قبضہ کرنا یا اپنا بتانا۔

حلوا خوردن را روے باید۔
عزت کے واسطے لیاقت چاہئیے۔

حکم حاکم مرگِ مفاجات۔ حاکم کا حکم ناگہانی موت ہے کیسی ہی ضرورت درپیش ہو۔ چہوڑ چہاڑ کر حکم بجالانا پڑتا ہے۔

حکیم اورونکی دوا کرے اپنی نکرے
دوا کی بہلائی سے بچتا ہے۔ یا ناصح لوگ اورونکو سمجہاتے ہین۔ آپ نہین سمجہتے۔

حاکم جون کا بُرا ہوتا ہے۔ حاکم کیسا ہی ضعیف ہو تو بہی زبردست ہوتا ہے۔

حاکم کے آنکہ نہین ہوتی کان ہوتے ہین۔
حاکم دیکہتے نہین ہیہ خوشامدیونکی سُنا کرتے ہین۔

حنا کوریکا بخشش لاکہونکی۔ حنا کری نو خوب ہوک بجاکہ کرے۔ بخشش جتنی چاہو کرو۔

حکیم کو قارورہ سے لاج۔ پیشہ ورکو اپنے پیشہ سے شرم نہین چاہیئے۔ نہین ہو کا مرے گا۔

حمایت کی گدہی عراقی کے لات ماری ہے۔ دبا کر کمزور بہی بڑی کا مقابلہ کرتا ہے۔

محاوراتِ حای مہملہ

حاتم کی گور پر لات ماری ناکس سے جو کبھی نیک امر یا بخیل سے کچھ سخاوت ہو جاتی ہے تو بطور طنز کہتے ہین۔

حاضر مین حجت نہین موجود مین کچھ عذر نہین۔ الموجود شفار۔

حیوان ہے ۔ بیوقوف کج فہم ہے یا زور آور بیجا کرتا ہے۔

حساب دوستان در دل ۔ الگ الگ کر لیتے ہین۔ بحث نہین کرتے۔

حال کا نہ قال کا روٹی اوپر جمچہ بھر دال کا کار کا نہ بار کا۔ کہانے پینے کا ہے۔

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نگیا سب حالت بدل گئی پر عادت نہ گئے۔

حلال تہوڑا حرام بہت ۔ حلال تہوڑے مین وہ برکت ہے جو حرام بہت مین نہین ہوتی یا حلال کم ملتا ہے اور حرام بہت۔

حجتی لا امتی ۔ جھگڑالو تکراری برا۔

حجرا بھی مجرا بھی ۔ تنہائی بھی عزت بھی۔

حرام کو بھی پر چڑہ پکارتا ہے ۔ خود بخود مشہور ہو کر بدنام کر دیتا ہے۔

حساب نت نیا ۔ حساب اگر ہمیشہ ہوتا رہے تو بھول نہین پڑتی صفائی رہتی ہے۔

حساب جو جو بخشش سو سو ۔ معاملہ مین حساب کوڑی کوڑی کا بخشش لاکھو کی

حق کا راضی خدا ہے ۔ سچ اللہ تعالی کو پسند اور مقبول ہے

حلال مین حرکت حرام مین برکت حلال کم میسر آتا ہے حرام بہت۔

حلق سے نکلی خلق مین پڑی ۔ کوئی بات ہو منہ سے نکلی مشہور ہوئی۔

حیضی بچہ ہے ۔ برا بد ذات نٹ کہٹ ہے

حج کا سا ارادہ ہے ۔ بہت ضعیف موہوم ہے۔

حوض بھرے تو فوارہ چہوٹے ۔ جب آدمی پاس اپنی حاجت سے زیادہ ہوتا ہے تو اوروں کو دیتا ہے۔

حرّاف ۔ پیشہ ور دانا اور اس لفظ کو عورتین بجائے دشنام جانتی ہین اس سے برا مانتی ہین۔

حرارہ آگیا ۔ غصہ آگیا۔ غیرت آگئی۔ ارادہ ہو گیا

حریف ہے ۔ ہم پیشہ اور برابر کا مقابل ہے

حالی موالی ۔ نوکر چاکر ساتہ گرد پیشہ ہے۔

حرام کا مال گلے مین اٹکے ۔ مردار مال کا انجام برا ہوتا ہے۔

حافظ جی ۔ اوسکو کہتے ہین جسکو سارا قرآن شریف بر زبان یاد ہو اور چونکہ اندہے لوگ اکثر یاد کرتے ہین تو اندہونکو حافظ کہنے لگے قرآن شریف یاد ہو یا نہو۔

با بدان آن بہ کہ کم گیری ستیز
اگر مقابلہ کی تاب و طاقت نہین تو بد آدمی سے کیون الجھتا ہے

چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست
جب بچنے کی امید نہین تو پھر کچھ ہی ہو۔

چرا عاقل کند کاری کہ باز آید پشیمانی۔
عاقل کو نہ چاہیئے کہ ایسا کام کرے جسمین آخر کو ندامت ہو

چار نہین ہین بہو کے لیکن دو نہین لگنا ئین
ایک نہین ہے سر کا بہارو لوری ملیکا ئین
کوئی شخص صرف باتین کا سہرا اپنا تہا اور یہ سند کہتا تہا

چپٹے پھٹر کی کوٹھری میان محلہ دار۔
اپنی حقیقت پر یہ حوصلہ

چٹھی نہ پروانہ بار کہا مین نمک بیگانہ
بدمعاش لوگ حاکم کی غفلت مین ایسا ہی کرتے ہین۔
بے علاقہ اور بے سند

چسپی چھائی آنکھن مین ناچن لاگی انگن مین
بے حیائی اختیار کی۔

چرسی یار کسکے دم لگایا کھسکے۔
نشہ باز اپنے کام سے کام رکھتے ہین۔

چور کا مال سب کوئی کہائے چور کی جان اکارت جائے
چور کی جان مفت جاتی ہے اور اسکا مال اور لوگ کہاتے ہین
یا دبا کر حصہ لیتے ہین۔

چور گٹھری لیگیا بیگار کو چھٹی ہوئی
بار برداری سے نیچے بے فکری حاصل ہوئی۔

چھاتی پر دھر کے کوئی نہین لیجاتا
سب مال و دولت چھوڑ کر خالی ہاتھ چلے جاتے ہین۔

چھ چاول نو چھال پانی۔
چیز تھوڑی نمود بہت۔

چھوٹی سی چھیا بہت سی ننھا
خطا تھوڑی ہی سزا بہت۔

چیونٹی کو موت کا ریلا بھی بہت ہے
غریب کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔

چلتی چاکی دیکھ کر دیا کبیرا روئے
ان دو پاٹون بیچ آنکے ثابت گیا نہ کوئی
یعنی زمین آسمان کے بیچ مین اگر موت سے کوئی نہین بچا
یا حوادث سے کوئی سالم نہین رہا۔

چاک اترا ہوا پھر نہین چڑھتا۔
کام بگڑا ہوا پھر نہین سنورتا۔ چاک جسپر کمہار برتن بناتے ہین کیلی پر سے اتر کر ٹھیک نہین بیٹھتا۔

چوری کا مال سستا ہوتا ہے۔
کیونکہ معیوب ہوتا ہے اور اسکے خریدار کم ہوتے ہین۔

چھیپگر کی سنری۔ درزی کے بند۔
سونار کی کہائی۔
ٹالم ٹول اور بہانے ہوتے ہین۔

چار دن کی چودہر پہ اتنا اودماد
ذرا سی ہستی پہ اتنا بکھیرا یا نمود

چھپا پاسے پھر گلی گلی جیب مین نہین کہانے کی ڈلی۔
پیسہ کچھ نہین نمود ہر جگہہ۔

چلنے مین سراسر مشقت ہے۔ اگر کوس بہر چلیگا تو بہی کچھہ دیکھیگا۔ اور بیٹی کے ہونے مین بے عزتی کا اندیشہ ہے

چولہے آگ نہ گھڑے پانی۔ سراسر ہیبا ہانی۔

چاہ کن را چاہ در پیش۔ جیسا کرنا ویسا بہرنا۔

چاک کا گڑ، ککڑی کے ہولے، بہادو کی دہوپ بادشاہ کو نہین ملتی۔

حقیر بات ہے۔ بادشاہ اسکی خواہش نہین کرتے۔ چونکہ گڑ اور ہولون مین لذت ہوتی ہے۔ اس لئے یہہ مثل ہوئی۔

چوسکی کوٹھی مین سر دیوے اور روے۔

بیٹے کی محبت مین روے تاکہ راز نہ کہلے تو چہپا دے۔

چیچک اور کیسی نکلکر رہتی ہے۔ ان دونو پر یقین ہے کہ نکلی ہی گی۔

چاتر تو بیری بہلا مورکہہ بہلا نہ دوست

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔

چاتر کا کام نہین پاتر سے اٹکے پاتر کا کام یہہ ہے لیا دیا سٹکے

دانا آدمی بیسوا عورت کے فریب مین نہین پہنستا۔ بیسوا کا یہہ ہی کام ہے لیا دیا الگ ہوئی۔

چادر چہوٹی پاؤن پسارے بہت
آمدنی تہوڑی خرچ کیا زیادہ

چاکر ہے تو نا چاکر نہ ناچے نا چاکر

نوکر کو خدمتگزاری سے چارہ نہین بیکار ہے تو خیر

چاڑگی کوتوالی پہر وہی کہرپا وہی چالی۔

اب یہ حکومت ہے معزولی کے بعد وہی پہلا حال۔

چار مہینے پالے کا، چار مہینے ڈال کا، چار مہینے جیسا کیسا۔

چار مہینے سردی کے باسی پانی۔ اور برسات کے چار مہینے تازہ پانی۔ اور گہر ساہ مین جیسا ملے پسند ہوتا ہے۔

چشم ازرق موی میگون رنگ زرد ایچنین کس با کسی نیکی نہ کرد

اس وصف کا آدمی شریر بد ذات ہوتا ہے۔ علم قیافہ سے ثابت ہے

چو دشمن خراشیدی ایمن مباش۔

دشمن کو ستا کر ڈرتا رہ وہ بہی بدلا لے گا۔

چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند

تنہائی مین کچھہ اور ہی کرتے ہین۔ کسیکا پوشیدہ عیب ناگفتہ کرکے کہتے ہین۔

چو سر خواہی سلامت سر نگہدار

سلامتی جب ہے کہ بہید نہ کہلے۔

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئی یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوئے

چکوا چکوی کو کوئی نہ رو ان پر غیبی مار ہے۔ کیونکہ رات کو جدا رہتے ہین۔ یہہ مرغابی کا جوڑا ہوتا ہے بط کی مانند۔ سرخ رنگ۔ رات کو پانی کے ایک اسطرف ایک اسطرف رہتا ہے اور دنکو پاس پاس۔

چون ندارے ناخن درندہ تیز۔

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی-
بقول صاحب قران - ع - جب چٹک لگی بھڑوے کو تنور کی سوجھی

چار باسن ہوتی ہین تو کھڑکتے بھی ہین
جہان چار آدمی جمع ہوتے ہین تکرار بھی ہوجاتی ہے

چار دنکی چاندنی پھر اندھیری کا اندھیر-
اس قلیل مدت کی عیش پر کیا بھروسا کرنا چاہیئے-

چار دنکی چمار چودس ہے - دہن دولت حکومت ہمیشہ نہین رہتی کمینہ کس طرح کیا اترانا-

چاند پر خاک نہین پڑتی - کیسکی بدگمانی یا حسد سے نیک لوگونکا ضرر نہین ہوتا ہے-

چراغ سے چراغ جلتا ہے ایک سے ایک کو فیض ہوتا ہے-

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکا-
کام بنا بنایا بگڑ گیا یا بنتا بنتا رہ گیا-

چل نہ سکون میرے بارہ نخرے-
کچھہ ہو تو سکتا نہین پر میرے بارہ حیلے - بیحنت یا دہ ملبی-

چمار کو چمڑہ کا سکہ - جیسا آدمی ہوتا ہے مناسب حال انعام پاتا ہے-

چمگادڑ کی مہمانی مین بہی لٹکون تو بہی لٹک
جیسی لیاقت والے کے پاس جاؤگے ویسی ہی عزت پاؤگے۔

چوٹی کتیا جلیبیونکی رکھوالی-
خیانت پیشہ سے امانت داریکا کام نہین ہوتا-

چور پر مور پڑے - جیسے کو تیسا ملا-

چپ سی بہلی - نہ بولے نہ الزام پاوے-

چور سے کہی چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر لٹتا ہے-
چالاک آدمی ہوتے ہین دو کو لڑا دین اور دونوکے یار بنے رہین

چور کے پاؤن نہین-
جرأت نہین ہوتی - گرفتاری کے خوف سے ترت بھاگ جاتا ہے-

چھاج چھلنی مین سماتا نہین دم سے باندہا
اپنا گزارہ ہوتا نہین اور کا ذمہ لیا-

چھنی بہی کہے مجہے گھی سے کھاؤ
نالائق بہی بزرگون کی سی عزت کے طالب ہوئے

چھپر پر پھونس نہین دروازہ پر نقارہ
کنگال ہو کر اتنی نمود-

چھٹی نہ سنتو النسا امیر الامرا کا نواسا
بے ہمتی اور بیتہ ترنگا-

چور کے اور سانپ کے پیر نہین ہوتے
چور کو گرفتاری کی ڈر سے جرأت نہین ہوتی اور سانپ

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک بیٹی جب پیدا ہوئی موٹی رکھی بنا گیا

چوماسہا - چار مہینے اور اِس سے خاص مراد برسات کا موسم ہوتا ہے۔

چہٹے جوڑتا ہے - تہمت لیتا ہے طوفان لگاتا ہے۔

امثال جیم فارسی

چہٹانک چون چوبارہ رسوئی - تہوڑی سی بات کیواسطے اتنا بڑا اہتمام - یا ادنی بات پر اتنی نمود۔

چور کی ڈاڑھی مین تنکا - یعنے الگ پہچانا جاتا ہے۔

چور کا بہائی گنٹھہ کٹا - آدمی جس قماش کا ہوتا ہے اُسکے یار غار بہی ویسے ہی ہوتے ہین

چڑیا کی چونچ بتیسوان حِصّہ - یعنے یہہ مقدار نہایت قلیل ہے۔

چاول کی کنی نیزہ کی انی - کہتے چاول اور نیزہ کی نوک مضرت مین دونو برابر ہین

چہاج تو بولی چہلنی بہی بولے جسمین بہتر سو چہید جو خود عیبدار ہو اُسکو صاف لوگونکے بارہ مین دم مارنا نہین چاہیئے۔

چمار کا نام جگ جتن - ادنی ہو کر عمدگی کا دعوا۔

چیز نہ رکہی اپنی چورون گالی دے اپنے مال کی آپ حفاظت کرنی چاہیئے چور کا تو یہی کام ہی کہ چرا وے

چنا ڈالکر کہانے مین ساجہا - ذرا سے کام پر بڑی اُجرت یا تہوڑی پونجی سے بڑی شرکت نہین ملتی۔

چمار کو عرش پر بہی بیگار ہے - کم رتبہ کیسا ہی بڑہ جاوے لوگونکی نظر مین گہٹا ہی رہتا ہے

چہیدی مولی خوب بیٹہتی ہے - علیحدہ کام بے شرکت حسب دلخواہ ہوتا ہے۔

چوری اور سرزوری - خطا کرنی اور دہمکی دینی یا گہمنڈ کرنا۔

چلتی کا نام گاڑی نہین تو ہنڈیلا ہے کوئی چیز ہو جبتک اپنا کام دے تب تک وہ چیز ہے نہین تو کچہہ بہی نہین۔

چنے کے ساتہہ گہن پس گیا - اوسکی ہمدمی مین وہ تباہ ہو گیا۔

چور چوری سے جاوی پر ہیرا پہیری سے نہین جاتا - جس بات کی عادت ہو جاتی ہے اگر وہ چہوٹ بہی جاوے پر اُسکا اثر باقی رہتا ہے۔

چودہری ہو یا راؤ جب کام نہ دے ایسی تیسی مین جاؤ کوئی بڑے سے بڑا ہو جب کام نہ آیا نکما ہے۔

چینونٹی کے گھر نت ماتم۔ ناتوان کو ہمیشہ مصیبت۔
چسکا لگ گیا۔ مزا پڑ گیا۔ حرص پیدا ہو گئی۔
چینخنا مزاج ہے۔ زود رنج ہے۔
چھڑک کر بیچتا ہے۔ اپنی چیز کی جھوٹی تعریف کرتا ہے۔
چل دور ہو۔ زجر کا کلمہ ہے۔ غصہ مین کہتے ہین۔
چھاچھ چھینک گئی۔ بات بگڑ گئی یا کام بگڑ گیا
چاندنا کر دیا۔ کچھہ نچھوڑا سب لے گئے۔
چاندنا ہو گیا۔ کچھہ نرہا سب صرف ہو گیا۔
چاندی کا بادل ڈوم ڈہاڑی اہل محفل کو کہا کرتے ہین۔
چھوڑ کے پاؤنمین کانٹے تیری پاؤنمین گھونگرو۔ بچونکو کہلایا کرتے ہین۔ اور تیرے جگہہ بچہ کا نام لیتے ہین
چانٹ لگا ہے۔ زبردست سے قابو والا مالدار ہے
چھان پر پھونس نہین مفلس نہیست ہے
چاکر سے کوکر بھلا جو سووے اپنی نیند نوکر سے کتا اچھا جو کسیکا فرمانبردار نہین۔
چاند چڑھے کل عالم دیکھے۔ ظاہر بات کسی کے پوشیدہ نہین رہتی۔
چراغ گل پگڑی غائب داؤ لگا مال مارا شام ہوئی مال لٹا۔ حاکم کی غفلت ہے۔

چور کو چور ہی سوجھتا ہے۔ المرء یقیس علے نفسہ انسان جیسا خود ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی جانتا ہے
چھک گیا۔ سیر ہو گیا۔ اب حاجت نہین رہی۔
چینونٹی کی آواز عرش پر۔ ناتوان بیچارہ کی فریاد یا بددعا در جاتی ہے۔ یعنے مقبول ہے۔
چین چین کرتا پھرے گا۔ فریاد یا شکوہ کرتا پھرے گا۔
چلمین بھرتا ہے۔ اُسکے سامنے حقیر ہے یا خدمتگاری کرتا ہے۔
چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ حیا شرم کرو۔
چہرہ مہرہ ٹہیک ہے۔ یعنے خوبصورت ہے
چھاج سی ڈاڑھی۔ جسکی ڈاڑہی لمبی چوڑی ہوتی ہے اُسکو بطور مزاح کہدیتے ہین۔
چار و سو بھار و۔ جو جوان خوب کہاتا ہے وہی تندرست اور جسیم ہوتا ہے۔
چار حرف بھیجتا ہون۔ لعنت کرتا ہون نفرین ہے۔
چھم چھم کرتی آتی ہے بڑی ناز سے آتی ہے
چپڑی اور دو دو۔ یعنی عمدہ بھی اور زیادہ بھی
چلا۔ یعنے گرا۔ ؎ کیفیت چشم اُسکی مجھے یاد ہے سودا ساغر کو مرے ہاتھہ سے لیجو کہ چلا مین۔
چھڑے چھٹانک۔ ہلکے پھلکے خالی بے اسباب بسامان۔
چوپایا ہو گیا۔ یعنے بیاہ ہو گیا۔

کہلاتے ہین۔ اب مردہ کی بیوی کو زیب و زینت مہندی مسی دوسرے گہر مین جانا جائز ہو گیا۔ یعنی عدت پوری ہو گئی

چوڑی پڑ گئی کوسے کی دیوار پہٹ گئی۔

چہلک گیا ۔ اُبل گیا۔ برتن پانی سے پُر ہو گیا۔ اوپر سے نکل گیا۔ غلہ وغیرہ مین نہین بولتے۔

چکنی چپڑی باتین۔ خوشامد۔ پیار کی تملق آمیز باتین

چاند ۔ مہتاب۔ اور اس سے مطلق مہینہ بہی مراد لیتے ہین۔

چپتانہ۔ چند آدمی ملکر جو اپنے پاس سے خرچ جمع کرکے کسی کار خیر مین رفاہ عام کیواسطے صرف کرین جیسے دیوبند اور سہارنپور کے مدرسے۔

چچا۔ ہند کے محاورہ مین باپ کا چہوٹا بہائی اور بڑا بہائی تایا کہلاتا ہے اور ہنود تاؤ چاچا بولتے ہین۔ اور عربی مین دونون کو عم کہتے ہین۔

چراغ پاؤن ہو گیا۔ گہوڑا اسپ کا کہڑا ہو گیا اسکو الف ہو گیا بہی کہتے ہین۔ اور آدمی جو چت گر پڑتا ہے اسکو بہی کہتے ہین چراغ پاؤن گرا۔

چراغ جلا پوت گلا۔ لڑکے جو آپسمین کہیلتے ہین تو ایک کی بازی دوسرے کی سر ہو جاتی ہے اور اُسکا مطالبہ ہوتا ہے جب شام ہوتی ہے تو کہتے ہین چراغ جلا پوت گلا یعنے اب بازی کا مطالبہ نہین رہا۔

چل رہی ہے ۔ آپسمین بگاڑ دشمنی ہے۔

چور ہو گیا۔ متحیر ہو گیا۔ یا چوکس ہو گیا۔

چہوٹی اُمت کم رتبہ یا کم عمر آدمیونکا گروہ۔

چنڈال آدمی۔ بڑا موذی بدذات۔

چہلا۔ قابو سے نکلگیا ہے۔

چہنگ۔ پنجہ۔ اور تحفہ مین ایک بازی کا نام ہے تاریخ مین دیکہو۔

چہلّہ۔ بکسر چلّہ کو بگاڑا ہے۔ بچہ کی ولادت سے چالیسوین دن جو نوبت نہاتی ہے۔ اور بالفتح حلقہ چاندی وغیرہ کا جو انگلی مین پہنتے ہین۔

چرخہ سا پہرتا ہے بہت پہرتا ہے۔ یا بیفائدہ پہرتا ہے۔ یا سرگردان و پریشان پہرتا ہے۔

چیچک۔ ایک خبیث مرض ہے۔ اکثر کم عمر بچہ کو تلف کر دیتا ہے۔ تمام بدن پر پہنسیان نکل آتی ہین بعضونکی آنکہین جاتی رہتی ہین۔ اسکو سیتلا بہی کہتے ہین اور اگر یہ ہلکی ہوتی ہے تو اسکو کہسرہ کہتے ہین۔ اور ہنود ماتاجی کہتے ہین۔ اور بیفائدہ نہایت تعظیم کرتے ہین۔ کیونکہ اُنکے بچے بہی تلف ہوتے ہین۔ ایک نے اپنی دوست سے پوچہا تمہاری کے بچے ہین جواب پایکچے بتاؤن یا پکّے۔ دوست نے کہا پہلے کچے پکّے کی تفصیل بیان کرو۔ کہا کچّے وہ ہین جنکے ابہی چیچک نہین نکلی اور پکّے وہ جنکے نکل چکی۔

چار ہاتہ پاؤن سب کے ہین۔ کماؤ کہاؤ یا زور طاقت سب مین ہے۔ بدلہ لے گا۔

چاکری مین آکری کیا۔ جب نوکر ہوئے پہر سستی کیسی۔

چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین۔ نہ یہہ ہو سکے نہ وہ۔

چڑہے پر چڑہاؤ سُر کہہ نہ پاؤن آتے پر آنے دو کچہہ مضائقہ نہین۔

چہُری بہلی نہ کٹاری۔ جس سے تکلیف ہو سب بُرا۔

خطا دار بنا کر بٹھاتے ہین۔ اور اُسکے ہاتھ مین دوپٹہ کا پلہ دیکر دوسرا پلہ اور لڑکا اوسکا محافظ لیتا ہے۔ اور بالی لڑکے اوسکے سر پر دوپٹے ہاتھ مین اور محافظ اونکو دفع کرتا ہے۔ اور آپ لڑکے کو بچاتا ہے اور بمقدار دو پہر کے اوسکے گرد گھومتا ہے۔

چھڑ ٹنگ چڑھ گئی - ضد ہو گئی۔

چکما دے گیا - چھل فریب کر گیا۔

چلتر کر گیا۔ چلتر کھیل گیا - عجب طرح کا فریب دیگیا

چکما نہ چلا - داؤ مین نہ آیا۔

چٹکی پر چڑھا لو - روپیہ کو پرکھ لو۔

چلتے بیل کے آر لگانی - درستی کار پر الزام دینا

چوری کا گڑ میٹھا - مفت کا مال نہایت پسند۔

چار یار - ابو بکر صدیق۔ عمر بن الخطاب فاروق عثمان بن عفان ذوالنورین۔ علی بن ابی طالب المرتضیٰ رضی اللہ عنہم اجمعین مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

چار قل - وہ چار سورتین جنکی ابتدا قل ہے۔ کافرون - اخلاص۔ فلق۔ ناس۔ مسلمانونکی اصطلاح ہے۔

چھان پھٹک لو خوب تحقیق کر لو ڈھونڈ لو دریافت کر لو۔

چل نکلا - یعنے ہوشیار ہو گیا۔ کام درست کرنے لگا یا چالاک ہو گیا۔ یا شریر ہو گیا۔ حد سے بڑھ گیا۔

چھچھورا ہے سبک آدمی بے توقیر ہے۔

چھٹے چھماس - گاہے گاہے۔ یا کبھی کبھی۔

چارون پہر - یعنے ہر وقت یا اکثر اوقات۔

چارون اور - ہر طرف۔

چوچلا - نیا سوانگ۔

چہل قدمی - کھانے کے بعد ٹہلنا۔

چوتھی - جب کوئی لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اوسکو شوہر کے گھر سے چوتھے دن باپ کے گھر لے آتے ہین۔ یہ چوتھی کہلاتی ہے۔

چالا - چلنے کا دن۔ اور عروس جو چوتھے دن باپ کے گھر آکر پھر دوبارہ شوہر کے گھر جاتی ہے۔ اُسکو ہندو چالا اور نکلا وہ اور مسلمان اشراف بہوڑا کہتے ہین۔

چوتھی کھیلتے ہین - جب دو شخص لڑنے لگتے ہین اور لاٹھی مکا ہونے لگتا ہے تو ظریف طبع کہدیتے ہین کہ چوتھی کھیلتے ہین۔ اور چوتھی کی اصل یہ ہے کہ جب کسیکی شادی ہوتی تھی اور عروس چوتھے روز اپنے میکے یعنی باپ کے گھر آتی تھی اور نوشاہ اُسکا شوہر اُسکے ساتھ آتا تھا تو یہان والے ترکاریاں جیسے گاجر بیر وغیرہ اور کھیلین بہت سی جمع کرتے تھے۔ ایک طرف مستورات اور ایک طرف نوشاہ اور کچھ لڑکے اُسکے یار غار پھر خوب لڑتے تھے وہ کھیلین اور بیر وغیرہ سب بکھر جاتی تھے تب صلح ہو جاتی تھی اسکا نام چوتھی کھیلنا تھا اب یہ رسم چھوٹ گئی۔

چاندنی - چاند کی روشنی اور شعاع اسی لئے سفید فرش کو کہنے لگے۔ اور سفید پھول کا نام ہے۔ اور گھوڑے کی ایک بیماری کا نام ہے۔

چہلم یا چالیسوان - مرنے سے چالیسوین دن برادری کی مستورات مردہ والے گھر جمع ہوتی ہین اور کھانا پکا کر مساکین کو کھلاتی ہین۔

چھ ماہی - مرنے سے چار مہینے دس دن کے بعد برادری کی مستورات مردہ والے گھر جمع ہوتی ہین۔ کھانا پکا کر مساکین کو

چہکّا چوک بہول گیا - حیران ہو گیا - حواس نرہے

چکّر مین آ گیا - مصیبت مین پہنس گیا - فکر لگ گیا -

چہلکیون مُوتنے لگا - عاجز ہو گیا - فرمانبرداری کرنے لگا - ڈر گیا -

چوکسی رہنا - ہوشیار رہنا غافل نہونا -

چکرائے - سوچنے فکر کرنے لگے - حیران ہوئے -

چہ خوش - کسیکی بات پر بطور استنکار کہا کرتے ہین -

چہچوندری نگل گیا - کسیکی ڈاڑہی دراز ہوتی ہے تو بطور مذاق کہدیتے ہین -

چون و چرا نکی - کچہہ تکرار و حجّت نکی -

چون نکی - کچہہ نہ بولا کچہہ عذر پیش نکیا -

چین چپڑ نکی - بعذر مان لیا -

چہلچہلا آدمی ہے - ہلکا کم ظرف بیہودہ آدمی ہے

چہوچہوتا دی ناکام ٹالدیا حیلہ حوالہ کرکے اُسکا حق کچہہ ندیا -

چوبرّد تا ہے - موٹا جسم کٹّا زور آور ہے -

چوبیحہ کیا - بڑی سخت سزا دی -

چہاپا مارا - ناگہان بیخبر جالیا -

چوکڑی بہول گیا - جو تدبیر مناسب تہی وہ نکی - کہتے ہین ہرن جب چوکڑی بہولجاتا ہے تو شکار ہوتا ہے

چہن مُن ہو گیا - ترت ہو لیا - خرچ ہو گیا -

چاٹ گیا - کہا گیا - باقی نہ چہوڑا -

چو رنگ اُڑادی برباد کردیا یا پنج پر پنج دیا - چو رنگ یہہ ہے کہ بکرا یا مینڈہا ذبح کرکے اُسکی نلیان ہیٹ کے اوپر رکہہ کر دونون طرف رسّا باندہ کر معلق کر دیتے ہین پہر اُن نلیو نپر تلوار آزماتے ہین -

چلتا پرزہ ہے - بڑا ہوشیار چالاک ہے -

چہانونی ڈالدی دیر لگادی یا اُسی جگہہ رہ پڑا

چاٹ لگ گئی - چاٹ پڑ گئی - مزا پڑ گیا - ہوس ہو گئی - لالچ یا شوق ہو گیا -

چکا چوندہ ہو گئی - آنکہین چُندہیا گئین -

چہپر اُٹہا لیا - غل مچادیا شور کیا -

چہٹی ہے - مسلمانونمین جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو ساتوین دن بچہ کا سر مونڈتے ہین اگر بچہ لڑکا ہوتا ہے تو دو راس ہین تو ایک راس بکرا یا بکری ذبح کرتے ہین - بالونکی برابر چاندی فقیر کو دیدیتے ہین - اور قرابتی جمع ہو کر بہت خوشی کرتے ہین - عربی مین عقیقہ کہتے ہین - اور ہند مین چہٹی اور مونڈن -

چہٹی کا راجا - ہمیشہ کا تونگر خوش حال - اور کبہی بطور مذاق و رمز مفلس کو بہی کہدیتے ہین -

چہین جہپٹا ہو رہا ہے - کچہہ بہی انتظام نہین جسکے جو ہاتہہ آیا لے بہاگا -

چیل جہپٹّا - لڑکونکی کہیل کا نام ہے - ایک لڑکا کیکو

کہ آ گئے کوئی لائق صاحب حوصلہ نہ رہا۔ یا بالکل کوئی نہ رہا۔

چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔
چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ شرم کرو غیرت کرو۔

چٹ روٹی پٹ دال ۔ دونو کام ترت ہو گئے دیر نہ لگی۔

چڑھ ہمار گولر پکے ۔ یعنے مقصود حسب دلخواہ پورا ہو گیا۔

چشم بد دور ۔ دعا کی جگہہ بولتے ہین یعنے اس شائستگی پر چشم بد اثر نہ کرے۔

چمڑے کی زبان ہے ۔ اس سے جا بیجا نکلجاتا ہے۔

چلو چھچھو ۔ یعنے ناکام چلے جاؤ۔

چال دکھاؤ ۔ چلے جاؤ۔ مذاق مین کہتے ہین۔

چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئین ۔ ٹوٹ گئین۔

چل ہوا سو ہوا ۔ یعنے خیر جانے دو صبر کرو ہوا سو ہوا بھلا یا برا۔

چغد ہے ۔ بیوقوف ہے۔

چھاتی دھڑک گئی ۔ تردد۔ فکر۔ پیدا ہوا۔

چار گردہ کا آدمی ہے ۔ بڑا بہادر بڑی ہمت والا۔

چھنگا ۔ جسکے ہاتھہ مین چھہ انگلیاں ہوتی ہین۔

چل ہوا ہو ۔ دور ہو چلا جا غصہ مین کہتے ہین۔ ع
چل ہوا ہوا اے صبا دیکھا تجھے۔

چچے مردار ۔ دور ہو۔ عورتکو عورت غصہ مین کہتی ہے۔

چھوکرا۔ چھوہرا ۔ دہاقین وغیرہ بچہ کو کہتے ہین۔

چھپر گیا ۔ قابو سے نکل گیا۔

چمپت ہوا ۔ بیخبر چلا گیا۔ بھاگ گیا۔ ع
ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین چمپت۔

چٹھا یعنے روپیہ دلال وغیرہ بولتے ہین۔ اور بانوا کو کڑا اور عوام روپیہ کہتے ہین۔

چٹکیون مین اڑا دیا ۔ اسکی بات معتبر نہ کہی یا جھٹ پٹ کھو کھنڈا دیا۔ یا ایکدفعہ مین چپ کر دیا۔

چھچھ تو سہی ۔ جا تو سہی الگ تو ہو۔

چوکنا آدمی ہے ۔ بڑا چوکس ہے غافل نہین ہوتا۔

چل بے ۔ یہ کلمہ زجر کا ہے اور دیر مت کر جلد آ یا ساتھہ آ۔ یا دخل مت دے۔ کمتر کو کہتے ہین۔

چلو جی خیر ۔ یعنے جانے دو تکرار مت کرو۔ تحمل چاہیئے ہوا سو ہوا۔

چین بول گئے ۔ کام آخر ہوا۔ اب کچھہ نہین رہا یا تھک گیا۔ یا مقابلہ نہ کر سکا۔

چین مانی ۔ مات کھا گیا۔ ع
کہ چین مانی خو با تن نوش دستے۔

چلتا پھرتا نظر آ ۔ چلا جا دور ہو۔

چشم نمائی کر دی ۔ دھمکا دیا۔ ڈرا دیا

محاوراتِ جیم فارسی یعنی (چ)

چھوٹا مُنہ بڑی بات ۔ کمتر ہو کر بڑا دعوی یا بزرگی کا مقابلہ ۔ اور بندوق کی ہیلی ہے ۔

چکنا گھڑا ہے ۔ بیحیا ہے شرم نہین کرتا کچھہ کچھہ اثر نہین ہوتا ۔

چل ہٹ ہو موری کی راہ ۔ یعنی اب تو بے اختیار ہے

چھُرے تلے دم لے ۔ ذرا ٹھیر دم لے تامل کر

چھکّے چھوٹ گئے ۔ گھبرا گیا بیحواس ہو گیا

چور ہو گیا ۔ بواو معروف تھک گیا ۔

چور ہو گیا ۔ بواو مجہول خطاوار ٹھیر گیا ۔

چھپے رستم ہین ۔ یعنی نمود اور شیخی نہین کرتے اوصاف ستودہ پوشیدہ رکھتے ہین ۔

چولھے مین پڑے ۔ بڑا خراب ہو کچھہ غرض نہین غصہ مین کہتے ہین ۔

چینوٹی کے پر لگے اب خیر نہین یعنے اپنی حد سے بڑھ گیا ۔ جب چینوٹی کے پر نکلتے ہین تو وہ اڑتی ہے جانور کہا جاتے ہین ۔ ۔ ۔ ۶ ۔ مو رہاتی کر نباشد پرش

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان گھانے اڑانے والو کی پاس مال کہان ہوتا ہے ۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی ۔ خطا ہوتے ہی سزا دی ۔

چارون خانے چت ۔ بیحواس ہو کر گر گیا ۔

چپر مزاحم ہے ۔ ناحق ہنگامہ مینگنی کرتا ہے ناحق لیتا ہے ۔

چپڑ قنایا ہے ۔ مفلس قلاش ہے ۔

چراغِ سحری ہے ۔ قریب الانتقال ہے ۔

چام کے دام چلاتا ہے ۔ بڑا جبر و زور سے یا بزور ملک کام لیتا ہے یا ادنیٰ نکمی چیز کے دام کر لیتا ہے

چپ کی داد خدا کے ہان ۔ لاچار بیچارہ کی فریاد خدا سنتا ہے ۔

چوسر ۔ ایک کھیل کا نام ہے ۔ عوام چوپڑ ہی کہتے ہین

چھال ۔ پوست درخت ۔ اور اولو کی بوچھاڑ ۔

چال ۔ رفتار اور پوشیدہ دغا دینی ۔

چٹ کر گیا ۔ کھا گیا ۔

چرپوز ہے ۔ بیہودہ یاوہ گو ہے ۔

چورا ہو گیا ۔ ٹوٹ پھوٹ گیا ۔

چراغ ٹھنڈا ہو گیا + چراغ ٹھنڈا ہو گیا ۔ بجھہ گیا ۔

چراغ ہو گیا ۔ بجھگیا ۔ اور روشن ہو گیا ۔

چراغ گل ہو گیا ۔ بجھگیا ۔ اور کسیکی موت پر کہتے ہین

جس سے نفرت ہوتی ہے اُسکی قابو مین آئے تو ایسی مخالطت دشوار ہوتی ہے -

جنکو لاڈ گھنیرے اُنکو دُکھ بہتیرے

نازپرورد نکو جیسے آرام بہت ویسی ہی تکلیف بہت -

جنگل جاٹ نچھیڑیے ہٹی بیچ کلال -

بہوکا ترک نچھیڑے ہوجائین جنجال -

جاٹ جنگل مین اور بنیادوکا نپر اور بہوکا سپاہی ہر جگہہ ہمیشہ بے سر ہوتے ہین -

جنگل مین منگل بستی مین کڑاکا

جنگل مین رونق آبادی مین فاقہ یعنی خلاف دستور

جُوا بڑا بیوپار جو اسمین ہوتی ہار -

دم بھر مین وارے نیارے ہوسکتے مین پہر اد ہر آیا اُدہر

جو نہ بہائے آپکو وہ دی بہوکے باپکو -

ناپسند چیز اور کو - موئی بہیڑ خواجہ خضر کی نیاز -

جیب مین نہین کَھل کی ڈلی چہیلا پھرے گلی گلی -

نری شیخی اور اترارٹ بیجا و نازیبا -

جیب مین نہین دُہڑی میا چلی بہنانے

مفت کی نمود ہی نمود ہے -

جیسے تو ہاتہہ کالے ہارے تو منہ کالا -

قمار باز کا حال بہر حال خراب آدمی مردار مال -

جیسا سوت ویسا پہنیٹا جیسا باپ ویسا بیٹا

اصل کا اثر فرع مین ماں باپکا اثر اولاد مین ہوتا ہے -

جیسے کو تیسا ملے سُن لے راجہ بہیل -

لوہے کو گُہن کہا گیا لونڈے کو لیگئی چیل

لوہے کو اگر گُہن کہا گیا تو لونڈے کو چیل لے گئی - ایک شخص سومن لوہا کسیکو امانت دیکر سفر کو گیا تہا - جب آکر مانگا تو جواب ملا کہ گُہن کہا گیا - اِسکے عوض اُسنے اُسکا صغیر بچہ پکڑکر چہپا دیا - جب تلاش ہوئی تو لوہے والے نے کہا ایک بچہ کو چیل لئے جاتی تہی - آخر اِس چالاکی سے لوہا وصول کیا -

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین سنکہ سے چہوٹی

بیحیا بدکار عورت کا مقولہ ہے - بدکار عورت کے خصم نے ناک کاٹ لی تہی تب یہہ کہا تہا - یعنے اِسمین یہہ بہی فائدہ ہے - جب اِس مقولہ کی شہرت ہوئی تو ضرب المثل ہوگئی

جائے شیران نشست گیپا ئے

شیرونکی جگہہ لومڑی نے لی - یعنی لیاقت مندشرافونکی جگہہ کمینے ہوگئے -

جس طرف ہو عزم پورا چاہیئے

آدمی جو کام کرے تمام ہمت کرے جب کامیاب ہوگا -

جسکا بیڑا اُسکا کہیڑا -

جن کا کنبہ قبیلہ بہت بڑا ہوگا اونکا حکم - عزت - طاقت - نمود - زیادہ ہوگی -

فقط

دونون بیوقت زندگی بے لطف گذر گئی۔
جوانی مین مفلسی پیری مین توانگری۔

جب انت نہی جب دودہ دیو جب دانت دئے تو کیا ان نہ دیوے۔
پروردگار اپنے فضل و رحم سے ہر حال مین موقع پر پرورش کرتا ہے۔

ججمان چاہے سرگ کو جائے یا نرگ کو مجھے دہی پوری سے کام۔
کوئی بگڑے یا سنورے اپنا مطلب فوت نہو

جس تن لاگے وہ ہی جانے
جسپر پڑتی ہے وہ ہی بھگتتا ہے۔

جس دیس رہیئے واہو کی سی کہیئے۔
جہان رہے وہان کی بولی بولے۔

جس ہنڈی پر بیٹھین اُسیکی جڑ کاٹین
جس سے فائدہ اُٹھاوین اُسی کی بدخواہی کرین۔

جسکا پلہ بہاری وہ ہی جھکے۔
اقبالمند تواضع کرتے ہین۔ ؎
تواضع ز گردن فرازان نکوست۔
گدا گر تواضع کند خوی اوست

جو فروش گندم نما ہے۔ دغاباز ہے۔

جونک ماٹی مین ہی تو بہی لہو پیتی رہتا ہے
بدآدمی کیسا ہی ذلیل خراب حال ہو پر اپنی بدی سے باز نہین آتا ایذا دیتا ہے۔

جتنا قریب وتنا رقیب۔ قریب سے حسد زیادہ ہوتا ہے۔

جائی اوستاد خالی است۔ کسی مصنوع مین خلل ظاہر ہوجاتا ہے تو کہتے ہین۔

جبل بگردد جبلی نگردد۔ پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر عادت نہین ٹلتی

جون جون چڑیا موٹی ہووے تون تون چونچ چھوٹی ہو
کم حوصلہ جتنا تونگر ہوتا جاتا ہے وتنا ہی بخیل ہوتا جاتا ہے

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ جہانمین پھر پھرا کر چالاک ہوجاتا ہے۔

جوے زر بہتر از ہفتاد من زور۔
تہوڑا زر بہی بہت سے زور سے زیادہ کام دیتا ہے

جور اوستاد بہ ز مہر پدر۔ اوستاد کی مار پیٹ باپ کی محبت سے بہتر اسلئے کہ اُس سے ہنرمند بنتا ہے۔

جواب جاہلان باشد خموشی۔ یعنی عاقل جاہلونکو جواب نہین دیتے چپ ہو رہتے ہین تاکہ فساد نہ پہیلے یہ اضافت مفعول کیطرف ہوئی یا جاہل جواب مین چپ ہو رہتے ہین۔ کیونکہ جواب نہین آتا۔ یہ اضافت فاعل

جای تنگ است مردمان بسیار
اتنی چیز مین گزارہ نہین چیز تہوڑی خواہندہ بہت

جسکے چار بہیا مارین دہول چھینن لین روپیا
جب مدد ملتی ہے تو جرأت بڑہتی ہے تو سب کچھ کرسکتا ہے

جیسے دیکھہ سب مجھے تاپ آوی وہ ہی مجھے بیاہن آوے۔

سو اسے بہار کے اور جگہہ نہین ہے۔

جس پگڑی مین ہو نہ چلا پگڑی نہین وہ پھینٹی ہے۔

چلہہ سے البتہ پگڑی کی زیبائش ہو جاتی ہے۔ ہر چیز اپنے اوصاف مین پوری ہونی چاہیئے۔

جس حلوے مین گھی نہو حلوا نہین وہ لیئی ہے۔

بغیر گھی کے حلوا کم لذت ہوتا ہے۔

جتنی دیگ تتنی کھرچن۔ جتنا مال و متاع اتنا ہی نفع اور فائدہ۔

جاڑا ماہ نہ پوہ جاڑا ہوا کا ہو۔

جب ہوا چلنے کی کوئی موسم ہو کچھہ نہ کچھہ خنکی ہوگی۔ ہے گرمیون مین اسی لیئے ہر ایک کے ہاتھہ مین پنکھا ہوتا ہے۔

جتنا سر اوتنے ہی سرواہ۔ ہر چیز کی مقدار اسکی حیثیت کے موافق ہوتی ہے۔ جتنی آمدنی اتنا خرچ۔

جاٹ رے جاٹ تیرے سر پہ کھاٹ
مغل رے مغل تیرے سر پر کولھو

کہا کسی نے ملا۔ جاٹ پایا بوجھہ مین تو مر گیا۔ تک سے کیا کام۔

جات جتا پوچھہ نہ کوئی۔ کرتی پہن تلنگا ہوئے

ذات کی کچھہ پوچھہ نہین وردی پہنی تلنگا بنا۔

جاٹ کی بیٹی باباجی نام۔ کمتر ...

جس کارن مونڈ مونڈایا سو ہی آگے آیا

یعنی جس کی خاطر فقیری لی وہ ہی محنت کسی سر رہی۔

جسکی جو سبھاؤ جاوے نہ اُسکے جی سے
نیم نہ میٹھا ہو جو سینچو گڑ اور گھی سے

خلقی عادت کبھی نہین چھوٹتی۔ گڑ اور گھی دینے سے نیم میٹھا نہین ہو جاتا۔

جاکی ہنڈلی واکی منڈلی جسکی زاد و دہش اُسی کی اطاعت۔

جاگے گا سو پاویگا سوئیگا سو کھوئیگا

جو کوئی ہشیاری سے کامیابی غفلت مین فوت مطلب
جاگتے کی کٹڑی سوتے کا کٹڑا

جب وہی برسن کا چاؤ پچھوا لگے نہ پروا

جب اللہ برساتا ہے تو پچھوا پروا کی کچھہ پرواہ نہین ہوتی مقدرات ہرگز نہین ٹلتے۔

جب بہاگن گھر ہووے لگائی
توڑے کوٹ اور کودے کھائی

جب بد سرشت عورت نکلنا چاہتی ہے تو کسی راہ نہین رہتی کوٹ کو توڑ کر کھائی پر سے کود جاتی ہے

جبتک پیالہ لڑکتا ہے تب تک گاڑی ہے

پہیرا بند من۔ یعنے دین لین سے معاملہ جاری رہتا ہے

جب پیٹ مین کچھہ لاگی میٹھا اور سلونا کیا۔

بھوک مین جھوٹے میٹھے اور سلونے سے کچھہ کام نہین ضرورت ایسی ہی ہوتی ہے۔

جب چنے تھے تب دانت نہ تھے جب دانت ہوئے تو چنے نہین

جہان چار برتن ہوتے ہین کہڑکتے ہی ہین

جہان مجمع ہوتا ہے وہین تکرار بہی ہو جاتی ہے۔

جاٹ کی بیٹی برہمن کے گہر آئی۔

ادنے اعلی ہوکر بڑی عزت پائی۔

جاگتے کی کٹیا سوتے کا کٹرا۔

جو چوکس ہشیار رہتے ہین اچہا مطلب پاتے ہین۔ غافل خسارہ اٹہاتے ہین۔

جبتک دم ہے تب تک غم ہے

غم اور تردد جان کے ساتہہ ہین دامن نہین چہوڑتے

جبتک جینا تب تک سینا۔ عمر بہر مزدوری کرنی اور کہانا۔

جتنا چہانو وتنا کرکرا ہو۔ جتنا کسی کا دل تحقیقات کرو وتنا ہی عیب ظاہر ہوتا جائے۔

جتنے منہ وتنی باتین۔ ہر ایک اپنی اپنی سمجہہ اور خواہش کے موافق کہتا ہے۔

جدہر چلتا دیکہین ادہر تاپین۔

خود غرضی سے جدہر امید وصول ہو ادہر دوڑین۔

جڑ سے بیر پتوں سے یاری۔ بزرگ سے دشمنی اولاد سے اخلاص۔

جس راہ نہین چلنا اسکے کوس کیا گننے

جس کام سے غرض نہین اسکا فکر پوچہا پاچہی بے فائدہ ہے

جیسا دیس ویسا بہیس۔ جہان رہے وہانکا چلن دستور برتنا چاہیئے۔

جسکے ماباپ جیتے ہون حرامی نہین کہلاتا

جسکے دعوی کے گواہ موجود ہون وہ جہوٹا نہین ہو سکتا

جیسا لینا دینا ویسا گانا بجانا۔

جتنا دوگے وتنا [illegible]

جیسے کنتہا گہر رہے ویسے رہے پردیس

نکما آدمی بیکار گہر رہا تو کیا چلا گیا تو کیا۔

جیسی مائی ویسی جائی۔ [illegible] اوصاف یکسان [illegible]

جب خدا دیتا ہے تو نہین پوچہتا کہ تو کون ہے

خدا کی بخشش سب پر [illegible]

جیسے دودہ مین سے مکہی نکال کر پہینک دیتے ہین۔

کسیکو معاملہ مین سے ناکام یا الگ کر دیتے ہین نہ شریک کرتے ہین۔

جوتیان کیا سونہی تمانو سامان بن گئے

ادنے التفات سے مختار و مصاحب بن گئے۔

جاڑے کی مار بہاری رزائی یا بہیگائی جائی

جاڑا جانیکے یہی دو علاج ہین۔ رزائی یا جورو۔

جسکا کام سو ہے ساجے۔ اور کرے تو ٹہینگا باجے۔

جسکا پیشہ ہوتا ہے وہ ہی سنوارتا ہے اور کو اسمین خفت ہوتی ہے۔

جیسے کاگ جہاز کے سوجہت اور نہ ٹہور

یعنے مجکو اور ٹہکانا نہین ہے جیسے سمندر مین پرندکو سوا

جسکی لاٹھی اُسکی بھینس۔ زبردست غالب ہوتا ہے جو چاہے چھین لے۔

جسکی زبان چلے اُسکے سترہ ہل چلین۔ زبان دراز آدمی سب سے غالب ہوتا ہے۔ زبان زوری خوب کمار کہتا ہے۔

جسنے اپنی ٹوپی اُتار لی دوسرے کی اُتارتے ہوئے کب ڈرتا ہے جو فتنہ پرداز اپنی عزت کا خیال نہین کرتا دوسرے کی عزت کا کب خیال کریگا۔

جوانونکو سُستی بڈہون کو مستی اُلٹے کام ہونے لگے۔ زمانہ پلٹ گیا۔

جورو چکنی میان مزدور۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جورو بناؤ کرے اور میان لنگوٹہ بند۔ یہ بہان خیر نہین۔

جوڑ جوڑ مر جائینگے مال جوائی کھائین گے بیشک لڑکی کا مال برایت جائے۔

جوگی جگت جانے نہین گیرو مین کپڑے رنگے تو کیا ہوگا۔ بغیر اصلی بات کے ظاہری بناوٹ سے کیا ہوتا ہے۔

جونکی ماری کہنڈر انہین پہینکتے۔ ادنی تکلیف سے بڑا مطلب نہین کہو دیتے

جوئے مین بیل بھی تھک جاتا ہے سخت مشقت کی کسیکو برداشت نہین ہوتی۔

جہان دولھا وہان برات۔ آدمی اپنے سردار کے ساتھہ رہتے ہین۔

جہان دیکھین توا پرات۔ وہان ناچین ساری رات۔ جہان وصول کی امید ہوتی ہے وہان آدمی ہر دم موجود رہتے ہین۔

جہان درخت نہین وہان ارنڈ ہی درخت ہے جہان کامل لیاقت والے نہین ہوتے وہان کم لیاقت ہی لیاقت والے شمار ہوتے ہین۔

جہان سو وہان سوائے۔ یعنے بہت خرچ مین بڑا ابل نہین اسکو بھگت سکتے ہین۔

جیسا راجہ ویسی پرجا۔ نیک ہے تو نیک اور بد ہے تو بد الناس علے دین ملوکہم

جلتے جھونپڑے سے جو نکلے سو واہ۔ جاتا ہوا جو بچے سو غنیمت ہے

کوڑی پاس نہین گھٹے والے ہوت پاس کچھہ بھی نہین مفت کی شیخی جتاتی ہین۔

جو کرے سو بھرے جیسا کرے گا ویسا ہی بھرے گا۔ یا جو شخص کریگا وہ ہی سزا یا انعام پائیگا

جہان کان وہان بجلی کا سانسا جہان مال دولت وہان چور اُچکا۔

جو چوری کرتا ہے وہ موری ہی کہتا ہے

ہر ایک آدمی ہر باب مین انجام کا فکر پہلے کر لیتا ہے

جورو ٹٹولے پھینٹ ماں ٹٹولے پیٹ

جورو کی محبت غرضمند انہ ہے اور ماں کی مامتا طبیعی اور خلقی۔

جہان کا مردہ وہین گڑتا ہے۔

جہان کا جھگڑا ہوتا ہے اُسی جگہہ چکتا ہے

جہان مرغ نہین بولتا کیا صبح نہین ہوتی

کوئی کام ہو کسی پر موقوف نہین ہوی ہی جاتا ہے۔

جہان نشیب ہوگا وہین پانی مریگا۔

جہان کچھہ عیب ہوگا لوگ اُس ہی کی گرفت کرینگے۔

جہان نہ پہچان خالا بڑی سلام

یعنے ناواقف اجنبی سے ملاقات اور محبت کا یہ طریق ہی

جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ مین اٹکا۔

آسانی سے نکلکر دشواری مین پھنس گیا۔

جنم کا اندھا نام نین سُکھہ۔

عیبدار اچھے نام سے بے عیب نہین ہو جاتا۔

جسنے نہین دیکھا ٹھگ وہ دیکھے قسائی

جسنے نہین دیکھا شیر وہ دیکھے بلائی

یعنی یہ قوم سنگدلی اور ایذارسانی ہونی ہی اور شیر بلی ہم شکل ہوتے ہیں

جتنا گڑ ڈالوگے وتنا میٹھا ہوگا۔

جتنا خرچ کرگے وتنا کام درست ہوگا۔

جیجا کے مال پر سالی لٹ باولی

بیگانے مال پر کوئی اترا دے۔

جنگل مین مور ناچا تو کسنے دیکھا

جب کوئی اپنا مال و دولت غیر جگہہ دیس مین خرچ کری اور دھوم دھام

جو بوؤگے وہ ہی کاٹوگے۔

جو کروگے وہ ہی بھروگے۔

(ع) چہ تخم افگنی بر ہمان چشم دار۔

جسنے ہانڈی مین کہائی اُسی مین چھید کری

یہ محسن کشی ہے۔ ؎

کسن نیا موخت علم تیر از من ٭ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد۔

جس ہانڈی مین کہائی اُسی مین چھید کری

ناشکر ہے جس چیز سے فائدہ اُٹھا دے اُسی کو برباد کرے

جسکی نہ پھوٹی بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی

جسکو کبھی دکھہ نہین پہونچا اُسکو دردمندونکی درد کی کیا خبر

یعنے دل نہین دکہتا۔

جاٹ مرا جب جانئے جب تیرہوین ہولے

یعنی بعضی جگہہ بہت دیر کے بعد یقین ہوتا ہے کہ کام ہو گیا۔

جسکو پیا چاہے وہ ہی سہاگن ہے

حاکم کو جسکی خاطر منظور ہوتی ہے اُس ہی کا کہنا مقدم ہوتا ہے

یا وہ ہی بی بی ممتاز ہوتی ہے جسکو شوہر چاہے۔

جہان جائے بہو کا وہان پڑے سوکا

بدقسمت جہان جاتا ہے بدقسمتی ساتھہ جاتی ہے۔

جن وہی ہے جو سر چڑھکر بولے

بڑا جن وہ ہے جو سر چڑھکر باولا بنا دے۔

جسکے ہاتھہ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی

جسکے ہاتھہ سے فائدہ ہوتا ہو اُسکے سب خیرخواہ ہوتے ہین

جسکی تیغ اوس کی دیگ۔ جسکا زور

غلبہ اُسی کا قبضہ۔ الملک لمن غلب۔

جہوٹیکو گہر تک پہنچانا چاہیئے۔
خوب قائل معقول کرنا چاہیئے۔

جہوٹے کے پاؤن نہین ہوتے
جلد گہبرا جاتا ہے۔ بچلنے لگتا ہے۔

جہوٹے ہاتہ سے کتے کو بہی نہین مارتا
بڑا ہی بخیل کنجوس ہے۔

جہوٹے بات بناوے پانیمین آگ لگاوے
بڑا ہی چیار کذب ہے۔ یا جہوٹ مین اتنا اثر ہوتا ہے

جیب دیوانی اپنی کامون سیانی
اپنی مطلب کی ہرایک کو خوب سوجہتی ہے۔

جیتا سو ہارا۔ ہارا سو موا۔ جسکی
جیت بمنزلہ ہار کے ہو تو ہار بے شک بمنزلہ موت کی ہوگی
یہ حال قمار بازونکا ہے یا مدعیین مقدمہ لڑانی والونکا

جیسا منہ ویسی ہی تہپیڑ۔ جیسا سوال
ویسا ہی جواب یا جیتا سر دیتی ہی سر واہ۔

جیسا سوتا ویسا ہی دہارا۔
جیسا چشمہ ویسا پانی یا جیسی اصل ویسی فرع۔

جیسی پڑے ویسی سہی۔ جو گزرے تحمل کرے

جیب جلی سواد پایا۔ سالن مین نمک مرچ
مزا دیتا ہے۔

جہنجہلا گیا۔ غصہ ہو گیا۔

جی جلتا ہے۔ غصہ آتا ہے افسوس آتا ہے

جوش مین آگیا۔ غصہ ہوا۔

جی جی نکال لیا۔ اچہا اچہا چہانٹ لیا۔

جہان۔ دنیا اور جسوقت اور جسجگہہ یا جب۔

جی جانتا ہے۔ شبہ کی بات ہے یقین نہین ہے

جمگہٹ ہو رہا ہے۔
مجمع اکہٹا ہے۔

جان چرا رہا ہے۔
الگ ہوتا ہے کم ہمتی کرتا ہے۔

فقط

امثال حرف جیم

جسکے سر ہتیار اوسکا کیا اعتبار
مثا خدا حیوان کا کچہہ اعتبار نہین چاہیئے مار بیٹہے گا۔

جسکی ماں جلیگی اُسکی جائی بہی جلیگی
اولاد مین ماں باپ کیسے آثار ہوا کرتے ہین۔

جن ڈہونڈا اون پایا۔
جوئندہ یابندہ محنت سے ظفریابی ہے۔

جوتے ہل تو پاوے پہل۔
محنت سے راحت ملتی ہے۔

جگ پر لون - مرگیا-

جھلک گیا - ناگاہ نظر آگیا-

جھڑی لگ گئی - بارش جو علی الاتصال کئی روز تک ہوتی ہے اور دہوپ نہین نکلتی- اور جو کام برابر ہوتا رہتا ہے موقوف نہو-

جنازہ روان - گھوڑے کی سواری-

جوش مین آگیا - غصہ ہوگیا-

جھانگڑ ہا - درخت کی شاخین کاٹ ڈالین- آدمی کیے ہاتھہ پاؤن توڑ دیئے-

جتنی چادر دیکھیے پاؤن پسارو - اپنی حیثیت یا مقدور کے موافق کرو اُس سے نہ بڑہو-

جھپٹ لیا - مفت لیلیا یا ہاتھہ مین سے چھین لیا-

جھپٹ گیا - بہت جلد گیا-

جھانبے کی چڑیان ہین یہ مجمع جلد متفرق ہوجائے گا-

جا کالا منہ کر - خفگی مین کمتر کو کہتے ہین- یعنے چلا جا- یا نہین مانتا- مت مان جا دور ہو-

جان آڑ کر - جان کی پروا نہ کی-

جان پر کھیل گیا - جانکا بچاؤ نکیا-

جان کو آل لگ گیا - جان کو جنجال پیچ لگ گیا- دشواری ہو رہی ہے-

جب آنکھہ بند کی پھر کچھہ ہی ہو - جب آپ مرگئے- پھر کچھہ ہی ہوا کرو- سب برابر ہے-

جسکا چُن اُسکا پُن جسکا خرچ اُسکو ثواب - چُن مخفف چون کا ہے ہندو جن آٹے کو کہتے ہین-

جسکا کھائے اَن اور پانی اُسکی کیجے آبادانی - اپنے محسن کی خیر منائے-

جسکا کھائے اوس کا گائے - جس سے فائدہ اُٹھاوے اُسیکی یادگاری کرے-

جسکے پیشہ مین پاؤن پڑا شیطان - جیسے گاڑی بان شتربان فیلبان- انہین ٹرپن ہوتا ہے-

جسکے پاس نہین پیسا وہ بھلا مانس کیسا - عزت روپیہ سے ہوتی ہے-

جگ کی مان جھانکی خالا - جو عورت گھر گھر پھرتی ہو ایسی کو کہدیتے ہین-

جماعت سے کرامت ہے - اتفاق اور اجتماع سے کام سرانجام پاتا ہے-

جسنے کوئی گوند کھائے کھائی کوئی - مصیبت کوئی بھرے مزا کوئی اڑادے-

جھگڑے کی تین جڑ زن- زمین- زر - ان تینون لفظون کے سر پر زا ہجہ ہے یہی تینون فساد کی جڑ ہیں-

جھوٹے کے آگے سچا رو مرتا ہے - سچے کا کچھہ بس نہین چلتا خصوصاً آجکل-

جوان عید۔ اہل دہلی اُس عید کو کہتے ہیں جو اُنتیسوین کو چاند نظر آئے۔ اور اگر تیسوین کو چاند ہو تو بوڑھی عید ہے۔

جان کہودی۔ حد کے درجہ مشقت کی۔

جل جوگنی۔ دہلی مین چیل کو کہتے ہین۔

جوتیون مین دال بٹ رہی ہے۔ جنگ جدال ہو رہی ہے۔

جو کہون کسکی ہے۔ نقصان کسکا ہوگا

جی اچھا ہے۔ عیادت کے طور پر بیمار سے پوچھا کرتے ہین۔

جی دھڑکتا ہے۔ خائف و پریشان ہے
(ریختی) جی دھڑکتا ہے کہین چولی نہ مسکے بوجہ سے

جی پھر گیا۔ جی بھر گیا۔ رغبت نرہی خواہش نرہی۔ نفرت ہوئی۔ کنارہ پکڑا

جان حاضر ہے۔ یعنے کسی چیز سے دریغ

جھیپ گیا۔ سرنگون ہوگیا شرما گیا۔

جھاڑے جاتی ہون۔ پاخانے جاتی ہون گواریان بولتی ہین۔

جان بچاتا ہے۔ الگ ہوتا ہے۔

جواب ترکی بترکی۔ جیسا کہو ویسا سنو۔

جی بھاری کیا۔ رو دیا۔
(ع) تم جو کرتے ہو اپنا جی بھاری ؛

جی جانتا ہے۔ یعنے رنج یا احسان خوب یاد ہے

جنگل جلیبی۔ ظریف لوگ خشک یا خانہ کو کہا کرتے ہین

جان و مال کو دعا دیتا ہون۔ کوئی بڑا بزرگ جو مزاج پرسی کرتا ہے تو یہ جواب ہوتا ہے

جواب دیدیا۔ منظور نکیا۔ نمانا۔ یا یہ چیز پرانی کمزور ہوگئی کام کی نہین رہی۔

جواب نامہ۔ ایک کاغذ پر کلمۂ شہادت لکھکر مردہ کی کفن مین رکھدیتے ہین۔ ~
جواب نامہ نہین گر تو رکھدو نامۂ یار۔
جو پوچھین قبر مین عاشق سے کچھ جواب تو دے

جھوجھو کے راول سے کے۔ عورت یا مرد لیٹکر بچہ کو اپنے پاؤن پر بٹھا کر ہلایا کرتے ہین۔ پرچانیکے واسطے۔ اور زبان سے یہ کلمات کہتے ہین۔ بچہ خوش ہوتا ہے۔

جو فروش گندم نما ہے۔ دغاباز حیلہ ساز ہے

جنازہ۔ مسلمان جو مردہ کو چارپائی پر یا صندوق مین دفن کرنے کے واسطے لیجاتے ہین ہندو اُسکو ارتھی کہتے ہین۔

جیٹھ۔ شوہر کا بڑا بھائی اور چھوٹے کو دیور کہتے ہین عربی مین دونون کو حمو کہتے ہین۔ اور ہندی مہینہ کا نام ہے

جی پکا دیا۔ جی جلا دیا۔ بڑا رنج دیا۔

جیٹھا۔ پہلی اولاد سب سے بڑی۔ اور ثمر درختی مین جو مقدار مین بڑھتی ہو۔

جٹھانی۔ جیٹھ کی بیوی کو کہتے ہین۔

جو دیگا اُسکا کھیلیگا جو خرچ کریگا اُسکا مقصد پورا ہوگا

جہٹ کرو - جلدی کرو - دیر نہ لگاؤ -

جو ہو سو ہو - کچہہ ہی ہو کچہہ پرواہ نہین -

جانور ہے - بیوقوف ناسمجہہ ہے -

جنم پتری - تقویم ہنود - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکی عمر اور سرگزشت پنڈت تونسے لکھوا رکھتے ہین -

جہاڑ ہو کر لپٹ گیا - ایسا لپٹا کہ پیچہا چہڑانا مشکل ہو گیا -

جا اپنا کام کر - الگ ہو یہان ہت ٹہیر - اسمین دخل ندے - غصہ مین کہتے ہین -

جُرات - پہرت - سُرت - فن سپہ گری مین یہ تین باتین ضرور چاہیین - دلاوری - پہرتی - اوسان - جب سپاہی ہوتا ہے -

جُوت دیا - کام مین لگا دیا -

جی لوٹ گیا - شوق پیدا ہوا - پسند کیا -

جزاک اللہ خیرا - کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہین - خدا تجکو نیک عوض دے -

جگر جلتا ہے - غصہ آتا ہے یا افسوس آتا ہے -

جُہنجلاہٹ آگئی - یا جہنجلا گیا - غصہ آگیا -

جِن چڑہا ہوا ہے - غصہ مین ہے -

جیت تمہاری ہار میری - یعنی ہر طرح سے اچہی ہون -

جال مین پہانس لیا - حیلہ گری سے قابو مین کر لیا - دقت مین ڈال دیا -

جان کہالی - تنگ کر دیا - دق کر ڈالا -

جوتیان چٹخاتا پہرتا ہے - بے توقیر ہے کوئی نہین پوچہتا -

جی گیا - کام بنگیا - بیماری سے افاقہ ہوا یا صحت ہو گئی -

جہلجہلی سی آگئی - ہلکی خفیف سی تپ ہو گئی -

جنگلی کبوتر ہے - کسی سے نوس نہین الگ رہتا ہے -

جلگیا - نہایت آزردہ ہو - برا مانا - اور عورتین غصہ مین کسی کو کہدیتی ہین - یعنی خراب آدمی -

جہگڑ جہنجال ہے - ناحق لپٹ پڑتا ہے تکرار ہی کے -

جوین اگ لئین - شیخی کرتا ہے یا اترتا ہے -

جا تا رہا - یعنے لڑکا بدوضع ہو گیا - بگڑ گیا - کہو یا گیا کام کا نرہا -

جہیز - جسکو عوام لوگ غلطی سے دہیز کہتے ہین وہ سباب جو لڑکیونکو شادی کیوقت باپ کے گہر سے ملتا ہے - عرب مین اسکو تین جگہہ بولتے ہین - جہیز عروس - جہیز لشکر - جہیز میت -

جال مین پہنس گیا - آفت مین مبتلا ہو گیا دشواری آگئی -

جیتے رہو - یعنے عمر دراز ہو - جب کوئی خورد اپنے بزرگ کو (خواہ عورت ہو یا مرد) سلام کرتا ہے تو یہ اُسکا جواب ہوتا ہے -

جنتری مین کیوں بنگالا ہے - سید ہا کرکے دبا لیا - جنتری زرگرو نکا اوزار ہوتا ہے اور تقویم سالانہ -

جھاڑ بیباق کیا - سب خرچ کرڈالا کچھہ باقی نہیں چھوڑا -

جُگ جُگ جیت ہمیشہ کو ہو جیو - عورتین بطور دعا بولتی ہین -

جُنگ زرگری ہے - ظاہر مین خلاف باطن مین ملاپ بطور رہا -

جی ہے تو سب کچھہ - زندگی ہے تو سب کچھہ ہے پھر کچھہ بھی نہین سب غیرونکا ہے -

جھاڑا لیلو - تلاشی کرلو اسکے پاس کیا ہے - اور دہاقین جھاڑا یا خانہ کو کہتی ہین -

جھٹک گیا - جُھر گیا - لاغر ہوگیا -

جھاڑ دو - اسپر عادم کردو - یا مکان صاف کردو -

جی دکڑ پکڑ کرتا ہے - اندیشہ ناک اور متسود ہے

جون کی چال چلتا ہے - نہایت آہستہ - دہیما - سُست -

جوانی مین یا نجہاڑ ہیلا - زور آوری کیوقت سُستی

جھاڑو دیدو مکان صاف کردو -

جم گیا بیٹھہ رہا دیر لگادی -

جھول آ ئی - گیا ہن بہینس یا گاے بیلنے کے قریب ہوگئی -

جہان کا نسا وہان بجلی - جہان مال وہان چور -

جھٹ پٹ - ترت پھرت -

جھونکدیا - خرچ کرڈالا - لگادیا -

جھگڑا ہی کیا ہے - صاف بات مین تکرار کیا ہے

جی کا جلاپا - رنج دینے والا -

جلا جواری ہے - بڑا شوقین ہے -

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو - کسی مصیبت کے دفیعہ کے واسطے یا کسی امر مکروہ پر بطور دعا پڑھتے ہین -

جھاڑ پونچھہ برابر کیا - کہا پی لیا خرچ کرڈالا

جھٹک دو - مکان صاف کردو کوڑا نرسے اور کپڑے کو بھی کہتے ہین -

جی دھک دھک کرتا ہے - خوف پیدا ہورہا ہے -

جیت کی ہو بھی اچھی - اسمین نام آوری تو ہے -

جی پلپلاتا ہے - جی چاہتا ہے ہوس کرتا ہے

جھات جھات کرتا ہے - یعنے کپڑا جا بجا سے پھٹا ہوا ہے یا دیوار مین کہنگی سے جگہہ جگہہ سوراخ ہین -

جامِ جہان نما ہے - اسمین سب طالب ہین

جھاگ لائے بڑبڑ شروع کیا -

جھینکتا پھرتا ہے - کہتا یا شکوہ کرتا پھرتا ہے یا بچتا تا ہے -

جنگلی جون ہے - زور آور لڑاکا بدمعاملہ ہے -

شریر۔ کل قلیل فتنہ الا علے۔

جون کا تون ۔ ویسیکا ویسا ہی بعینہ وہ کا دہی

جی بہر آیا۔ رد دیا۔

جہینکتا پہریگا۔ پچہائے گا۔ افسوس کریگا تنکوہ سٹ کرتا پہرے گا۔

جی بُرا کیا۔ قے کی۔

جُل دیگیا۔ دہوکا دے گیا۔ فریب کر گیا۔

جا پہونچی منگلور۔ فساد بڑہ گیا۔

جنگل مین منگل ہے۔ جنگل مین بہار آرہی ہے۔

جُو ڈال دیا۔ عاجز ہو گیا۔ تہک گیا۔ جان بچالی۔ الگ ہو گیا

جان بچی لاکہون پائے۔ جان لاکہون کی برابر ہے

جائی لاکہ ہی ساکہہ۔ کچہہ ہی نقصان ہو پر بات یا آبرو بنی رہے یا لاکہہ خرچ ہون تو ساکہہ بچتی ہے۔

جتنا اوپر اتنا ہی نیچے ہے۔ یعنے بڑا ہی شریر فتنہ انگیز مفسد ہے

جسکا کہائے اوسکا گائے۔ جسکی بدولت فائدہ ہو اُس ہی کی خیر مناوے۔

جگ ٹوٹا سار ماری۔ اتفاق ہونے مین کوئی غالب نہین ہو سکتا۔ نا اتفاقی ہوئی اور الگ لگ تباہ ہوئے

جلدی کا کام شیطان کا۔ کہ تعجیل کار شیاطین

جنتی نہ ڈہول بجے۔ ایسے بد آدمی کا غل پہچ رہا ہے یہ جننے کا نتیجہ ہے۔

جیب مین ہاتہہ ڈالو۔ کچہہ دو۔

جہکل پل ہو رہی ہے۔ دہوم دہڑکا بحث تکرار ہو رہی ہے

جیتی مکہی نہین نگلتے۔ ظاہر دیدہ و دانستہ غلط یا حق تلفی نہین کرتے۔

جی ہے تو جہان۔ یہ مثل ہے کہ جی ہے تو سب کا جہان ہے دگر نہ مو ئے پر تو کیا میری جان۔

جو ہڑی مین منہہ دہوآؤ۔ یعنے یہہ مراد پوری نہین ہو گی۔

جل گیا۔ نہایت آزردہ ہوا۔ بُرا مانا۔ ناپسند کیا۔

جل مر۔ حسد کیا کر کچہہ نہین ہوگا۔

جہوٹ جہوٹ ہے سچ سچ ہے۔ ظاہر ہے سچ کے سامنے جہوٹ ذلیل ہے

جہنبورا۔ بازیگر تماشے والے اُس لڑکے کو کہتے ہین جس سے تماشا کراتے ہین۔

جاتا آتا رہا۔ ہو ہو لیا۔ گیا گذرا ہوا۔

جدہر رب اُدہر سب۔ حقتعالی جسپر مہربانی فرماتا ہے تمام مخلوق بہی اُدہر رجوع لاتی ہے۔

جُوئندہ یابندہ۔ جو تلاش اور محنت کریگا حاصل کریگا

جانگلو ہے۔ بیوقوف یا احمق ہے۔

جلگیا تو کیا کر لے گا۔ بہت ناخوش ہوا تو کیا نقصان کر سکتا ہے۔

جانے دو جی۔ چپ ہو رہو تحمل کرو۔ معاف کرو یا چلا جانے دو۔

جدہر مولا اُدہر دولہ۔ دولہ درویش کا قول ہے ظاہر ہے جسپر اللہ مہربان اُسپر سب مہربان۔

جورو کا مزدور ہے۔ فرمانبردار یا مطیع جورو کا ہے یا نالائق بیہودہ کم حوصلہ بے حمیت ہے۔

مال تو بخیل کے پاس بہی ہوتا ہے پر دل تونگر ہنر ہوتا اور عزت و دانائی سے ہوتی ہے۔ پیری سے نہین ہوتی۔

تدبیر کند بندہ۔ تقدیر زند خندہ
بندہ کیسی ہی تدبیر کرے امر تقدیری ہو کر رہتا ہے وہ نہین ٹلتا۔ فقط

محاورات و امثال ثائی مثلثہ

ثابت قدم کو سب مانتے ہین۔ بات کے پکّے قائم مزاج کو سب مانتے ہین۔ معتقد و قائل ہوتے ہین۔

ثابت قدم کو سب جگہ ٹہاؤن (ٹہاؤن مقام ۱۲) قائم مزاج کا سب جگہ ٹہکانا ہوتا ہے۔

ثابت کر تب مُنہ پر مار۔ پہلے جرم ثابت کر تب سزا دے۔

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت مین۔ کچہہ حاصل نہ وصول محنت برباد تکلیف مفت کی سہنی محض تضییع اوقات۔

محاورات جیم عربی

جہک مارتا ہے۔ بیجا کہتا ہے یا بیجا کرتا ہے۔ یا جہوٹ بولتا ہے۔

جہک مت مار۔ بیجابات کہہ یا بیجابات کر یا جہوٹ مت بول۔

جیا تو کیا جیا۔ زندگی بے لطف ہے۔

جہاڑ و دیدی۔ سب لے لیا کچہہ نہ چہوڑا۔

جیسے کو تیسا۔ آدمی جیسا ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی ملجاتا ہے۔ بہلے کو بہلا بُرے کو بُرا۔ بلکل ویسے ہی موذی۔

جی صاحب۔ جی حضور۔ نوکر کا جواب ہے تعظیم کیساتہ یا تسلیم ہے۔ اور کبہی بدلکے جواب مین نوکر صاحب یا حضور حضرت یا قبلہ یا نواجی کہدیتے ہین اور بے تمیز ان کہدیتے ہین

جہوٹے کے مُنہ مین گُہہ۔ اپنی صفائی کیواسطے بولتے ہین۔

جہوٹ بولنا گُہہ کہانا برابر ہے۔ یعنی ہم جہوٹ نہین بولتے ہمین ہی صفائی مراد ہے

جن جائی اُنہین لجائی۔ اولاد کی بد اطواری سے ماں باپ ہی کو شرم ہوتی ہے۔

جتنا چہوٹا اوتنا کہوٹا۔ جتنا پست قد اوتنا ہی

تیلی کے بیل کو گہرہی گہر مین پچاس کوس
گہر بیٹہے تہک کر چور ہو جاتا ہے کہین جاوے نہ آوے

تیلی کی جورو ہو کر پانی مین کیا نہاوے
آدمی جس حیثیت کا ہو ویسا کام کرے

تین پیڑ بکائن کے میان باغ میز
مفت کی بڑائی۔

تین بلائے تیرہ آئی دیکہو یہا کی ریت
باہر والے کہا گئے گہر کے گاوین گیت
بے انتظامی سے بے محل صرف کرنا نہ چاہیئے ترتیب کا لحاظ ضرور ہے۔

ٹکڑے دیکر بچہڑا پالا۔ سینگ لیکر مارن آیا۔
نیکی کی عوض بدی۔ قوت پاکر محسن ہی پر بدی کرنے کو تیار ہوتے ہین

ٹکڑے پانی کہانا۔ پونجی گانٹہہ باندہ رہنا۔
عقلمند حریص ایسا ہی کرتے ہیں

تہیدست از دست دلیری بستہ و پنجہ شیری شکستہ
مفلس تہیدست مین نہ دلیری ہوتی ہے نہ دلاوری کسی شمار مین نہین ہوتا۔

تو بجا پدر چہ کردی خیر کہ ہمان چشم داری از پسر
تو نے اپنے بزرگو نسے کیا بہلائی کی۔ جو اوسکا اپنے بیٹے سے امیدوار ہے۔

ٹوٹے کو جب بہر کر جوڑے گا گانٹہہ گٹہیلی ہو
جس سے ناخوشی پیچ ہو جاتا ہے پہر خوب صفائی نہین ہوتی
سہ شکستہ چو گسست نتوان بست ولیکن میان گرہ بماند۔

ٹہمارا مارے اور آگے رکہلے۔
زبردست کے بس ہے جو چاہے سو کرے۔

ٹیٹ ٹپ کی پگڑی وہ بہی جورو کا صدقہ

بڑائی مرد پر شان و شوکت جتانی نازیبا ہے۔

تا نباشد چیزکے مردم نگوید چیزہا
جس بات کی کچہہ اصل نہین ہوتی تو اوسمین کوئی کچہہ نہین بولتا جب کچہہ تہوڑی سی بہی ہوتی ہے تو بڑہا دیتے ہین۔

تین ٹانگ کی گدہی نو من کی لدنی
طاقت سے زیادہ بکہیڑا دشوار ہوتا ہے۔

تشنہ را می نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمہ آب
آدمی کو جو شے مرغوب او محبوب ہوتی ہے وہ ہی ہر دم پیش نظر رہتی ہے۔

تا شود مرد فربہی لاغر
لاغرے مردہ باشد از سختی
جبتک توانا ضعیف ہو کر ناتوان مر رہتے۔ ایسا ہی توانگر اتنے غریب ہو غریب کا کوئی پیچ نکلجاے۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مردہ شود
جب کسی کام کی تدبیر دیر سے کیجاوے تو کام خراب ہی ہو جاتا ہے اور تدبیر ضائع جاتی ہے۔

تربیت نااہل را چون گردگان بر گنبد است
نالائق آدمی کو تعلیم اثر پذیر ہرگز نہین۔

تو بر اوج فلک چہ دانی چیست۔
چون ندانی کہ در سرای تو کیست
تجکو پاس کی تو خبر ہوتی نہین دور کی کیا جانے

توانگری بدلست نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال

اور کا فکر تب کرے کہ اپنی گذر ہووے۔

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا جیب جلی سواد نہ پایا۔

دل تنگ کا سلوک قلیل ایک حریص کے ساتھ جو دیا ہوا کالعدم ہو۔ نہ اسقدر کہ کافی ہو اور لینے کا نام

ترکش مین ایک تیر نہین سو ماشری لڑتے ہین۔

بیانی مین ظاہری ہنگامہ کر کہا ہے۔

تریا چلتر جانے نہ کوئی خصم مار کے ستی ہو

لوگ عورتون کے مکر نہین جانتے خصم کو مار کے اپنی برات کے واسطے ستی ہوتی ہے۔

تریا روے پُرکھ بنا کھیتی روے ہر بنا

عورت بغیر شوہر کے اور کھیتی بغیر مالک کے ہمیشہ خراب حال رہتی ہے۔

تم کاٹو ناک اور کان مین نہ چھوڑون اپنی بان

کیسی ہی تکلیف دو پر میری عادت نہ جائے گی۔

تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے اور تم ہمارے آؤ گے تو کیا لاؤ گے

ہر طرح اپنا ہی مطلب مد نظر رکھا خود مطلبون کی مثل ہے

تمہارے نیوتے کبھی نہین کھاتے

تمہارا وعدہ کبھی پورا نہین ہوتا

تو آنگا تو مین بانگا تو سوئی تو مین تاگا

تو مرزا تو مین خانگا — مین تجھسے کسی بات مین

کمتر نہین ہون۔

تو تیلی کا بیل تجھے کیا سیر لگا رہ گھاس سے۔

اِس سے زیادہ حوصلہ مت کر۔

تو دیورانی مین جیٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی

دونون مفلسی مین ہم پلہ ہین۔

تو کو نہ بہناؤن تیرا بہیّا اور ملاؤن

ایک پوربیئے کے ہاتھ مین روپیہ تھا تھوڑی دیر مین دیکھا تو ہاتھ مین پسینہ آگیا۔ وہ سمجھا کہ روپیہ اس خوف سے رو رہا ہے اب نہ یہ بہائے تب اپنے روپیہ کی تسلی کے لیے یہ کہا۔ پھر یہ بخیل کی مثل ہوگئی۔

تو میری گور کھود مین گاڑ آؤن تجھکو۔

جیسے اور کے واسطے نیت کی وہ ہی اُسکے واسطے ہے۔

تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی

تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانا۔

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا ہی کھایا

بد قسمتی کا اظہار ہے کہ کمینون کا سا کام کیا پھر بھی مطلب پورا نہوا۔

تیل تیلی کا بہگت بہیّا جی کی تماشبین کا کیا گیا۔

خرچ کسیکا محنت کسیکی تماشبین کو سب مفت۔

تیلی کا کام تنبولی کری چولھے مین آگ لگے

کسی کا کام کوئی کرنے لگے یہ نہین چاہیئے۔ ہر کارے و ہر مردے۔ کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔

تاڑی کو مارا ترکی کانپا ایک سزا سے دوسرے کو عبرت ہو۔

ٹکڑے کھائے دن بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے کم ہمتوں کے حال کا اظہار ہے کہ جبتک کہیں سے کچھ ہاتھ آیا گذران کی۔ جب زیادہ خرچ پڑا گھر کو بھاگے

تیتر لوہی آئی مرا تو کیوں مرے بٹیر جسنے خطا کی سزا پائی تو بٹیر کیوں مرتی ہے۔

توانہ تغاری مفت کی ہٹیاری بیسا ماٹی مین بڑا دعوی کرنا۔

توکو نہ موکو لے چولہے مین جھونکو رفع قضیہ کے لئے یہہ مثل بولی جاتی ہے۔ یا یہ شے جب کسیکے کام کی نہین تو دور کرو یعنی چولہے مین ڈالو

تھکا اونٹ سرائے کو تکتا ہے پست ہمت کی نسبت یہ مثل بولتے ہین۔ یا یہ کہ تھک کر سب کام سے بچنا چاہتے ہین

تیرتا ہی ڈوبتا ہے۔ آدمی جس فن مین مشاق ہے اوس ہی مین کبھی خطا بھی پاتا ہے

تیسرے دن مردار بھی حلال ہوجاتا ہے تیسرے فاقہ مین جبکہ جان پر بنتی ہے تو مردار حلال برابر ہے یعنے انتہائے مجبوری مین فعل ناجائز بھی جائز ہوجاتا ہے

تیل تلون ہی مین سے نکلتا ہے مال تجارت کا خرچ اوسی مال کی قیمت مین شامل ہے

ٹاٹ کی انگیا اور مونج کی تنی
دیکھو مرے دلبر آ مین کیسی بنی
سب کام بھدا اور اسپر اتنا اترانا۔

تعظیم مند بر کوچہ تنگ یا بر کاسہ تنگ یعنے آگے آپ ہوں یا پہلے آپ نوش کرین۔

تعظیم دفع ماندگی۔ تعظیم کے لئے اوٹھنا دفع ماندگی ہے

تعویذ گنڈے کے بھروسے مت رہنا کچھ کمر کا بھی زور لگانا۔ کام ہمت لگانے سے ہوتا ہے محنت شرط ہے بے کیئے خود بخود نہین ہوتا۔

تگ حربا تا تودہ یا چک۔ گرگٹ کی اتنی ہی طاقت ہے یہ ہی کر سکتا ہے یعنے کم زور آدمی سے زیادہ طاقت کا کام نہین ہوسکتا

تھیتھلی رکابی پھلپھلا بھات لو پانچون ہاتھون ہاتھ تھوڑی چیز پر اتنی نمود

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹھی زبردست پر زور نہ چلا غریب پر جلن اوتاری

تازی مار کھائے ترکی آش کھائے ایسے ہی آدمی بھی ہر طرح کے ہوتے ہین کوئی سزا کے لائق اور کوئی انعام کے قابل

تاش پہ مونج کا بخیہ۔ بے تکے جوڑ کا ہے ناجنس کی صحبت زیبا نہین ہوتی۔

تجھے اوری کیا پڑی تو اپنی تو نباہ

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ نرم مزاج آدمی تند مزاج پر غالب ہوجاتا ہے۔

ٹھنڈے ٹھیرے بدلائی ہے۔ برابر برابر کا معاملہ ہے جیسا تم کروگے ویسا ہی ہم کرینگے۔

تھو۔ کسی کی بات ناپسند کرکے کہدیتے ہین۔

تین تیرہ ہوگئے۔ تتر بتر ہوگئے متفرق پریشان ہوگئے۔

تو تو وہین مرا ہوا تھا۔ یعنے تو تو وہان موجود تھا۔

تم کہان جاؤگے۔ ایک تو استفسار ہے دوم استفہام یعنی تم مت جاؤ۔

تجھے کیا۔ یعنے تیرا نقصان یا کیا الزام یا تو کیون دخل دیتا ہے۔

تھوک ہے۔ یا تف ہے۔ یعنے کیا بیہیائی کا کام کیا

ہ ہاتھی مرے پیڑو کے تلے ہوک ہے دائی۔
گر آج نہ جاوے تو ترے تھوک ہے دائی۔

توڑ پر۔ یعنے مند پر۔

تنت کے تنت۔ عین وقت پر کم فرصتی مین

تلے ٹیمن رکھہ لیا۔ قبضہ مین آگیا۔ یا زبردستی لیکر کہا گیا۔

ترڑی دی۔ جہوٹ سچ کہکر مستعد کردیا یا برہم کردیا۔

(ع) چلمہ۔ دم۔ دہان۔ ترڑی۔ دیکے مرادل چہ لیا۔

ٹھکانہ لگا۔ مرگیا۔ صدا ایک نوحہ کی آنے لگی۔ کہ یعنی وہ دختر ٹھکانے لگی۔

اور کبھی بمعنی قرار اور صبر و شکیب کے آتا ہے۔ میر حسن۔
ملا میرے دلبر کو مجھہ سے خدا۔ نہین تو مرا جی ٹھکانے لگا۔
اور وہ چیز جو اپنے موقع پر صرف ہوے بے محل نہو۔

ٹوٹنہ۔ جادو۔ اور نکاح کے بعد جب دولہا کو دولہن والے گھر مین بلاتے ہین تو آرسی مصحف سے پہلے ڈومنیان بتاسوں یا مصری کی ڈلیو پر ٹوٹنہ گا کر اور پھونک کر دولہا کو کھلاتی ہین۔

تماش بین۔ تماشا دیکھنے والا۔ جیسے کہتے ہین تماش بین کو آلکس کیا۔ پر محاورہ مین مرد رنڈی باز کو کہتے ہین۔

امثال ہاے ہندی معنی ہاے ہندی

تاؤ لاؤ دہنا موچھہ کی تانت۔ آدمی جلدی کا مارا کچھہ کا کچھہ نکما کام کرنے لگتا ہے۔

تیلی کا تیل جلے اور مشعلچی کا دل جلے خرچ کسیکا ہو جان کسیکی جلے

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی
غریب کی جورو سب کی بھابی

زبردست کا ساتھی زبردست۔ غریب کا ساتھی غریب

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔
بے دستگاہ ہوکر بلند پروازی۔ مفلسی مین امیر فاقہ کشی سے نہین ہوسکتی۔ یا بیجا ہے۔

ٹوٹی ہوئی موگری گھاگی برتنون کو کافی ہے۔
یعنی اتنے کام کے واسطے یہ بھی کافی ہے۔ یا زبردست با وصف ناتوانی بھی غریب آزاری کر سکتا ہے۔
متکبر آدمی اپنی نسبت بطور تمثیل کہا کرتا ہے

تیری دم کو رسّا - کسیکو دہمکا کر کہتے ہین -

ٹھیک ٹھیک - صحیح اور درست -

تار باندہ دیا - متواتر - پے در پے - علی الاتصال لگاتار ہوا کرتا رہا -

تیری کیا بات - یعنے تو بڑے درجہ کا ہے (ع) تو بڑی ہاتہون مین کھیلے تیری کیا بات حنا - اور کبھی طنز بہی ہوتا ہے -

ٹال - بہانہ سے دیر کرنی - اور بیلونکی گلیمین بندہی ہوئی وہ بجتی ہے - اور جہان لکڑی یا بھُس کا انبار واسطے فروخت کے لگاتے ہین اوسکو بہی ٹال کہتے ہین -

ٹالدیا - بہانہ کرکے خوش کردیا - بات کا جواب دیدیا

تعظیم کا بیگار معاف کیونکہ اسمین دیر لگتی ہے - کام حرج ہوتا ہے -

ٹھرّا - دہقین شراب کو کہتے ہین -

تیر نہین تو تکا ہی سہی - اعلی نہین تو ادنی ہی سہی -

تو کرچکا - تو نہین کرےگا - یا تجہسے نہین ہوسکیگا

ٹانگ اٹھا ولال کے مرگیا - یعنے بیکسی کی حالت مین کوئی خبر گیر نہوا -

تم بہی کیا ہو - کہنا کچھ کرنا کچھ ٹال ٹول حیلہ بہانا سامنے کچھ پیچھے کچھ -

تم کیا ہو - یعنے کچھ بہی نہین سمجھتے ہو

ترنت سوجھی - اور ارادہ ہوگیا تدبیر بدل گئی

تنگدستی سے گندگی ہے - یعنے کفاف از کہ خورندہ بسیار - آمدنی قلیل اور خرچ کثیر - یہی سبب تنگی معیشت ہے -

تیری دم کو ٹہدا - کسیکی قول کو رد کرکے کہدیتے ہین (ع) بہت تری دم کو برہمن ٹہدا -

تری آوازے اور مدینے - یہ دعا ہے بہت مبارک آفرین کی جگہ بولتے ہین

تیس مار خان بنے پھرتے ہین - بہادری کا دعوی ہے یا ہتیار بند ہین یا اکڑتے ہین یہہ جملہ بمقابلہ متکبر کے بولتے ہین -

تین مین نہ تیرہ مین - کسی گنتی مین نہ شمار مین - کسی پایہ مین نہ اعتبار مین - بقولیکہ (شعر)

تین مین ہم ہین اور نہ تیرہ مین ہین * دوستو کس شمار مین ہم ہین

ٹالم ٹول وقت کا چور - حیلہ حوالہ مین ٹال ٹول وقت پر صاف جواب -

ٹپکے کا ڈر ہے - ناگہانی حادثہ کا خوف ہے -

ٹرا کھولو نکھٹو آئے - بیوقوف نکھٹو جنم حاکم ہوئے سر کھول کر بیٹھنے کو تیار ہو رہو اب ظلم ہی ہو

ٹڈی کا آنا کال کی نشانی - یہہ بزرگونکا آزمودہ ہے

ٹک جئے تو کیا جئے - کچھ لطف نہین یا کار برآری نہین - کچھ فائدہ ہوا تو کیا ہے -

ٹھاڑا مارے اور رونے نہ دے - زبردست جو چاہے سو کرے -

ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے - بدمعاشی کرکے زبردست بنتا ہے -

ٹھنڈا کھائے گرم سے نہائے تا سایہ مین سوئے اوسکا بیری بچہ چھوڑ کے روئے - اس تدبیر سے ہرگز لاحق نہین ہوتا دشمن بدخواہ آپ روئےگا - یعنی صحت کی تدبیر ہے -

ٹٹری پر نج رہی ہے یعنی کام سخت ابھی بہیں اڑا ہے۔

تیسوان دن۔ یعنے ہمیشہ مدام ہر روز۔

تلے کا پتھر بھاری ہے۔ تلے (ابلے) کا پاٹ بھاری ہے جورو زبردست ہے۔

تیرا منہ کالا ہو۔ کسی کمتر کو خفگی مین کہتے ہین۔

تانا شاہ ہے۔ بڑا نازک مزاج ہے۔

تنگدل ہے۔ بخیل ہے۔ اور دل تنگ ہے آزردہ ناخوش ہے۔

تیسرا پہر دن کے اخیر کو کہتے ہین۔ اور رات کے اخیر کو پچھلا پہر (ع) صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا۔

تایا۔ باپ کا بڑا بھائی۔ اور چھوٹے کو چچا کہتے ہین۔ اور ہنود تاؤ چاچا بولتے ہین۔ یہ فرق ہند کا محاورہ ہے عرب مین دونون کو عم کہتے ہین۔

تالی بجگئی۔ تالی پٹ گئی۔ فضیحت ہوگیا یا شہرت ہوگئی۔

تنگ آگیا۔ یعنے ناچار ہوگیا۔

تھم تو سہی۔ ایسی کیا جلدی ہے۔

ٹمٹس جمالی۔ چاپلوسی خوشامد کر کے کام نکال لیا یا درستی کار کے لیے ذریعہ پیدا کر لیا

ٹاپتا رہ گیا۔ منتظر یا امیدوار رہ گیا۔ ٹاپ گھوڑے کے قدم مارنے کو کہتے ہین۔

ٹیپ ٹاپ۔ آرائش زیب و زینت ظاہری۔ اور مطلق ٹیپ ایک زیور کا نام ہے جو گلے مین عورتین پہنتی ہین خواہ نقرئی ہو یا طلائی۔

ٹپ۔ کپڑے کا سایہ بان ہوتا ہے۔

ٹپ گیا۔ کود گیا۔

ٹپک گیا۔ گر گیا۔ یا پانی برتن سے رس کر نکل گیا

ٹپکا لگ رہا ہے۔ کثرت بارش سے مکان ٹپک رہا ہے۔ اور آم جو درخت پر پک کر ٹپکتا ہے۔

تیس کلام قرآن شریف کو باعتبار سیپارونکے کہتی ہین۔ اکثر عورتین قسم کھاتی ہین۔

تم ہی بڑے باپ کے بیٹے سہی۔ یعنی تم ہی بڑے درجہ کے سہی۔ یہ طنز ہوتا ہے۔

تکون پر گذارہ ہے۔ توکل کی گزران ہے

تھل تھل کرتا ہے۔ موٹا ہوگیا۔ گوشت لٹک گیا۔ یا دلدل ہو رہی ہے۔

تیرا منہ ہے۔ تیرا حوصلہ یا جرأت ہے۔ تو یہہ بات کہہ سکتا ہے یا یہہ معاملہ کر سکتا ہے۔ اور کبھی یہہ محاورہ بمعنی رعایت یا مروت یا تعصب کے بھی بولتے ہین جیسے تیرا منہ ہے یعنے تیرا واسطہ ہے یا تیرا سبب ہے ورنہ مین فلان شخص کے ساتھہ ایسا کرتا۔

تو لگئی۔ بچہ ناتمام وقت سے پہلے گر گیا۔ مویشی کی نسبت یہہ لفظ بولتے ہین۔ اور آدمیونکی نسبت حمل ساقط ہوگیا۔ اور عورتین کہتی ہین پیٹ گر گیا۔ یا حمل گر گیا۔

تربت۔ گور کو کہتے ہین۔ یعنے قبر کو۔

تیغہ کر دیا۔ دروازہ چنکر بند کر دیا۔

ٹھنڈا ہوگیا ۔ مرگیا یا غصہ اُتر گیا۔

تیّتر اُلٹ دیا ۔ دوالا نکال دیا۔ افلاس ظاہر کردیا۔ ساہوکارون کی اصطلاح ہے۔

ٹھیکری منہ پر دھرلی ۔ بیمروتی کی۔ کچھ لحاظ نکیا۔

تھل بیڑا تباہ ہوا ۔ سارے خاندان تباہ ہوگیا۔

تیار ہوگیا ۔ موٹا تازہ ہوگیا۔ یا بنکر آراستہ ہوگیا۔ یا مستعد ہوگیا۔

تھرکتا ہے ۔ ناچتا ہے یا کودتا ہے۔ چلبلا ہے نچلا نہیں رہتا ہے۔

تھرتھر کرتا ہے ۔ جاڑے مین مرتا ہے یا ڈر کر کانپتا ہے۔

تم ہی غم کہاؤ ۔ تم ہی جانے دو۔ تحمل کرو یا درگذر کرو۔ لڑائیون مین بیچ بچاؤ کرنیوالے کہتے ہین۔

تاج ۔ کلاہ شاہی اور کلاہ گدائی اور سب مین عمدہ چیز جسکو سرتاج ہی کہتے ہین اور گنجفہ مین پہلی بازی کا نام ہے کل آٹھہ بازیان ہوتی ہین اُنکے نام یہ ہین سہ تاج است سر سفید شمشیر غلام۔ یہ اوپر کی ہوتی ہین۔ چنگ است سرخ و برات است قماش۔ نیچے کی ہین۔

ہر ایک بازی کے بارہ بارہ ورق ہوتے ہین۔ اول میر۔ دوم وزیر۔ پھر دہلا پھر نہلا ایک تک۔ جسکو نادری کہتے ہین۔ اوپر کی بازیان میر وزیر کے بعد دہلی سے ترتیب دیتے اور نیچے کی بازیون کا اکہ سے دہلے تک۔ اور ہر بازی مین اوپر کا ورق کوئی حکم زبردست ہوتا ہے۔ اور جب تقسیم کرتے ہین تو تینون شخص ورق اُٹھاتے ہین جسکے پاس نکر پتا آجاتا ہے وہ تقسیم کرتا ہے۔ اور بعد تقسیم کے جسکے پاس تقسیم مین چار ورق نادریان آجاتی ہین وہ آفتاب سے پہلے کھیلتے ہین۔ اور جسکے پاس آفتاب سرخ کا شاہ آجاتا ہے وہ کھیل شروع کرتا ہے۔ آفتاب کے بابت دو دو پتے لیکر پہلے یکلو یعنے جس بازی کے دو یا زیادہ برابر کے حکم آجاوین کھیلتا ہے اور ایک حکم سے بازی کو اپنے قابو مین رکھتا ہے اور اگر اتفاقاً بھول کر یکلو کھیلنے سے رہ جاوے تو وہ سوخت ہوکر سب پتو نسے کمتر ہوجاتے ہین۔ پھر سر کرتا ہے یعنے جس بازی کا حکم دوسرے کے پاس ہوتا ہے اوسکا ورق ڈالتا ہے وہ حکم والا حکم ڈالتا ہے۔ اب یہ بازی سر کرنیوالے کی ہوگئی۔ پھر یہ اپنے یکلو کھیل کر سر کرتا ہے۔ اور اسی طور پر جب کسی کے پاس سر نہین رہتا تو اُسکا گنجفہ بجھہ جاتا ہے۔ اُسکے عوض ابتر کرکے کہین سے ایک ورق مانگ لیتے ہین جسکا نکل آتا ہے وہ کھیلتا ہے۔ اور بازی تمام ہوجاتی ہے پھر دوسری تقسیم مین کہ اوسکو پہلے تقسیم کا داہنی طرف والا تقسیم کرتا ہے۔ جسکے پاس جتنے اوراق پہونچتے ہین وتنے ہی ورق لیتا ہے اور بدستور سابق کھیلتے ہین۔ چار تقسیم کے بعد جسکے پاس نو ورق سے کم رہجاتے ہین اوسکو خلال ہوجاتی ہے یعنے وہ ہار جاتا ہے۔ اور ایک طرح کھیلنے کی اور ہے اوسکو رنگ کہتے ہین۔ کا اوسمین تقسیم کے واسطے جو ورق اُٹھاتے ہین جس بازی کا زیر پتا اُٹھے اُسی بازیکا میر بجائے آفتاب ہوتا ہے اور ورق ہر رنگ ڈالتے ہین۔ اگر اُس رنگ کا ورق نہ ہے تو حکم ڈالنا پڑتا ہے اور ایک تقسیم مین خلال ہوتی ہے۔ اور اگر مین ورق پہنچ جاوین تو خلال سے بچ جاتا ہے۔

تاش ایک کھیل کا نام ہے جیسے گنجفہ۔

تیرا سر گالا ہو ۔ بچونکو پیار مین بطور دعا کہتے ہین یعنے تو بوڑھا ہو اور عمر دراز ہو۔

تر کی تمام ہوئی ۔ طاقت ہو چکی کام تمام ہوا۔

ٹڈی گرم کردی ۔ ٹڈی چہیت دی۔ مارا یا خرچ کا زیربار کردیا۔

اور پنج آیت پڑھکر اور فاتحہ دیکر وہ چنے حاضرین پر تقسیم ہو جاتے ہین - اور بی بی کے سوا سب کا سوگ موقوف ہو جاتا ہے اور اسکو سویم بھی کہتے ہین اور دہلی مین پہول کہتے ہین -

تیرہوین - مسلمانون کے چہلم کیطرح ہندون مین تیرہوین ہوتی ہے -

تعزیہ - ماتم کو کہتے ہین - اور اب اوسکو کہتے ہین جو اکثر شیعہ اور بعض اہل سنت ماہ محرم مین دسوین شب کو ایک گنبد کاغذ اور بانس کی کھپچیونکا بناکر ابرک اور پنی سے سجاکر تیار کرتے ہین -

تیری بات گڑ سے میٹھی - تیری بات بہت پسند

تیر میر اچھی نہین آباد ہی نہین چاہیئے -

تیسر - وہ چیز ہے جو کمان مین جوڑا جاتا ہے - اور اکلیجے سے گوشے کو اڑاتے ہین اور اسکو کسی کے آنے پر نیک فال سمجھتے ہین -

ترہتا لے - جولاہے کو کہدیتے ہین - جا اپنا کام کر بنا یہ ترہتا جولاہے کے کسی اوزار کا نام ہے -

ترہیں نکی - کچھہ حیلہ و عذر نکیا جواب نہ دے سکا -

تھانگی ہے - بد معاش ہے - چورونکا ملجا اور ماب ہے یا خطا وارونکا پشت پناہ ہے - چورونکا خبر رسان

تن پیٹ کہان رکھہ آوین - کہانے پہنے کا خرچ تو ضروری ہے - جب کوئی مفت مین خدمت لیتا ہے تو اظہار جلد مین بولتے ہین -

تیرے ہی تلے تو گنگا بہتی ہے - تو ہی تو بڑا زبردست حکومت والا ہے طعن سے کہتے ہین -

تیلی کا بیل ہے - رات دن پھرے اور ایک ہی جگہہ رہے یعنے محنت کا اثر یا ترقی معلوم نہین ہوتی -

تم تو اپنی ہی گاتے ہو - اپنے ہی مطلب کی کہے جاتے ہو

ٹھنڈائی مطلق تبرید - اور دستے بازہ بہنگ بہنگ کو کہتے ہین

تمہارے ہی تو سرخاب کا پر ہے - تم ہی تو بڑے زبردست ہو - طنز سے کہتے ہین -

تمہارے ہی دو نور نظر آتے ہین - تم ہی مین تو یہ طاقت یا قابو معلوم ہوتا ہے -

تو جان اختیار ہے -

تو جان تیرا کام - تجکو اختیار کلی حاصل ہے ہمکو دخل نہین بگڑے یا سنورے -

ترت کی پیچھے ترت نہین چلتے - اعمال بد کا بدلا یا سزا ترت نہین ہوتی -

ٹھیک کر دیا - سمجھا دیا - درست کر دیا - راہ راست پر کر دیا - یا خوب زد و کوب کی -

تھو کا فضیحتی - بری بات ہے - بدنامی ہے - کمینونکی حرکت ہے - یا مفت کی محنت ہے یا نکما جھگڑا ہے یا نکمی خصومت ہے

تار نہ ٹوٹے - یہ کام برابر ہوتا رہے موقوف نہو -

تیر کیا - چرا لیا - لے اڑا - لے بھاگا -

تاڑ گیا - سمجھہ گیا معلوم کر گیا -

تا کو نے بہا کو - گرہ بر - جیب کترے - چوٹتے لیتے ہی چلدیتے ہین -

تم جانو - مجہپر الزام نہین بگڑے یا سنورے -

تین ٹانگ کا گھوڑا ہے - یعنی معیوب نکمی چیز ہے

تو کیون پیٹ پھاڑتا ہے - تو کیون نہین مانتا - تیرا کیا نقصان ہے - یا کیون ہٹ کرتا ہے -

تگڑا ہے - زور آور قوی ہے -

تمہارا مال ہمارا مال ہمارا مال ہمین ہین۔ یہ ایک منچہ کا قول ہے اپنا ہی اپنا منا تا ہے۔

تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سن لی۔ نقصان ہوا تو ہونے دو مزا تو اڑا لیا یا امتحان تو ہو گیا۔

تھوڑا کھانا دہلی کا رہنا۔ یعنے خرچ اتنا رکھے جسمین عزت بنی رہے یا وطن نہ چھوٹ جائے۔

تھوک سے ستو نہین سنتے۔ بے خرچ کیے کام اوپر ہی اوپر نہین بنتا۔

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ اوچھا آدمی یا کمینہ بہت شیخی کرتا ہے یا اتراتا ہے۔

ہتیلی مین روپیہ تو منہ مین گڑ۔ دولت پاس ہو تو ہر طرح کی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسلئے کہ روپیہ سے سب کچھہ ہو سکتا ہے یا روپیہ سے منہ شیرین رہتا ہے۔

ٹھوکر کھاوے بدھ پاوے۔ تکلیف اٹھا یا کچھہ کھو کے عقل آتی ہے۔

ٹھوک بجا لو۔ اپنا خوب اطمینان کر لو کچھہ شبہ نہ رہے

ٹکسال باہر ہے۔ یعنے روپیہ کھوٹا ہے۔

تول کسا ہے۔ روپیہ وزن مین پورا نہین ہے کھوٹا تو نہین ہے۔

تیل جل چکا۔ طاقت ہو چکی خاتمہ ہونے کو ہے۔

ٹھوک لگا دیا۔ ہرا دیا ذلیل کر دیا۔

ٹھنڈا لوہا کیون کوٹتا ہے۔ محنت بیفائدہ کیون بھرتا ہے۔

تُرش رُو ہے۔ بد مزاج زود رنج غصیلا ہے۔

ٹھنڈا ٹوٹ گیا۔ عاجز ہو گیا۔ جھک گیا۔

تو کیون جلتا ہے۔ تو کیون حسد کرتا ہے یا برا مانتا ہے

تکراری ہے۔ مانا نہین کرتا تقریرین کیا کرتا ہے۔

تقویم پارینہ ہے۔ کچھہ کام کا نہین بیکار محض ہے (ع) کہ تقویم پارینہ ناید بکار۔

تیر ہو گیا۔ سیدھا ہو گیا۔ کجی چھوڑ دی۔ یا جلد چلا گیا

تانا بانا ادھیڑ دیا۔ کام خراب کر دیا یا اچھا کر دیا۔ یا بھید مفصل ظاہر کر دیا۔

تلوریا ہے۔ بڑا بہادر شجاعت منش ہے۔

ٹڈی دل۔ انبوہ بیشمار لشکر بسیار۔

تنگ دست ہے۔ کچھہ میسر نہین۔ اور دست تنگیا ہے یعنے اسوقت روپیہ پاس نہین ہے اگرچہ قدرت ہے

تھان لیا۔ یعنے گھوڑا استراحت کے لئے لوٹنے لگا

تازہ ولایت ہے۔ نورسیدہ ہے یا نیا ہے۔

تازہ دم ہے۔ گویا کسی کام کے کرنے مین آمادہ ہے۔ یا سفر مین جانیکو تیار ہے یا ابھی کا بنا ہے۔

تازی تر ہین دہلی مین کچوری بیچنے والونکی صدا ہے

ٹھنڈے چولھے بیٹھے ہین۔ ناامید یاس کی حالت مین ہین۔

تمھین کیا۔ یعنے کیا مطلب دخل مت دو۔

تنگ مایہ ہے۔ یعنے مفلس ہے۔

تنگ چشم ہے۔ بخیل ہے۔

تیجہ۔ مردہ کی مرنے سے تیسرے دن اقربا اور برادری کے لوگ جمع ہوتے ہین۔ قرآن شریف پڑھا جاتا ہے اور بھنے ہوئے چنون پر کلمہ پڑھتے ہین۔ اور خوشبو اور پھول اسوقت موجود رکھتے ہین۔

تو ڈال ڈال ہے تو مین پات پات یعنے ہم تم سے بڑھ کے ہنرا ول ہین۔ کیونکہ پتے ڈالیون سے زیادہ ہوتے ہین۔

تن سُکھی تو من سُکھی صحت کیسا تھہ دل بہی خوش رہتا ہے

تیری بات گدھے کی لات - بے توقیر اور بے اعتبار ہے۔

تمہین بہی دیکھا کہتے ہو کچھہ کرتے ہو کچھہ قول فعل یکسان نہین بات بات مین تو ہے صاف نہین۔

تلملاہٹ ہے - بیقراری ہے۔

تیوری چڑہائی - بیزار ناخوش ہوا۔

تاک مین تہا - داؤ مین تہا۔ منتظر تہا۔

تو بہ بندے - یعنے دق کر ڈالا خطاب معاف ہوتا ہے۔

تمہارے کہنے کی بات ہے - یہ بات تمکو مناسب نہین - یا تم خیال نکرو - یا خلاف دانائی ہے۔

تیرے باپ سے لونگا - تو تو کیا ہے ہرگز نہ چہوڑونگا۔

تہوک تیرے جنم مین - یہ کلمہ نہایت غصہ مین الزام دینے کو کمتر آدمی کو کہتے ہین۔

تم روٹھے ہم چھوٹے - تم خفا ہوے ہم کام کرنے سے بچے۔

تیری چارون انگلیان گہی مین - تیرا کوئی مزاحم نہین جہان چاہے چلا جا جو چاہے کر

تم کیا قاضی ہو - تمکو اس معاملہ سے کیا علاقہ تم دخل نہ دو

تائو لاسو باؤلا - جلدی کا کام خراب ہوتا ہے۔ (نظم) کہ تعجیل کار شیاطین بود

توڑ جوڑ کر رہے ہین - تدبیر مین لگ رہے۔

تہپک دو - بچہ کو سلادو - یا التوا مین ڈالدو۔

تسبیح پہیرون کسکو گہیرون - تسبیح پہیرنا یعنے وظائف تسخیر کے واسطے ہین

تل چور سو بجر چور - چوری سب برابر ہے جیسے تہوڑی ویسی ہی بہت۔

تیرا کیا اجارہ ہے - تو کون ہے - تو کیون دخل دیتا ہے۔

تلوار کے تلے دم تو لینے دو - یعنے ذرا مہلت دو باوجود کم فرصت ملے غنیمت ہے۔

تمہاری بات تہل کی نہ بیڑے کی - تمہاری کہی کا کچھہ اعتبار نہین یا موافق دستور کے نہین

تمنے اڑائین ہمنے بہون بہون کہائین - تمہاری چالاکیان معلوم کر لین - ہم غالب ہین۔

تن پر نہین لتا مستی ملے البتہ - مفلسی مین بہی آرائش کا خیال رہتا ہے - ایسی حالت مین نامناسب ہے

تن تکیہ مین بسرام جہان پڑے وہان آرام آزاد و منعم ہر طرح خوش - ع - درویش ہر کجا کہ شب آمد سرا اوست۔

تو بہی رانی مین بہی رانی - کون بہرے پنگہٹ پہ پانی - سب تو شیخت پناہ ٹہاکر ہو گئے کام کون کرے۔

توڑنے آئی چارہ کہیت پر اجارہ - ایک تو بیگانی چیز لینے آئی پھر زور آوری اور دعویٰ

تو گدھی کمہار کی تجہے رام سے کوت اس کمتر مرتبہ سے بڑے مرتبہ پر کب جا سکتی ہے۔

تو میرا بالا کہالا مین تیری کہچڑی کہاؤن احمق کو ایسا ہی دم دیکر راضی کر دیتے ہین

تو کہی تیری تغاریکی میری - بڑا فائدہ اپنا تہوڑا سا غیر کا

توا سر پر رکھ لینا یعنے توے کو سپر بنانا۔ ایسا ہو کہ پیٹتے پیٹتے گنجے ہو جاؤ۔

تین تیرہ ہو گیا۔ تین تیرہ بارہ باٹ ہو گیا۔ تین تیرہ بارہ پنڈے ہو گیا۔ یہ تینوں متحد المعنی ہیں۔ خراب پریشان خرچ ہو گیا جاتا آتا رہا۔

تین تیرہ کر دیا۔ خراب پریشان خرچ کر ڈالا۔

ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلتے ہیں۔ چھپ کر کام کر کے اپنے تئیں صاف رکھتے ہیں یا مقابلہ پر نہیں آتے۔

تو ہے اور میں ہوں۔ یعنے غیر کا اسوقت کوئی حمایتی نہیں۔ ایسا بدلو لونگا کہ تو ہی جانے گا۔

تیرے نام کا کتا بھی نہیں پالتا

انتہائے تحقر اور تنفر کا اظہار ہے۔

تیری ایڑی میں گوہ۔ عورتیں ٹوٹکہ کے طور پر ایسے موقع پر بولتی ہیں جو کوئی نظر لگاتا ہو یہ جملہ دفعیہ نظر بد کا ہے۔

تیرے منہ میں خاک۔ عورتیں کسیکو منہ سے کوئی بات ناخوش بدفال سنکے کہتی ہیں۔

تو نہیں جانتا یا نہیں مانتا۔ جانتا نہیں مانتا نہیں۔ یعنے چلا جا مان جا نہیں تو تیرے واسطے اچھا نہیں۔ اور کبھی استفہام ہوتا ہے صرف لہجہ کا فرق ہے۔

تیرے کے منہ میں ہی ہے۔ ذرہ سی بات میں کام ہو گیا زبان ہلنے کی دیر تھی۔

تیرا سر کھجلاتا ہے۔ پٹنے کو دل چاہتا ہے۔

تیری شامت نے دھکا دیا ہے کیوں سزا کا طالب ہوا

تل کی اوجھل پہاڑ۔ چھوٹی چیز کی اوٹ میں بڑی آجاتی ہے۔ چھوٹے کام کا فکر بڑے کام سے غافل کر دیتا ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ جیسا بیج ہوگا ویسا اُگے گا اور جیسی صحبت ہوگی ویسی ہی عادت ہوگی۔

ترت ماتھا ٹھنکا۔ اسی وقت شک پیدا ہوا

تانگ تلے نکال دیا۔ مات دیدی۔ ہرا دیا۔

تانگ تلے کو نکلنا۔ میری مات یا ہرا دینا مان لے

تسمہ کے واسطے بھینس مارنی۔ ادنی بات کے واسطے بڑا نقصان اٹھانا۔

تن بدن میں جان نہیں نام زور آور خان

صرف نام سے کیا ہوتا ہے زور چاہیے۔

تم تو آسمان سے قلابے ملاتے ہو۔ بڑھ بڑھ کی باتیں کرتے ہو یا مقدور سے زیادہ

تجھے اور کی کیا پڑی اپنی سنبھال اور کا فکر اپنے سے فارغ ہو کر کرنا چاہیے۔ یا اپنی گزر ہوتی ہی نہیں اور کا بوجھ کیا اُٹھاؤ گے

ترت دام مہا پُن مزدوری یا قرض ترت ادا کرنا بڑی خیرات ہے

تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی۔ یہ تو سبکو یقین کامل ہے

تکلے کا سا بل نکل گیا۔ سراپائی سیدھا ہو گیا

تلوار کا زخم بھر جاتا ہے بات کا نہیں بھرتا ناسزا بات دلمیں کھٹکتی رہتی ہے اور زخم خشک ہو جاتا ہے جراحات السنان لہا الالتیام ولا یلتام ما جرح اللسان۔

تلوار کی مار ایک بار احسان کی مار بار بار جب احسان کرے گا نئی مار ہوگی۔

پاپی پاپ کا۔ بھائی کا نہ باپ کا بد آدمی کو بدی سے کام ہوتا ہے اور کچھہ مطلب نہین بھائی ہو یا باپ ہو۔

پھوار سے کھیت نہین بھرتے۔ تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہین ہوتا۔

پل و مسجد و چاہ و مہمانسراے ایسی چیزین جس سے سب کو فائدہ ہو صدقۂ جاریہ کہلاتی ہین

پائے مرا لنگ نیست ملکِ خدا تنگ نیست جہان چاہون جاؤن کیا ؤن اور کہاؤن۔

پوپلے سے ہڈی نہین چبتی۔ کمزور سے سخت کام نہین ہوتا۔ (پوپلا اوسکو کہتے ہین جسکے دانت ٹوٹ گئے ہین

پاتو نکو اور ایمان کو سنوارتا رہے۔ پان بے خبر ہین گل جاتے ہین اور ایمان بے توبہ کے صاف نہین رہتا۔

پیڑ اشجار کھڑا تختہ طاقت مین یکسان ہوتے ہین۔

پیش از مرگ واویلا۔ کام کے وقت سے پہلے دھوم مچانی۔

پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند۔ اگر کسی کو رنج دیکر مصالحت کرو تو بھی اوسکے دلمین کھٹکا رہتا ہے بدلا لیتا ہے۔

> رشتہ چو گسیخت میتوان بست ؛ لیکن بمیان گرہ بماند۔

پشہ چو پر شد بزند پیل را۔ باہمہ سختی و ضلالت کہ اوست بہت کمزور جمع ہوکر زور آور پر غالب آجاتے ہین۔ اتفاق بڑی چیز ہے جیسے کہ۔

> مورچگان را چو بود اتفاق
> شیر ژیان را بدرانند پوست

پُرانی دیگچی پر قلعی کی بھڑک۔ پیر ضعیف جب زیب و زینت کرتا ہے اُسوقت بولتے ہین

محاوراتِ تاءِ مثنّات مع تاءِ ہندی

محاورے حرف تے اور ٹے سے شروع ہوئے۔

تو کہان اور مین کہان ۔ اعلی اور اسفل دونون کے مقابلے میں بولتے ہین۔ بمقابلہ اعلی کے اپنی کمتری مین اور بمقابلہ کمتر کے اپنے اعزاز مین بولتے ہین۔ یعنے تو اور درجہ کا اور مین اور درجہ کا۔ یا تو اور جگہہ مین اور جگہہ۔ الغرض تجھہ مین اور مجھہ مین بڑا فرق ہے۔

توبہ۔ گناہ سے بچنا یا بیگناہی کی طرف رجوع لانا۔ خدا تعالے سے عفو تقصیرات کا چاہنا۔ لیکن کلام محاورہ مین اعتراضاً بولتے ہین۔

تھرا گیا۔ ڈر گیا۔ کانپنے لگا۔ بہت غصہ ہوا۔

تتے توے کی بوند یعنے خرچ بہ نسبت آمد کم ہے جلد ہو چکیگی کچھہ تمام نہین۔

تو کون ہے۔ اجنبی سے استفہام ہے کہ کہانسے آیا ہے کیا نام ہے کیا کام ہے اور بطور زجر اُس شخص کی جانب بولتے ہین جو کسیکے کلام مین دخل دیتا ہے۔

تانت باجی راگ پایا۔ ابتدا مین انجام معلوم ہوگیا۔ بات کہتے ہی دلکا بھید معلوم ہوا۔

تو نہین تیرا بھائی۔ یعنے تو نہین اور کوئی نہ کوئی اس کام کو کرے ہی گا۔

تیل دیکھو اور تیل کی دھار۔ باعتبار رنگساز صفائی۔ یعنے ذرا ٹھرو تامل کرو اسکے اول آخر کو غور کرو۔

پوت کے پانون پالنے مین معلوم ہوتے ہین

نیکی بدی کے آثار لڑکپن مین ہی ظاہر ہوجاتے ہین

پوتھی تو تھی بھئی پنڈت بھیا نہ کوئی ڈھائی اچھر پریم کے پڑھے سو پنڈت ہوئے

پوتھی بیکار ہے اور نہ کوئی پنڈت ہے پنڈت وہ ہے جو معشوق کا نام لے۔

پوری پوری پر سب پڑھے تو سب پوری ہی کھائین

پوری کچوری مین گزر نہین ہے یہ فضول خرچی ہے۔

پھٹکری لگی نہ ہلدی پٹاک ہو آپڑی

بے محنت اور بیخرچ کام بنگیا۔

پستی کی آہ اوپر ہی نہین جاتی۔

کچھہ نہ کچھہ اثر کرتی ہے۔

پون کا پوت پتال کا راچھہ۔ بازہوا ہوئی

آدمی اور سب جگہہ مالک ہے۔

پھاوڑا نہ کدال بڑا اکھیت ہمارا

اس بے سامانی پر یہہ دعوی اور حوصلہ ہے۔

پھاٹک ٹوٹا گڑھی لوٹی۔ پھاٹک ٹوٹنے سے کچھہ روک نہین رہتی قلعہ فتح ہوجاتا ہے۔

اور پھاٹک قلعہ کا دروازہ ہے

پھوٹے وا اکا جینا جو تکے پرائی آس۔

اپنی محنت کی کمائی چھوڑ کر دوسرے کی امید کرنی سخت بیحیائی ہے

پہلے لونا کھا لی پھر تاش کے رومال سے پونچھنے لگی

پہلے تو ذلیل کیا پھر عزت کرنے لگے۔

پھول باغ ہی مین خوب کھلتا ہے

ہر چیز کی جگہہ ہے شائستگی ظرافت یار آشنا ہی مین اچھی ہے

پھولون بھری گڑیا ہی الٹھون بھری اٹھے بیٹھے

محنت مصیبت کا تحمل ہوا آسان کا تھوا

پیا میرا اندھا کسکے لئے کرون سنگار

جب کوئی قدردان نہو تو کیون محنت بھر کیجئے

پیر تو آپھی درماندہ ہین شفاعت کسکی کرین گے۔

جو خود محتاج ہو وہ دوسرے کی کاربرآری کیا کریگا

جو خود محتاج ہووے دوسرے کا بہلا اس سے کیا مانگنا کیا۔

پیسا آوے پیسا جاوے۔ لوگا سی مین روٹی کہاوین۔

روپیہ پیسا آتا جاتا ہے کہانے مین نہین آتا پر کہانا پینا ہی ہاتہ آتا ہے۔

پیٹ بھرے کی کہوٹی چال۔ دولتمند بیشتر بدوضع ہوتے ہین ہرگز

پیسا نہین پاس تو کیونکر سو نکھین باس

پیسے بغیر کچھہ بھی میسر نہین ہوتا۔

پیٹ مین پڑے کی نونہ نام رکھا محمود۔

پہلے ہی سے تو ہم پر تعریف شروع کی۔

پیٹ مین سے پانون نکالے۔

بیجا حرکات شروع کین۔ باگن ظاہر کرنے لگے۔ یا نیکنام ہوکر بدنام ہونے لگے۔

پیٹھہ پیچھے پادشاہ کو بھی برا کہتے ہین۔ زبردست کی شکایت مواجہت مین کوئی نہین کرسکتا۔ جو غیبت مین ہو اوسکا گلہ نہین ہے۔

پی کی سہاگن ہے کیا کام جگ کے سہاگن سے

آدمی تو انگری سے مشہور نہین ہوتا بلکہ سخاوت سے مشہور اور ہر دل عزیز ہوتا ہے۔

پوری لپسی گھیر مین کہانی جھوٹی آس لگا لی

تن پر ورن کے ساتھہ زہد و عبادت نہین ہوئی۔

پتھر سے چکّی بھلی پیس کھائے سنسار

اِس پتھر سے چکی بہلی جو خلقت کو فائدہ تو ہے۔

پچھلی ٹکیا کھائی تب پیچھے سمجھہ آئی۔ پیچھے جو

تدبیر سوجھی اُس ٹکیا کا اثر ہے۔

پرایا دہنین سپنے مین سُکھہ نہین ؛

غیر کے دیا بردار کو ہرگز آرام نہین ہوتا۔ خواب مین بہی

آقا جب چاہے کام سے۔

پرایا بگاڑی بڑا دہرم دہاری۔ غیر کا مدد گار

بڑا ایمان دار۔

پرائے دہن کو چور روے۔

پرائی دولت پر چور رجان کہوتا ہے۔

پرائے مال پر دیدہ لال۔ پرائی

چیز پر غرانا۔ یا پرائے مال پر اتنا لالچ اور مشقت

پرایا کھاوے گا بچا اپنا کھاوے

ٹہی لگا۔

ایسے چالاک اور سنگ نال ظاہر اپراوین اور اپنا چھپا کر کہاتے ہین

پرائی جیب سے اپنی جیب مین لانا مشکل

پرایا مال ہضم کرنا دشوار ہے۔ یا غیر کے مال پر قبضہ آسان نہین

پرجا مرن راجا ہنسی۔ غریب رعایا کی موت راجا کی

کہیل۔

پردیسی کی پیت پہونس کا تاپنا

[illegible]ان ہین قابل اعتبار اور لائق اعتماد نہین

[illegible]رسے موئی ساسو آج کیون آئی آنسو

دیسا کل،،

[illegible]ہی کا تعفیہ جہگڑا کیون لے بیٹھی۔ گئی گذری بات کو تازہ کرنا۔

[illegible]وسن کے منہ پر سیگا تو اپنے ہی ولتیان پھینکیگی

غیرون کا بہت فائدہ ہوگا تو کچہہ نکچہہ تہوڑا بہت

ہمکو بہی ہوئیگا۔

پیٹ بجانے جات کُجات۔

بہوک نہ جانے باسی بہات

پیاس نہ جانے دہوبی گہاٹ

نیند نہ جانے ٹوٹی کہاٹ۔

مضمون ظاہر ہے۔ ایسی ضرورت کے حال مین جو

ملجاوے وہ ہی غنیمت ہے۔

پڑہو نکمین کیا ان پڑہ جیسا بگلو نمین کوّا

علماء کی محفل مین جاہل کی کچہہ عزت نہین۔

پڑہے گہر کی پڑہی بلّی صحبت کا اتنا

اثر ہوتا ہے کہ برے بہی اچہو نکی صحبت مین اچھے

ہو جاتے ہین۔

پنچ مل خدا۔ خدا مل پنچ۔ پنچون کے مشورہ سے

کام کرنا گویا خدا کی مرضی کے موافق ہے و شاورہم الخ

پنچون مل مرگئے گویا گئی برات

پنچونکے ساتہہ مرنا بہی راحت ہے۔ مرگ انبوہ جشنی دارد۔

پنچونکا کہنا سر آنکہون پر مگر پرنالہ یہین

رہے گا۔

یہ مثل ضدی اڑیل کے حق مین ہے جو اپنی بات مسلم رکہے۔

پنڈت اور مشعلچی ان کی اولٹی ریت

اور دکہائین چاندنی آپ اندہیرے دپیچ

مضمون واضح ہے۔ خود فضیحت دیگرا را نصیحت۔

پوچہتے پوچہتے منزل کو پہنچ جاتے ہین

جستجو کرنے سے مطلب حاصل ہو ہی جاتا ہے۔

پاپ ظاہر ہوکر رہتا ہے۔ بدکرداری کیسی ہی چھپاکر کرو ظاہر ہی ہوجاتی ہے۔

پاپ کا گھڑا دہار میں ڈوبتا ہے۔ ظلم آخر ڈبو ہی رکھتا ہے۔ جب کسی بد آدمی پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہیں۔

پاپی کا مال اپارت جائے۔ جس مال میں سے فقیر ونکو نہیں ملتا برباد ہی ہوتا ہے۔

پانچے میں سچا سے ٹھاکر۔ سردار کے ساتھ پانچ روپیہ تک اور حاکم کے ساتھ پچاس روپیہ تک در گذر نکلے

پنچ کہیں بلی تو بلی ہی سہی۔ سبکی یہ ہی صلاح ہے تو یہ ہی سہی۔ پنچ کہیں سو خوب۔

پوت کی ذات کو ہزار جوکھوں۔ تمام خوف و خطر مرد ہی کے لئے ہیں۔

پہلے لکھ اور پیچھے دے۔ پھر بھولے تو مجھ سے لے۔ دین لین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔

پھوٹی سہی آنجی نہ سہی۔ آنکھ پڑی جائے پر سرمہ ڈالنا منظور نہیں نقصان بڑا ہو پر تدبیر منظور نہیں

پیس ہوئی پکا موئی آئے ڈھینگر کھا گئے۔ محنت میں مر بھری مفت خورے کھا گئے۔ جب محنت کی چیز نا ہیں جاتی ہے تو کہتے ہیں۔

پیٹ میں پڑا چارہ کودنے لگا بیچارہ۔ کھایا تو طاقت آئی یا دبلی تو شرارت کی۔

پھل وہ کھائے جو ہل جوتے۔ فائدہ وہ اٹھاوے جو محنت کرے

پہاڑی ہی ڈالی تا جس ہی ٹہنے پر بیٹھوں وہی جھکنے لگے کو

بڑے مرتبہ والا سمجھتا ہے۔

پوچھ لے رو کر۔ اڑا دے ہنس کر۔ اور کا بھید حیلہ خوشامد سے دریافت کرکے اپنا نہ بتاوے ہنسی میں اڑا دے۔

پھوہڑ کے گھر کھڑکی گھڑی۔ سارے ہی کون چنتا پڑی۔ کالے گئے کوا آیا سون۔ گھڑی ملے تو دیگا کون۔ یہ سون آیا کہ تمہارا کچھ حرج نہیں کھڑکی بند کون کرے گا۔ بے وقوف آدمی تدبیر کو ضائع کرتا ہے۔

پادوری چڑیو ساون آیا۔ خوش ہو جاؤ تمہارے مطلب کا وقت آیا

پالی ڈانگروں کے رکھوالی۔ اس کی سمجھ بوجھ اتنی ہی ہے یہ ہی کام ملا۔

پانسا پڑے اناڑی جیتے۔ جوے میں ہار جیت پانسہ پر ہے اناڑی کھلاڑی کا بس نہیں چلتا جب وقت آتا ہے بیوقوف بھی دانشمند پر سبقت لیجاتا ہے۔

پاگل کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ یہ ہی جو پاگلوں کے سے کام کرے پاگل ہوتا ہے کوئی اور نشان نہیں ہوتا۔

پانچوں سواروں داخل ہوئے۔ نام آوری کے طالب ہوئے یا اوروں کی ہمراہی کی

پانڈے دونوں سے گئے حلوا ملا نہ مانڈہ۔ یہ ملا نہ وہ۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں دو مطلب فوت ہو جاویں

پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ۔ اگر پتھر پوجنے سے معرفت خدا حاصل ہوتی تو میں پہاڑ پوجنے کو تیار ہوں۔ یعنے پتھر پوجنے سے ہرگز معرفت نہیں ہوتی ہے۔

پیٹ میں تلا گیا - بخل ظاہر کیا عاجز ہوگیا۔

پینیٹھہ ابھی لگی نہین گہہ کتر آموجود ہوے - معاملہ ابھی طے نہین ہوا خود مطلبہ موجود ہوگئے۔

پیچھا لیا - لتاڑا - الزام دیا - یا کیسکی پیروی کی

پورے دنون بیٹھی ہے - یعنے حمل کی مدت پوری ہوگئی نوان مہینا ہے۔

پانی ٹوٹ گیا - لاؤ کشی سے کوئے کا پانی کم ہو گیا اور جدول میں سے پانی ادہر طرف جانے لگا۔

پا بر کاب ہون - چلنے کو تیار ہون کچہہ دیر نہین

پر پرزے جھڑ گئے - طاقت ہو چکی ناتوان رہ گئے

پیٹ کا ہلکا ہے - پیٹ مین بات نہین پچتی کوئی بات ہو ظاہر کر دیتا ہے۔

پھانس مار دی - بات مین یا کام مین حرج کر دیا یا کچہہ کہدیا۔

پیٹ کے آگے ناہ ہے - یعنے آدمی بہت حرص اور زیادہ طلبی کرتا ہے مگر کہا کر سیر ہو کر پھر نہین کہاتا۔

پلک سے پلک نہ لگی - نیند نہ آئی - جاگتا رہا۔

پڑا ہوا جن ہے - کیسکی قابو کا نہین ہر طرح زبردستی سے

پھلوار پڑ رہی ہے - اصل مین پھلوار اُسے کہتے ہین کہ مینہہ برسنے کے وقت ہوا کے زور سے پانی کے قطرات مکان کی اندر آوین - اور محاورہ مین کیسکو برا بھلا کہتے ہین یا گالیان دیتے ہین اور اسی معنی مین اہل دہلی بجاے پھوار کے بوچھار بولتے ہین۔

امثال بار فارسی

پیر کو نہ فقیر کو پہلے کالے چور کو - یعنی کیسکو ملے یا نہ ملے پر اسکو ملے جب کوئی اپنے آپکو اوروں پر مقدم کرتا ہے تو کہتے ہین

پٹھان کا پوت گھڑی مین اولیا گھڑی مین بہوت - یعنے جلد متغیر ہو جاتا ہے اُسکی دوستی دشمنی کا کچہہ اعتبار نہین ایک بزرگ یون فرمایا کرتے تھے پٹھان کا پوت گھڑی مین اولیا گھڑی مین بہوت

پنچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج - جب کئی کے مشورہ سے کام ہوتا ہے تو اوسکے انجام کا الزام کسی پر نہین ہوتا۔

پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلون سے کیا کام - بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اسکی افعال کی کیا تفتیش ہے خذ ما صفا دع ما کدر۔

پڑہین فارسی بیچین تیل
یہہ دیکھو قدرت کے کھیل

بڑی عزت پا کر ذلیل کام کیا - جب کسی شریف سے بیجا حرکت ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ نالائق ہوگیا۔

پانچون انگلیان یکسان نہین ہوتین - سب آدمی ایک مزاج ایک وضع ایک صورت کے نہین ہوتے

پاپڑ جی بچاؤ گے وہی چنے کی کہاؤ گے - آخر جہک مار کے یہ ہی کرنا پڑے گا۔

پڑہے بھی مرین بن پڑہے بھی مرین دانتا کلکل کیون کرین - آخر سب کو موت ہے پھر مشقت کیون کرین یا اس کام سے رستگاری نہین تو نہ پڑہی گیا۔

پیڑ - بکسر اول زبان پنجابی مین درد کو کہتے ہین - اور حاجتمند ہونا کہتے ہین کہ اپیڑ پڑی ہے - کیا غرض ہے - مگر دہلی والے اِس معنی مین بھیڑ بمعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہین

پاجامہ مین ہگ دیا - اِس قدر زد و کوب کا صدمہ اُٹھایا یا اتنا خائف ہوا کہ حواس جاتے رہے -

پانچون اُنگلیان برابر نہین ہوتین سب آدمی یکسان نہین ہوتے

پار اُتر گیا - مراد حاصل کر لی یا دریا سے اُدہر ہو گیا

پڑتہ یا مین آتا ہے - ارزان شے جو مہنگی ہو جاوے اُس موقع پر بولتے ہین - مثلاً جو گٹھری مین آتی ہو - جیسے گندم - نخود - وغیرہ -

پت جھڑ ہو گیا - اب کچھ نہین رہا سب ہو چکا -

پاٹھا سا - پست قد فربہ - اکثر بچون کو کہدیتے ہین - پاٹھا کسانون کا اچھا ہوتا ہے - اور ہاتھی کے بچہ کو بھی پاٹھا کہتے ہین -

پورا سا بضم اول و سکون واو مجہول - تن آور جسیم آدمی کو کہدیتے ہین -

پاس کیا - علم کی سند حاصل کی یا تعصب اور رعایت برتی

پہلو تہی کی - نمانا الگ ہو گیا - انکار کیا -

پہلی بھی نہین پھوڑتا - ذرا سا بھی کام نہین کرتا

پلاستر اُڑا دیا - بہت مارا -

پلّہ پاک ہو گیا - فیصلہ ہو گیا - معاملہ طے ہو گیا - کچھ تکرار نہین رہی - قرض ادا ہو گیا -

پلّے نہین پڑتا - وصول نہین ہوتا -

پروان چڑہا - طفلی سے جوان ہوا - درخت کو پہل آنے لگا -

پھرکی کی طرح پھرتا ہے - ایک جگہ یا ایک حال پر قرار نہین -

پھوہڑی - بیوقوف عورت - اور پنجاب مین چھانی کہتے ہین -

پھوہڑا ہے - مرد بیوقوف ہے -

پیٹ مین گیدڑی دوڑ گئی - خوف پیدا ہوا گھبرا گئے -

پلک موتنا - رونیوالا ہے روتا ہی رہتا ہے

پگڑی رکھ لی کہا - یعنی عزت بھی قائم رکھا اور کہی کہا اور چھوڑے آزاد منشونکا قول ہے کہ پگڑی گردی رکھ اور گہی کہا -

پارہ ہے بہت ورزی ہے یا ایک جا پر قرار نہین -

پانی ہے - بہت پھیکا ہے - یا بہت پتلا ہے -

پودا سا - بہت ضعیف کم طاقت یا بہت چھوٹا -

پایا سا - فربہ بچہ کو تشبیہاً پیار مین کہدیتے ہین وہ پایا جو چارپائی یا پلنگ مین ہوتا ہے -

پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہے - بڑا کفایت شعار چیز رس ہے - یا بہت بڑا دانشمند ہے

پٹڑین پٹاک کسی چیز کے بگڑنے پر عورتین غصہ سے بولتی ہین

پال دبی ہوی ہے - یعنی سب بیمار ہین - کچے آم درخت سے توڑ کر پال داب کر پختہ کیا کرتے ہین -

پینک مین ہے - غفلت مین ہے - پینک اُس غفلت کو کہتے ہین جو افیونی کو بسبب افیون کے ہوتی ہے

پردیسی آدمی - جو وطن سے باہر سفر مین رہے کبھی کسی سبب سے اتفاقاً وطن مین آ جاوے - ہر

پھلیر - گاے یا بیل سیاہ رنگ جسمین سفید داغ یا سفید رنگ

پانو پیٹتا رہا ہے۔ بدحال بیقرار ہے۔ یا عالم نزع رہی ہے۔

پیٹ مین گھس رہا ہے۔ خوب دوستی ملاپ پیدا کر رہا ہے۔

پانی ہو گیا۔ شرما گیا۔ گھل گیا۔

پٹی پڑھا دی۔ بہکا دیا۔ تدبیر بتا دی۔ سکھا دیا۔

پیچ پر ہے۔ مدد کرتا ہے یا طرف دار ہے۔

پیچ پڑ گئی۔ اپنی بات کا نبھاو ہے۔

پچتا نہین۔ افسوس مت کر۔ قی ہو جاتی ہے۔ ہضم نہین ہوتا۔ یا مال ہضم ہی جاتا ہے۔

پیشاب نکلتا ہے۔ پیشاب خطا ہوتا ہے بہت ڈرتا ہے۔

پھل پا لیا۔ کئے کو بھگتا۔ نتیجہ دیکھا۔

پہاڑ ہو گیا۔ دشوار ہو گیا۔

پیران نمی پرند مریدان می پرانند

پیر اپنی کرامت ظاہر نہین کیا کرتے۔ مرید ظاہر کیا کرتے ہین۔

پل ٹوٹ گیا۔ چیز بہت کثرت سے آگئی۔

پانی وار کر پیتا ہے۔ اُسے بہت محبت ہے۔

پھونک سا آدمی۔ نہایت ضعیف اور لاغر۔

پھول گیا۔ خوش ہو گیا یا موٹا ہو گیا۔

پرندہ پر نہین مارتا۔ کوئی نہین آتا یا نہین آسکتا۔ انتہا درجہ کا تخلیہ ہے۔ یا غایت درجہ کا مقام ہولناک ہے۔

پانو سو گیا۔ یعنے سُن بحسن و حرکت ہو گیا۔

پوتڑون کے امیر ہین۔ یعنے قدیم کے پشتینی امیر ہین۔

پانی بھرتا ہے۔ اُسکے سامنے حقیر بے رونق ہے۔

پڑو چوٹھے مین۔ پڑو بھاڑ مین۔ یعنے ہمکو کچھ غرض نہ ہمارا کچھہ نقصان۔ اکثر عورتین بولتی ہین۔

پھونک پھونک کے قدم رکھتا ہے بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے کام کرتا ہے۔

پوربی رینگ پہاڑی گدہا۔ کہین کا ہے اور وضع اور کہین کی ہے۔

پھلتے پھولتے رہو۔ دعا ہے یعنے خوشحال کامیاب رہو

پکا پان ہے۔ پیر فرتوت ہے۔ اعتبار زندگی نہین۔

پھانکڑا ہے۔ بانکی وضع سپاہی صورت یعنے فضول گو ہے۔

پھولو نہین گیا تھا۔ مُردہ کے تیجہ مین گیا تھا۔ دہلی مین بولتے ہین۔

پانی منہ مین بھر آیا۔ حرص پیدا ہوئی شوق اُبھرا۔

پالا پڑا ہے۔ معاملہ اُلجھا ہے۔ ظفر ؎
پالا پڑا ہے مجکو خدا بد مزاج سے۔ جھگڑے تمام دن مین لڑائی تمام [illegible]

پھل پھلاہا ہے۔ اِس برسات کا پہلا مینہہ ہے

پیٹ چلتا ہے۔ دست آتے ہین۔

پڑ جائے ٹیکی۔ پڑ جائین پتھر۔ عورتین کسی بات پر خفا ہوکر غصہ مین کہتے ہین۔

پیٹیا۔ آدمی کی خشک خوراک آٹا۔ دال۔ گھی۔ [illegible] اسکو سیدھا بھی کہتے ہین۔

پیڑ۔ بفتح اول قدم کا نشان یا رفتار۔ یا چوری کا کھوج پیدا کرنا۔ اور اونچی عمارت کے گرد کڑی تختہ وغیرہ گاڑ کے معمار و بنی نشست بناتے ہین اور اہل دہلی اسکو پاڑ کہتے ہین

پُھن کی جڑ سدا ہری۔ دیا لیا ہر وقت برکت پہنچاتا ہے

پودنی کی ضامنی کیا۔ ادنی کا اعتبار نہین ہوتا

پھل کہانا آسان نہین محنت سے ہاتھ آتا ہے

پھر بھی موچی کے موچی رہے۔ سب کچھہ کیا پر مفلسی نہ گئی۔ سب پڑھا پر کچھہ نہ آیا۔

پہلے گھر مین پھر مسجد مین۔ پہلے اپنا خرچ بچا تو خدا کے واسطے۔

پھول نہین تو پنکھڑی ہی سہی۔ بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی۔ یا عمدہ نہین تو کمتر ہی سہی

پھول نہ پان کہنے کو ہان یعنے نری باتون سے کام نہین چلتا خرچ بھی کرنا چاہیئے۔

پھوہڑ جڑ واسا اُگ مین شروا۔ بیوقوفون کے کام ایسے ہی ہوتے ہین۔

پھوہڑ چلے تو گھر ہلے۔ بیوقوف عورت باہر جاوے تو گھر گھر پھرے۔

پیت کی ریت نرالی دوستی کا ڈہنگ ہی اور ہوتا ہے۔

پیٹ کے گن کون جانے۔ کسی کے دل کی بات کیا معلوم۔

پرایا مال پشم کا بال۔ پرائی مال کی قدر و منزلت اور نگہبانی نہین ہوتی

پھول ہے۔ ابھی بچہ ہے۔

پھول آتے ہین۔ یعنے حائض ہے یہ اصطلاح بیگمات دہلی بالخصوص قلعۂ معلی کی ہے۔

پری پھونکو۔ پرے پھینکو۔ پھونکدو۔ پھینکدو۔ یعنے یہ چیز کسی کام کی نہین دور کرو۔

پتیاتا نہین۔ قابو مین نہین آتا۔ رجوع نہین کرتا الگ رہتا ہے۔

پر چونیا ہے۔ دوکاندار کم مایہ۔ خوردہ فروش ہے

پیری وصد عیب چنین گفتہ اند۔ بوڑھاپا سو عیب کی برابر ہے

پوڑہا تر ہے۔ تو انگر ہے۔ خوشحال ہے۔

پڑھا بھلا یا مرا بھلا۔ اشراف جاہل کا مرنا بہتر۔

پھونک دیا۔ جلا دیا سوختہ کیا۔ بہت اذیت و تکلیف دی یا پانی پر دم کیا۔

پھوٹ پڑ گئی۔ نااتفاقی ہو گئی۔

پر جلتے ہین۔ ناچار ہے یا سامنے نہین ہو سکتا۔ یا وہان نہین جا سکتا۔

پیٹ پھاڑتا ہے۔ نہین مانتا انکار کرتا ہے۔

پہلا وار ہے۔ ابھی کیا ہے ایسے ایسے بہت پیش آوینگے۔

پہلے مارے سو میری۔ جسکا وار پہلے چلجاوے وہ ہی اول نمبر ہے

پتھر کے پتھر رہے۔ جیسے تھے جاہل کے جاہل رہے۔

پالاگن۔ یعنے آپکا وہ مرتبہ ہے کہ آپکے پاؤن پڑون یا آپکی قدمبوسی کرون تو بجا ہے۔ یہ ہنود کا سلام برہمنون کی جانب ہوتا ہے۔

پانو اکھڑ گئے۔ دشمن کے دباؤ سے ٹہر نہ سکے۔ مغلوبیت کا اظہار ہے۔

پانو نہ جمے۔ ٹہر نہ سکے موقع نہ ملا یا مقابلہ نکر سکا۔

پانو نکالے۔ شرارت پیدا کی نئی وضع اختیار کی (ع) گھر مین بیٹھے ہوئے یون پاؤن نکالے تو نے۔

پگڑی مین پہول رکہا گیا - بدنام ہوگیا عیب لگ گیا -

پگڑی کی شرم رکہنا - بے عزتی کا کام نکرنا عزت نہ بگاڑنا -

پوچ پادر ہوا - بے اصل نہایت سست و ضعیف

پران چہوٹ گئے - دم آخر ہوا یا ڈر گیا - ہنود بولتے ہین -

پاک رہ و بیباک رہ - بخطا پر کچہہ الزام نہین ہوتا

تو پاکی باش برادر مدار از کس باک
زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ

پیسدیا - بڑا سخت صدمہ پہنچایا -

پاون بہاری ہے - پیٹ سے ہے عورت حاملہ ہے - اور حیوانات کو گابہن بولتے ہین -

پانی مرتا ہے - اس بات مین پوشیدہ کچہہ دخل اسکو بہی ہے - یہ بہی شامل ہے -

پاؤن پہیلائے - طمع کی - حجتین لایا - دعویٰ کیا زیادہ طلبی کی (ع) خداکیواسطے اتنے تو پاؤن مت پہیلا -

پیر نابالغ ہے - بوڑہا طفلانہ وضع ہے یا بیوقوف

پنڈت کی جو زبان پر ہے وہی پوتہی مین بے سمجہہ کر کہتا ہے -

پاسنگ بہی نہین - یعنے یہ چیز اُسکی مقدار مین یا خوب صورتی مین بہت کمتر ہے -

پچہوا چلے کہیتی پہلے - پچہوا ہوا مین یہی ہے

پانی پیا مُنہ پر آتا ہے - کوئی بات ہو پوشیدہ نہین رہتی ہر بات ظاہر ہو جاتی ہے -

پانیدی ایک کی بہلی - یک در گیر محکم گیر - یا ایک کی تابعداری مین دونون کو فائدہ آرام ہوتا ہے -

پاپ اُبہرے پہ اُبہرے خواہ مخواہ ظاہر ہی ہو جاتا ہے -

پیٹ مین پڑے تو عبادت سوجہے بہوک سے عبادت نہین ہوتی بہوک کا دفعیہ سب سے مقدم ہے

پانی پیکر ذات پوچہنی - جب بات ہو ہولی اب اوسکی کرید سے کیا فائدہ - ابتدا ہی مین ہونا

پانی پیجے چہانکر اور پیر کیجے جان کر سب کام مین احتیاط ضرور ہے - ؎

ای بسا ابلیس آدم روے ہست -
پس بہر دستی نباید داد دست -

پاؤن کی جوتی سر کو لگی - ادنی نے اعلی کا سا منہ کیا -

پٹارے مین بند کرکے رکہنے کے لائق ہے یعنے عجیب طرح کا شخص ہے ہجو مین کہتے ہین -

پہسڈی ہے - کام مین سب سے اخیر نمبر ہے -

پرایا سیر ہو پنسیری برابر - تہوڑا بہی غنیمت ہے - پرائے باب مین لحاظ زیادہ ہوتا ہے -

پرائی آس جو رکہے پاس - غیر سے امیدواری کہانے تک کی ہوتی ہے -

پڑہے نہ لکہے نام بدیادہر - بے علم جاہل عالم مشہور ہونے سے عالم نہین ہو جاتا -

پسنہاری کے پوت کو چنا لابہہ مفلس کو تہوڑا فائدہ بہی غنیمت ہے -

پکے آم کے ٹپکے کا ڈر - پیر فرتوت کی زندگی کا اعتبار نہین

پکی بیری کے بیر کہانیوالی ہین - بے محنت کہانے کو موجود ہین -

پگڑی کی عزت خدا کے ہاتہہ - خدا رکہے تو رہے -

پہلے ہی چومے مین گال کاٹا۔ پہلی ہی ملاقات مین رنج دیا

پہلی بسم اللہ غلط۔ کام شروع ہوتے ہی خراب

پسینہ پسینہ ہو گیا۔ شرمندہ ہو گیا یا کام مین بڑی مشقت پڑی۔

پیا ہوتا تو بیاہ ہی نکرتے۔ یعنے مفلس ہو رہے ہین۔

پڑین پتھر۔ کسی کام کے بگڑنے پر یا بات کے ناپسند ہونے پر غصہ مین بولتے ہین۔

پیٹ کا کتا ہے بڑا حریص ہے کہانے پر مرتا ہے

پیٹ پیٹتا ہے۔ بہوکا مرتا ہے یا اس کام سے ناراض ہے منع کرتا ہے۔

پانچون گہی مین ہین یعنے آرزو و مقصد حسب دلخواہ حاصل ہے

پانو مین جوتی نہ سر پہ ٹوپی سراسر مفلس قلاش ہے یا اضطرار اور اضطراب ثابت ہوتا ہے

پتھر پر جونک نہین لگتی یعنے ایسا ضدی ہے کہ ہرگز نہین مانتا راہ پر نہین آتا۔ اثر پذیر نہین ہوتا۔

پرائے بہروسے آزاد کرتا ہے یعنے کسیکی چیز کسیکو دیتا ہے یا صرف کرتا ہے یا کسیکی بہروسے پر کام کرتا ہے۔ مال پرایا اور بانٹنے والے کو فخر۔ ع
چنانکہ موش برد کان ردستا خرسندہ

پڑہے پتھر ہوئے۔ کچہہ پڑہا نہ کچہہ آیا جاہل کے جاہل رہے

پتھر بے گہوڑے ہین سے۔ یعنے یہ حال ہے کہ کہا اور مکر گئے اور کہا اور بات پلٹ دی۔ تلون مزاج آدمی کے حق مین بولتے ہین بالخصوص وہ شخص جو بات کہہ کے بکاری ہے بہ سلے

پیٹ مین پانو ہین اسکے چلے یا دانائی کسیکی ظاہر نہو

پرجا نہین تو راجہ کہان رعیت نہین تو حاکم بہی نہین۔ رعیت چو بیخ است سلطان درخت۔ درخت اے پسر باشد از بیخ سخت۔

پستان مین ہڈی۔ یہ امید موہوم ناممکن ہے

پنیر کے ساتہہ خشکہ کہاؤ۔ اپنی راہ لو اپنا کام کرو۔ خوش رہو۔

پیٹ کا پہٹو ہے۔ ہر وقت ساتہہ ہے یا بڑا دوست ہے۔

پیشاب نکلگیا یا پیشاب خطا ہو گیا یعنے ڈر گیا۔ یا بیماری کی شدت سے یہہ موقع پیش آیا

پات تیرے مین پتھر ڈوبتے ہین یہہ جہل آدمی بہت علاقہ دار خراب ہوتا ہے اور سنے علاقہ صاف رہتا ہے۔

پل بھر کی آس نہین کہی کل کی بات کل تک خدا جانے کیا ہوتا ہے اتنی دیر مین سلطنت بگڑ جاتی ہے

پانو نہین ہدبتے۔ زور نہین چلتا قابو نہین ہے

پتھر نگوڑیا۔ الزام نہ دینا۔

پتر سے کہل گئے۔ اصل بات ظاہر ہو گئی۔

پہاڑ کہانیکو دوڑتا ہے۔ غصہ ہوتا ہے

پیر مدد۔ جہان بوقت رخصت اور بوقت مشکل کہتے ہین۔

پانچون تر ہین۔ مطلب حسب حال ہے کام بن رہا ہے

پہلے سے سوتے تھے۔ یعنے پہلے سے خبر کیون نہ لی غفلت کیون کی

پشم کندہ نہین کر سکتے یعنے کچہہ نقصان نہین کر سکتے

پشم اکہاڑ لینا۔ تم سے کچہہ ضرر ہو سکیگا تو کر دینا۔

بزرگی بایدت بخشندگی کن اگر بزرگی درکار ہے تو سخاوت کر نام نیک مشہور ہو جائیگا۔

بتمنائے گوشت مردن بہ
کہ تقاضائے زشت قصابان

گوشت کی آرزو مین مرجانا۔ اس سے بہتر کہ قصاب کا تقاضا اٹھاے۔ وہ لذت جس سے دشوار یان سر پر پڑے اچھی نہین۔

بدریا در منافع بیشمارست
اگر خواہی سلامت برکنارست

دریامین منفعت تو بہت پر سلامتی کنارہ پر ہے۔

بیسوا عورت اور انگلی تلوار جسم کو مارتی ہے

بدچلن عورت اور انگلی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیئے جہانتک ہو سکے نہین تو مار رکھیگی۔

بہوت سے پوت نہین ہوتا۔ اگر ہو تو مضر ہی ہے

بیک کرشمہ دو کار۔ بیک گرز دو فاختہ۔

ایک تدبیر سے دو کام بنگئے۔

بھائی کا بول بسولے کا چھول ترت جلتا ہے

بھائی کا طعنہ ترت اثر کرتا ہے اور بسولے کا چھلا ہوا فورا جلتا ہے۔

بود نقرہ محتاج پالودگی۔

شریف کیسا ہی نیک طبع ہو پھر بھی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے۔

برفرزند آدم ہر چہ آید بگذرد۔

بنی آدم پر نیک بد جو آتا ہے سب گزر جاتا ہے۔ قائم نہین رہتا پھر اسکی کیا خوشی اور کیا رنج۔

بوریا باف گرچہ بافندہ ست
نہ برندش بکارگاہ حریر

ادنی کام کے ماہر کو بڑا کام سپرد نہین کرتے اسسے نہین ہو سکیگا۔

بامسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام

یعنے کسی سے کچھ خصومت نہین۔ ہر ایک سے معاملہ اسکے ڈھنگ پر ہے یعنے صلح کل ہین۔ اور ظرفا بطور طعن رکھا بیا ... ہو سکتے ہین۔

بگفت ملا برو و بفعلش مرو

واعظ ملا کا کہنا قبول کر اور اسکے فعل کو سند بتدکر کیونکہ گفتار اور کردار اکثر مطابق نہین ہوتے۔

گفت عالم بگوش جان بشنو
ور نماند بگفتنش کردار
(؟)

گفت عالم بگوش جان بشنو
نہ چنین ست مرد باش برو

فقط

محاورات با فارسی

پھولا نہ سمایا۔ بہت خوش ہوا۔

پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل اسم بیمسمیٰ نادان

ظاہر کی نام آوری۔

پتا ہو گیا۔ بھاگ گیا۔ اوڑ گیا۔ یعنے پیدا لیا۔

بھول بھلیان ہے اسکا بھیر کسیکو نہین ملتا۔
بھول بھلیان اصل مین دہلی کے پاس ہمایون کے مقبرہ کا نام ہے کاریگرون نے ایسا بنایا ہے کہ کسی راستہ سے اوسکے اوپر جاؤ وہ راستہ تمیز نہین۔ ہنا بھول جاتا ہے کہ کس راستہ سے اوپر آیا سارے مکان ایک صورت کے بنے ہوئے ہین اصلا تفاوت نہین۔

بادام دو ایک پوست ہین۔
بڑے مخلص اور دوست آپسمین ملے ہوئے ہین۔

بی ہیجڑہ کی کھٹائی مخنث کیا کرتی ہین۔ کہتے ہین اوس کی ایسی تاثیر ہے کہ جسکو کھلاوین اگرچہ وہ بڑا مردانہ ہو فی الفور اطوار مخنثانہ اختیار کرتا ہے آخر مخنث ہو کر رہتا ہے

بلیسی کھیسی ساٹھا پاٹھا۔
عورت بیس برس کی تری ہوئی اور مرد ساٹھہ برس کا جوان پاٹھا یعنے مرد کی قوت زیادہ ہوتی ہے۔

بنئے کی کمائی بیاہ یا مکان نے کھائی
بنیا بقال اپنا روپیہ بیاہ یا مکان پر بہت لگاتا ہے۔

بجہنم رسید واصل شد کسی بدذات موذی کا مرنا یا تباہ ہونا سنکر بولتے ہین۔

برات پیچھے دھونسا عید پیچھے ٹر۔
بیمحل ناز یبا ہین۔ گزرے ہوئے وقت پر بولتے ہین۔

بیاہ پیچھے بدھار۔ بے محل ہے وقت پر جو ہوسکے وہی خوب۔ وقت جو گئے پر بولتے ہین۔

بخونریزی بود چالاک شمشیر یکہ خم دارد
جو دشمن کہ ظاہر مین تملق اور حلم کرتا ہے دشمنا ہی باطن امین ضرر کے درپے رہتا ہے ظاہر ای حلم کا کچھہ اعتبار نہین۔

بنیا بھی اپنا گڑ چھپا کر کہاتا ہے۔ یا تو چوری کا گڑ زیادہ میٹھا ہوتا ہے۔ یا اپنی عیب پوشی سبکو لازم ہے۔

برات عاشقان بر شاخ آہو۔
یارون کی وفاداری کے عہد قول و قرار مین تامل نہ کرو یعنے اب نہین پھر۔ اور برات گنجفہ کی ایک بازی کا نام کرے تاج مین دیکھو۔ اور برات دولہا کے ساتھی برات مین دیکھو۔

بسیار خوار بسیار خوار۔ لالچی بہت ذلیل ہوتا ہے۔

بہلی ٹوٹی اور روپیہ ٹوٹا پھر نہین رہتے۔
جلد صرف ہوجاتے ہین اتفاق عجیب چیز ہے۔

بر مخنث سلاح جنگ چہ سود۔ کام کا مواسے ہوتا ہے جو اوس کام کا نہین اوسکو کہنا لغو ہے۔

بدوزد طمع دیدہ ہوشمند۔ لالچ وہ بری بلا ہے کہ دانا کو بھی بیوقوف بنا دیتا ہے۔

بزرگی بعقل ست نہ بسال عزت دانائی سے حاصل ہوتی ہے پیری سے نہین ہوتی۔

بخت و دولت بکاردانی نیست نصیب اور دولت عقلمندی سے ہاتھہ نہین آتے خدا دے تو ملے۔

بمرگش گیر تا بہ تپ راضی شود بڑا کام کہو تب چھوٹا قبول کرے گا۔ جیسے دوکاندار تاجر قیمت بڑہا کر کہتے ہین تب اصل قیمت پر معاملہ طے ہوتا ہے۔ عربی مین بھی یہ مضمون ہے۔ خذہ بالموت حتی یرضی بالحمی

بیکار مباش کچھہ کیا کر۔ بیکار رہنے مین دل اداس رہتا ہے شغل سے طبیعت بہلتی ہے۔

بدبخت آنکہ مرد و نہ ہشت بدبخت وہ ہے جو نہ کہاوے نہ کہلاوے بلکہ مرکر غیرونکے واسطے چھوڑ جاوے۔

بر دوستی دوستان اعتماد نیست تا بہ تملق دشمنان چہ رسد
یارونکی دوستی پر بھروسہ نہین ہے تو دشمنونکی چاپلوسی تو در کنار

بہلا ہوا مری ہنسلی ٹوٹی مین ہی بیٹہی سی چہوٹی

نقصان ہوا پر مشقت سے بچے - کام چور فنکی یہ ہی خواہش ہوتی ہے - یا حماقت کا تقاضا ہے کہ نقصان پر نازان ہو

بہلی کمائی دہ سا کی جو لگ گہر کے میت

وہ کمائی بہت اچہی ہے جو راہ خدا مین صرف ہو -

بہو رہی کواری ساس رہی واری -

بہو آئی - بیاہی پڑ گئی خواری -

بہو جبتک بیاہ نہین ہوتا نہایت محبوب ہوتی ہے - اور جہان بیاہ ہوا مردود ہوئی - اِسلئے کہ ساس اور بہو مین رقابت پیدا ہو جاتی ہے ہر ایک کو اپنے مرتبہ پر اِظہار عاشقی ہوتا ہے -

بہوکا بنگالی بہات پکارے

آدمی جس چیز کا حاجت مند ہوتا ہے وہ ہی یاد رہتا ہے -

بہوکے کو کیا روکہا نیند کو کیا بچہونا -

مل گیا تو غنیمت ہے نہین تو خیر -

بہوک گئی بہوجن ملا اور جاڑا گئے قبا -

جوانی گئی تریا ملی تینون ان سبہا

تینون بے وقت جو کام نہ آوے -

بیر جو رہ اگی سو دہو ساتہ بہ کچہہ نہ آوے گا ہاتہ

نیک بختونسے دشمنی کرنیمین کچہہ فائدہ نہین ہوتا -

بی دیا سلائی صبح کی گئی شام کو آئی -

خیر وقت پہ آ گئی - بہت غیر حاضر رہنے والیکو سناتے مین

بہل بسر کاری اور یارونکی ٹہکاری -

بیل کسیکا ہو ہم تو کام لینے والے یا نائی مین -

بے فیض سے مرہٹی بہلی جو انڈے دیویہ تین ۳ -

سالگ رام سی چکی بہلی جو دنیا کہاوے پیس ٭

یعنی ظاہر مین - سالگ رام ایک قسم کا گول پتہر ہوتا ہے اور ہندو پرستش کرتے ہین اور کسی کام نہین آتا -

بہو ہری کی رام رام جمجم کا سندیا

(مجہول) قرضخواہ کا سلام بہی تقاضا ہوتا ہے۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے۔

باندی کو باندی کہو جل مرے -

بے عیب کو عیب دار کہنا تکلیف نہین دیتا - عیبدار کو عیبدار کہنا آزردہ کرتا ہے -

بیوی خیلا ایک اُجلا ایک میلا -

بے تمیزی یا وہ شخص جسکے کام یکسان نہون

بلاو جو اپنے بچون کو نہین چہوڑتا - وہ چہوہونکو کب چہوڑے گا - جو اپنو پر رحمت نہین کرتا وہ غیر و نپر کب کرے گا -

بہادون مین کہا ہو و کال بچہو کر جا کر رووے

بہادون مین بارش سے فصل کی نہایت ارزانی ہوتی ہے پر کال

بہت قریب زیادہ رقیب -

قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے - الاقارب کالعقارب -

برق زدہ از آتش میگریزد -

بجلی کا صدمہ اُٹہانیوالا آگ سے ڈر کر بہاگتا ہے -

بہون پڑا شیرہ کچہہ لے ہی اُٹہے گا -

شیرہ جو زمین مین گر جاتا ہے تو اسمین کچہہ مل ہی جاتا ہے یعنے تواضع مفاد سے خالی نہین ہے -

بکریکا سا منہ چلتا ہے ہر وقت کہاتا ہی رہتا ہے -

بہینس کو ڈہر مزدور کو شہر - ڈہر زمین نشیب کو (جسمین پانی بہرا ہوتا ہے) اور گہاس بکثرت ہوتی ہے) کہتے ہین کہ بہینس کو گہاس سے آسائش ملتی ہے - اسیطرح مزدور کو شہر مین مزدوری بہت ملتی ہے -

بہول چوک لینی دینی - یہ تاجرونکا قول ہے آپسمین حساب کرکے احتیاطاً کہدیتے ہین -

بو کنبھہ تہا تو ہوا تمہارا - جب تک قابل پرورش تہا تو ہمارا پوت تہا - جب کمائی کے لائق ہوا تو تمہارا شوہر ٹھہر گیا -

بغل مین چھری منہ مین رام رام - ظاہر دوست باطن خراب یا ظاہر کے دوست اور باطن کے جانی دشمن -

بغل مین چھری نیت بری - جب نیت بگڑتی ہے تو ایذا رسانی کا فکر کرتا ہے -

بگڑی لڑائی پکڑے ابن کے سر - کام بگڑنے پر دانا کو الزام ہوتا ہے -

بلی جب گرتی ہے تو پنجون کے بل - یعنے اپنا آرام یا اپنی حفاظت ملحوظ ہوتی ہے -

بلی کا گوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا - محض نکما اور بیکار ہے -

بندھی مٹھی لاکھ برابر - بھرم بندھا رہتا ہے ایسے ہی اگر بھید نہ کھلے تو عزت بنی رہتی ہے -

بن دیکھے پرتیت نہین بن پرچے پرتیت - دیکھا بھالا اور پسند بغیر محبت نہین ہوتی اور بے امتحان اعتبار نہین -

بنج کرینگے بانیے اور کرینگے ریس

بنج کیا تھا جاٹ نے رہ گئے سو کے بیس - بنج بنیون ہی سے سدھرتا ہے - جسکا کام اسیکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے

بندر کی کیا آشنائی - بیمروت یا بیوقوف کا کیا بھروسا

بنیے کا بیٹا کچھ دیکھکر گرتا ہے - عقلمند کا کوئی کام فائدہ سے خالی نہین ہوتا -

بنیان بھولتا ہے تو زیادہ بتاتا ہے - بھول کر بھی اپنا مطلب نہین جانے دیتا یہ بھی ہوشیاری اور دانشمندی ہے -

بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو - بنیا ٹھگ سے بڑھکر ہے یار جان پہچان کو مارتا ہے -

بولتا چاکر آقا کے سامنے گونگا - حاکم کا رعب چپ کر دیتا ہے -

بوٹا برا باغ مین اچھا لگتا ہے - ہر شے اپنی جگہ اور محل پر اچھی ہوتی ہے -

بھاری دیکھا چوم کر چھوڑ دیا - مشکل کام کو سلام کیا اور الگ ہو گئے -

بھائی تو کھائی نہین چھینکے پہ دھر اٹھائی - جو پسند آیا وہ کیا نہین دور کیا -

بھانمتی نے کنبا جوڑا - کہین کی اینٹ کہین کا روڑا - کہین کہین کے اپنے پرائے جان پہچان جمع کر لئے

بھائی جیسا دوست نہ بھائی جیسا دشمن - نہ اتنا کوئی دوست خیرخواہ - نہ اتنا کوئی دشمن بدخواہ -

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل

اندھے کے آگے ناچنا آرکے لال بلل - سب نکمی بے فائدہ بے محل - بہرہ سنتا نہین - گونگا بولتا نہین - اندھا دیکھتا نہین اس لئے بے فائدہ ہے -

بھڑبوجے کی لڑکی کیسر کا ٹیکا - نازیبا ہے غریب آدمی کو بلند حوصلگی کیا چاہیے -

بھلا مانس نے چلا ڈالا کبھی مجھ سے ڈرا - نالہ سے تو اجمع مطلب ہے نالہ سے ویسے ہی ہین آدمی کے

گرگان بگرگی توانیم رست + گر بہ جبل جنہ جبل نارد شکست +

بات لاکھ کی کرنی خاک کی

باتین بہت خوب اعمال نکمے۔

باتون کی چکنی کامون کی خوار۔

باتین خوب عمل خراب

باجرہ کی ٹٹی گجراتی تالا۔

بے موقع اور بے محل ادنی چیز کا بڑا اہتمام

بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا۔

ظاہر کی زیب تلو سے اصل نہین بدلتی۔

بارہ برس گوبند کیا اٹھارہ برس گے کو قید کیا

خود صاحب فہم اور صاحب اختیار ہو جاتا ہے

بارہ برہمن بارہ باٹ بارہ کمھار ایک گھاٹ

شرفا مین اختلاف اور کمینون مین اتفاق

باڑ لگائی کھیت کو باڑ ہی کھیت کو کھائے

محافظ ہی چوری کرے تو پھر حفاظت کہان رہے

باز و لوٹے باز کو شاہین لقمہ دے

اپنے ہم جنس کی خدمت اور خبر گیری ہم جنس ہی کرتا ہے

باسی پھول مین باس نہین دور گئے کی آس نہین

اس ستا مین پھول پژمردہ ہو جاتا ہے اور دور گئے کی امید ٹوٹ جاتی ہے

باندی کے آگے باندی منہ دیکھے نہ آندھی

کمینے اور سفلہ کی حکومت ایسی ہی ہوتی ہے منہ آندھی کا خیال نہین ہوتا اپنے کام سے کام۔

باولا کوا آگ تاپائی اپنے گھر کو لگائی

بیوقوف فائدہ سے نقصان کر لیتا ہے۔

بچھو کمینے اور بھوکے شرف سے ڈرنا چاہیے۔

دونون ہرگز نہین چوکتے۔

بچھو کا منتر نجانے سانپ کے بل مین ہاتھ ڈالے

چھوٹا کام ہوتا نہین بڑے کام کا حوصلہ کرے۔

بچے تو پو بارہ نہین تو تین کانے۔

فائدہ ہوا تو واہ واہ نہین تو نقصان ہے۔

بخت کرے یاری تو گھر گھوڑی سواری

تقدیر کی مدد ہے تو سب کچھ ہے۔

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی اچھا ہے

بعد بخشش کے ترک ملتہ کا اظہار ہے مین عبد ہی معاف کرو

بدلی کی دھوپ جب نکلے جب تیز۔

بد مزاج آدمی جب بولے سو غصہ سے

برات کی سوبھا باجا۔ ارتھی کی سوبھا رو جا

ہر چیز کا موقع ہوتا ہے برات کی رونق ڈھول ڈھمکا ارتھی (جنازہ) پر رونا پیٹنا۔

بسنت جاڑے کا انت۔ بسنت جاڑہ کی انتہا ہے زور شور جاتا رہتا ہے۔

بُرے سے دیو ڈرتا ہے۔ بدآدمی سے خدا کی پناہ

بُرے کا کوئی ساتھی نہین ہوتا۔

بُرے سے سب کو نفرت ہوتی ہے۔

بڑا بول قاضی کا پیادہ سزا کے لئے دبا ہی لیتا ہے

بڑا بول نہ بولیے بڑا لقمہ نکھائیے۔

تکبر کرنا اور بڑا لقمہ کھانا مضرت مین برابر ہین۔

بڑھا تو امیر۔ گھٹا تو فقیر۔ مرا تو پیر۔

یعنے سب حال مین اچھا ہے ہندو لوگ مسلمانون کے حق مین کہا کرتے ہین۔

بڑا آدمی دال کھائے تو سادہ دال۔ غریب کھائے تو کنگال

ایک بات مین کسیکو عزت کسیکو ذلت۔

بل تھا سیپا تو پوت تھا ہمارا۔ جب کمر ہوا تو لُتارا

بیل بیاہا بچھڑے کے بیٹا ہوا۔
یا غیر ممکن ہے۔ دشوار بات پر کہا کرتے ہین۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔
ہر شخص اپنے حامی پر ناز کیا کرتا ہے۔

بموسم پھل لگتا ہے موسم پر نہین لگتا۔
بے محل کام ہوتا ہے وقت پر ندارد۔

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینون ذات کجات
آئے کی آدر کرین جات نہ پوچھین بات
بھاٹ۔ اور بھٹیاری۔ اور بیسوا (کسبی عورت) آتے کی خوب خاطرداری کرتی ہین جاتے کو نہین پوچھتین۔

بی سو دو بکا کیا سو اچھا چھ نہین بلوئی
تو ان بلوئی ہی سہی۔
یعنے دہی سہی مطلب کے بے سواد۔

بہت نکٹون مین ایک ناک والا نکو۔
بہت عیبدارون مین ایک بے عیب۔ عیبدار ٹھہر جاتا ہے۔

بھول گئے راگ رنگ بھول گئی جکڑی
تین چیز یاد رہی نون تیل لکڑی۔
تجرد مین بیفکری راگ رنگ تھا اب اہل مین نمک تیل ایندھن کا فکر ہے

بتیس منہ کی فال خالی نہین جاتی۔ ہو کر رہتی ہے
الافواہ مقدمۃ الکون۔ سو بجا ہے جسے خلقت اسے بجا سمجھے
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھے۔

بیٹا ہو کر بھنگ نہ پیوے بیٹا نہین بیٹی ہے
یہ بھنگڑ دنکا قول ہے اپنا سا بنایا چاہتے ہین۔

بھری برسات مین منہ نہ دہوے وہ بھروا سیٹی ہے
بات ظاہر ہے۔

دو فقرے ایسے اور ہین وہ اپنی جگہہ حرف بیم مین آوینگے۔

بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ یہ بڑا مشکل کام ہے ظاہر پر خیال کرو

بنیئے یا بن ڈمری کا کھائے اب گھر سے یا جائے
ممسک آدمی ادنی خرچ کو بھی بڑا سمجھتا ہے۔

بدن مین کھاج پیدا ہوئی یعنے اوسکے
اعمال پیش آئے۔ اپنے ہاتھون خراب ہوا۔

بھلے میان الیاس آپ گئے سو گئے کہو آس پاس
آپ بھی خراب ہوئے اور ونکو بھی خراب کیا۔ جب کسیکے سبب سے اور پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہین۔

بد ہیا مری بلا سے آگرہ تو دیکھا۔ ایک ہونی کا
مشہور قصہ ہے جو شوق دید آگرہ مین دو منزلہ کرتا ہوا آگرہ پہونچا
وقت واپسی بیل مر گیا لوگون نے بیل کا حال پوچھا تمامی کیفیت
بیان کی اوسکا مقولہ ضرب المثل ہو گیا۔ نتیجہ اسکا یہہ کہ نقصان ہوا
بلا سے دل کی ہوس پوری ہو گئی۔

بھیک اور پچھوڑ کر۔ حکومت کے ساتھہ اجراے حاجت چاہتا ہے

بیحیا کی رد بلا۔ بیغیرت کو کچھہ پرواہ نہین ہوتی
ہر جگہہ جس طور بنے کام نکال لیتا ہے۔

بابا نہ آوین نہ گھنٹہ بجے۔ نہ وہ آوین نہ یہہ کام ہے
یہ انہین کا طفیل ہے۔

باپ اوچھا مان دُراین۔ مربی ایسے تو اولاد کیسی ہوگی
یا خیر کی توقع کہان۔

باپ بکھاری پوت بھنڈاری۔
مفلس کی اولاد توانگر بنی جاتی ہے

بات جو چاہے آپنے پانی مانگ نہ پی
عزت جب ہی ہے کہ صبر کرے سوال نہ کرے۔

بات کا چوکا آدمی شاخ کا چوکا بندر
دونون پچھتاتے ہین وقت نکل جاتا ہے۔

بڑون کے بڑے کام۔
عادات الساداتِ سادات العادات۔

بلی چوہا خدا کے واسطے نہین مارتی
جو کوئی کچھہ کرتا ہے اپنی غرض ملحوظ ہوتی ہے۔

بلی کی میاؤن کون سنبھالے گا۔
بڑے زبردست کی مقابلہ مین اوسکی جھپٹ کون اٹھاویگا

بنیے کا قرض گھوڑیکی دوڑ برابر ہے
جیسے گھوڑا دوڑتا ہے ایسے ہی سود چڑھتا ہے بلکہ گھوڑا
تھک جاتا ہے سود نہین تھکتا۔

بوڑھے طوطے نہین پڑھتے۔
جب کام کا وقت گزر جاتا ہے تو پھر کام نہین ہوتا

بھات ہے تو کوے بہت
ہر کجا چشمۂ بود شیرین ٭ مردم و مرغ و مور گرد آیند

بھات چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے
فائدے پر نظر نکرے رفاقت نہ چھوڑے۔

بیاہ پیچھے بڈھار عید پیچھے ٹر۔
بے وقت کام کرنا اکارت ہے۔

بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑیکو
ایک چابک یا ایک ٹچکاری۔ کفایت کرتی ہے

بہن کے گھر بھائی کتا ساس کے گھر جنوائی کتا۔
اور جو کتا پالے وہ کتا۔ آور سب کتون نکا
وہ سردار سسرا رہے جنوائی کی بار
یہ سب لوگ بڑے درجہ کے بیحیا ہوتے ہین۔

بھیک مانگے آنکھہ دکھاوے۔
گدائی کے ساتھہ غصہ بھی ہے۔

بیاہی بیٹی پڑوسن داخل۔
بیاہ کے بعد بیٹی غیرون مین داخل ہوجاتی ہے تعلق کم ہوجاتا ہے

بیٹا بنکر سب کھاتے ہین باپ بنکر کوئی نہین کھلاتا
خوشامد کی راہ سے سب فائدہ اٹھاتے ہین دھمکی اور زور سے
کسیکو نہین ملتا۔

بے مت کی سوتین جسکو عقل و تدبیر نہین ہوتی
اوسکو ہر دم نئی تدبیر سوجھتی ہے۔

بیٹا کھاوے باپ کھاوے کلجگ الٹا زور دکھاوے
یہ زمانہ کی نیرنگیان ہین کہ بیٹا توانگر ہو باپ محتاج پڑا دیکھا کرے۔

بے وارث ناؤ ڈانوا ڈول ۔ مالک بغیر بے خبر ہین
سب کام خراب ہوتے ہین۔

بی بی نیک بخت جہانک دال مین وقت
نیک بخت عورتین اسیطرح گزران کرتی ہین۔

بنیا جب اٹھاتا ہے تو جھاڑو دینے لگتا ہے
جب کوئی کسیکو الگ کرنا چاہتا ہے تو اوسکے خلاف مرضی حرکتیں
کرنی شروع کرتا ہے۔

بیماری کی تکلیف بیمار جانے۔
بھلے چنگے کو کیا خبر۔ جسکی نہین پھٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی

بیچکر پچھتانا بہتر رکھکر پچھتانے سے۔
یہ تجربہ اور قول تجار کا ہے۔

بیٹا چڑھجا سولی پر خدا بھلی کریگا
دشمن مشیر نافہم کا قول ہے۔ یا بڑے متوکل کا۔

بیوی خطا کرے باندی پکڑی جاے۔
بڑے کی خطا پر غریب کی کم بختی

بنیا جسکا یار اوسکو دشمن کیا درکار

بنیا یار بنکر سود دے قرض دے کر فقیر کر دیتا ہے۔

بھاری روٹی کی پٹ پٹ سنتا ہے۔

اپنے مطلب کے موافق ہر ایک سمجھہ بیٹھتا ہے۔

بھوت سے پوت اور کیکر سے آم لے

تو آرزو بیجا ہے ایسا نہین ہوتا۔

بھاگتے کی آگے مارتے کے پیچھے

آشتی مزاج مطلوکل ایسے ہی ہوتے ہین۔

باسی بچے نہ کتا کھاوے۔ نرہیگا نہ کوئی طمع کرے گا۔

بوڑھی گھوڑی لال لگام۔

پیری مین جوانی کی آرائش۔ یعنی یہہ عمر اور یہ شوق یہ وقت پیری شباب کی باتین۔ ایسی ہین جیسے خواب کی باتین

بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے

جو اصل بات ہوتی ہے وہ بری نہین لگتی۔

بید کرے بیداوی چنگا کرے خدائی

طبیب اگر علاج کرتا ہے پر صحت خدا تعالی ہی دیتا ہے

باپ سے بیر پوت سے پیار۔

اصل سے بگاڑ فرع سے اخلاص یہ نکمی بات ہے۔

باپ نہ ماری پودنی بیٹا تیر انداز

نالائق بیٹے لائق باپ یا اولاد بر خلاف۔

بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی۔

کہتے ہی سننے والے کے قابو مین ہوئی۔

بازار کا بیچا جو لیکر دیوے۔

بازار مین ادا کرنے والے ہی کا اعتبار ہوتا ہے۔

بازار کی گالی جو کھجے اوسکو ہے۔

مبہم بات سے جو برا مانے اوسکو لگتی ہے۔

باسی کڑھی نہین ابلتی۔ گئی گزری بات نہین ابھرتی۔

بالک ہٹ راج ہٹ تریا ہٹ نہین ٹلتے

یہ تین بچہ اور راجہ اور عورت جس بات پر اڑ جاتے ہین کر کے چھوڑتے ہین۔

بچہ کی ماں بوڑھے کی جورو سلامت رہے

ان دونون کا آرام ان دونون سے ہے۔

برہمن جیسے ہی پتیا دین۔ یعنی کام پورا ہوئے تو اطمینان ہو۔ یا فائدہ اٹھا کر انسان رجوع لاتا ہے

بانجھ بیاوے سونٹھیا کھانے کو۔ حال یا عادت کے برخلاف کام کیسی امید پہ ہوتا ہے۔

بد اچھا بدنام برا۔ جو بدی مین مشہور ہو جاتا ہے کبھی نہ کبھی سزا پاتا ہے۔ یا آدمی اوس سے کتراتے ہین

بنی کے سو سالے ہوتے ہین اور بگڑی کا ایک بہنوئی نہین ہوتا۔

اچھے وقت مین سب اپنا مطلب بکھتے ہین اور برے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہوتا۔

براتی کھا پیکر الگ ہو جاتے ہین معاملہ دولہا دولہن کا رہتا ہے۔ الغرض لوگون کا حال یہی ہوتا ہے بانی اصل کے سر رہتا ہے۔

برسات مین گھر گھر کڑھائی۔ موسم پر کیا اعلی کیا ادنی سب رنگ لاتے ہین۔

بڑا بول ہو کر رہتا ہے۔ تکبر اچھا نہین یا جو مشہور ہو جاتا ہے ہو کر رہتا ہے

بڑے بول کا سر نیچا۔ متکبر کو ذلت ہوتی ہے۔

بڑھیا مری تو مری پر فرشتہ نے گھر دیکھہ لیا

یہ تو ہوا سو ہوا آگے کو دستور جاری نہو جاوے۔

بن مانگے موتی ملین مانگی ملے نہ بھیک

بے محنت بے تگ و دو عمدہ کام سرانجام ہو جاوے اور اونے کام مشقت سے بھی نہو تقدیر کے کھیل ہین۔

بڈھے باپ اور بڑا کپڑا پیسے شرمانا نچلے بیٹے

یہ وہ بین جنسے فخر و عزت ہے۔ آخر باپ جوان اور کپڑا نیا تھا

بھولی مین گیہو کھائی پھر کھاؤن تو رام دہائی

یہ کام ہوئے جو کے اب تو ہو گیا پھر نہو گا قسم ہے۔

بیل چاکر دشمن برابر - نوکر آدمی اگر دلسے راضی نہو (بردا شت خاطر ہو) تو دشمن کی طرح کام خراب کرتا ہے۔

پاہ نہین کیا برات مین تو گئے مین۔

اس کام مین مشاق نہین تو جانتے تو ہین اگر نہین کیا دیکھا تو ہے۔

باپ پوت پرایت گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا

یعنے باپ کی وضع اور عادت پر بیٹا اور سائیس کی تعلیم پر گھوڑا کچھہ نہ کچھہ ہوتا ہے۔

بارہ برس کے بعد گھوڑی کے بھی دن پھرتے ہین

ایک مدت کے بعد ادنی سے ادنی بھی ابھار لیتا ہے صبر کرنا چاہیئے

باندی اور دیا اندھیرا ہو دوسروں کے لئے سو وے

بیوقوف آدمی اوروں کی کارگزاری کرین اپنے لئی سستی مین ڈالین

بھر اکنالا چھلنی تھی پھاگن کو نہین جانی تھی

ابتدا ہر کام مین جو اتنا صرف کیا انتہا کی خبر نہین تھی۔

بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا

بے سمجھ آدمی ذرا سی چیز پر بڑا بن بیٹھا اور فخر کرتا ہے (اتراتا ہے)

بی بی واری باندی کھائے گھر کی بلا گھر مین جاے

بی بی جو خیرات باندی کو دیدے اور وہ اپنے خرچ مین لاوے تو خیرات گھر کی گھر مین رہی دیا نہ دیا برابر ہوا۔

بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔

یہ کام تقدیر سے ہو گیا بظاہر مشکل ناشدنی تھا۔

بیاہ مین کھائے پھر کیا کھائے گا جس نے ہنگ گئی ہو

ابھی سب خرچ کر ڈالا تو پھر کیا خاک کھائے گی۔

بوری مین سے اپلے ہی نکلتے ہین۔

آدمی اگر بد سرشت ہوتا ہے تو اس سے ویسے ہی افعال بد سرزد ہوتے ہین۔

بغل کا چور برا ہوتا ہے - آپس کا ملنے والا بھیدی خوب چوری کرتا ہے۔

بیندھے موتی چوک کے بورا - دقیقہ رس باریک فہم ہو کر ظاہر بات پر خیال نہین کرتا۔

بنیان بیٹھنے دیتا ہی نہین پورا تو لیو۔

کام سر سبز بنتا ہی نہین درستی انجام کی خواہش ہے۔

بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لئے۔

ہر ایک جو کرتا ہے تو اپنی غرض ملحوظ ہوتی ہے۔

بندر کے ہاتھہ آئینہ ہے - دیکھتا ہے اور تعجب کرتا ہے

بھینس کے آگے رباب بجانا - ناسمجھہ کے سامنے دانائی کی باتین بیفائدہ ہین یا عین حماقت ہے۔

بغل مین کٹورہ شہر مین ڈھنڈورہ۔

اپنی چیز اپنے پاس ہے اور ناحق ڈھنڈ مچاتا ہے۔

بھس مین چنگی ڈال جمالو دور کھڑی۔

فتنہ و فساد برپا کر کے آپ الگ ہو گئے۔

بلی کے خواب مین چھیچھڑے ہی آتے ہین

آدمی جس حال مین شب و روز مبتلا رہتا ہے وہ ہی خواب مین دیکھتا ہے ؎ تشنہ را می نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمہ آب

بولتے ہین- اور ہندو فقیر اپنے حقمین بہی بولتے ہین-

بھر پایا — اپنے کیئے کا مزہ چکھہ لیا- بھگت لیا- وصول کر لیا- اور کبھی طنز ہوتا ہے کہ وصول ہوا- یا نیکی کرکے برائی دیکھی-

بدہ ملا لو- مطابق کرلو-

بدہ نہین کھاتی مطابقت نہین ہے-

بونا- کوتہ قد آدمی یعنے ٹھنگنا-

بر ماضی صلوات- گزشتہ آنچہ گزشت اب کیا تکرار ہے-

بالک ہنود آدمی کی بچہ کو کہتی ہین جو کم عمر ہو-

بالا- عوام آدمی کے بچۂ نر کو کہتی ہین- اور دختر کو بالی کہتی ہین اور عورتین حلقۂ کلان اور خورد سونے یا چاندی کا کانون مین پہنتی ہین اوسکو بہی بالا اور بالی کہتی ہین-

بہنیس بن گئی — بز ایک کیڑا ہوتا ہے نئی جری مین اسکو بہنیس اگر کہا جاتی ہے تو ترت مرجاتی ہے یعنے اِس عارضہ سے مر گئی-

باینش و فش — یعنے یہ صورت منقطع اور یہ غیر مناسب کام- طعن کیوقت بولتے ہین-

بھلا کرتے برا ہو — جب کوئی کسیکی ساتھہ بہلائی کرے اور وہ الزام دے تب یہ کہتے ہین-

برات- نوشاہ کے ساتھہ جو آدمی ہوتے ہین- اور کبھی برات سے انبوہ کثیر مراد ہوتی ہے- اور گنجفہ مین ایک بازی کا نام ہے تاج مین دیکھو-

بہت یارہی بن گئے

کچھہ فکر اور خوف ہی نہین رہا یا حد سے زیادہ بے بہرہ ہو گئے ہو- یہ بمنزلۂ زجر کے ہے-

بیسوا ہے- بدچلن عورت مثل کسبی یعنے فاحشہ بدکار-

بھر کس نکل گیا صدمہ سے ضعیف و ناتوان ہو گیا یا خرچ تلے دب گیا-

بھوت اُتر گیا- یعنے غصہ اُتر گیا-

بھٹا لگ گیا- جلکر خاک سیاہ ہو گیا یا دیمک کہا گئی

بکھیر — ہنود شادیون مین نام آوری کے کیواسطے حسب مقدور روپے پیسے دولہا کے سر پر سے پہینکتے غریب غربا اٹھا لیتے ہین اُسکو بکھیر کہتی ہین-

بھڑ بھونجا سا ہے- بہلا بچیلا بد حیثیت ہے-

بھونچال — زلزلہ زمین جو ہل جاتی ہے- ع- یہان زمین شعر مین بہی اندنون بہونچال ہے- ہندی مین اسکو ہالن بہی کہتے ہین- اور مسلمان عورتین اسکو امن چین بہی کہتی ہین-

باٹ وزنہ جسکی برابر تولتے ہین- اور راستہ راہ باٹ اور کبھی انتظار کے معنو مین آتا ہے کہ تمہاری بڑی باٹ دیکھی یعنے سخت انتظار کیا- لیکن دیہاتیونکا محاورہ ہے-

بھلا برا کہا- دہمکایا سخت سست کہا-

بیمہ بہجدیا- یعنے مال کا پہنچانا دوسرے کے ذمہ کردیا- تاجرونمین رسم ہے کہ جب مال کہین دور بہیجتے مین تو بہ نسبت محصول کی کچھہ زیادہ دیکر اُس مال کا پہنچانا دوسرے کے ذمہ کردیتے ہین- اگر اتفاقاً کسی سبب سے تلف ہو جائے تو مال گہر سے دینا پڑتا ہے- اکثر وہ دام ہضم بہی ہو جاتی ہین- اور کبھی دینا بہی پڑجاتا ہے قسمت آزمائی ہے جیسے جوا-

بکاؤ ہے- فلان چیز بکنے کو ہے یا بیچنے کے لائق ہے-

بار- بوجھہ- اور درنگ- اور دفعہ- اور عوام اشنبہ کے ذکمو بہی کہتے ہین- جیسے کہیل کہلاو یا ر پکڑ لیاوے

ٹہلیون مین شکر سفید و چہوہارے اور تارجیل کشمش بادام ناگرمیوہ سنگہاڑے مہندی- کوزہ نبات ہوتے ہین- جوڑ و نکی اور زیور وغیرہ کی کچہہ تعداد مقرر نہین مقدور پر ہے- جوڑے اور زیور سب واپس آتا ہے باقی سب مان رہتا ہے- اور ایک جوڑا جو سب مین ممتاز ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہنا کر رخصت کرتے ہین-

بہیر بنگاہ- فوج کی تہا جو شاگرد پیشہ بقال وغیرہ- یا برات کیساتہہ جو خدمتگزار ہوتے ہین-

بے بہا ہے- بے قیمت نہایت خوب پسندیدہ ہے-

بلبل کا بچہ پالا ہے یعنے پہوڑا یا پہنسی یا اور مرض ہے اسکا علاج نہین کرتا

بپھر گیا- غصہ ہو گیا-

بیل ہے- بیوقوف یا جسیم بازور آدمی ہے-

بھلا بچہ یعنے سمجہونگا- بدلہ لونگا یا سزا دونگا دہمکی کا کلمہ ہے

بہلا چنگا اچہا خوش صحیح سالم ہے- جب کوئی قرابتی بہت مدت مین ملتا ہے تو عورتین مزاج پرسی کے طور پر کہتے ہین-

بہتا- ایک گڑہا بناتے ہین کہ چونا تعمیر کے لئے چکی مین پس کر اسمین رکہا جاتا ہے-

بات رہ گئی- الزام سے بچگیا- عزت رہ گئی-

بات بگڑ گئی- معاملہ خراب ہو گیا الزام یا عیب لگ گیا-

برکت ہوا- ہو چکا- عورتین بولتی ہین

بجہا ہوا پانی آہن تافتہ یا سیم تاب یا چاندی کو آگ مین سرخ کر کے پانی مین سات بار ڈبو کر بیمار کو پلاتے ہین- اطبا کی اصطلاح ہے

بلیلون مردہ کے مرنے سے بیسوین دن کہانا پکا کر مساکین کو کہلاتے ہین اور مستورات کنبہ کی بطور تقریب جمع ہوتی ہین-

برسی- بعد یک سال کے بموجب رسم بیسوین کے ہوتی ہے

بول } بواو مجہول جواب ہے- اور گاڑی بان وغیرہ یہ مراد لیتے ہین کہ بیل کو ہانک-

بہرو پیا ہے- مکار حیلہ ساز ہے-

بکرے کی بولی بولتا ہے- قے کرتا ہے-

بارہ مہینے- یعنے مدام- ہمیشہ- دائمی-

بقال- عربی لفظ ہے ترہ فروش کو کہتے ہین- مگر ہند کے محاورہ مین بنئے کو کہتے ہین جو آٹا دال وغیرہ بیچتا ہے- جیسے حجام تیجنے لگا نیوالا اور ہند کے محاورہ مین نائی سر مونڈنیوالا جسکو عربی مین حلاق کہتے ہین-

بدال- بنیا جسکو ہند کے محاورہ مین بقال کہتے ہین یعنے آٹا دال بیچنے والا- پیہ کم بولتے ہین کوئی کوئی-

بڑہیا- عورت پیر فرتوت- اور آکہہ کے درخت مین سے جیٹہہ کے مہینہ مین سفیدروئی کی مثال پہول کیطرح متفرق الاجزا نکلتا ہے اور ہوا مین پریشان پہرتا ہے-

بتا نہین آئی } یعنے بارشکی کثرت سے زمین دلدل ہے- ابتک خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین-

بہینسٹر ہے سطر فاموٹے آدمی کم ہمت کو کہتے ہین-

بہنگی } بہنگ پینیوالا محاورہ مین خاکروب کو کہتے ہین جیسے خاکروب کو پنجاب مین مصلی کہتے ہین-

بہرہ بادل- بہرہ بہنڈ- جو شخص اونچا سنتا ہو اسکو بطور ظرافت کہتے ہین-

بت کہاؤ ہو رہی ہے- گفتگو بحث و تکرار صلاح و مشورہ ہو رہا ہے-

بُردیانتا یعنی بدنیت بے دیانت- شاید بد دیانت کو بگاڑا ہے-

بڈہار } برات کو جو دوسرے دن ٹہیرا لیتے ہین- یہ رسم ہنود کی ہے- مسلمانون مین کمتر شاذ و نادر-

بسیرا- رات سو کر آرام سے گزارنی- اکثر طیور کے حق مین

بید کیطرح کانپتا ہے - بہت ڈرتا ہے - بید ایک ہندوستانی درخت ہوتا ہے جسکی کرسیاں بنتے ہین - اور لاٹہی کی جگہہ اوسکی چہڑی ہاتہہ مین رکہتے ہین وہ درخت ہلتا رہتا ہے -

بنار دیا - کاٹ ڈالا ہنود بولتے ہین -

بہلیدر - زشت رو آدمی -

بیٹہہ میرے یار - بیٹہہ بہلے مانس - یعنے یہہ کیا کیا مناسب نہین تہا - غصّہ مین کہتے ہین -

بات تو یہ ہے - یعنے اصل تو یہ ہے جو مین کہتا ہون - یا عمدہ بات تو یہ ہے -

بات ہی کیا ہے - یعنے دشوار نہین سہل ہے -

باز نہین آتا - ہرگز نہین مانتا یا عادت نہین چہوڑتا

بوڑھی عید - اہل دہلی اُس عید کو کہتے ہین جو چاند ماہ رمضان کا تیسؔ دنکا ہو - اور اگر انتیسؔ دنکا ہو تو جوان عید کہتے ہین -

بہوری کہید لیتا - اگر ہو سکے تو میری بہینس پکڑ لینا - یعنے تجہسے میرا کچہہ نقصان نہین ہو سکتا -

بیٹہا بیٹہا سوکہ گیا - اتنا انتظار کیا - یعنے بہت انتظار کیا -

بہوکون بیر اگہاؤن گنے - بہوکہہ مین بیر غنیمت اور سیری مین گنّا پسند ہوتا ہے -

بڑا اُستہدہ ہے - بڑا شریر بیہودہ ہے -

بوریا بغل مین دابو - بوریا بہنا اُٹہاؤ - یعنے یہانسے چلے جاؤ -

بازی دے گیا - چل کر گیا -

بازی پا گیا - فتیاب ہوا -

بول بالا رہے - دعا ہے یعنے غلبہ اور ترقی رہے -

بند کر دیا - روکدیا - بولنے ندیا - یا قید کر دیا -

بوا - دہلی مین عورت کی طرف بہن کے معنی مین خطاب ہوتا ہے - اور پنجاب مین دروازہ کو کہتے ہین -

بغلی گہونسا - بغلی چور - چغلخور یا خائن ہر وقت کا پاس رہنے والا -

بیکنٹہ باسی ہوا - مرگیا - ہنود بولتے ہین -

بخیہ اُدہڑ گیا - راز فاش ہوا - طاقت ہو چکی

بور بور ہوگیا - بودا ہو کر ٹوٹ پہوٹ ریزہ ریزہ ہوگیا -

بے پیر ہے - نافرمان ہے -

بجکا کہیت کی حفاظت کیواسطے پہونس کا پتلا بنا کر کہیت کے اندر کہڑا کر دیتے ہین تاکہ وحشی جانور ڈر کر کہیت نہ کہائین - اسکو فارسی مین چشمارو کہتے ہین -

بنانے مین غضب کیا ہے - یا ستم کیا ہے - یعنے نہایت عمدہ خوش وضع یا بعینہ بنا دیا ہے -

بیٹہہ رہا دیر لگا دی - یا مایوس ہو گیا -

بیٹہہ گیا - طاقت ہو چکی عاجز ہو گیا یا مکان گر گیا -

بہیرون چڑہ رہی ہے - دیوانی باتین بکتا ہے

بہوڑا - جب لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اوسکو چوتہے دن شوہر کے گہرسے باپ کے ہان لے آتے ہیں اُسکو چوتہی کہتے ہیں - پہر جب اوسکو حسب قرارداد تاریخ دوبارہ شوہر کے گہر لے جاتے ہین تو اوسکو بہوڑہ اور چالا کہتے ہین اور دہقین ہنود گونا اور مکلاوہ کہتے ہین -

بری - جب کسی لڑکی کی برات جاتی ہے تو برات کے ساتہہ جوڑے اور کچہہ زیور اور ایک پاپوش زنانہ اور تہیلیان رنگین سربند اور سہاگ پوڑہ اور چہلیل اور پان اور کہلونے اور ناڑے جاتے ہین اوسکو بری کہتے ہین -

بڑا اچھا بناکر چھوڑون گا خوب ذلیل کرونگا۔ یا خوب بدلہ لون گا۔

بیر الٹہیری ہے۔ دشمنی ہے آپسمین خلاف ہے۔

بوجھہ بجھکڑ ہے دانائی کے پیرایہ مین محض نادان ہے۔ بوجھہ بجھکڑ ایک نادان آدمی کا لقب تہا وہ ہر باب مین دخل دیتا تہا ہاتھی کے پیر کو اُس سے دریافت کیا تو کہا ہرن چکی کا پاٹ پاؤن سے باندہ کر یہان کو گیا ہے۔

بہاگ آئے۔ نصیب کہل گئے قسمت نے یاوری کی

بوک کیسی ڈاڑھی۔ جسکی ڈاڑہی چگی یا دراز ہوتی ہے اوسکو بطورِ مزاح اوسکے یار دوست کہدیتے ہین ایسے ہی بہری ہوئی ڈاڑھی کو جاج سی ڈاڑہی بولتے ہین۔

بگڑ گیا مخالف ہوگیا۔ لڑ پڑا۔ خراب ہوگیا۔ کام کا نہ رہا

بڑا دن۔ ۲۵ ماہ دسمبر کو کہتے ہین۔

بُھرتا ہوگیا۔ ضعیف بدحال ہوگیا۔

بھاگ گئی۔ یعنی فرار ہوگئی مگر محاورہ مین اوس گائے یا بہینس کو کہتے ہین جو دودہ دیتا موقوف کرے۔

بُھس بھر دیا۔ بُھس اُڑا دیا۔ بُھس نکال لیا۔ بُھرکس نکالا یا بہت مارا یا تباہ کر دیا۔

باٹ دیکھی انتظار کیا۔ باٹ راستہ کو کہتے ہین۔

بلہ بندی ہوگئی۔ سرانجام ہوگیا۔ میسر آگیا۔ انتظام بن گیا۔

بنگہا۔ عورتین بددعا کے طور پر کیسکو کہدیتی ہین۔

باٹ ہارے۔ خوب بدلہ لیا۔ سزا دی۔

باڑ مین کیون بوہیا تڑا یا۔ ناحق بیفائدہ کیون نقصان اُٹھایا۔ یا محنت کی یا رنج بہگتا۔ یا کیون دل دیا

بہت دور دبک گی۔ ڈانٹا۔ دہمکایا۔

بہوکو نکا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف ہوا ہے

بل گئی۔ عورتین اپنے عزیز و اقارب کو کہا کرتی ہین

بکھر گیا رنجیدہ ہوگیا۔ سامنا گیا۔ یا کوئی چیز ریختہ ہوگئی

بچھیا کا باپ بیوقوف ہے بیل۔ ہنود بولتے ہین۔

بھڑک گیا۔ رنجیدہ ہوگیا۔ برا مان گیا۔

بتیسی گر گئی مُنہ کے سب دانت ٹوٹ گئے۔

بیچ بچاؤ کر دیا لڑنے نہ دیا مصالحت کرادی۔

بربڑ بربڑ کرتا پھرے گا۔ ہائے ہائے یا افسوس یا شکوہ شکایت کرتا پھرے گا۔

بھرم کی ٹٹی ہے اِسمین عزت بنی ہوئی ہے کام چلتا ہے۔

بچشم خود دیکھا۔ سنا ہوا نہین یہ کلمہ بطور تاکید کہا کرتے ہین مگر کلام فصیح نہین ہے۔

بدک گیا۔ کسی بات پر رنجیدہ ہو کر الگ ہوگیا یا جانور بہاگ گیا۔

بہٹو ہے۔ بیوقوف ہے تحقیر کا کلمہ ہے کیسکو کہدیتے ہین

بڑا اسور ہے۔ بڑا بدذات شریر ایذا رسان نافرمان ہے۔

بینڈہا۔ کسان وغیرہ اُس بیل کو کہتے ہین جو دو بیلون یا چار بیلون کے آگے بیچ مین جتا ہوا ہوتا ہے۔

بہنڈ سخانہ۔ امیرونکا وہ مکان جسمین حقہ نوشی کا سامان رہتا ہے۔

بہنڈے بردار۔ امیرونکا نوکر ہوتا ہے جسکو سامان حقہ کشی سپرد ہوتا ہے۔

بڑے دتا ہیں - بڑے سخی ہیں - اور طنز بھی ہوتا ہے۔

بادل بہنگ ہے - یعنے بیہودہ گو ہے - یا باتیں بناتا ہے

بات نکہلے - بات نہ نکلے - بات نہ پہوٹے
شہرت نہو - کیسکو معلوم نہو - بدنامی نہو-

بانس پر چڑہا دیا - بدنام کر دیا-

بزدلہ ہے بڑا ڈرپوک ہے-

بہوجن کرلو - کہالو - ہنود بولتے ہیں-

بہشتی بطور تفاول مردے کے نام کے ساتھ مسلمان بولتے ہیں- اور مجازاً سقہ کو بہی کہتے ہیں- اسلئے کہ وہ کار خیر کرتا ہے

بیوہ اُس عورتکو کہتے ہیں جسکا شوہر مر جاوے- اور ہند میں اوسکو رانڈ کہتے ہیں- اور جسکا شوہر زندہ ہو وہ سہاگن کہلاتی ہے اور جسکی شادی نہوئی ہو وہ کواری کہلاتی ہے-

بڑا راچہہ ہے - فتنہ پرداز- شریر- ہوشیار ہے-

بن دامون غلام ہون ہر حال فرمانبردار رہون-
(ع) من ناخریدہ غلام توام-

بازو ٹوٹ گئے - بہائی مر گیا- کوئی مددگار نرہا-

بیوی کا دانہ کہاتا ہے پاک پرہیزگار ہے- مسلمان بولتے ہیں- یا بیوی کے طفیل گزران کرتا ہے-

بہوت چڑہ رہا ہے - غصّہ میں ہی یا کسیطرح بہر

بہگتا دو - ادا کردو- دے دلا دو-

بہگت لیا - اپنا حساب سمجہ لیا- یا لگیا یا جو کہ کیا تہا اوسکی سزا پائی-

بہاڑو مالزادہ قوم قصاب لڑتی ہوئی ایک دوسرےکو کہا کرتی ہیں

بہی کہاتہ ساہوکار کا دفتر- ساہوکار دوکاندار بولتے ہیں-

بزبان تسبیح و در دل گاؤ خر ظاہر میں نیک اور باطن میں بد جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا-

بہات جشکہ- اور شادیمیں ننہال کے لوگ جو نقد یا جنس لاتے ہیں-

بہاتی - ننہال کے لوگ جو شادیمیں کچہہ لاتے ہیں اور اُسکا عوض نہیں ہوتا - وہ بہاتی کہلاتے ہیں- اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری کہلاتے ہیں-

بہاجی یعنی وہ کہانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے

بہاجی بٹگئی - یعنی فلانی چیز تقسیم ہو کر ہو چکی-

بہبک اُٹہا غصہ ہوا یا وہ شے جسکو ذکر بولتے ہیں وہ نہایت گرم ہو جائے-

بلبلا ہے - سریع الفنا ہے - کیا بہروسا ہے زندگانی کا- آدمی بلبلا ہے پانی کا-

باسی کڑہی اُبلی - گئی گزری بات نے سر اُٹہایا-

بخشی کا دیا ہے بچہ بدذات نٹ کہٹ ہے

بہان متی کا سوانگ ہے
کچہہ سمجہہ میں نہیں آتا کیا کرتے ہو کیا ہوتا ہے کیا ہو گا-

بچن کیا ہے - یعنی قول قرار دے کیا ہے- ہنود کا قول ہے-

بات کو بٹا لگتا ہے بات جاتی ہے -
عیب لگتا ہے - بدنامی ہوتی ہے-

بٹا - روپیہ جو بہاؤ سے کم میں چلے-

بات ڈبو دی - کام بگاڑ دیا - الزام آگیا - بات ہلکی ہو گئی-

بات ہلکی ہو گئی - وہ اعتبار اور توقیر نرہی-

بودکا نکل گئی - بودا پرانا اسباب ٹوٹا پہوٹا سب بک گیا - صرف ہو گیا کام لگ گیا-

بہار آرہی ہے - بڑے عیش و آرام سے بیفکر گزرتی ہے

بہنگ کہائی تو نشہ چڑہا - ایسا کیا تو نتیجہ دیکہا-

انجام کی سہار دشوار ہے۔

بہوکے ہو تو ہرے ہر روکہہ دیکہو۔
یہاں اور کچہہ نہین رو کہہ درخت ہے۔

بہو نوہلی اور گئو دودہیلی۔
نئی بہو اور دودہ والی گاے بہت پیاری ہوتی ہے

بہیڑ کی لات کیا اور عورت کی بات کیا۔
وہ مضر نہین یہ قابلِ اعتبار نہین۔

بہیڑ کی لات ٹخنون تک
اِس سے زیادہ نہین اور نہ کچہہ مضر مگر صدمہ کا کچہہ ڈر نہین ہوتا۔

بیاہ کیے کی لاج ہے اپنے کیے کا نباہ چاہیے۔

بیٹہا پیر کہڑا امریڑ پیر کی عزت زیادہ ہوتی ہے۔

بیگانہ سر پنسیری کی جگہہ غیر کا لحاظ نہین ہوتا

بلا کا آدمی ہے۔ بڑا ہوشیار بڑا محنت کش ہے

بہلا اور مارا گیا۔ جو نیچ پر ہمت ارام کی آفت ہوتی ہو خاش پر کچہ

بات بات مین بات ہے۔ ہر بات مین تہ یا نکتہ ہے۔

بال بال موتی۔ بڑی آرائش زیب زینت۔

موسکی لڈو مین ظاہر مین درست باطن مین بہت خراب

بہو کہہ مین گولری پکوان فقر تمین جو میسر ہو وہی بہت ہے

بانس چڑہی گر کہا گئے۔ بہیائی اختیار کرے تو مطلب ملے۔

باوا آوے تالی بجے۔ بزرگ وہ ہی خود بخود مشہور ہو۔

بندہ بشر ہے۔ یعنے ایسا ہی اتفاق ہو جاتا ہے۔ یا ہوا و خطا بہی ہو جاتی ہے۔

بنیے سے سیانا سو دیوانہ۔ بقال سے بڑہ کر کوئی خود مطلب نہین ہوتا۔

بہتا دریا ہے۔ اب سب طرح کی قدرت ہے گذر خاو تمین در نہ چاہیئے۔

بہت ایتٹ بہنڈ خرابہ
کثرت انبوہ مین دقت ہوتی ہے انتظام نہین ہوتا۔

بہرے سمندر گہونگا ہاتہہ
فائدہ کی جگہہ سے کچہہ ہاتہہ نہ آیا۔

بہڑونکے چہتے کو چہیڑنا۔
شریروں سے چہیڑ چہاڑ کرنی سراسر نقصان ہے

بہوک مین بہجن بہی نہ ہو
بہوک مین عبادت بہی نہین ہو سکتی اور کام تو کیا ہوگا۔

بہیت ہو تو لیو بہت۔
اصل قائم چاہیے۔ پہر اوسکے سامان لوازم بہت۔

بہیڑ جہان جاوے منڈی
غریب اور بدنصیب کو ہر جگہہ خسارہ ہے

بیاہ پیچہے تیل بہاری۔
بڑے خرچ کے بعد تہوڑا سا خرچ بہی دشوار ہوتا ہے۔

بے ہتا نگ چوری نہین ہوتی
یعنے بے سازش۔ پہلے چور کسی واقف کار سے ملجاتے ہیں۔

بہونی مچہلی جل مین پڑی۔ کام بنا بنایا بگڑ گیا۔

بانکی بات۔ یعنے تہوڑی سی دیر۔
تہام لے ایک بات کی بات اپنے دستِ تیغ کو۔
دیلین ای قاتل رقیبون کو مبارکباد ہم۔

بہاری بہر کم آدمی ہے۔ بڑا متین ہے یا عزت والا یا غیرت والا

بہاگ کہل گئے۔ قسمت یاور ہو گئی۔

بگ ٹٹ گیا۔ نہایت تیز اور جلد۔

بڑا تیر مارا۔ بڑا کام کیا۔ طعن سے کہا کرتے ہین یعنے کوئی کچہہ نکیا

بلبلون کی سی لڑائی ہے۔ گوندنی پر
یعنی کسی طمع پر لڑنے ہین۔ جیسے کہتے ہین مرغونکی سی لڑائی۔
یعنی بے لاگ۔ لالون کی سی لڑائی یعنے عورت پر۔

بہائی ہے۔ پرچانے کے واسطے کہا کرتے ہین

بھوتا گلی لگ ہی ہے - مست ہو رہے ہو دیوانہ پن برتے ہو۔
بھانڈا پھوٹ گیا - بات ظاہر ہو گئی۔
بادی چور سے بڑا پکا چور ہے۔
بھنگا سا آدمی نہایت ضعیف کمزور۔
بلبلے پھنسی تیرا دل - کم حقیقت کم حوصلہ کسی غرہ پر بولتے ہیں۔
بندر گھاؤ ہے - بڑھتا چلا جاتا ہے - اچھا نہیں ہوتا - بندر کا خواص ہے کہ جب زخم خشکی پر آتا ہے نوچ ڈالتا ہے - ہر ایک اپنی سمجھ کا جدا جدا علاج کرتا ہے۔
باد دست ہے - فضول خرچ مسرف ہے۔
بات پر بات یاد آتی ہے - معنہ دو گے تو طعنہ سنو گے
بانجھ اچھی اکوانجھ بری - بانجھ وہ جو کبھی نہ جنے - اکوانجھ وہ جو ایک دفعہ جنکر رہ جائے - بانجھ سے تو مضمون ایاس احدی الراحتین کا پیدا ہوتا ہے اور اکوانجھ سے انتظاری اور امید چلی جاتی ہے۔
باندہ کیسہ کھا ہریسہ - اگر جیب میں روپیہ ہے تو جو دل چاہے سو کھاؤ - ہریسہ نام کھانے کا ہے جسکو حلیم کہتے ہیں۔
باوا بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ - روپیہ سب سے زیادہ دوست ہے یا روپیہ کی سب سے زیادہ خواہش ہوتی ہے۔
بچہ - نوزائیدہ یا کم عمر - اور کسیکو تحقیر کے واسطے بھی بچہ کہتے ہیں جیسے بھلا بچہ (ع) اب بچا بچو خدا کی مار سے - اور کسیکو تحقیرا پکارتے ہیں تو اوسکے نام پر بچہ لفظ لگا دیتے ہیں جیسے او زید کے بچہ - او فقرا ترحم کے واسطے بولتے ہیں - اور ہنود بچہ کو بالک کہتے ہیں - اور بعض درختوں کے ننھے پودے کو بھی بچہ کہتے ہیں - پھر ہند کے محاورہ میں بعض حیوانات کے بچوں کا نام جدا جدا ہے آدمی کا بچہ لڑکا لڑکی یا بیٹا بیٹی انمیں سے دائی مرضعہ دودہ پلانے والی کے بچہ کو بہ نسبت دودہ پینے والے کے کوکہ کہتے ہیں - گھوڑے کے بچہ کو بچھیرا بچھیری - بھینس کے بچہ کو کٹڑا کٹڑی یا کٹیا - گائے کے بچہ کو بچھڑا بچھڑی یا بچھیا - بکری کے بچہ کو اگر نر ہو تو بکرا - مادہ کو پٹھیا یا پاٹھہ - اونٹ کے بچہ کو بوتا بوتی - ہاتھی کے بچہ کو پاٹھا - تذکیر تانیث کا فرق نہیں کرتے گدھے کے بچہ کو کھوترا کھوتری - بلی کے بچہ کو بلوٹنا - کتے کے بچہ کو پلا پلڑا اکتروا - سور کے بچہ کو ریگٹا یا گھٹیا - سانپ کے بچہ کو سنپولیا - ہرن کے بچہ کو ہرنوٹا - اور عربی میں غزال کہتے ہیں - اور باقی وحشی اور پرندوں میں اضافت سے بولتے ہیں جیسے توتی کا بچہ یا پٹھا - یا کبوتر کا بچہ مور کا شیر کا بچہ - اگرچہ عربی میں شبل کہتے ہیں - خرگوش کا بچہ اور فارسی میں سوائے انسان اور پرند کے کرہ کہتے ہیں اور اضافت سے بولتے ہیں اسپ کرہ خر کرہ بوستان میں ہے -
(ع) شتر کرہ با مادر خویش گفت -
بچہ ہے - کم فہم ناآزمودہ کار ہے -
بچہ اتر گیا - بچہ ہٹ گیا - یعنے مر گیا -
بندر کی کیا آشنائی بیمروت کا کیا بھروسا -
بنئے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے بلکہ گھوڑا تھک کر ٹھیر جاتا ہے سود چڑھتا چلا جاتا ہے تار برقی کہنا چاہئے -
بوٹی توڑا موچھ مروڑا - دہکا کر کھانیوالا -
بوڑھا طوطا ٹیں کرے یا کاٹ کھائے - بچہ کو تعلیم ہوتی ہے بزرگی میں تعلیم نہیں ہوتی -
بہتے دریا میں جو چاہے سو نہاوے - دریا میں سب کا حق ہے کچھ روک نہیں -
بھرے میں بھرنا - اکارت ہے -
بھڑک بھاری کیسہ خالی - نمود ہی نمود ہے
بھنگ کھانا آسان موجین مشکل - ترنگیں دق کرتی ہیں - ابتدا میں کام سہل معلوم ہوتا ہے

بہلا ہو - کچھہ دو - بینوا کہا کرتے ہین -
بَس - بالفتح یعنے بازآیا اب نہین یا اور نہین - اور قوت اقتدار قابو
- اور بالکسر زہر - اور بائے مضموم سڑنا بدبو ہونا -
بڑی دھاک ہے - بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین -
یا بڑی عزت ہے سب مانتے ہین -
بیڑا پار ہوا - مطلب حاصل ہوا مشکل جاتی رہی -
بیڑا ڈوب گیا - کام بگڑ گیا - تباہ ہوگیا - کوئی نرہا -
بہتیرے پاؤن پیٹے - بہت مشقت کی دوہائی مچائی پر
کسی نے نہ سنی یا بہتیری شناوری کی پر ڈوب ہی گیا -
بھاڑ مین جاؤ - بھاڑ مین پڑو - بڑا خراب ہو یا وہ
جانے جو چاہے سو کرے - اکثر عورتونکی زبان پر آتا ہے -
بڑا الّے لوٹ ہے - بڑا نادہند ہے -
بھس کے مول ملیدہ ہے - بڑی سستی چیز ہے -
بلبلا گیا - عاجز بدحال ہوگیا - منت کرنے لگا - مار کا تحمل نکیا
بھنڈک بھڑ با ہو گیا - خراب خستہ ہوگیا یا نوٹ پہوٹ گیا
یا مشورہ اور معاملہ بگڑ گیا یا یون ہی جاتا آتا رہا -
بھنگیر خانے کی خبر ہے - جھوٹھہ ہے قابل اعتبار نہین
بال کی کھال نکالتا ہے - بڑا دقیقہ رس باریک فہم
ہے بات کی تہہ نکالتا ہے -
بداؤن کے لالا ہین بیوقوف چھچھورے ہین -
بیٹھہ مرے یار - یعنی یہ کیا کیا -
بڑا بے ڈھب ہے - بڑا بیخوف سرکش ہے - نافرمان اور
خود مطلبہ ہے -
بندر کے گلے مین موتیون کا ہار - نادان کو عمدہ
چیز دینا یا کام بے محل کرنا -
بیاہ مین بیج کا لیکھا - بیمحل کام پر بولتے ہین -
باؤن تولے پاؤ رتی - یعنی یہ چیز یا یہ تدبیر نہایت
عمدہ کارآمد ہے - جیسے اکسیر اعظم دو چاول بھر باون تولے
تانبے کو سونا بنا دیتی ہے -
بھانڈا پھوڑ دیا - بھید ظاہر کر دیا - (پنجابی زبان مین برتن کو
کہتے ہین ۱۲)

بڑا ہی سخت ہے - بدمزاج زودرنج بے رحم جفاکش ایذا رسان ہے
بہنا گیا - بڑا ہی آزردہ ہوا -
بل کھایا - اپنا زور دکھایا یا شیخی مین آگیا - بگڑ بیٹھا غصہ کیا -
بوجھہ ڈالدیا - ذمہ داری موقوف کی -
بیرن - بیائے معروف عورتین بھائی کو کہتے ہین -
اور بباء مفتوح و یائے مجہول وہ عورت جو کسی سے مخالفت رکھے
بیری ہے - دشمن بدخواہ ہے -
بہت خاک اڑائی - بہت خاک چھانی -
بہت تگ و دو محنت و جان فشانی کی - بہت تلاش بہت گردش کی
بولا رہ - چپ رہ دہاقین بولتے ہین -
بہت گھول میل ہے - بڑا یارانہ میل جول ہے -
بھڑوا ہے - ہولی کے دنون مین ہنود اپسمین ایکدوسرے کو
کہا کرتے ہین نہ چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہین کرتے - اور
برا بھی نہین مانتے اور اصل مین گالی ہے -
بدن مین آگ لگ گئی - نہایت غصہ ہوا -
بھانت بھانت کی تقریرین - طرح طرح کی عجیب و
غریب باتین -
بے ڈھنگی بات ہے خلاف دستور ہے -
بودا ہے - عاجز یا کم مقدور ہے یا کوئی چیز بوسیدہ ہے
یعنی پرانی -
بھاٹ کیسی کبت ہے - زبانی تعریف ہے دلمین کچھہ نہین
بڑا ڈوبی ڈھیری ہے - کم ہمت سست نالائق ہے -
بڑا بے ڈھب ہے - چوکس ہوشیار چالاک کسی کے
قابو کا نہین -
بیکار مباش کچھہ کیا کر - کچھہ شغل چاہیئے بے شغلہ جی
نہین لگتا - چنانچہ کسی شاعر نے یہ مصرعہ ثانی چسپان کیا ہے
(ع) کپڑے ہی ادھیڑ کر سیا کر -
بڑا کوئی ہے بڑا ہوشیار متفنی حیلہ ساز ہے کیسکے
بس کا نہین چوکس ہے -
بغلول ہے - بیہودہ چھچھورا ہے -

بے پر کے کبوتر اڑاتا ہے
ایسا چالاک ہے جو کام نہو سکے وہ کر لیتا ہے

بات کا بتنگڑ ہوگیا۔
کچھہ سے کچھہ ہوکر فساد پیدا ہوگیا۔

بیل پیا ہا { وہ ہوگیا جو بظاہر ناممکن تہا۔ ایسی جگہہ بولتے ہین کہ بخیل ممسک ہو اور خرچ کرے۔

بچھڑا کہونٹے کے بل کودتا ہے
جرات کسیکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بیڑا اٹھایا ہے
مشکل کام اپنے ذمہ لیا ہے یا فساد برپا کیا ہے

بسنت کی خبر بہی ہے
کس خیال مین ہو۔ اصل بات یا معاملہ بہی معلوم ہے کیا ہے

بلّی کی میاؤن کون سنبہالے گا
زبردست کا تو مقابلہ کرتے ہو اُسکی جہپٹ کی برداشت کون کریگا۔

بندر کیا جانے ادرک کا بہاؤ
ہر کام کا انتظام ہر ایک نہین جانتا۔ ہر کام کا منتظم جدا ہے۔ ہر ایک سے سب کام نہین ہوسکتے۔

بندگی بیچارگی نوکر ہزار برس بے اختیار ہی ہوتی ہے

بندہ گیا سوتی۔ جو کام بنگیا سو غنیمت۔

بن آئے کی بات بے اختیار یعنی جو بن جائے سو ہی خوب۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا
بے محنت و مشقت کام خوب بنگیا۔

بے پیر یا زری لبتر۔ { رئیس یا حاکم بغیر انتظام خراب جماعت پریشان۔ اور یہ گنجفہ بازونکا قول ہے یعنی اول مین

اگر کسیکی پاس پیر نہین ہوتا تو ابتر کر کے پہر تقسیم کرتے ہین۔ اگرچہ خلال کسیکے ذمہ نہین ہوتی پر تقسیم وہی کرتا ہے جسکے پاس پیر نہین آیا تہا۔ تاج گین دیکہو۔

بوئے سو کہی کو جائے
جو تدبیر بتاوے سو انجام دے

بہینسے لڑے جہونڈون کا نقصان
جب بڑے لڑتے ہین تو رعیت و غریب غربا مفت مین پامال ہوتے ہین

بڑبڑایا یعنی بولا کچھہ بات کی۔ یا غصّہ سے بولا۔

باولے ہو یعنی کیا کرتے ہو یہ کیا کہتے ہو یا یہ تدبیر اچھی نہین

باغ باغ ہوگیا۔ خوش ہوگیا۔ کہل گیا۔

بہینسا بہینسو نمین یا قسائی کے کہونٹے
یا کام بنا یا جان گئی۔

بے تلی کا بینگن ڈہر ہے
یکجا کسی جا قرار نہین۔ جو بات کہی پہر جائے۔ ایسی کو کہتے ہین۔

بہیڑیا کہائے تو نہ کہائے تو منہ لال
آدمی جس عیب سے بدنام ہوجاتا ہے پہر اُس عیب کو کرو یا نہ کرو مشہور رہتا ہے۔

بل زور کا نہ زر کا۔ کوئی طاقت نہین ہر طرح سے مشکل ہے

بہیڑ اگاؤ بجا گوڑہی پاؤ { ایسی ہی خدمتگزاری کرو کچھہ حاصل نہین۔

بسے تو گوجر نہین تو ہے اوجڑ۔ تعلق آباد کی نسبت شیخ نظام الدین کا قول ہے چنانچہ اب گوجر ہی آباد ہین اور یہ قلعہ دلّی سے جانب جنوب سات کوس کے فاصلہ پہ ہے۔

باولی ہو آگ کو جائے۔ اُبلا ڈال آوے تو اٹہا لائے۔
مطلب کی خوب باولی ہے۔ بعضے ظاہر مین دیوانہ بنکر اس طرح مطلب نکالتے ہین۔

بڑے پاؤن پھیلائے۔
بڑا جھگڑا مُنہ پیش کیا۔ بڑی حجت پیش کی۔ ہٹ کی
(ع) خدا کے واسطے اتنے تو پاؤن پھیلا۔

بہت خاک اُڑائی
بہت محنت و مشقت کی۔ یا بدنام کیا۔ مقابلہ کیا

باڑ پر چڑھا دیا
تیار مستعد کر دیا۔ یا غیرت دلادی۔

بگلا بھگت ہے
یعنی مکّار ہے۔ داؤن مین لگا رہتا ہے حیلہ سازی کرتا ہے

بڑا چنڈال ہے
بڑا بدذات ایذا رسان اور سرکش ہے

بھیگی بلی بتاتا ہے
حیلہ بازی مین لاتا ہے۔

بھنگ تو نہین کھائی
باؤلے تو نہین ہوئے بیہودہ سی کی باتین کیون ہین

بغلین بجاؤ۔ مراد ملی چین کرو خوشی مناؤ۔

بغلین جھانکنے لگا۔ یعنی متحیر ہو گیا۔ جواب نہ آیا۔

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے۔ کیسی چڑانیکو ایسے کہتے ہین

بھلا جی۔ بھلا صاحب۔ بھلا بی۔ بھلا ری۔
یہ کلمات تعجب کے ساتھہ بلحاظ تعظیم اور تحقیر مخاطب کی تسلیم کے
واسطے مستعمل ہوتے ہین اور کبھی بدلہ لینے پر رمز ہوتی ہے۔

بھلا جی بھلا۔ یعنے تمہارا کہنا ٹھیک ہے ہمنے مانا۔

بُرا لکھی چوس ہے۔ بڑا بخیل منحوس ہے۔

بن داموں کھوٹا ہے۔ مفت بھی کام کا نہین

بدن مین مرچین لگ گئین۔ نہایت غصہ ہوا۔ جھنجلایا۔
بھرا گیا۔ جھنجلا پڑا۔

بڑی دون لی۔ بڑی شیخی کی۔ اترائے۔

بڑے دانت پیسے۔ بڑی مشقت اُٹھائی طمع کی غصہ کیا

بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی
جاتی چیز مین جو ہاتھہ آجائے سو غنیمت ہے۔

بیٹا لنگوٹیا دہن ہے
اسکی کاربرآری خرچ اخراجات سہل ہے

بکتا ہی۔ جھوٹ بولتا ہی یا نکمی بات کہتا ہی۔ یا کسی غصہ کرتا ہے

بڑا مُنہ چڑھا ہوا ہے
یعنے بہت توقیر سے ہے اُسکا کہا پذیرا ہے۔ رد نہین ہوتا۔

باتکی بات لاتکے لات یا خرافاتکی خرافات
یعنی ظاہر مین ایک بات ہی اور حقیقت مین رمز رنج دینیوالی ہی

بڑا انکھیلا ہے۔ بڑا وضعدار آراستہ ہے۔

بھلا ٹکا ٹٹو ہے۔ اگر کچھہ دو گے کام کر دیگا۔ نہین خیر
یا پڑا ہی رہتا ہے۔

بہت نتہا کاتتی ہو بڑی دقیقہ رسی کرتی ہو۔

بندرون کی سی کونسل ہے۔
نافہم کے مشورہ سے کام درست نہین ہوتا۔ نافہم ممبر ہو رہا ہین۔

بڑی ناک والا ہے
بڑی غیرت والا۔ بڑی عزت والا۔ بڑی ہیبت والا۔

بڑے پاپڑ بیلے۔
بڑی محنت کی۔ بیماری اُٹھائی۔ تکلیف بھگتی۔

بندر بھبکی ہے ظاہر کی دھمکی ہے کچھہ خوف کی جگہ نہین

بوٹی دیکر بکرا لیا تھوڑا دیکر بہت سا لیا۔

اگر قحط الرجال اُفتد ازین سہ انس کم گیری
یکی افغان دوم کنبوہ سوم بد ذات کشمیری

یہ تینون قومین اپنی طبائع مین ایذا رسانی رکھتی ہین۔ افغان دلاوری سے اور کنبوہ دغا سے اور کشمیری حیلہ اور فریب سے۔ اِسکے آگے یہ شعر ہے ؎

زافغان کینہ مے آید زکنبوہ حیلہ مے آید
زکشمیری لمنی آید بجز اندوہ و دلگیری

آٹا نہ پاٹا مرغ کا ہے پر کاٹا۔

مقدور یا سامان نہین تہا تو یہ ہنگامہ کیون برپا کیا۔

آگ لگے تو بجھے جل سے۔ جل مین لگے تو بجھے کیسے

جو ذریعہ فلاح کا تہا وہی بگڑا تو اب رستگاری مشکل ہے اِس کا کچھ علاج نہین۔

آپ کے رہے یا باپ کے

عورت یا اپنے گہر رہے یا باپ کے اور ٹہکانا نہین۔

اوّل بچش بعد بگو کہ نمک است

پہلے معاملہ کو جانچ پرتال لو تو پھر عیب نکالو۔

فقط

محاوراتِ حرفِ بائی موحدہ

بسم اللہ۔ کسی امیر یا محبوب کے اُٹہنے بیٹہنے پر یا اور کوئی کام شروع کرنے پر اور کہانا شروع کرتے ہوے بسم اللہ کہتے ہین۔ اور اگر بچہ گر پڑے تو مسلمان عورتین بسم اللہ کہتے ہین۔ اور بچہ جب چار سال کا ہوتا ہے تو مقدور والے اوسکو نئی پوشاک پہنا کر اور کچھ نقد اور شیرینی لیکر مع یار اور احباب اوستاد کی خدمت مین لیجاتے ہین اوستاد اوسکو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہاتا ہے اور اِس محفل کا نام ہی بسم اللہ ہے۔ اور کوئی کہے مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو یہہ جواب ہے بسم اللہ۔ اور مجمع کی ضیافت مین دسترخوان پر کہانا چنکر بطور اجازت اہل ضیافت کہتا ہے بسم اللہ کرو یعنے کہانا شروع کرو۔

بسم اللہ کرو۔ یعنے کہانا شروع کرو یا کام شروع کرو۔

بسم اللہ ہی غلط ہی

یعنی یہ کام ابتدا ہی سے نادرست ہوئی ہی خراب ہے۔

بھلا خوب اور تسلیم کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی کسیکی بدکرداری یا دغا پر واقف ہو کر کہتے ہین بھلا یعنے ہمکو بھی خبر ہے کبھی کسیکی خطا پر بھلا کہتے ہین۔ یعنے اسکی سزا دونگا لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔ (ع)

بھلا یاد رکہنا یہ آنکہین چرانی

بس جی۔ یعنے تمام کردیا تمام ہوا اب نہین۔

بہنگ کی بہاڑے مین گیا۔

ناحق رائگان تلف ہوا۔

بل بے ندّی تیرا پہاٹ

یعنے کتنا اترا تا ہے۔ شیخی کرتا ہے۔

بھر۔ اتنا۔ اور یہ کلمہ اکثر مقدار پر آتا ہے۔ اور برابر کے معنی بھی دیتا ہے جیسے۔ گز بھر۔ پیسا بھر۔ دن بھر کوس بھر۔ عمر بھر۔ یعنے ساری عمر۔ اور بعضی مقدار پر نہین آتا۔ جیسے دو سیر۔ دو من۔ اور کبھی لفظ بھر کا بمعنی آلودہ ہو کے آتا ہے۔ جیسے کیچڑ مین دامن بھر گیا اور کبھی یعنی پر کے آتا ہے۔ جیسے لہو نے دامن بھر گیا ۱۲

اول اندیشہ انگہے گفتار

پہلے سوچ لے پیچھے بول۔ (ع)

مزن بے تامل بگفتار دم

ہ آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند۔

اسپ طرب خویش بافلاک جہانند

باوجود علم کے جو اپنے آپ کو نادان سمجھتا ہے تو اوسکو تلاش اور جستجو رہے گی۔ پس اوسکا علم خواہ مخواہ بڑہیگا۔

ہ آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند۔

آنہم خرک لنگ بمنزل برساند

جب اس نے اپنے کو عالم سمجھ لیا تو تلاش تو رہی جو پڑھ لیا سو پڑھ لیا ترقی آئندہ نہ ہوگی۔

ہ آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند

در جہل مرکب ابدالدہر بماند

یہ شخص جاہل ہوکر عالم بنتا ہے تو ہمیشہ کو جاہل کا جاہل رہیگا

آمدن بارادت رفتن باجازت۔

کسی کے پاس جانا اپنی خوشی ہوتا ہے۔ بعد ملنے کے مراجعت اوسکی خوشی پر موقوف ہے جسکے پاس گیا ہے۔

ای زفرصت بیخبر در ہرچہ باشی زود باش

فرصت کو ہاتھ سے نہ جانے دے ترت کام کرلے اس لئے کہ قابو ہر وقت نہیں رہتا

اینہم اندر عاشقی بالای غمہای دگر

جہاں اتنی مصائب اٹھائے اوہین یہ بھی سہی۔

اوجھڑی بجکا گئی ساس کہے بہو کہا گئی

کبھی الزام ناحق بھی ذمہ آجاتا ہے۔

اوستاد بیٹھے پاس کام آوے راس

بزرگون کی برکت سے کام درست ہوتا ہے۔

این عمارت بسر نبرد کسی۔ یہ امر یا عمارت کسی نے پوری نہ کی ادہر مین چھوڑ گئے۔ با موجودات ۱۰۰ ہمہ مرون اپنے ہمراہ نہ لے گئے۔

ایمان کی کہین گے ایمان ہی تو سب کچھ ہے

ایمان سب چیزونکا ذریعہ ہے

آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

جسکا معاملہ ٹھیک ٹھیک ہے اور کچھ دغا فریب نہین اوسکو مواخذہ کا کیا خوف ہے

او خویشتن گم ست کرا رہبری کند۔

جو شخص آپ غلطی پر ہے اوروں کی کیا اصلاح کریگا۔

اندیشہ کردن کہ چگویم بہ از پشیمانی کہ چرا گفتم۔

پہلے یہ سوچنا کہ کیا کہون اس سے بہتر ہے کہ بے تامل کہکر پچتایا کرے۔

ایک تندرستی نہ ہزار نعمت۔ صحت اور تندرستی ہزار نعمت کی برابر ہے نہین تو نعمت بھی کچھ نہین۔

اُتر گئی ندی کنارے ڈہاے۔

آدمی ناچار ہوکر غریب کو ستاتا ہے۔

آگے پڑے کو شیر بھی نہین کہاتا

تواضع اور انکسار بہت کام آتا ہے زبردست کا غصہ دور کرتا ہے۔ متواضع کو زبردست ظالم بھی نہین ستاتا۔

اندہے کے پاؤن تلے بٹیر دب گئی۔

کہا ہر روز شکار کہاینگے

اتفاقی بات ہر بہر ویسا نہین ہوسکتا نادانی ہے کیا جانے کہ پہر اتفاق ہو یا نہ ہو۔

اپنا دہونسا آپ لیجاؤ اپنے ہاتھ بجاؤ۔

اپنا کام آپ کرو

انچہ ما درکار داریم اکثرش درکار نیست

یعنے اکثر چیزین بیفائدہ فضول ہے کہ ضرورت نہین بغیر اونکے گزر ہوسکتی ہے۔

اگر ماند شبی ماند شبی دیگر نمی ماند

دنیا مین جو ہے سب ناپائدار ہے یا یہ کام تمام ہو بیکو ہے اس سے زیادہ نہین ٹہرتا اسکا پہلا مصرعہ یہ ہے (ع)

سیاہی گو عروسی در برہ شو ہر نمی ماند

اپنی گلی مین کتا بھی شیر ہوتا ہے
اپنے ٹھکانے پر ہر ایک زیادہ جرأت کرتا ہے

اوسر کھیت مین کیسر شورہ زمین زعفران کا پیدا ہونا ممکن۔ یا نااہل سے اصلاح نہیں ہوتی۔ یا نااہل دن مین اہل پیدا نہین ہوتا۔

اوکھلی مین سر دیا تو موسلون کا کیا ڈر ہے
جب اختیار کر لیا تو زحمت کی کچھ حقیقت نہین ہوتی۔

اوکھت چلے نہ چوپٹ کرے - بڑہ جاویگا تو صدمہ اٹھاویگا۔ بقول ظفر۔ چاہیئے حد سے زیادہ نہ پیشتر چل نکلے چلیئے چال ایسی کہ کچھ کام ظفر چل نکلے۔

اولتی کا پانی مگرہی پر نہین جاتا۔
یہ ناممکن ہے سفلہ اور شریف برابر نہین ہوسکتے۔

اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا
موت تو ٹلتی ہی نہین پھر اُسکا کیا فکر بچ نہین سکتا۔ تدبیر کرنی چاہیئے جو ٹل جاوے سو یہ غیر ممکن ہے۔ بہتر موت وہ۔

اونٹ بڈہا ہوگیا پر موتنا نہ آیا۔
پیری مین بھی عقل نہ آئی۔

اونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے ۔ اُسکی یہ ہی عادت ہے گستاخ آدمی سے کام لینا ہی چاہیئے پر اُسکا علاج معذرت کرو یا خلقت کی بدگوئی پر نظر نکرکے اپنے کام سے کام رکھو۔

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے۔ نظر و نسے گرا نہین سنبھلتا۔ ذلیل ہوکر پھر عزت پانا مشکل ہے

ایسے گئے جیسے گدھے کے سینگ
بالکل فنا ہو گئے کچھ نشان بھی نرہا۔

ایسے پر تو ایسی کا جل دیئے پر کیسی اس حالت مین تو یہ مزاج تندی کچھ ہوگا تو کیسا مزاج ٹھہرے گا۔

ایک اینٹ کیواسطے محل گرانا۔ کمتر بات کے واسطے بڑا نقصان اُٹھانا بیوقوفی ہے۔

ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے
ایک کی نحوست بدکرداری سبکو ذلیل کرتی ہے۔

ایک تو دیوانہ تہا تسپر آئی بہار۔
دیوانگی کا سامان اور بڑہا۔

ایک تو میان دیوانے تہے تسپر کہائی بہنگ
نور علی نور بن گئے۔

ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادربخطا
بار بار خطا ایک ہی کام مین کرنا کم عقلونکا کام ہے جس سے بھائی عمد ثابت ہو۔

ایکدن یا دو دنکا مہمان تیسرے دن بلا، جان
پھر سر پر پڑا ہوا خوش نہین آتا۔

ایکدنکا مہمان گلاب کا پھول۔ دوسرے دنکا کنول کا پھول تیسرے دنکا گھر کیون گیا پھول
مراد ظاہر ہے آخر کو یہی زبان پر آتا ہے۔

ایک دنکے واسطے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین۔
ایک دنکا بدلا سال بھر مین تو لیا جاوے گا۔

ایک مرد سبکو مرد کر دیتا ہے ایک نامرد سبکو نامرد کر دیتا ہے۔
مراد ظاہر ہے ایک کی مردانگی سے سب نیکنام ہوجاتے ہین یا ہمت بڑہتی ہے۔ ایک کی بزدلی سے سب بدنام ہوجاتے ہین یا ہمت ٹوٹ جاتی ہے

ایماندار کہاوے بوٹی ڈ ایمان کہاوے روٹی
ایماندار کی عزت سبکی نظرون مین زیادہ ہوتی ہے۔

اِن دو پاٹون بیچ آنکے ثابت گیا نہ کوئی
زمین اور آسمانکی بیچ مین آکر موت سے سلامت کوئی نہین بچا۔

اِن نینون کا یہی بسیکہ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھہ
اِن آنکھون یعنی زندگی کا یہی حال ہے کہ عیش و آرام بھی برتا اب رنج و ملال بھی برتو

آگ کہنے سے منہ نہین جلتا۔ گڑ کہنے سے منہ میٹھا نہین ہوتا

فقط باتون سے کام نہین چلتا۔ جبتک اصل نہو۔ اسلئے کہ آگ منہ مین لوگے یا گڑ کہاؤگے تو بیشک اثر ظاہر ہوگا۔ ایسی ہی خرچ کرنے کی جگہہ وعدہ وعید سے کام نہین ہوتا۔

ایک ہاتہہ تالی نہین بجتی نانو بجا دیکہو۔

ایک طرفی لڑائی نہین ہوتی۔ یا ایک آدمی سے کام ٹہیک نہین ہوتا

ایک انڈہ وہ بہی گندہ ایک بیٹا وہ ہی کہوٹا۔ یا ایک بیٹا وہ ہی ناخلف۔ یعنی کوئی ایک شے ہے وہ ہی بیکار

اینٹ کا گہر مٹی کر دیا۔ سراسر نقصان کر دیا یا بنا بنا یا کام بگاڑ دیا۔

ایک در بند ہزار در کہلے۔ یہ توکل کی شان ہے۔ ؎ خدا گر بحکمت ببندد درے۔ کشاید بفضل و کرم دیگرے۔

ایک سر ہزار سودا۔ ایک آدمی ہزارون فکر۔

ایک منہ موتیون سے بھرا جا سکتا ہے تو منہ خاک سے بھی نہین بہرے جاتے

تہوڑا سا خرچ مضائقہ نہین بہت سا کہان سے آوے۔

ایک کو سائی دوسرے کو بدہائی

دونو سے ملاپ رکہنا۔ حیلہ سازی کرنی۔

ایک کو مالیدہ ایک کو بہس۔

تقدیر کوئی کسیکی لائق۔ کوئی کسیکی۔ اہل دنیا جب ایک ہی چیز کی تقسیم مین کمی بیشی کرتے ہین اسوقت اس مثال کو بطور طعن بولتے ہین۔

آنکہہ نہین جسکی ساتہہ نہین اسکی۔

آنکہہ کے لحاظ سے عزت ہوتی ہے۔

ایک میان مین دو تلوارین نہین سما سکتین

دو شریک باہم گزران نہین کر سکتے۔ دو بادشاہ در اقلیمی نگنجند یا ایک دل مین دنیا اور عقبیٰ کی محبت جمع نہین ہوتی۔

ایک تو عورت دوسرے سو نو کپڑا نہار نو گہنا کر و نو نخرا۔

عورت تو ہوتی ہے پر یہہ چیزین اور بہی اڑا دیتی ہین۔ اور نخرا سب سے بڑا ہوا ہے۔

اولونکا مارا کہیت باقی کا مارا گاؤن چلمونکا مارا چولہا نہین بنتا

یہ تینون ان تینون کے مارے برباد ہو جاتے ہین۔ اپنے حال پر درست نہین رہتے۔

الونی سیل چٹورا کتا۔ لالچی نا کام حاصل کچہہ نہین ہوتا

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر

آدمی ہر قسم کا ہوتا ہے کام کا اور نکما نیک اور بد۔

آپ جوگی گیدڑی لگا گئے نیوتن جا۔

اپنا پورا پڑتا نہین اور ونکا ذمہ دار ہوتا ہے۔

ایک نہین ہزار بلا ٹالتی ہے۔

کسی بات کے انکار کر نہین یا قبول نکر نہین ہزار دقتین دفع ہو جاتی ہین۔

امیری و فقیری کی بو چالیس برس مین جاتی ہے

دونو مین اثر باقی رہتا ہے۔ یعنی جو عادت پڑ جاتی ہے وہ مشکل سے چھوٹتی ہے

ادہار کا کہانا بہوس کا تاپنا برابر ہے

کچہہ پورا نہین پڑتا کام نہین چلتا۔

ادہار دیجیے دشمن کیجیے القرض مقراض المحبت۔ مشہور قول ہے۔

ہر ایک شریف اور رذیل اپنی جنس پہچان لیتا ہے اُس
ہی سے ربط کرتا ہے۔

کند ہم جنس باہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز۔

اکیلے چلئے نہ باٹ جھاڑ بیٹھیے کھاٹ

اکیلے سفر کرنا اچھا نہین ہوتا۔ چارپائی بھاڑنے مین
احتیاط ہوتی ہے

ان ہونی ہونی نہین اور ہونی ہوون ہار

ناممکن بات کبھی نہین ہوتی اور مقدر ہرگز ملتی نہین۔

آدمی جانے بسے سے سونا جانے کسے سے

آدمی پاس رہنے سے اور سونا کسوٹی پر کسنے سے بُرا بھلا
معلوم ہوتا ہے بغیر اسکے معلوم نہین ہوتا۔

آبرو جگ مین رہے تو بادشاہی بوجھیے

عزت آبرو بمنزلہ بادشاہی کے ہوتی ہے۔

آپ سے ملے وہ دودھ برابر مانگ ملے وہ پانی
کہے نانک وہ رکت برابر جسمین کھینچا تانی

جو چیز بے طلب ہاتھ آوے وہ اچھی جیسے دودھ اور جو
مانگنے سے ملے وہ جیسا پانی اور جسمین قضیہ فساد ہو وہ
جیسا خون۔

آپکے منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا آدھار

امیر کی کمتر التفات سے غریب کی کارروائی ہوتی ہے

آپ صوبہ دار جورو جھونکے بھاڑ

بے جھمیتونکا چلن ہے ایسے ہی سکے خصمین بھونتے ہین۔

ایک بہنس سب بہینسونکو بھر دیتی ہے

ایک کی بدی سے سب بدنام ہوجاتی ہین۔

چو از قومی یکی بیدانشی کرد * نہ کہہ را منزلت ماند نہ مہہ را *

اوچھے کی پاس تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر

کم ظرف کی پاس اگر کچھ ہوتا ہے تو نمود کے لئے طرح
طرح سے ظاہر کرتا ہے۔

آملہ کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے

۔ یہ دونون ابتدا مین بد مذاق خلاف
طبع معلوم ہوتے ہین آخر کو نتیجہ نیک ہوتا ہے۔

اُترا شحنہ مردک نام

جب کوئی اپنے منصب سے معزول ہوتا ہے تو پہر وہ توقیر
نہین رہتی۔

اپنی بُرائی دوسرے پر چھائی

ایک کی بلا دوسرے پر جا پڑتی ہے۔

اوگلتی تلوار بیسوا لگائی خصم کو مار کھتی ہے

یہ دونون نہایت بیوفا ہوتے ہین مالک کو ضرور ضرر
پہنچاتی ہین۔

ایک شیر مارتا ہے سو گیدڑ کھاتی ہین

ہمت والے بزور بازو پیدا کرتے ہین اور وا ماندہ نکمو
کھاتے ہین۔ اور یہ تو ظاہر ہے ایک کماتا ہے اور
کنبے کو پالتا ہے۔

اوت گئی نجانیے ڈھنکھ دے گئی بار

جسکی گھر ڈھنکھ لگ گئی کوئی نہ رہا وہی اوت۔
اور جو شخص اپنے بزرگونکے برخلاف چلن بد اطوار
ہوتا ہے اونکو بھی کہتے ہین۔

ان مانگے موتی ملین مانگی ملے نہ بھیک

اکثر بے محنت و تلاش بڑا کام نبجتا ہے اور محنت کرنے
ادنی بھی نہین بنتا۔

اونٹ کا گوز زمین کا نہ آسمان کا

یعنی بیہودہ ناکس کسی کام کا نہیں ہوتا ۔

اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے

ایسے کے سامنے جو نہ سنے نہ سمجھے مصیبت بیان کرنی اوقات ضائع کرنی ہے ۔

اندھا بانٹے شیرنی اپنے اپنے کو دے

بیشرم ناحق شناس اپنی مطلب کا ہوتا ہے

ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے

بہ یک ناتراشیدہ در مجلسے + برنجد دل ہوشمندان بسے

اول خویش بعدہ درویش

اپنا مطلب سب پر مقدم ۔

آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش

آپ منگتے ہیں تو اور کو کیا دینگے

آتا ہے نہ چھوڑیے جاتے کا غم نہ کیجئے

آسے تو خوب آنے دو ۔ جا وے تو کیا اسکے ۔

آدمی ہاتھی کی چال جاوے چیونٹی کی چال

بیماری آوے جلد جاوے بدیر ۔

آدھی کا چراغ گھر میں رکھوں تو چوہا کھائے
باہر رکھوں تو کوا لیجائے

دونوں طرح مشکل ہے عمدہ چیز کے اڑا نیوالے بہت ہیں جگہہ محفوظ جو دستیاب ہو

آجکل بارہ برس کی میا اپنے منہ سے بر مانگتی ہے

یعنی حیا شرم جاتی رہی قرب قیامت ہے یا زمانہ برا آگیا ۔

آنکھ کے تھپے آج ہی نہیں جلتے

یعنی کام ایسے جلدی نہیں ہوتا یا اعمال کی سزا فوراً نہیں ہوتی ۔

انسان اناج کا کیڑا ہے

بدون اناج کے زندہ نہیں رہتا ۔

اپنے ہاتھوں کے بل بل جایے ۔

جیسا چاہے ویسا ہی کھائے ۔

اپنی کمائی اپنے ہاتھ کا کام خوب ہوتا ہے ۔

اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی

اپنے عیب نہیں معلوم ہوتے ۔

اپنی ٹانگ کھولیئے آپہی لاجوں مریئے

اپنوں کے عیب ظاہر کرکے آپ ہی شرمندہ ہونا ہے

اپنی عقل دوسرونکی دولت سبکو بڑی معلوم ہوتی ہے

چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ۔ ہر کسے را عقل خود بہ کمال و فرزند خود بہ جمال نماید

گر از بسیط زمین عقل منعدم گردد
بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم

اور دوسرے کی دولت بڑی از روئے عدم قناعت ہے یا از روئے حسد

اپنی گانٹھہ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا

اپنے پاس کچھہ نہیں تو پرایا بھروسا کس کام کا ہے

اپنے نین گنوا کے در در مانگی بھیک

اپنی دولت کھو کھنڈا کر در بدر بھیک مانگو ۔

اتر گئی منہ کی لوئی تو کیا کریگا کوئی

جب حیا شرم جاتی رہی تو پھر کوئی نہ کچھہ کہہ سکے نہ کر سکے

انت کا بھلا نہ برسنا انت کی بھلی نہ دھوپ
انت کا بھلا نہ بولنا انت کی بھلی نہ چپ

جو شے اپنی مقدار لائق سے زیادہ ہوگئی ہے تو قدر بیکار ہوگی افراط تفریط کوئی پسند نہیں کرتا

اتم سے اتم ملے اور ملے نیچ سے نیچ ۔

ایک دم کا دمامہ ہے۔ دم کے ساتھ زندگی بھر دھوم دھام ہے پھر کچھ بھی نہین۔
ایک لاٹھی سب کو ہانکنا۔ سب کو یکسان سمجھنا
ایک نشد دو شد۔ ایک بلا تھی اب دو ہوئین۔
ایسر آئے ولدر جائے۔ ہنود کی دعا ہے کہ بھلائی آئے برائی جائے۔
ایک دم ہزار امید۔ حرص کا دامن فراخ ہے
ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے
جب آدمی اپنے دشمن پر کسی طرح کا وار کرتا ہے تو اوسکو بھی جان کا بھی اندیشہ ہوتا ہے کہ خدا جانے کس کا وار چلجائے
ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔
ایمان کے طفیل سے سب کچھ ہو جاتا ہے۔
ایک چپ سو کو ہراوے۔
چپ کو کوئی الزام نہین دے سکتا۔
ایک کرے دس بھرین۔ ایک شخص خطا کرے دس آدمی سزا پاتین۔
ایک سر ہزار سودا۔ ایک آدمی ہزارون کاروبار فکر و تردد
ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ یہ قول کیمیاگر کا ہوتا ہے پر اب سب بولتے ہین۔ یعنی کام کے ہونے مین ذرا سی بات کا فرق رہ گیا۔
ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین
ایسے معاملے بہت بہگتے ہین تمہارے فریب مین نہین آؤن گا۔
ایسے ایسے میرے ناخن یا جیب مین پڑے ہین۔
میرے سامنے تیری کچھ حقیقت نہین تجھ سے زیادہ ہوشیار ہون۔
ایک کے سو کوتے بناتا ہے۔ چالاک آدمی ایک بات کی سو شاخین نکال لیتا ہے
ایام بیض۔ (ہر ماہ کی ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ تاریخ کو کہتے ہین مسلمانون کی اصطلاح ہے)

اب کہان جاتے ہو۔ یعنے قابو مین آکر بے نتیجہ دیکھے کہان جا سکتے ہو۔ یا پرسش حال کا ہے لہجہ کا فرق ہے۔ یا منع ہے کہ مت جاؤ
اپنا سر کہا۔ تو جان مت مان۔
اڑتی بات ہے۔ غیر معتبر۔ اعتماد کے لائق نہین

امثال الف

آدھی کو چھوڑ ساری کو جاوے۔ آدھی رہے نہ ساری پاوے۔
جو تھوڑے پر قناعت نکرے ساری کی طمع مین وہ آدھی بھی کھو بیٹھتا ہے۔
ایک تو باولی تس پر ہوتون کہدیڑے
ایک تو کانی تس پر کنک گرا
ایک عیب تو پہلے ہی سے تھا دوسرا اور پیدا ہو گیا۔
اوسر چوکی ڈومنی گاوے آل پتال۔
ابتدا کا بگڑا ہوا بہت خراب نکما ہوتا ہے۔
اندھے چوہے تھوتھے دھان
دونون بیکار ہین انجام خراب یا خود اندھے نا فہم۔ دانون کو تھوتھا بتاوے یا خود نادان اور کو ناقص کہے۔
ایک غریب کو مارا تھا تو من چربی نکلی۔
یعنے غربت کا دعوی کرنیوالے واقع مین غریب نہین ہین۔
آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک
جب دل کو کچھ اور علاقہ ہوتا ہے تو دوسرے کام کی تدبیر نہین سوجھتی۔
اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ اونگھتا تو خود گرنیکو ہوتا ہے دوسرے کو گرانے کا الزام لگاتا ہے کاہل کام چور ایسے ایسے بہانے کیا کرتے ہین۔

ایک انار سو بیمار - چیز تھوڑی طلبگار بہت -

اینٹ کا گھر مٹی کا ہے - یعنے سراسر نقصان یا بیفائدہ ہے - یا اینٹ کی اصل مٹی ہے -

ایسے ہی تین مار رکھاں ہو - ایسی ہی زبردست یا سب سے فائق ہو -

ایک اور ایک گیارہ - ایک کے ساتھ جب دوسرا ملجاتا ہے تو طاقت بڑھ جاتی ہے

ایک کی دارو دو - ایک کے مقابلہ پر دو - یا جب ایک سے کام نہین ہوسکتا تو دو ملکر بنا لیتے ہین -

ایک کوڑا - ایک روپیہ - یہ بنیاؤں کا محاورہ ہے - اور دلال لوگ اپنی اصطلاح مین روپیہ کو جپا کہتے ہین -

ایڑیان رگڑا کئے - مشقت کیا کرے بے فائدہ ہے -

ایکھ مین کولھو گڑھ گیا

مطلب حسب مراد ہو گیا

ایک تھیلی کے باٹ ہین - ایک ترکش کے تیر ہین

ان دونون محاورونکا مطلب ایک ہی ہے - سب ایک خو بو یکسان رسم و مزاج رکھتے ہین یعنے ایک طرح کے رواج پر ہین

ایک جان دو قالب ہین - آپسمین نہایت محبت رکھتے ہین

این خانہ تمام آفتاب است

سب یکسان ہین کبھی تعریف مین اور کبھی ہجو مین بولتے ہین

آئی تو روزی نہین روزہ

(مع) ذوق - کہ اسمین آیا تو روزی ہے اور نہین روزہ -

آئی کنا گت ہولی کا لس

باہمن اوچھلین نو نو بانس

کیونکہ کھانے کا وقت آیا اچھی طرح سے اچھی مفت کی روزی ملی

آئی تھی آگ کو رہ گئی راکھو - تھا

بیہائی کا کام کیا - آگ لینا چاہتا تھا مطلب کماتا - کھانا

آیا تو نوش نہ آیا تو فراموش

قناعت کا درجہ یہی ہوتا ہے ملا تو کھایا نہین تو صبر فرمایا

ایسی جھلجھلات ایسی جھنجھلاٹ - اتنا غصہ

اینڈ مال سے - یعنے اس چیز کے خریدار نہین اسکو لوگ پسند نہین کرتے -

ایک نعرہ حیدری یا حسین -

ماہ محرم مین تعزیہ کے ساتھ والے لوگ باواز بلند کہتے ہین

ایک ہاتھ سے تالی نہین بجتی

یکطرفہ لڑائی نہین ہوتی -

ایسا تیسا یا ایسی تیسی - معنی تو اسکے معلوم نہین پر تحقیراً خطاب کرتے ہین -

ایست جوابش کہ جوابش نہ دہی -

چپ ہو اسکا یہی جواب ہے -

این کار از تو آید و مردان چنین کنند

یہ کار تجھی سے ہو سکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہین - تعریف اور ہجو دونون مین مستعمل ہے -

ای زر تو خدا نہ ولیکن بخدا

ستار عیوب و قاضی الحاجاتی

دولت سے عیوب چھپ جاتے ہین کوئی زبان پر نہین لاتا اور کاربرآری تو ظاہر ہے

این گل دیگر شگفت -

یہ اور نیا معاملہ پیش آیا - سچا یا جھوٹ بات پر بولتے ہین

آئے دنون - یعنے ہمیشہ یا اکثر اوقات -

اینٹ سے اینٹ بجادی - اجاڑ دیا کچھ نہ چھوڑا -

ایک بات ہے - یعنے بہت سہل ہے کچھ دشوار نہین

ذوق لب پان خوردہ کی شوخی کہے ہے آگے اک بات

کہ مسیحا پہ لگا دیوے وہ خون کی تہمت -

دبا یا سے کشیدہ ایک تدبیر ہے -

ایسے ہوتے تو بقر عید کے کام آتے

یعنے نالائق سمجھے ہو -

ایک جان ہزار ارمان - کیا کیا کیجے جان کو ہزار دھندے اور بکھیڑے لگ رہے ہین -

اونگھتا ہے - چست چالاک نہین یا دانا نہین -

اول مین چول دہی مین موسل

ہوتے کام مین یا بچی بات مین بکھیڑا اُٹھانے پر بولتے مین -

اوس سے بیس ہے - اُس سے کچھ بہتر اور فائق ہے -

اولا لگا دیا -

کہہ کہہ کرا و بھار دیا تیار کر دیا -

اوتا بنتھی ہے - بیوقوف آدمی ہے (ہنتھہ بزبب کو کہتے ہین)

اُوڑد پر جتنی سفیدی

یعنے قلیل یا کالمعدوم ہے - مثلاً جیسے فلان شخص کو اتنی بہی محبت یا پاس مروت نہین جتنی اُڑد پر سفیدی ہوتی ہے -

اودھر ڈہل گیا - مائل ہوگیا - رغبت کی - ملگیا -

اوچھا ہے - فرومایہ کم ظرف ہے - اور وہ برتن جو پُر نہو - اور وہ شی جو اپنی مقدار سے کچھ کم ہو -

اُلجھ پڑا - لڑ پڑا - **اوکلو دیتا ہے** -

یعنے دشوار گران گزرتا ہے -

اُوسکے دل گردہ کو دیکھو -

اوسکی ہمت یا دلیری کو دیکھو

اوئی - کسی صدمہ یا درد کے وقت صرف عورتونکی زبان پر آتا ہے - اور تبدیل لہجہ سے کسی کار یا بات پر بہی کہتی ہین -

یہ کیا کیا یا یہہ کیا ہوا -

اونچا سنتا ہے - یعنے اسکی سماعت ضعیف ہے -

اوڑا لے گیا - کوئی چیز پوشیدہ لی لی - بخبر لے گیا - اور آدمی کو بہکا کر بہگا لے گیا -

آوے نجاوے - یعنی جو کام جانتا ہے یا کرتا ہے اوس سے باہر نہین یا اُسمین مشاق نہین یا وہ نہین آتا -

اُڑتے کے پر کاٹے - بڑا چالاک ہے ناچار کر دیا -

اُسی کی جوتی اُسی کا سر - اُسکو اُسی کے ہاتھون ناچار کیا -

آؤ - مدد کرو ساتھ چلو - یا مقابلہ کرو -

اُچاپت - بنئے بقال کے اُدہار لین دین کو کہتے ہین -

اونٹ کے منہ مین زیرہ

یعنے اتنا کم مقدار ہے کہ کچھہ اصل نہین -

اُڑا دیا - الکھو کہنڈا دیا - صرف کر ڈالا - یا رونق بڑہا دی -

اُڑتی بات ہے - قابل اعتبار نہین -

اَہا - اُہو - اَہاہا - اُہوہو - اہاہاہا - اُہوہوہو

یہ الفاظ افرادی اور مجموعی طور پر اُس موقع پر بولے جاتے ہین جبکہ کوئی دوست یا قرابتی مدت کے بعد ملتا ہے یا کوئی عجیب و غریب یا خلاف امید یا بکثرت کوئی شے دیکھکر کہا کرتے ہین - ع

عجب عالم ہے مستی کا اہاہاہا اہوہوہو -

مے و ساقی ہین سب یکجا اہاہاہا اہوہوہو

آہ - درد اور افسوس کے وقت زبان پر آتا ہے -

اہیر سے تب گن نکلے بالو سے تب گھی

کمینہ اور فرومایہ سے ہنرمندی نہین ہوتی -

اہیر کا کیا ججمان لیسی کا کیا پکوان

دو کون بچھا ؛ بے حقیقت ہین -

ایسی نہین سنتا - دوسرے کے مطلب کے خلاف کرتا ہے یعنے نہین مانتا - یا وہ منظور نہین -

آئی تو رمائی ورنہ فقط چارپائی

یہ ہستی نیست برابر - کام بنا تو بنا نہین تو خیر -

آئیے - کسیکو دیکھکر خوشی ظاہر کرنے کو تعظیماً کہتے ہین

آئیے ہی بہولے ہو یعنی تم فہیم و ہوشیار ہو - بطور طنز یا بطور استفہام بولتے ہین

ایسی تیسی مین جا + ایسی تیسی مین پڑ

یہ کلمہ کسیکے حقمین خفگی کی حالت مین تحقیراً بولتے ہین کہ تو جانے اور تیرا کام نہین مانتا مان -

ایک پنتھ دو کاج - ایک عمل مین دو فائدے ایک تدبیر مین دو کام - جیسے بیک کرشمہ دو کار - یا بیک گز دو فاختہ -

نیرے ذمہ نہ میرا نیرے ذمہ۔

اُوٹکر لیس کہتا ہے ۔ بے سند اور بے تکی باتین کہتا ہے۔

اُونٹ ستا ہے پٹّا مہنگا ہے ۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ ہے

اُونٹ چڑھے پر کتّا کاٹ لے ۔ ظاہر ہے کہ جو شخص اونٹ پر سوار ہو اسے کتّا نہیں کاٹ سکتا لیکن جب کم بختی آتی ہے ہزار تدبیرین کرو برائی ہو رہتی ہے تقدیر نہیں ٹلتی۔

اُونٹ اُگلی مین بلّی

غیر مناسب حرکات بے تکی دیکھہ کر بولتے ہین۔

اُونٹ پہاڑ کے نیچے آکر اپنے تئین پہچانتا ہے زبردست سے مقابلہ ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور بھی زبردست یا بلند ہے۔

اُونٹ دغتے تھے مکڑی بھی دغنے آئی ۔ ادنیٰ نے بھی اعلیٰ سے مساوات کا دعویٰ کیا۔

اُونٹ نے چھوڑا آک بکری نے چھوڑا ڈہاک یہ دونون جانور ان دونون درختون کے پتے نہین کہاتے باقی سب کچھہ کہاتے ہین۔

اُدہار کی کیا ماں مری ہے ۔ یعنے قرض ملنے سے کام چلتا ہے یا اُدہار دینے سے مال ضائع نہین ہوتا

اُسپر بہوت چڑہا ہے ۔ نہایت خشم آلود ہے

اُوندھی کھوپری کا ہے ۔ بیوقوف جاہل بیجا امر پر اڑنا۔

اُسکا حساب ہوگیا ۔ نوکری سے معزول ہوگیا

گٹھہ گنیا ۔ برعکس ہوگیا۔ غیر سے موافقت کرلی۔

اُسکا کالا منہ ۔ یعنے وہ میری صحبت مین یا میرا یار نہین ہے یا جنے یہہ کام کیا یا یہہ بات کہی اوسکا کالا منہ سخت انکار کی جگہہ بولتے ہین بجائے قسم۔

اُو اسا بیٹھ گیا ۔ ایک دفعہ ہی تباہ ہوگیا۔

اوڑ گیا ۔ بہاگ گیا۔

اوس سے پیاس نہین بجھتی

اوس اتنی نہین ہوتی کہ پانی کا کام دے یعنے یہہ چیز تہوڑی سی ہے

اوچھے کے گہر کھانا جنم جنم کا طعنہ کم ظرف کا ادنیٰ سلوک عمر بھر کے طعنے ہوتے ہین۔

اوچھے کی پیت اور بالو کی بہیت جیسے ریتلی دیوار کو استواری پائداری نہین ہوتی ایسے ہی نالائق کی محبت کو قیام نہین ہوتا۔

اوچھی پونجی خصم کو کہائے ۔ کم مایگی مالک کو ضرر پہنچاتی ہے۔

اوہ جی ۔ پڑا ہو کچھہ پرواہ نہین کچھہ فکر کی جا نہین

اُسکی جہانی سر آئیے ۔ اُسکی ہمت کو خیال تو کرو۔

آواگون کا سا ڈہنگ ہے ۔ پھیر پھر کر آتا ہے۔

اولون ماری فاختہ ۔ مصیبت زدہ پریشان حال۔

اُونگا دیا ۔ اوبہار دیا۔ رغبت دلا دی۔ بہکا دیا۔

اونگھلو یعنے گاڑی درست اور چالو کرلو۔

اور کیا عرکے رہیگا ۔ بہیر دنگہ فسا دیا تلاف مال کہ ہکا

اور رونا ہی کیا ہے ۔ یہی سوچ فکر تو ہے۔

اوڑان گھائیان بتادین حیلہ حوالہ کرکے ٹالدیا۔

اوسان خطا ہوگئے + اوسان جاتے رہے گہبرا گیا۔ حواس نہ رہے۔ متحیر ہوگیا۔

اولاہنا اُتار دیا ۔ ظاہر مین نام کردیا تاکہ پھر کوئی کچھہ نہ کہے۔ اصل کار نہین کیا۔

اُونہہ بکت کی ۔ خاطر داری کی۔ اور آزار دہی کے موقع پر بھی بطور طنز بولتے ہین۔

اونچ نیچ دیکھلو ۔ غور تامل کرلو کچھہ خلل نہ رہ جائے۔

(ع) انگو بٹھا دیکھا یا کہ اترا نہ جا۔

آنسو نہین تھمتے دلی رنج نہین جاتا۔ ہردم گریہ ہے

آنکو بھر آیا۔ **انگور بندھ گیا۔**
دونون محاورونکا خلاصہ یہہ کہ زخم اچھا ہونیکو ہے

انڈے سیئا کر۔ گھر مین بیٹھا رہ کاروبار مت کر

انگشت نما ہے۔
کسی بات مین بہت مشہور ہے۔ یا بدنام ہے۔

آنسو پونچھہ دیئے۔ طفل کی تسلی کردی۔ ظاہر کی خاطرداری ہوئی۔

انگلی کاٹ شہیدوں میں ملے۔
تہوڑا کام کرکے بڑے درجہ کے طالب ہوئے

اندر کا اکھاڑا ہے۔ یعنے مکان نہایت زیبا اور مع ساز سامان عیش و آرام۔ یہ بولنکا حاکم جو ایک مرد عیاش تھا اوسکا نام اندر تھا۔

اندھا دوزخی بہرہ بہشتی۔ مشہور قول ہے۔ اندھے کو اوروں کی حقیقین بے دیانتی کا وسوسہ رہتا ہے اور بہرا اپنی کہدیتا ہے اور کی نہین سنتا۔

اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مارے بیٹھے گا۔
بوجہ عذر مجبوری کا اظہار ہے۔

اندھا امام ٹوٹی مسیت
ایسون کو ایسا ہی حسب حیثیت ملتا ہے۔

اندھے کے ہاتھہ بٹیر لگی۔ ایسا بھی اتفاق ہوجاتا ہے کہ بے توقع فائدہ ہوجائے۔

اِن کے چھائے روکھہ ہرے نہین ہوے
جسکو مارا پھر نہین پنپا

اندھا کیا جانے لالہ کی بہار۔ اِسکو بینائی سے علاقہ ہے۔

اندھے کو رات دن برابر۔ اسلئے کہ نہ دنکو سوجھے نہ رات کو

ان ملی کی کسل ہے
یعنی دشمن سے مقابلہ نہین ہوا اس واسطے بچ گئے۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھین
آدمی وقت ضرورت اپنے مطلب کو طلب کرتا ہے

اندھا گائے بہرہ بجائے دونون نکمے نہ وہ اوسکی سُنے نہ وہ اوسکو دیکھے۔ کار لاطائل کے موقع پر بولتے ہین

اندھونمین کانا سردار
کنگالون مین آدھے سرمایہ والا ہی تونگر ہے۔

انتڑیان قل ہو اللہ پڑھتی ہین
کھانے کا وقت گزر گیا انتظار چلا جاتا ہے۔ بزرگان دین سے منقول ہے کہ اہل باطنات کے لئے یہ سورہ صلاحیت عمل کی رکھتی ہے جو کوئی ذکر اسکا اختیار کرتا ہے حق تعالے اوسکو اکل و شرب سے بے پرواہ کردیتا ہے اسی سبب سے یہ محاورہ قرار داد ہوا

آنکھین بند کیئے چلا جا
یعنی رستہ سیدھا اور صاف ہے۔

اور کیا۔ کلمہ استفہام ہے اور کبھی جواب ہوتا ہے کہ یہی ہے یا بس اور کچھہ نہین۔

اُٹھاؤ چولھا ہے۔ ایک جا پر قرار نہین بے اعتبار ہے رہا یا چلا گیا۔

اُسپر دانت ہے۔ اُسکی طمع ہے۔

او بیہودہ۔ تحقیر کے ساتھہ ندا اور زجر اور تنبیہ ہے

اُسکا دَم بھرتا ہے۔ یعنی اُسکا بڑا خیرخواہ دوست ہے

اُسکے پوبارہ ہوگئے
اُسکا مطلب خوب پورا ہوگیا۔ چوسر مین جسکے پوبارہ ہوتے ہین وہ جیت جاتا ہے۔

اونچی دوکان پھیکا پکوان
ملک مین نام اتنا مشہور حالت ایسی خراب۔

اوتانپوتا یعنی بے اولاد۔ اکثر یہ بولی عورتونکی ہے

اُسکا تیل جل چکا
اُسکا کام تمام ہوا۔ برلب ہے۔ یا طاقت ہوچکی۔

اوتمبہ تر ہوئے۔ ہم تم برابر ہوئے کچھہ تیرا حق

آنکھ پھڑکے دہنی میاں ملا یا بہیّے
آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملا یا سائین

یہ عقیدہ عوراتِ ہنود کا ہے صاحب رسالہ اختلاج الاعضا نے لکھا ہے کہ عورت کی بائیں اور مرد کی داہنی اگر آنکھ پھڑکے تو بات خوشی کا ہوتا ہے اور اسکے برخلاف دونو کو رنج و غم

آنکھہ کا شکوہ بھون سے

کسیکا شکوہ اُسکے قریب یا دوست سے نامناسب ہے بلکہ بعضے وقت فساد کر دیتا ہے

آنکھون سکھہ کلیجے ٹھنڈک

بہت خوب۔ اِس سے ہم بہت خوش ہین

آنکھہ نہین جھپکتی

ذرا خوف نہین کرتا یا نیند نہین آتی۔

آنکھین پتھرا گئین

اتنا انتظار کیا۔ بہت راہ دیکھی۔

آنکھین اُبل آئین۔

دُکھنے لگین۔ سُرخ ہو گئین

آنکھین نیچی کر لین ۔ یعنے شرما گیا۔

آنکھین نیچی ہو گئین شرم آ گئی۔

آنکھون پر جالا چھا گیا۔ حق و باطل مین تمیز نہین کرتا

آنکھہ بچی مال دوستون کا

ذرا غفلت ہوئی اور مال اُڑا لیا۔

اندھے گھوڑے پر سوار کر دو

جوتی پہنا دے۔ فقرا کہا کرتے ہین

اندھا ہولی ہے ۔ کم فہم اور کم سوجھ ہے۔ اندھا ہولی ایک گھاس ہے اسکے کھانے سے آنکھ زمین کیطرف جھکا رہتا ہے۔

اندھیر ہے ۔ بے انتظامی یا بے انصافی ہے۔

اور کسیکی بات یا کام پر بھی کہتے ہین کیا بیجا ہے

انسان کیا ہے پھیر ہے ۔ بڑا جہان گرد ہے دور دور آتا جاتا ہے یا پھرتا ہے۔

انسان کی قدر بعد مرنے کے معلوم ہوتی ہے

(ع) قدر نعمت است بعد زوال ؎
جیتے جی قدر بشر کی نہین ہوتی پیارے۔
یاد آوے گی تجھے میری وفا میرے بعد۔

اندھا اپنی ہی فوج کو مارے

نافہم آدمی اپنے ہی رفیقون کا نقصان پہنچاتا ہے

انڈا ڈھیلا ہو گیا ۔ ضعیف ہو گیا طاقت ہولی

انکا کھانا نہ بگڑا ہے ۔ یہ سب یکسان ہین یعنے کل خاندان بیہودہ ہے۔

آن قدح بشکست و آن ساقی نماند

وہ زمانہ گزر گیا وہ بات ہی نہ رہی۔

اُنگلی پر نچایا ہے ۔ نہایت دق کیا ہے۔
(ع) ایسا اُنگلی پہ نچایا ہے کہ جی جانتا ہے۔

اِن تلون مین تیل نہین ۔ بے مروت ہین۔

اندھے کی لکڑی ہے ۔ یہی ایک سہارا ہے

آندھی جائے یا مینہہ بڑھیا بیٹھی تنبیہ سہتی ہے
شوقین اپنی عادت سے باز نہین آتا۔ آندھی یا مینہہ نفع ہو یا نقصان محنت ہو یا راحت۔

اندھیاری گئی یا چور

ہر وقت حفاظت چاہیے یہ دونون موجود ہین اب نہین پھر قابو پاکر چوری کرینگے۔

اُنیس ۱۹ بیس ۲۰ کا فرق ہے۔

کچھ ایسا بڑا فرق نہین ہے جو اعتبار کیا جاوے

اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا ۔ ذرا سے سہارے مین ذمہ ہو گیا۔

انگوٹھا دکھا دیا ۔ یعنی انکار کیا نہ مانا۔ع

اُلٹے بانس بہار کو چڑھے - یہ معاملہ اُلٹ گیا۔

الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی بھاری بھرکم آدمی کا ضرور لحاظ ہوتا ہے

الخاموشی نیم رضا

جو شخص کچھ بات سُنکر رد نہ کرے گویا مان چکا۔

المکتوب نصف الملاقات

یہ خط کتابت بجائے آدھی ملاقات کے ہے۔

الٰہی مرا بیامرز دیگراں تو دانی

یہ خود مطلبوں کا قول ہے جنکو اپنے بھلے ہی کام اور سے کچھ غرض نہیں

اُلّو بولتا ہے - یعنی مکان آباد نہیں اُجاڑ خراب پڑا ہے

اُلّو ہے - بیوقوف ہے اور کبھی کسی مرے رونے کی لئے بولتے ہیں

الم غلم کیا - خیانت کی راہ سے چُرا چھپا لیا۔

الم نشرح بات ہے - ظاہر یا مشہور بات ہے

آم کھانے یا پیڑ گننے

یعنی اپنے مطلب سے غرض ہے یا فضول باتوں سے -

آم کے آم گُٹھلیوں کے دام

اصل کی اصل اور اوپر سے اور فائدہ -

امیر کے پاس قبر بھی نہ ہو

غریب کو امیر کے قرب سے آزار ہی ہوتا ہے - اسلئے کہ امیر کی قبر پر اُسکے ورثا اُسکے منہ سے اُسکی ملنے والے اکثر فاتحہ کے لئے جمع ہوتے ہیں اور آمد و رفت خلائق سے غریب کی قبر پامال اور شکستہ ہوتی ہے۔

امیر کی دائی سیکھی سکھائی -

امیر کے نوکر چاکر سب فنون سے واقف اور ہوشیار ہوتے ہیں

امچور کر دیا - بہت مار پیٹ کی

امید سے - یعنے عورت حاملہ ہے۔

امانی آبادانی - **اجارہ اُجاڑ** -

کار اپنے ہاتھہ کا خوب ہے ٹھیکہ خراب ہوتا ہے -

آم پکا دیہی شنکا - دیو بند کے رہنے والوں کی عادت ہے کہ آموں کی فصل میں آم کھانے کے لئے وطن کو

پچلے آتے ہیں - اسواسطے یہ مشہور ہوا -

آم پال کا اور خربزہ ڈال کا

آم پکا ہوا ترشی مائل ہوتا ہے - اور خربزہ جہاں ڈالی سے ٹوٹا جتنی دیر گزرتی ہے متغیر ہوتا ہے -

آنکھیں چرا گیا - یعنے بیمروتی کرگیا یا شرمسار ہے -

اُنگلی پر نچایا ہے بہت دق اور حیران کیا ہے ع

ایسا اُنگلی پہ نچایا ہے کہ جی جاتا ہے -

اِن مولوں کیا مہنگا ہے -

اس طرح پر حاصل ہونے میں کیا مضائقہ ہے کچھ حرج نہیں

آنکھوں میں سُرمہ ڈالو - ذرا غور کرو -

آنکھہ سامنے نکی - آنکھہ نہ ملائی - شرما گیا -

اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا الیہ راجعون -

ناخوش امر معلوم کرکے زبان پر لاتے ہیں - اور اکثر موت کی خبر سنکر کہتے ہیں - مسلمانوں سے مخصوص ہے -

آنکھہ پھوٹی پیڑ گئی -

معاملہ جب بہلوں یا بروں طے ہوگیا تو خاطر جمع ہوگئی فکر و تردد جاتا رہا - معاملہ کے سُلجھاؤ پر بولتے ہیں -

آنکھوں کا اندھا گانٹھہ کا پورا ہے

انجام نافہم تو انگر ہے فکر نہیں کرتا

آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار

جب دو آدمی آمنے سامنے ہوتے ہیں تو خواہ مخواہ لحاظ ہوتا ہے

آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ

پس پشت بد لحاظی ہوتی ہے -

آنکھیں کھُل گئیں

خبردار ہوگیا - چوکس ہوگیا - ہڑک گیا - ہوش میں آگیا غنیمت جانا آرام ہوگیا -

آنکھیں نکالیں - نہایت غصہ اور خشم آلود ہوا -

اگاڑی پچھاڑی۔ آگے پیچھے۔
گھوڑے کی گردن کی رسی کو اگاڑی اور پچھلے پاؤنکی رسی کو پچھاڑی کہتے ہین۔ اور تولنے والی ترازو کے اوس پلہ کو جسمین اناج وغیرہ ہوتا ہے اسکو اگاڑی اور جسمین بانٹ ہوتے ہین اوسکو پچھاڑی اور آگے پیچھے اور سامنے اور پس پشت کہتے ہین۔

آگ اور روئی کی کیا دوستی
دو جانی مخالف دشمن کا کیا ملاپ کیسی دوستی۔

اکھاڑہ۔ میدان زور آزمائی اور فنون آزمائی کا یا ورزش اور کشتی کا۔ اکثر اپنے اپنے فن کے لوگ ایک مکان مقرر کرکے اُس فن کے لوگ جمع ہو کر فنون آزمائی کرتے ہین جیسے شاعر مشاعرہ مین۔

اکھاڑہ مین آؤ۔ مقابلہ کرو۔ سامنے آؤ۔

اگر الحمد خواہی صد بخواند
زر کا دینا دشوار گزرتا ہے زبان ہلانی سہل ہوتی ہے۔

آگے پڑے کو شیر بھی نہین کہاتا
دشمن کیسا ہی زبردست اور غصیلا ہو عاجزی کرنے سے معاف کر دیتا ہے

الحمد للّٰہ خدا کی ستائش ہے اور ہر بات شکر بولتے ہین۔ اور بعد کہانا کہانے کے۔ اور کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُسکا جواب ہے۔ اور چھینک کر ضرور کہتے ہین پر یہ کلمہ مسلمانوں سے مخصوص ہے۔

الٰہی توبہ۔ یہ استغفار ہے۔ اور کسیکی جواب مین بجائے انکار کے ہے۔ اور کبھی بجائے زجر بولتے کیون دق کرتا ہے۔ یا کوئی جہوٹ بولے خوف کیلئے ہی بولتے ہین۔ اور کبھی دشواری کا اظہار ہوتا ہے
(ع) پر یہ بیتابی دل نے کہ الٰہی توبہ +
اور کبھی اظہار کثرت کا ہوتا ہے۔ ع

مے کے پینے سے تو ہر چند بناہی توبہ
پر مغان سے یہ خجل ہون کہ الٰہی توبہ

الف کے نام کتک نہین جانتا ہے سراسر جاہل مطلق ہے۔

الگ ہو۔ پیر تیرا میل جول بدہ نہین کہاتا۔

الٹی نگری چوپٹ راجا۔
سب کام خلاف دستور غیر منتظم جیسی رعایا ویسا ہی حاکم۔ پھر انتظام کیونکر ہو۔

الوپ ہو گیا۔ روپوش ہو گیا۔ دبک گیا۔ بہاگ گیا۔

الو کی دُم فاختہ۔ بڑا بیوقوف ہے۔

اللّٰہ کو پیارا ہوا۔ یعنی مر گیا مسلمانون مین بولتے ہین

الفتا ہے۔ ذو فنون حیلہ باز ہے۔ لیکن عام لوگ اسکو اُلفتا بولتے ہین اور اسکی معنی الفت سے ماخوذ کرتے ہین اور کبھی مرادی معنی اسکے لگاوٹ یا بیگانہ کے لیتے ہین۔

الموجود شفا۔ جو موجود ہے یا ہو سکتا ہے سو بہتر اور غنیمت ہے۔

اللّٰہ بیلی۔ اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔
یہ الفاظ بطور دعا وقت رخصت کسی شخص کے بولے جاتے مین۔

المعنی فی بطن الشاعر
معنی کہنے والے کے دلمین ہین۔ یہ جب کوئی بات یا کلام مہمل پر جسکا مطلب صاف ظاہر نہو بولتے ہین۔

الف ہو گیا۔ یعنی گہوڑا دونون اگلے پاؤن اٹہا کر پچھلے دونو پاؤن پر کھڑا ہو جاوے اُس موقع پر بولتے ہین اور حالت مذکورہ کے معنی مین چراغ پاؤن بھی بولتے ہین

اللّٰہ لوگ ہے۔ یعنی اللہ کا پیارا مقبول ہے کچھ غرض نہین رکھتا یا بہولا ہے

السینٹ۔ دیر کرنی۔

السیٹی یا السیٹا۔ بدمعاملہ ہے۔ یا دیر لگایا کرتا ہے

الیل ہے یا الڑ۔ نوجوان عمر۔ کودہ بہاند۔ یا کسی کے بہروسے اور سہارے پر بے فکر رہے۔

اسکے عہد مین گابھن گابھہ ڈالتی ہے

اوس کی ہیبت اور رعب بہت ہے۔

اِس کو وہان مارے جہان پانی نہ ملے

یہ ترحم کے لائق نہین ہے (ع)

مارئیے ایسے کہ جہان بوند نہو پانی کی۔

اسکی دوا لقمان کے پاس بھی نہین

بڑا بے سمجھ ہے اسکو کوئی درست نہین کر سکتا۔

اِسکی جڑ پتال کو گئی۔

نہایت استوار اور مستحکم ہوگیا۔ یا بڑی دولت پیدا کی

آسوج بیالا دن کو دھوپ رات پالا

اس مہینے مین دنکو خوب گرمی اور راتکو اچھی سردی ہوتی ہے

اسپ من ہم چندان تر نبود

میری ہمت بھی کم قاصر تھی۔

اسکی چھاتی کو دیکھیے۔

اسکی ہمت اور جرأت کو خیال تو کرو

اشراف وہ جس کے پاس اشرفی ہو

مال دولت اشراف بنا دیتی ہے

اشرفیان لٹین اور کوئلون پر مہر۔

یہ اسوقت بولتے ہین جب عمدہ کام خراب ہون اور ادنی کی بیرعی اور خبرداری ہو

اصیل مرغی ٹکے ٹکے

اصالت کی قدر و منزلت نہین۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین

اسکا مطلب صاف ظاہر ہے محتاج شرح نہین

اطلس مین مونجھ کا بخیا۔

بہت بے جوڑ نامناسب بات جو عمدہ کے مقابل ہو۔

اُف۔ درد یا صدمہ کیوقت خود بخود زبان پر آتا ہے۔

اُف نکی۔ صدمہ کیوقت بڑا تحمل کیا۔ سہ گیا۔ انتقام نہ لیا

آفرین ہے ۔ { نیک بات پر شاباش کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی بدی پر طنز ہوتا ہے۔

افروختہ ہوگیا۔ نہایت غصہ ہوا۔

آفتاب لب بام ہے

یعنی اخیر وقت ہے۔ یا قریب الانتقال ہے۔ یا پیر ضعیف ہے۔

آفتاب سر کوہ ہے

اِس ہی مضمون مین یہ بھی ہے یعنی قریب الانتقال ضعیف فرتوت ہے۔

افسوس دل گرہ مین

یعنے نام مین یا رنج مین مبتلا مین۔

اکیلے دوکیلے کا اللہ بیلی۔ بیوسیاؤنکا اللہ مددگار ہے

اکل کھرا سب سے برا

تنہا خور کسیکو پسند نہین آتا۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ بے شرکت اور بے مشورت سب کام خراب اور ناپسند ہوتا ہے

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ آگے کی حرص پیچھے کی بیخبری

اگلے آئل بھی جاتے رہے۔

کسی فائدہ کی امید پہ نقصان اُٹھانے پر بولتے ہین جب پہلی صورت بھی بگڑ جاے۔

آگ پانی کا سنجوگ ہے

باوجودیکہ مخالف ہین پر دونون سے ملکر کام ہوتا ہے

آگ بن دھوان کہان۔ بغیر اصل فرع نہین ہوتی

آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ بیوقوفی ہے

بات ظاہر ہوکر ضعیف تدبیرون سے نہین چھپتی

آگ کھائیگا انگارے اگلے گا۔ بدیکا نتیجہ بد ہی ہوتا ہے

آگ کو آگ مارتی ہے۔ اُسکا علاج یہ ہے ہر ایک کو برابر کا ہمسر دبا سکتا ہے۔

آگ بھڑک گئی۔ فتنہ و فساد برپا ہوگیا۔

اگر۔ مگر۔ شاید۔ سپاہی شجاعت پیشون کا قول ہے کہ جسنے یہہ لفظ بولے وہ سپاہی نہین ہے۔

اگاڑی رکھہ لیا۔ ہزیمت دیکر تعاقب کیا۔

آگ لگ گئی۔ { نہایت خشم آلود ہوا۔ یا فساد ہوگیا یا اپنے تئین غصہ آگیا۔

اسپر نہ بھولنا۔ اسپر بھروسا نکرنا۔

اِسبات کو پتھر سے مارو۔ قابلِ شنوائی یا لائقِ اعتبار نہین۔ یا بے وقت یا بے محل ہے۔

آس گرے تو پاس آوے

جب کچھ غرض یا اُمید ہو تو اطاعت کرے

آس پاس برسے دِلی پڑی ترسے۔

غیرونکو فائدہ پہونچے اپنے اُمیدوار رہیں۔

آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا

ایک بڑی بلا سے چھوٹ کے دوسری مین پھنسا۔

آسمان کا تھوکا حلق مین پڑتا ہے۔

یعنے بڑے بزرگ کیطرف سے۔ یا غیب سے اگر سزا ہوتی ہے تو ٹلتی نہین بھگتنی پڑتی ہے۔ یا اپنے بڑے بزرگ کی اگر حقارت کرتا ہے تو آپ بے عزت ہوتا ہے۔

آسمانسے باتین کرتا ہے

بہت ہی بلند اُونچا ہے۔ اِس شکل مین انتہائے مبالغہ ہے اور کبھی ہی مثل صاحب تعلّی و تفاخر کی شان مین بولتے ہین جس سے اوسکے تکبر اور رعونت اور حشمت و دولت کا اظہار ہوتا ہے

آسمانپر تھگلی لگاتا ہے

بڑا چالاک اور ہوشیار اور حیلہ باز ہے (ہند مین تھگلی پیوند کو کہتے ہیں) جب یہ محاورہ کسی عورت کی جانب بولا جاتا ہے تو قائل کا مقصود اِس سے اُس عورت کی فحجگی اور فاحشہ ہونیکا ثبوت ہوتا ہے

آسمانپر کیون ڈھیلے پھینکتا ہے

کیون ناشکری کرتا ہے

اِسکا بھی مُنہ جُھلس دو

اسکو بھی کچھ دیکر ٹالو۔

(۱) اسمین کچھ فی ہے (۲) اسمین کچھ تہ ہے

اِس معاملہ مین کوئی بات پوشیدہ ہے۔ یا کوئی وجہ ہے کہ معلوم نہین

اسپر پیشاب بھی نہین کرتا

یعنے اِس سے کمال نفرت ہے

اس سے کیا پورا پڑیگا (یعنے اسمین کام سرانجام نہین ہوگا تھوڑی ہی تعداد ہے۔)

اسپر جان دیتا ہے۔

نہایت مرغوب ہے اسکو بہت پسند کرتا ہے

اسپر جان کھو دی۔

اِس کی اتنی رغبت اور طلب ہے کہ جان تک دریغ نہین کی

اسپر نجاؤ۔ اسپر بھروسا اور گھمنڈ نہ کرو۔

اِسپر خاک ڈالو

یعنی اسکا خیال یا لالچ مت کرو۔ یا دشوار ہے یا بیجا ہے جانے دو

اسکو تو میرا سلام ہے

یعنی یہ بات یا یہ شخص مجکو پسند نہیں یا میرے مذہب کا نہین۔

استفراغ۔ طبابت کی مراد اِس لفظ سے۔ کبھی قے اور کبھی دست اور کبھی پسینہ اور کبھی خون فصد ہوتی ہے۔

اِس کان سُنتا ہے اُس کان اُڑا دیتا ہے

مانتا نہین ہے عمل نہین کرتا

اِس کان سنی اُس کان اُڑادی

یہ محاورہ دو موقع پر بولا جاتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی اپنے مخاطب سے کہے کہ فلان کام کرو وہ اُسپر عمل نکرے اور نہ کچھ جواب دے اِس موقع پر ہر دو یائے لفظ سنی اور اُڑادی کی معروف ہونگی۔ دوسری صورت مین نصیحت ہے اِس موقع پر ہر دو یائے مجہول بولی جاوینگی یہان یہ مراد ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی بات اپنے مطلب کی کہے اور وہ بات اپنے مخالف ہو واسطے دلداری قائل کے یا دفع فساد کے سُن تولے پر عمل نکرے۔

اَسّی برس کی عمر نام میان معصوم

نام سے بچپن نکلتا ہے یعنے بیعقل۔

اِس سے اچھا خدا کا نام

از روے مبالغہ تاجر لوگ اشیا بیعہ کی عمدگی میں بولتے ہیں۔

اِسے چھپاؤ اُسے نکالو۔

یعنے دونون یکسان ہین کچھ فرق نہین۔ کچھ تمیز نہین ہوسکتی

اسپر چار حرف بھیجتا ہون

یعنے لعنت کرتا ہون۔ اِس سے نفرت ہے

اِدھر کوان اُدھر کھائی + اِدھر قربا ادھر قطب سے یعنی سوکھے ادھر - ان دونوں کہاوتوں کا مضمون ایک ہے یعنی دونوں طرح مشکل ہے کیا جائے مجبوری کا اظہار ہے۔

اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جائے - اپنا کام پورا کر لیتا ہے۔ کہتے ہیں سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے پھر مارگزیدہ بچتا نہیں - اس سے موذی کی فراست مفہوم ہوتی ہے کہ پہلے مرتبہ اپنا حربہ کرتا اور دشمن کے انتقام کے خیال سے پلٹنا ایسا ہی خواص شریر آدمی کا ہوتا ہے کہ بُری بات کہکر زبان کو بدلجاتا ہے اور جھوٹی تاویلیں ملاتا ہے ایسے موقع پر یہہ مثل بولی جاتی ہے -

آدھی روٹی ڈیڑھ پاؤ شکر - ناحق کا اسراف ہے کہ آدھی روٹی کے ساتھہ ڈیڑھ پاؤ شکر خرچ کرے۔

آدھے ماہ کاندھے کمبل ماہ

یعنے آدھے ماہ پر جاڑا ادہیا ہوجاتا ہے

آدمی کا شیطان آدمی

آدمی بدصحبت میں بگڑتا ہے بہکانے سے بہکتا ہے شیطان کی کیا حاجت ہے

آدمی نے آخر کچا دودہ پیا ہے

اسی لئے اس سے خطا بھی سرزد ہوتی ہے۔ ناچار ہے

آدمی ٹھوکر کھاکر سنبھلتا ہے۔

کچھ کھوکر یا صدمہ اُٹھاکے ٹھیک ہوتا ہے۔

آدھی کے واسطے پیسے کا تیل جلاتا ہوں

یعنی حساب کا کاغذ بہت درست اور ٹھیک رکھتا ہوں۔

اڑے وقت کا گہنا ہے۔

ناچاری کے وقت غنیمت ہے یا کارآمد ہے۔

ارے یار - کوئی بات سنکر کہتے ہیں کیا یوں ہی ہے اور کبھی بات کی ابتدا پر کہتے ہیں۔ لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

ارے بھلے آدمی - علاوہ حقیقی معنی کے ازرو طنز یا ہجو بلیع بد وضع شخص کو بھی کہہ دیتے ہیں۔

رہ باش تیشہ مباش { آپ ہی کہا اور کو ہی دے - تیشہ کی طرح تنہا خور مت بن -

اڑیل ہی اپنے بات کا پکا ہے یا کسیکا کہا نہیں مانتا۔

ارتھی - ہنود مردہ کو بانس کے تختہ پر پھونکنے کے لئے لیجاتے ہیں مسلمان جسپر لیجاتے ہیں اوسکو جنازہ کہتے ہیں۔

اڑی بات سے قابل سند اور اعتبار کے نہیں۔

آرام میں ہیں - یعنے سوتے ہیں۔

ارنڈ کی جڑ پر چاٹر کلی یعنے ضعیف بے اعتبار بے ثبات

اڑی دڑی قاضی کے سر پڑے

کسی کی خطا ہو پڑے ایک کے سر

اڑ گیا - مانع ہوا۔ لڑنے لگا۔ مقابلہ کیا۔

از کار از - یعنی وہ کام ہی بے تصرف -

آزاد وضع ہے - بے علاقہ ہے کسی سے کچھہ غرض نہیں رکھتا۔

از ماست انچہ بر ماست

اپنے اوپر جو گذرتا ہے اپنے کردار کا نتیجہ ہے

از خرس موئے بس ست

ناکس نالائق سے اگر کچھہ فائدہ تھوڑا سا بھی ہوجائے وہ ہی بہت اور غنیمت ہے

از ریشم کند در بروتم پیوند کرد

اعلی مرتبہ سے اٹھاکر پست مرتبہ میں ڈالا۔ بے تکا کام کیا۔

استغفر اللہ - توبہ ہے۔ موقع انکار پر بولتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے یا ایسا نہیں ہوگا۔

اِس بات پر مرتا ہوں۔

یعنے نہایت فریفتہ ہوں اور پسند کرتا ہوں -

اِس کندھی چڑہ اِس کندھی اُتر

یعنے خوش رہ تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے۔

اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے

بُرائی بھلائی کا بدلہ ترت ہوجاتا ہے۔ بقولیکہ (ع)

کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے

(۱) **اِس سے ہاتھ دہوؤ** (۲) **اسپر فاتحہ پڑہو**

اِن دونوں کا نتیجہ ایک ہے۔ یعنی اسکی امید نہ رکھو - اسپر قابو یا دسترس نہ ہوگا۔

اتنی سی جان سواگز کی زبان
اس حقیقت پر بک بک اس قدر۔ یعنی تھوڑی حقیقت پر حوصلہ بڑا

آیا آؤ جاتا جاؤ۔ یعنی کچھ پروا نہیں آوے یا جاوے۔

اتنے کا دمن ہے۔ یعنی اسکی یہ قیمت ہے۔

اٹل ہے۔ یعنے اپنی بات سے نہیں پھرتا۔ یا اپنی جگہ سے نہین سرکتا۔

آٹھوں پہر۔ یعنے ہمیشہ ہر وقت۔

اٹکل پچو غیر مقرر بے تحقیق اور بے بنیاد بات ہے۔

اتو کر دیا۔ بد حال کر دیا۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔
اتو گر کپڑے پر بذریعہ آلہ خوشنمائی کیلئے لکیر ڈنکی گل بوٹے بناتے ہیں جو نقد جوانی سے وہ زیب سر عریانی + بجز پیری قبائی تن آتو ہو نہیں سکتا

آتا بہو ٹپے جاتا نہ موڑیے۔ جو ہاتھ لگے لے لیجیے۔ جو قابو کا نہو اُسے جانے دیجیے۔

اجی۔ تعظیم کے ساتھ کسی کار سے روکنا یعنی کیا کرتے ہو۔ اور کبھی ندا کے واسطے ہوتا ہے۔ پر منادی کے نام سے متصل اور تعظیم ملحوظ ہوتی ہے۔

اجگر کے داتا رام۔ یعنی سب کی امداد غیب سے ہوتی ہے یعنی کاہل یا ضعیف و ناتوان کو بھی ملتا ہے اجگر موٹا سانپ (جسکو فارسی میں اژدر کہتے ہیں) ہوتا ہے وہ چل پھر نہیں سکتا۔

اجلاس میں۔ عدالت کیوقت جب کچہری کرتے ہیں۔

اجابت نہوئی۔ دست نہ آیا یا قبول نہوا۔

آج پھول ہیں یعنے مردہ کا سوم یا تیجہ ہے دلی میں بولتے ہیں

آج موئے کل دوسرا دن۔
زندگی ناپائدار ہے کچھ اعتبار نہین۔

آجکل کرتا ہے۔ ٹال ٹول کرتا ہے دیر لگاتا ہے۔

اجاڑ کر دیا۔ بہت مارا یا بڑا صدمہ پہنچایا۔

آچک یعنی جلدی آ کیوں انتظار میں ڈال رکھا ہے۔

اچھوتا۔ یعنی نیا غیر مستعمل۔ اور وہ کھانا جسمیں تصرف نہوا ہو

اچھے ہین پر خدا کام نہ ڈالے۔
خدا اُنکا حاجتمند نکرے۔ اچھوں سے بھی کام پڑنا اچھا نہین ہوتا

اُچاپت بنئے بقال سے اُدھار کا لین دین۔

احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی۔
یعنے بیفائدہ بحث اور تکرار کرنی ہے

آخر ہوا۔ یعنی مرگیا یا ہوچکا یا صرف ہوگیا۔

آخور ہے۔ یعنی چیز ٹوٹی ہوئی بیکار ہے۔

آخور۔ مویشیوں کا کھایا ہوا گھاس۔

آدھا تیتر آدھی بٹیر۔
آدھا کچھ آدھا کچھ کام صاف مصفا نہین خلط ملط ہے۔

آدھ سیر کے برتن مین سیر بھر نہین سماتا۔
اپنی طاقت سے زیادہ کام نہین ہوسکتا

آدمی بڑا کھیڑ ہے۔ ملک در ملک پھرتا ہے

آدھے اساڑھ بیری کے بار۔ یعنی اساڑھ کے پندرہ دن بعد ضرور بارش ہوتی ہے ہے نہین اُمس

اُدھر کا چالا نہین پنڈت لوگ ہنود کو کسی سمت جلنے کے واسطے ساعت بتاتے ہین کہ اس صورت مین اُدھر جانا اچھا نہین۔ یا اسکے برخلاف مسلمان اسکو نہین مانتے۔

اَدَھر مین دہکا دیدیا

اَدَھر مین ڈبو دیا

اَدَھر مین چھوڑ دیا

ان تینون محاورون کا نتیجہ ایک ہے۔ یعنی امیدوار کر کے یا وعدہ کر کے وقت پر جواب دیدیا کام پورا نکیا۔ بیوفائی کی

ادھیڑ ہے۔ نیم عمر جوانی اخیر پیری ابھی خوب نہین آئی۔

اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔ یہ کام نہ اسکا نہ اُسکا آخر کسی کا تو ہے۔

آپا بھی نہیں سنبھلتا۔ اپنا کام ہی نہیں ہو سکتا اور کا کیا ہوگا۔

اپنی پشت نہیں سوجھتی۔ اپنے عیب نظر نہیں آتے

اپنی تو خبر لو پہلے اپنے حال کو دیکھو پھر اور کی فکر کرنا۔

آپ سے آوے تو آنے دو۔ بے منت و محنت حاصل ہو تو کیا مضائقہ۔

اپنے ہاتھ کلہاڑی ماری۔ آپ اپنا نقصان کر لیا۔

اپنی بات کا پورا ہے وعدہ خلاف نہیں ہے جو کہتا ہے کر چھوڑتا ہے۔

آپکو ہپ ہپ اور کو آخ تھو۔ یہ کسی کی خود پسندی پر بولتے ہیں۔

اپنے کو کھو دیا یا ڈبو دیا۔ بد وضعی اختیار کی۔ (ع) کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔

اپاہج ہے کمزور چاماندہ نہایت ضعیف ہے۔

اپنے پاؤں آویگا۔ یعنی خود بخود بے بلائے آویگا۔

آپ کا اجارہ نہیں

یعنے تمہارا کچھ زور نہیں تم کو کیا دخل تم کون۔

آپا سبھے تو ہر کوئی بھجے۔ عبادت کمال مشقت سے ہوتی ہے

(ع) در رہ خدا بازی کنگوہ نباشد

آپ پروسن مجھ سی ہو۔ تو بھی میرے رنگ میں ملجا میری وضع بنا جب کوئی دوسرے شخص کو اپنی طرف کی ترغیب کرتا ہے تو کہتے ہیں۔

آپ لڑی بہو کو ماری خطا آپ کرے اور کے سر ڈالے۔

آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی } اپنی سرگذشت سناؤں یا جہان کی۔

اپنے منہ دہنا بائی۔ اپنے منہ اپنی تعریف نہ بیان کرنی۔

آپ سے گیا جگ سے گیا۔ جو چیز اپنے کام نہ آئے گویا نیست نابود ہے یا ڈبو کوئی برتا کر دیا جب مر گیا سب سے گیا۔

اپنی اپنی ڈھپڑی اپنا اپنا راگ

سب الگ الگ اپنے مطلب کے درپے ہیں۔ یا سب الگ الگ ہو جاویں۔

اپنے اپنے حال میں سب مست ہیں۔

اپنی اپنی حالت سب کو پسند ہے یا کوئی کسیکا خبر گیراں نہیں۔

اپنے اوڑ بٹائے واکی وہ جانے۔

اپنے کام سے کام اس کی وہ جانے

اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔

اپنی عزت اپنے ہاتھ ہے۔ رکھو یا بگاڑو۔

اپنی کرنی پار اترنی۔ اپنا کیا کام خوب ہوتا ہے یا اپنے ہی عمل کام آتے ہیں۔

اپنی نیند سونا اپنی نیند اٹھنا

یعنی کسیکی اطاعت اور فرمانبرداری کا ذمہ نہیں۔

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔

سب کی عادت ہے کہ اپنی چیز اور اپنے کام اور اپنی وضع کو برا نہیں کہتے بلکہ پسند کرتے ہیں۔

اپنا مرن جگت کی ہانسی۔ اپنا سراسر نقصان خلقت کو ہنسی سوجھتی ہے

آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔

آپ ہی کے طفیل سے کارروائی ہوئی ہے۔ اسکا قصہ بھی مشہور ہے

آپ تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے

اپنے ساتھ اور کو بھی لے مرے یعنے خراب کیا۔

آٹا نہیں تو دلیا ہو جائے گا۔

کچھ نہ کچھ اثر کامل یا ناقص ہووے ہی گا۔

اٹھاؤ چولھا ہے۔

ایک جا پر قرار نہیں یا قابل اعتبار نہیں۔

آٹھوں گانٹھ کمیت ہے۔

بڑا شریر بد ذات ہے۔ یا اپنے فن میں یکتا ہے یا بڑا ہوشیار ہے

آٹے کی بلی ہے

یعنے ظاہر کا ڈراوا ہے کچھ خوف کی بات نہیں ہے

اٹنے کی بڑھیا بھی نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا

اتنے کی اصل بھی نہیں جتنے کا نقصان ہو گیا۔ یعنے فائدہ سے زیادہ کا نقصان ہو گیا۔

یا گنجفہ میں خلل نہوئی۔

آ بیل مجھے مار ۔ خود بلا کے طالب ہونے پر بولتے ہیں۔ یعنی ایسا کام عمداً کرنا جسمیں ظاہر قباحت ہو۔

ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑ دیے ۔ موہوم امید پر یقین کرنا۔ یعنی آمدنی کی امید پر مال موجودہ کا تلف کرنا۔

آپ کو بھی دیکھا ۔ یعنی کہنا کچھ کرنا کچھ۔ بات بات میں دغا فریب ہے۔ یا یہ کہ وقت پر کام نہ آئے۔ (رباعی)

چل ہٹو ہوا دیکھا تجھے

اپنے منہ سے میاں مٹھو ۔

اپنے منہ سے اپنی تعریف زیبا نہیں۔

آپ موئے جگ پرلو ۔ آدمی جب مر گیا اُسکو تو قیامت آگئی پیچھے کوئی جیا کرو۔

اپنے گھر کو لگتی ہے ۔ یعنی اپنے اوپر الزام آتا ہے یا اپنا خرچ ہوتا ہے۔

آپ آئے بھاگ آئے ۔ آپ کے آنے سے نصیب کھل گئے۔ عزت ہوئی۔

آپ کاج مہا کاج ۔ اپنا کیا ہوا کام بہت درست ہوتا ہے۔

آپکی کرامات دیکھ لی ۔ اصل حال معلوم ہو گیا۔ شعبدہ کھل گیا۔ یعنی آپ بکتے ہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔

آپکی کیا بات ہے۔ آپکے کیا کہنے ہیں ۔ یعنی آپکی بڑی ہمت یا بڑی عزت یا بڑی طاقت ہے آپ سب سے فائق ہیں۔

اپنا وہ ہے جو اپنے کے کام آئے ۔

جب اپنا اپنے کے کام نہ آیا تو غیر کی برابر ہے۔

آپ گئے تو گئے اوروں کو بھی لے گئے ۔

آپ تو خراب ہوئے اوروں کو بھی خراب کیا۔

آپ نہ جوگی گیا ہری کا گے نیو تن جا ۔

یعنی اپنا پورا پڑتا نہیں اوروں کی ذمہ داری کرتا ہے۔

آپا دہاپی پڑ گئی } اختلاف ہو گیا۔ متفرق ہو گئے۔ اپنی اپنی پڑ گئی۔

اپنا سو جھتا کر لوں ۔ یعنی اپنے حال کے موافق سوچ سمجھ لوں تدبیر غور کر لوں۔ اور کبھی بجائے متکلم کے بطور خطاب بھی بولتے ہیں۔

اپنا سا منہ لیکر رہ گیا ۔ کچھ بن نہ آیا۔ بول نسکا۔ شرما گیا۔

اپنے کھیر کا ہے ۔ اپنے دلمیں جو آتا ہے سو کرتا ہے کسیکا کہا نہیں مانتا۔

اپنا الو کہیں نہیں گیا ۔ اپنا مطلب اب بھی حاصل ہے۔

اپنے دام کھوٹے تو پرکھنے والیکا کیا دوس

آپ نالائق ہو تو عیب گیر کی کیا خطا

اپنا رکھ پرایا چکھ ۔ اپنا بچا اوروں کا صرف کر مفت میں خوب گذریگی۔

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر ۔ اپنی چیز میں کسیکا خوف نہیں ہوتا بے تکلف ہوتی ہے۔

اپنا ماریگا تو پھر چھاؤں میں بٹھا دیگا ۔

یگانہ کو غصہ کی حالت میں بھی رحم آتا ہے۔

اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہیں

یعنی اپنی بھلائی کے سب خواہاں ہوتے ہیں۔

اپنے بچھڑیکے دانت آپ ہی جانتے ہیں

اپنے حال سے آدمی آپ ہی واقف ہوتا ہے دوسرے کو کیا خبر۔ اصل حال غیر کو معلوم نہیں ہوتا۔

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے ۔

رشتہ داروں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔

اپھر گیا ۔ دولتمند ہو گیا یا پیٹ میں امتلا ہوا یا تالاب وغیرہ پانی سے بھر کر اُبل گیا۔

اپنا شجرہ۔ قلہ سنبھالو ۔ یعنی میں اب آپ سے جدا ہوتا ہوں۔ جب انسان کسی درویش سے کسی خاندان میں بیعت کرتا ہے تو پیر اوس خاندان کا شجرہ اوسکو دیتا ہے اور اگر مرتبہ خلافت دیتا ہے تو ٹوپی بھی مرحمت ہوتی ہے۔ جب مرید پیر سے خفا ہوتا ہے تو اپنی بے تعلقی کے اظہار میں یہ کہتا ہے۔ دراصل کلاہ تھا جسکا مخفف کلہ کثرت استعمال سے کاف عربی قاف سے بدلا اور لام مشدد ہو گیا۔

اپنیو نپر آگیا ۔ یعنی ضد چڑھ گئی ہرگز نہ مانا۔

آپا دہلی میں بہن کو کہتے ہیں۔

محاورات حرف الالف

الله الله - تعجب کی جگہ بولتے ہیں یعنی کیا خوب یا عجیب ہے۔
(ع) الله الله رے پھولوں کا معطر سہرا۔
ع الله الله رے غرور سگ لیلی دیکھو ٭
ہاں قیس کی کھلنے اسے ننگ آتا ہے ٭

الله الله کرو - انکار کی جگہ بولتے ہیں یعنے یہ نہیں ہو سکتا

الله ہی الله ہے - باقی سب ہیچ ہے اور کسی بزرگ کے مرنے کی خبر سنکر یا کوئی بزرگ جو چھوٹ ہوئے اسکو سنکر تعجب سے یا یاس کی حالت میں بولتے ہیں۔ ع
مجھے جو دیر سے زاہد لیے جاتا ہے کعبہ کو۔
یہاں تو ایک صورت ہر دو جہاں الله ہی الله ہے ٭

الله ہی بس ہے - الله ہی کافی ہے امیدواری کی حالت اور توکل کی راہ سے بولتے ہیں۔

الله رے دماغ - یعنی کس قدر متکبر ہے ایسی حالت میں بولتے ہیں۔ ع الله رے گمراہی بتان و بتخانہ چھوڑ کر
مومن چلا ہے کعبہ کو ایک پارسا کے ساتھ ٭

اب کیا ہوتا ہے - یعنی اب تدارک نہیں ہو سکتا وقت گذر گیا جو ہونا تھا - اور استفہام ہے یعنے اب کیا کاروبار ہوتا ہے

ابھی دلی دور ہے - یہ ابتدا ہے اسکا انجام دشوار ہے

اب آمد تیمم برخاست - بڑوں کے سامنے کمتر کی بیر یعنی ... ہے پانی کے ملنے سے تیمم جاتا رہتا ہے۔

ابے ارے - یہ تحقیر ہے بالفعل کسی کام سے - یعنی کیا کرتا ہے اور کبھی ... کے واسطے ہوتا ہے - لیکن ندا کے وقت منادی کے نام سے متصل ہوتا ہے اور تحقیر منظور ہوتی ہے اول میں تحقیر زیادہ ہے۔

ابھی منہ کی دال نہیں چھوٹی - ابھی بچہ ہو فہم درست نہیں ہوا پرندہ جب انڈے سے نکل کر بچہ بنتا ہے تو بچو کی چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے اوسکو دال کہتے ہیں - جب چھٹ جاتی رہتی ہے تو بچے جوان ہو جاتے ہیں

اب نہیں پچتا - اب نہیں بچتا - اور کبھی بجائے اب ہالدار نہیں ہوتا بولتے ہیں۔

آب نادیدہ موزہ کشیدہ - پیش از وقت تہیہ کرنے پر بولتے ہیں۔

آب ستونی بنے لوٹ کھایا ستار ٭
خلقت کو کھا پیکر اب زاہد ہو گئے۔

اب جاگے - اب خبر لی - اب ہوش میں آئے۔

آ بلا گلے پڑ - عمداً کوئی ایسا معاملہ کرے جس سے بلائی پیش آئے ایسے محل پر بولتے ہیں۔

ابلتی چاٹتا ہے - بڑا متکبر خود رائے ہے۔

ابل گیا - بکھر گیا - ہستی سے باہر ہو گیا - اور تالاب سے پانی بہ نکلا - اور پانی یک گرم ہو کر برتن سے باہر ہو گیا۔

ابھی کیا ہے - یعنی ایسی حالتیں بہت پیش آئیں گی

ابھی ہاتھ منہ پر سے نہیں اترے - ابھی عروس نو کتخدا ہے حیا شرم کے دن ہیں - ابھی کاروبار کے دن نہیں۔

آبدار - یعنی زیبا پر رونق - اور تلوار یا چاقو بہت تیز برندہ۔

ابجد خوان ہے - یعنی مبتدی ہے - کام خوب نہیں آتا - ہوشیار نہیں

آب و تاب - آرائش اور رونق۔

آبدار خانہ - امیروں کا وہ مکان جس میں پانی رکھا جاتا ہے۔

آباد رہو - فقیر بینوا بھیک مانگتے ہوئے بطور دعا کہا کرتے ہیں

آبی - ایک رنگ کا نام ہے - اور دہلی میں پتلی روغنی روٹی جو دودھ کا چھینٹا دیکر نان پز تنور میں پکاتے ہیں انکو بھی آبی کہتے ہیں۔

آبرو طلب - یعنے عزت والا - اور بہادر۔

اب تو مر - اب تو جانے دے کہاں سے - سودا
(ع) آئی ہے سحر ہونے کو اب تو کہیں مر بھی ٭

آبدست - استنجا کلان۔

ابھی سے - یعنی ایسی جلدی۔

ابتر ہو گیا - کام خراب ہو گیا - یا لڑکا بد وضع ہو گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ایزد پاک و ثنا حضرت صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بندۂ ہیچمیرز **سبحان بخش** ساکن قصبہ شکارپور
ضلع مظفر نگر کہ غدر سے پہلے کالج دہلی مین مدرس دوم عربی اور بعد غدر کے پھر کالج دہلی مین مدرس عربی و فارسی
و اُردو تھا اور اب پنشن دار ہی عرض کرتا ہی کہ زباندانی ایک ایسا علم ہی کہ جس کا جاننا ہر فرد بشر کو ضرور ہی اور یہ علم
بغیر واقفیت لغات اور امثال اور محاورات کے ناکامل اگرچہ یہ زبان ایک عرصہ سے ہندوستان مین بولی جاتی ہی
اور یوماً فیوماً اُسے شستگی رنگینی تراش خراش ؎ سوچتے رہتے ہین سد النقاش ؎ اور اسی زبان
سے دیوان اور قصص وغیرہ بھی تالیف ہوئے مگر وسیلہ کامل طالب زبان کے مستفید ہونے کے لیے ابھی تک فراہم
ہان سب سے پہلے جس کا اس طرف خیال ہوا وہ منشی سید احمد دہلوی ہین جو اردو زبان کی ایک بسیط لغات لکھ رہی ہین
اُس کو بلحاظ لغات زباندانی ایک کافی ذخیرہ سمجھنا چاہیئے اُس کے بعد امثال مین صاحب نجم الامثال لیکن محاورات کی طرف
ابھی تک کسی کا خیال رجوع نہین ہوا اور نہ آج تک کسی نے جمع کیے اور نہ یہ لکھا کہ لفظ کیا معنی دیتے ہین اور قائل کی
مراد کیا ہی اسلیے اس خاکسار نے حسب تحریک مولوی حافظ محمد **عبد الاحد** مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کے
یہ خدمت اہل ملک کی اپنے اوپر واجب سمجھکر ایک رسالہ محاورات و امثال کا مرتب کیا اور انکے معانی و مراد اور بولنے کا
محل بھی بیان کیا اور اس کا نام محاورات ہند رکھا سنین ابتداء تالیف **لطائف بے نظیر** ۱۳۰۲ھ سے حاصل ہوتے ہین
امید ہی کہ یہ کتاب اگر مدارس مین مستعمل ہو جائے تو اُردو کے نوآموزون کو اور جن کی اصل بولی اُردو نہین
جیسے نو وارد صاحب لوگ ان کو بہت مدد دے اور اہل زبان کو بھی افزائش ہو مین یہ دعوی نہین کرتا کہ سب
محاورے جمع کرلیے ہین شاید ہندوستان کے اور اطراف مین (جیسے گرد نواح لکھنؤ یا پنجاب یا مرشدآباد وغیرہ)
اور کچھ ہون یا ان سے زیادہ ہون ہان مجکو یہان کے رواج کے موافق اور استعمال کے مطابق جتنے

محاورات ہند

جسکو

افضل العلما مولوی سبحان بخش صاحب سابق مدرس
کالج عربی دہلی نے مطبع کی فرمایش سے تالیف کیا

اور

مولوی حافظ عبدالاحد صاحب نے باضابطہ رجسٹری کرکے اپنے
مطبع مجتبائی دہلی مین طبع کیا

ماه دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع